وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ

بافضال ایزد منان زینت دہ زمین زمان دیوان خوش عنوان در نعت من تالیف جناب شیخ لعل عرف شیخ اسمعیل صاحب ابن حاجی غلام حسین صاحب جونپوری ساکن احمد نگر غفر اللہ ذنوبہما المتخلص بہ حافظ

حافظ الایمان

در نعت رسول آخر الزمان

معہ مدحیات نعتیہ

بباعث وفور کثرت شائقین و ہجوم مشتاقین حسب ارشاد فیض بنیاد جناب قاضی عبد الکریم و قاضی رحمت اللہ صاحب مرحوم مالکان مطبع فتح الکریم بمبئی

در مطبع گلزار حسینی بمبئی طبع ہو کر شایع ہوا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ترانہ سنجی عندلیب زبان معجز نمائی فصیح البیان کی حمد خداوند بہار آفرین ہے اور نغمہ سرائی
صریر مقطوع اللسان خستہ جانکی نعت نبی صاحب لولاک سید المرسلین ہے جسکے طفیل سے شاخ بوسیدہ
خامیکو توفیق برگ و بار حمد و نعت عطا ہوئی تب اوسنے صفحۂ اوراق ہستی کو گونا گون و زنگار رنگ گل حمد و
نعت سے رشک خلد برین بنایا جسکا ایک بوٹہ بفحوای لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم انسان
ضعیف البنیان ہی سبحان اللہ و الحمد للہ کیا صانع ہی کہ ایک قطرۂ آب صلب حضرت آدم علیہ السلام سے رحم
حضرت حوا علیہا السلام مین کیا کیا صورتین غیرت ماہ و خور رشک لعل و در غارت گر راحت و صبر خورشید خد ماہ پیکر
اشرف المخلوقات پیدا کین کہ جنکا دید نظارۂ دارین و مافیہا بھلاتا ہی صانع ہی صانع کی یاد دلاتا ہی - امّا بعد
شیخ لعل عرف شیخ اسمٰعیل المتخلص بحافظ ابن حاجی غلام حسین صاحب مرحوم نور اللہ مرقدہ طاب ثراہ ساکن بلدۂ احمد نگر
پیشتر اس دیوان کے ایک دیوان مولفۂ خود الموسوم بہ نجم الضیا خدمتمین جناب قاضی ابراہیم صاحب کی پیش کیا تھا قاضی
صاحب اوسکو ملاحظہ فرما کر بہت خوش ہوئے اور بندہ نے حق تالیف و تصنیف لیکر بنام قاضی صاحب موصوف
ہبہ بالعوض اپنے تمام حقوق کا لکھدیا تھا تب جناب قاضی صاحب ممدوح نے ۱۲۸۹ سنہ ہجری مین حلیۂ طبع کا پہنایا اب
بموجب خیالات قدیمانہ کے یہ دیوان الموسوم **بحافظ الایمان** در نعت رسول آخر الزمان بعنایات خلاق
زمین و آسمان تالیف کر کے خدمتمین جناب معلی القاب گل گلزار قدر دانی و فیض رسانی سر باغ جود کے کامرانی روشن
قیاس جوہر شناس حاجی الحرمین الشریفین حضرت قاضی ابراہیم صاحب کتاب مولفۂ خود لیکر حاضر ہوا اوسکو بھی دیکھ نہایت
محظوظ ہوئے کیون نہو یہ تو گویا آپمین خلقی بات تھی حمد و نعت کا اشتیاق اونکی سرشت مین روز ازل سے رکھدیا
گیا تھا بہت پسند کیا اور مجھسے ہبہ بالعوض کی درخواست کی چنانچہ بندہ نے بھی اپنا حق تالیف لیکر قاضی صاحب کے

نام

نام ہبہ نامہ بالعوض اپنے تمام حقوق کا ہمیشہ کیواسطے لکھدیا اب بعد انتقال فرما جانے دُر دریائے جود و سخا و معدن لطف و
عطا کے برادران الحاج قاضی ابراہیم صاحب مرحوم نے مجھسے فرمایا کہ اخویصاحب مرحوم تو انتقال فرما چلے اور اونکے نام جن
جن کتابوں مولفہ تمھاری کا ہبہ نامہ ہے وہ ہمارے نام بدل کر دیجئے چونکہ میں نے ان دونوں صاحبوں کو بھی موافق عادات
جناب قاضی صاحب مرحوم قدردان فیض رسان اور اپنا کمال مہربان بے پایان پایا خصوصیات یہہ کتاب حافظ الایمان اور
علاوہ اسکے جسقدر کتابیں تصنیف و تالیف وغیرہ سے منمقر کی ہیں سب کتاب کی حق تالیف و تصنیف لیکر حسب
تفصیل ذیل برادران الحاج قاضی صاحب و مالکان مطبع فتح الکریم یعنی قاضی فتح محمد و قاضی عبد الکریم صاحبان کو
ہبہ بالعوض کر دیے مثل مجموعہ نجم الضیا حافظ الاسلام گلشن حافظ حافظ الخطب ریاض حافظ مخزن حافظ
حافظ الخیال خورشید سبھا جھبیل بتا و مہنارانی مجموعہ مناقب مجموعہ روایات نقشجات عظمت اللہ شاہی
لعل بے بہا الموسوم باسرار سلیمانی - اور ہبہ نامہ بالعوض لکھدیا اور تمام حقوق کے اختیارات ہمیشہ کیواسطے مثل خود دیے
جسقدر چاہیں چھاپیں اور جسطور چاہیں اپنے حقوق کی حفاظت کریں مجھکو دعوی نہیں اور نہ میرے ورثا و وکیل کو فقط

اللہم صل وسلم وبارک علیہ

مسدس مولف

میں تیرا بندہ ہوں یارب تو میرا رحمان ہے
اور محمدؐ کو کیا پیدا عجب ذیشان ہے
سب کو تو پیدا کیا تیری عجائب شان ہے
میں نے اونکی نعت میں تالیف کی دیوان ہے
جو پڑھے گا اسکو اسپر رحمت سبحان ہے
دوستو دیوان میرا حافظ الایمان ہے

مدح خوانی مصطفےٰ کی جسکے تئیں منظور ہے
جو محمدؐ مصطفےٰ اسے ہو گیا مغرور ہے
دو جہان میں دوستو بیشک وہی مسرور ہے
بالیقین وہ دونوں عالم میں سدا رنجور ہے
جو پڑھے گا اسکو اوسپر رحمت سبحان ہے
دوستو دیوان میرا حافظ الایمان ہے

دوستو کیا افضل و اکمل نبیؐ کی شان ہے
پھر جو کوئی چاہے لکھے وہ بڑا نادان ہے
وصف ہین جسکے سراسر سب لکھا قرآن ہے
کسکو مداحی کا اونکے یہان کہو امکان ہے

جو پڑھے گا اسکو اوسپر رحمتِ سبحان ہے
دوستو دیوان میرا حافظ الایمان ہے

تم شفیع المذنبین ہو لے شہِ ہر دوسرا
آپ کے باعث خدا نے دوجہان پیدا کیا
آپ سا پیدا ہوا کوئی نہ ہو گا دوسرا
یا رسول اللہؐ لکھو مین آپ کی کیا کیا ثنا

جو پڑھے گا اسکو اوسپر رحمتِ سبحان ہے
دوستو دیوان میرا حافظ الایمان ہے

تم شہِ ہر دوسرا ہو تم شفیع امتان
تم امام المتقین ہو تم شہنشاہِ زمان
تم شریف انبیا ہو تم رسول انس و جان
تم شبِ معراج دم مین جا کے پھر آئے یہان

جو پڑھے گا اسکو اوسپر رحمتِ سبحان ہے
دوستو دیوان میرا حافظ الایمان ہے

واز ہے قسمت ہزارون شکر ہے اللہ کا
دوستو حافظ ہون خادم دوجہانکے شاہ کا
امتی مجھ کو بنایا ہے رسول اللہؐ کا
یہہ کیا تالیف تو شہ عاقبت کی راہ کا

جو پڑھے گا اسکو اوسپر رحمتِ سبحان ہے
دوستو دیوان میرا حافظ الایمان ہے

اشتہار واجب الاظہار منجانب مہتمان

خدمتمین ناظرین کتب مذکورہ و تاجران ذی شعور و اہل مطابع نزدیک و دور عرض پرداز ہین کہ ہمنے تمام کتب مذکورۃ الصدر مؤلفہ و مصنفہ شیخ اسمٰعیل المتخلص بحافظ کا حق تالیف وغیرہ بیعنامہ بالعوض لکھوالیا ہے اور بموجب قانون بستم ۱۸۴۷ء و دوم ایکٹ نمبر بست و پنجم ۱۸۶۷ء کے داخل بھی رجسٹری گورنمنٹ ہو چکی ہین امید کہ کوئی صاحب بامید نفع قلیل نقصان کثیر کی زحمت نہ اُٹھائین وما علینا الا البلاغ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ کیا مبارک نام ہے سبحان کا
خالق اوسی کا نام ہے رازق اوسیکا نام ہے
حاضر ہے اور ناظر ہے وہ ناصر ہے اور قادر ہے وہ
جبار ہے قہار ہے ستار ہے غفار ہے
ہے قاضی الحاجات وہ ہے رافع الدرجات وہ
عادل ہے وہ حاکم ہے وہ ایسا کہ بیچون وچرا
جانے وہی وہ کون ہے سنتے ہین اسکا نام ہم
اوسنے نہین کسکو جنا اور نا اوسے کس نے جنا
نور اپنے سے پیدا کیا نور نبیؐ معبود نے
اوس نور سے ارض و سما لوح و قلم پیدا کیا
لولاک اونکی شان مین فرمایا حق نے بالیقین
پیدا نبیؐ اللہ نے لاکھون کیے بیشبہ وشک
دنیا مین آکر بالیقین ہمکو بتائی راہ دین
وہ سب ہین لایق نار کے دوزخ مین ہے انکی جگہہ

پیدا کنندہ ہے وہی جن و ملک انسان کا
حافظ اوسیکا نام ہے اسکے نہین کوئی شان کا
اوّل ہے وہ آخر ہے وہ سلطان ہے اس شان کا
دادار ہے دادار ہے اور ہے بڑی امکان کا
ہے سامع الدعوات وہ نے اوسکے کوئی شان کا
انسان سے کیونکر شکر ہو اسکے ادا احسان کا
پہچانے یا جانے اوسے مقدور کیا انسان کا
وہ لاشریک وحدہٗ ہے شاہ ہر سلطان کا
پردے مین رکھا مدتون کیا لطف تھا سبحان کا
جن و بشر حور و ملک حیوان ہر عنوان کا
ہے کون اونکی دار کا ہے کون اونکی شان کا
پیدا ہوا نا ہوویگا اونسا یہہ عز و شان کا
ورنہ تو کیا ہم جانتے احوال اس قرآن کا
ہمکو بتائے راستے اسلام کا ایمان کا
پڑھتے ہین جو کلمہ سدا ابلیس اور شیطان کا

رب تیرے بندے جو ہین ادنی و اعلی اسکے تیکن
دے اتنی دولت کہ کوئی محتاج نا ہو نان کا
رب یہی تجھسے دعا حافظ کی ہی صبح و مسا
باغ جنان مجھکو ملے صدقہ نبی ذیشان کا

قصیدہ بندہ

کیون نہو کونین بھلا آپ کا
ہو گیا حق جل و علی آپ کا
کیون نہو اے فخر جہان واہ واہ
اچھون سے اچھا ہی برا آپ کا
خلوت عالی کی کہون شان کیا
حجرہ ہے ایک عرش علی آپ کا
سر سے لے تا ناخن پا یا رسول
نقشہ ہے واللہ نیا آپ کا
حق نے کہا شرف رسل یا رسول
رتبہ ہے کیا صل علی آپ کا
آئینہ دیکھے نہ کبھو یا نبی
جو کف پا دیکھے ذرا آپ کا
کہتے تھے داود علیہ السلام
ادنے تھا ایک نغمہ سرا آپ کا
حضرت موسیٰ نے کہے کرکے غور
نور تھا اللہ کا یا آپ کا
کہتے تھے سب صل علی انبیا
نام ہے کیا نام خدا آپ کا
رکھتا ہے امید کہین ماہ نو
چومے کبھی ناخن پا آپ کا
بندہ ہے اے خواجہ ہر دوسرا
لطف رہے اسپہ سدا آپ کا

قصیدہ عبد

قاب قوسین ہے مکان اونکا
کسکو معلوم ہے نشان اونکا
حق تعالی کے ہین یقین مہمان
سب زمین بھی ہے آسمان اونکا
کسکو معلوم جو ثنا لکھے
ہے خدا خوب وصف دان اونکا
اون کی خاطر خدائی ہے ظاہر
خود خدا اور ہے لامکان اونکا
ہون ازل سے مین مدح خوان نبی
ذکر کیون ہو نہ برزبان اونکا
رحمت حق یقین ہین سر تا پا
دیکھو قرآن مین ہے بیان اونکا

ہوتی ہے رحمت خدا نازل
ذکر ہووے جہان جہان اونکا

شکر ہے شکر ہے خدا تیرا
شوق مجھکو دیا بجان اونکا

عبد کرا ونکا مجھکو روز ازل
کردیا یہان پہ مدح خوان اونکا

قصیدہ مؤلف

آجاے جسے عشق ہو میلاد نبی کا
ہوتا ہے یہان ذکر رسول عربی کا

تعظیم سے بیٹھو پڑھو صلوات نبی پر
یہان کام نہین صاحبو بے ادبی کا

یہہ فخر رسل اشرف رسل ماہ ھدا ہین
ثانی ہے کہان کوئی یہہ والا حسبی کا

ہین دل سے غلامان غلام شہ دین ہون
مذہب ہے میرا یارو امام حنفی کا

ہے عشق نے مجھے روکے رسول عربی سے
عاشق نہین شیدا نہین ہین حور و پری کا

کافی ہے میرے واسطے احمد کا وسیلہ
مداح ہو نہین دل سے اونسی خوش لقبی کا

جز سید کونین کے فرماؤ عزیزو
تھا کون خبردار دگر سر خفی کا

ہان یون تو نبی خوب ہزارون ہوے لیکن
کب کوئی تھا اس طرح سے شیرین سخنی کا

حافظ ہے دل و جان سے مداح محمد
اور دل سے فدا ہوے رسول عربی کا

قصیدہ مؤلف

مجھسے ہو کب وصف ادا آپ کا
جب کہ ثنا خوان ہو خدا آپ کا

آپ ہو محبوب خدا یا نبی
عشق خدا کو ہے لبسا آپ کا

جتنے کہ گذرے ہین نبی وہ سبھی
رکھتے تھے بس شوق لقا آپ کا

آپکے ہم سب ہین طفیلی شہا
ہم پہ ہوا لطف لبسا آپ کا

پاک بتون سے کئے کعبے کو آپ
باعث مولد یہہ ہوا آپ کا

آپکے آتے ہی گیا کفر بھاگ
دین منور ہے ہوا آپ کا

حق نے کہا شان مین لولاک ہے
کیون نہو پھر رتبہ علی آپ کا

آپ ہو سردار رسُل یا نبیؐ
اب یہہ ہے معروض میری آپ سے
آتش دوزخ سے بچانا مجھے
اتنی ہو توفیق عطا یا نبیؐ
روبرو خالق کے پڑھوں ہوکے خوش
حافظِ کمتر کے اوپر یا نبیؐ

فیض ہے بر شاہ و گدا آپ کا
لطف رہے مجھ پہ سدا آپ کا
مین ہون ثنا خوان بخدا آپ کا
یہہ جو قصیدہ ہے نیا آپ کا
وصف یہہ جو کچھ ہے لکھا آپ کا
لطف رہے بہرِ خدا آپ کا

قصیدۂ وفا

قیامت کا جب گرم بازار ہوگا
وہی پار ہوگا جو دیندار ہوگا
گلِ روئے احمدؐ کے شیدا کا بُلبُل
ثنا خوانِ احمدؐ ہے آزاد غم سے
شفیعِ قیامت کے بن روز محشر
بچا دین گے دوزخ سے جب عاصیونکو
وِلائے نبیؐ روشنیِ لحد ہے
میری چشم وا ہین اسی آرزو مین
حبیبِ خدا سے جسے ہے محبت
کہا ہے نبیؐ نے شفاعت ہے واجب
جو شیدائے چشمان خیر البشرؐ ہے
ہمیشہ محمدؐ کی مدح و ثنا کر

محمدؐ شفاعت کا مختار ہوگا
جو بیدین ہے وہ پُل سے کیا پار ہوگا
نہ خارِ الم سے دل افگار ہوگا
مصیبت مین کب وہ گرفتار ہوگا
نہ حامی نہ کوئی مددگار ہوگا
کرم اوس گھڑی شہ کا اظہار ہوگا
سیہ خانہ اس سے پر انوار ہوگا
شہِ دین کا کس روز دیدار ہوگا
وہ دوزخ مین داخل نہ زنہار ہوگا
میری قبر کا جو کہ زوّار ہوگا
وہ دیکھے گا نرگس تو بیمار ہوگا
وفا مورِدِ لطف غفّار ہوگا

قصیدۂ سنّی

بڑا مشتاق ہے مدت سے دل میرا محمدؐ کا
بتا دے جلد تر یارب مجھے روضہ محمدؐ کا

نحوست اُٹھ گئی دنیا سے یک لخت مسلمانو ۔ وہ عالم مین ہوا جسوقت سے شہرا محمدؐ کا

ادا ہو شکر کسطرح پڑے تھے ہم ضلالت مین ۔ ہدایت ہمکو دی حق نے یہہ ہی صدقا محمدؐ کا

چراغ نورِ ایمان سے ہوا ہی دین کا گھر روشن ۔ یہہ نورِ ہدایت دل پہ جب چمکا محمدؐ کا

ہمین کیا خوف ہی یارو کہو روزِ قیامت سے ۔ چھوڑانے ہم گنہگارون کو ہی وعدا محمدؐ کا

نہین ہے فکر ہمکو گرمیِ خورشید محشر کی ۔ ہمارے سر پہ ہے اے مومنو سایا محمدؐ کا

مہم بخشش امت نہ ہووے فتح کسطرح ۔ کہ شمشیر شفاعت پر تو ہے قبضا محمدؐ کا

تجلی دین اعظم کی ہوئی مشرق سے مغرب تک ۔ جو نورِ حق سے کثرت مین ہوا جلوا محمدؐ کا

ازل سے دل میرا آشفتہ نورِ مجسم ہے ۔ کہ خوش آتا ہے جنت سے مجھے صحرا محمدؐ کا

خیالِ زلف عنبر بوئے احمدؐ دل سے کب جائے ۔ ہوا ہے روزِ اول سے مجھے سودا محمدؐ کا

خدا کا نورِ اقدس لاشریک و وحدہٗ برحق ۔ جمالِ ذاتِ اطہر بھی تو ہی یکتا محمدؐ کا

خدا نے نورِ احمدؐ کو کیا خلقت مین لاثانی ۔ نہین تھا اور نہ ہووےگا کوئی ہمتا محمدؐ کا

کہان ہم اور کہان یہہ دین نزولِ رحمِ حق کب تھا ۔ یہہ جانو موجب رحمت ہوا آنا محمدؐ کا

چھوڑائی راہ بد ہم سے عطا کی نعمتِ ایمان ۔ بیانِ فضل و احسان مین کرون کیا کیا محمدؐ کا

ہین سب خواہندہ الطاف ذاتِ احمدؐ اے سُنی ۔ یقین جانو کہ سب پر دست ہی بالا محمدؐ کا

قصیدہ بندہ

آپ کے در پہ آئے ہین یا مصطفٰے ۔ عاجزی نذر لائے ہین یا مصطفٰے

گرچہ بندہ کہانے کے لائق نہین ۔ پھر بھی کچھ تو کہائے ہین یا مصطفٰے

وہ سناوے گسے جا کے کہدے بھلا ۔ بارِ عصیان اوٹھائے ہین یا مصطفٰے

وہ دوا یہان نپاوے تو جاوے کہان ۔ جو کہ دردی کہائے ہین یا مصطفٰے

وہ گنے گر نہ ہم کو تو کس کے گنے ۔ جو فلک کے گنائے ہین یا مصطفٰے

دیکھی رحمت زیادہ ہی یا معصیت ۔ شتر بادل لگائے ہین یا مصطفٰے

دیکھئے کس بھروسے پہ یہہ ناتوان | جو تمھارے گناہ ہین یا مصطفےٰ
بندہ کی لو خبر خواجۂ دوسرا | در پہ حضرت کے آئے ہین یا مصطفےٰ

قصیدہ شاہ

یا رسول عربی چہرہ دکھانا اپنا | شمع دل کو میرے پروانہ بنانا اپنا
تن کہین دل کہین اور جان پریشان کہین | عشق حضرت مین ہی یہ جان فسانا اپنا
شوق دیدار نے حضرت کے ہمین لایا ہی | ورنہ ہستی مین نہ ہوتا کبھی آنا اپنا
باغ فردوس کی ہرگز نہ کرینگے خواہش | ہو مدینے کے قرین ابکے جو جانا اپنا
مغفرت ذات خدا کی اوسے حاصل ہوگی | جس نے احوال دل زار کا جانا اپنا
ہمکو دارین سے کچھ کام نہین ہے بخدا | کام ہے دل کو پیمبر سے لگانا اپنا
نہ یہہ الماس زمرد سے ہے مقصود ہمین | سلسلہ دُر کا یہہ ہے اشک بہانا اپنا
نام حق نام نبی ایک ہین پر رکن مین دو | دمبدم دم سے اودہر ہی یہہ رُکانا اپنا
آتش شب یہہ نہین رغبت صبح ابھی نہین | دل ہے بیگانہ کرو اس کو یگانا اپنا
ایک مدت سے تمنا ہے کلام حق کی | احمدا ہمکو کلام آج سنانا اپنا
باغ جنت کی طلب ہی نہ ہمین کوثر کی | ایک جام آب محبت کا پلانا اپنا
گیسوئے پاک پیمبر مین بہا دو حضرت | دل نادان جو کہین ہووے سیانا اپنا
ملک مشرق سے غرض ہے نہ ہمین مغرب سے | ہمکو بتلاؤ نبی آپ ٹھکانا اپنا
لوح دل سے میرے اب دل کو کہو یا احمد | غیر کا نام مٹا نام کھدانا اپنا
تشنگی موت کی ہوتی ہی بہت شدت سے | اوس گھڑی آب دہن آپ چکھانا اپنا
شہ گدا آپ کا ہی آپ ہین شاہ عالم | احمدا جلد عنایت ہو خزانا اپنا

قصیدہ مضطرب

ہوئے دین و دنیا کے مختار پیدا | جمیع انبیاؤن کے سردار پیدا

مریضان عصیان شفا پا گئے ہین — ہوئے ہین شفیعِ گنہگار پیدا
تمامی کفر کا گیا سب اندھیرا — ہوئے فخرِ عالم جو یکبار پیدا
ملایک بھی کہتے تھے صلّ علیٰ یہہ — ہوا چہرہ احمدؐ کا انوار پیدا
تمامی بتان سر سے اوندھے گرے ہین — ہوا کعبۃ اللہ کا سالار پیدا
ہے مژدہ یہہ ہو مومنو نکو مبارک — ہوئے اپنے حضرت نمودار پیدا
ہے گفتار سودیمین احمدؐ کی ہر ایک — ہوا دین احمدؐ کا بازار پیدا
اے مضطرب عصیان کا مت کر اندیشہ — ہوئے اب یہہ شافیِ بیمار پیدا

قصیدہ مولف

تم ہو محبوب خدا یا مصطفیٰ — ہو رسولِ کبریا یا مصطفیٰ
آپ کا حاصل ہوا جسکو کہ عشق — خوش رہا جب تک جیا یا مصطفیٰ
آپ سے جو کوئی ہوا منکر بشر — وہ ندامت سے موا یا مصطفیٰ
آپ کو حق نے کیا شاہِ رسل — آپ ہو خیر الوریٰ یا مصطفیٰ
جو محبت مین تمہاری مر گیا — وہ شہید اکبر ہوا یا مصطفیٰ
آپ کی لولاک آیا شان مین — آپ ہو بحرِ سخا یا مصطفیٰ
اشرف المخلوق تم ہو یا رسولؐ — مظہرِ ذاتِ خدا یا مصطفیٰ
آپکے دشمن کے حق مین یا حبیبؐ — ہے ندا تبّت یدا یا مصطفیٰ
آپ کی کس سے ثنا ہووے رقم — ہے ثنا خوان خود خدا یا مصطفیٰ
عکس دندان سے مکان روشن ہوا — تم نے جسدم ہنس دیا یا مصطفیٰ
دو جہان مین حافظِ مسکین کو — آپ کا ہے آسرا یا مصطفیٰ

قصیدہ بندہ

تو مدینے کی جانب کو جانا ہما — کچھ خبر وہان کی پاوے تو لانا ہما

تیرے سائے کے صدقے خدا کے لئے ۔ زیر پائے محمد بٹھانا ہما
اون کے دربانِ سگ کو اگر لا سکے ۔ استخوان میرے ہیجا کھلانا ہما
کوئی پوچھے نہ پوچھے خدا کے لئے ۔ کو بہ کو سب کو پھر کر سنانا ہما
گرچہ تجھ کو کفِ پائے احمد ملے ۔ میری آنکھون سے لا کر لگانا ہما
کوئی مدینے کا باشندہ روٹھا ہو گر ۔ میری خاطر سے اسکو منانا ہما
سنگِ راہِ مدینہ اگر لا سکے ۔ میری مرقد پہ لا کر جمانا ہما
روحِ بیکس کو پہنچا کے بہرِ خدا ۔ وہان کی بادِ صبا سے ملانا ہما
تیرے پر مین سماوے تو بہرِ خدا ۔ کچھ اودہر کی ہوا لے کے آنا ہما
تختِ بادِ صبا ہے میسر تجھے ۔ مجھ گدا کا بھلا کیا ٹھکانا ہما
بسکہ بے پر ہے یہ بندۂ کمترین ۔ اوسکو خواجہ کے در پر اوڑانا ہما

قصیدہ مولف

عرض میری بھی یہہ جا سنانا ہما ۔ جب کہ یثرب مین تیرا ہو جانا ہما
ایک مرتا ہے عاشق پڑا ہند مین ۔ رو رو کہیو یہہ میرا فانا ہما
کس طرح آوے زر ہے نہ پر ہے اوسے ۔ کہئے سامان سفر کا بنانا ہما
جلد جا جلد جا جلد جا عرض کر ۔ مجھسے مت کر خدا را بہانا ہما
گر نہ بلوائے کر عرض ہمکو وہان ۔ کب تلک ہم نے آنسو بہانا ہما
تو ہی لے چل پرون مین بٹھا کر مجھے ۔ ہجر مین جان کہان تک جلانا ہما
رہ جدا روضۂ پاک سے تو ہی کہہ ۔ رنج دنیا کہان تک اوٹھانا ہما
خاک دہلیز اقدس کی لا کر ذرا ۔ میری آنکھون کا سرمہ بنانا ہما
حافظِ کمترین کی طرف سے بجان ۔ پڑھ کے تو یہہ قصیدہ سنانا ہما

قصیدہ تجلی

نورِ خدا ہے چہرہ نبیؐ کا | صلِّ علیٰ ہے چہرہ نبیؐ کا
خورشید و تراے روے فلک سے | بہر خوش لقا ہے چہرہ نبیؐ کا
چشمِ غزالی ابرو ہلالی | کیسا بنا ہے چہرہ نبیؐ کا
واللیل جیسی ہے زلفِ مشکین | ماہِ ضیا ہے چہرہ نبیؐ کا
موتی کی لڑ ہے سب سلکِ دندان | کیا خوشنما ہے چہرہ نبیؐ کا
پلکون کی نوکین ہین کلکِ قدرت | لوحِ صفا ہے چہرہ نبیؐ کا
رکھتا ہے خوبی یوسفؑ سے افضل | حسنِ لقا ہے چہرہ نبیؐ کا
ایسا کسیکو یکتا نہ دیکھا | کیسا برملا ہے چہرہ نبیؐ کا
حور و ملایک ہون کیون نہ صدقے | راحت فزا ہے چہرہ نبیؐ کا
نقاشِ قدرت ہاتھون سے اپنے | یکتا لکھا ہے چہرہ نبیؐ کا
ہر دو جہان ہین فضلِ خدا سے | جلوہ نما ہے چہرہ نبیؐ کا
عارض سے جسکے نادم قمر ہے | کشف الدجیٰ ہے چہرہ نبیؐ کا
خالق نے ایسا کس کا بنایا | جیسا بنا ہے چہرہ نبیؐ کا
ہین جسکے تابع سارے پیمبر | سچ حق نما ہے چہرہ نبیؐ کا
صلِّ علیٰ ہے ہر منھ سے بولو | جلوہ دکھا ہے چہرہ نبیؐ کا
جو اونکو دیکھا دیکھا خدا کو | حق لقا ہے چہرہ نبیؐ کا
دستِ مکرم مثلِ یداللہ | شانِ خدا ہے چہرہ نبیؐ کا
جیسی تجلی شمس و قمر کو | نورِ خدا ہے چہرہ نبیؐ کا

قصیدۂ حسنیٰ

آفتابِ نور ہے چہرہ رسول اللہ کا | جلوہ کوہِ طور ہے چہرہ رسول اللہ کا
جبہ و رخ سے سدا عرقِ ترحم ہے پدید | رحم سے معمور ہے چہرہ رسول اللہ کا

قوس ابرو تیر مژگان سے بہم چلہ کشان — کفر پر منصور ہے چہرہ رسول اللہ کا

چشم رحمت سے گنہگاران امت کیطرف — روز و شب ناظر رہی چہرہ رسول اللہ کا

غنچ داعی حق نے شفاعت پر سنان نگہ کو — ناصر و منصور ہے چہرہ رسول اللہ کا

بینیٔ روئے جمال دین و دنیا ہے یقین — بلکہ خالص نور ہے چہرہ رسول اللہ کا

عارض انور نے بخشی روشنائی مہر کو — نور چشم حور ہے چہرہ رسول اللہ کا

گوش عالی جوہر غیرت کے ہر دو کان ہین — گوہر اطہور ہے چہرہ رسول اللہ کا

ہے زبان ولب سے ہر دم گفتگوئے مغفرت — غافر و مغفور ہے چہرہ رسول اللہ کا

فرد عصیان امم دھو نیکو ہے عرق ذقن — رکھتا یہہ مقدور ہے چہرہ رسول اللہ کا

چشم دل سے دیکھ از روئے ترحم پاس ہے — تجھسے کب مہجور ہے چہرہ رسول اللہ کا

دو نون عالم ذکر حسن پاک سے ہین تر زبان — ہر جگہہ مذکور ہے چہرہ رسول اللہ کا

آفتاب اوج رحمت جلوہ وحدت یقین — نور سے معمور ہے چہرہ رسول اللہ کا

جس نے دیکھا اوسنے نقد مغفرت پیدا کیا — فیض سے گنجور ہے چہرہ رسول اللہ کا

مردمک کو رحمت نور بصارت کیون نہو — چشم مین مسطور ہے چہرہ رسول اللہ کا

نور احمد دید مین موجود ہے ہر شے مین دیکھ — گو بظاہر دور ہے چہرہ رسول اللہ کا

صاف تر رومال رحمت سے ہوئی لوث حدوث — پاک ہے مبرور ہے چہرہ رسول اللہ کا

راغب و ناظر ہے رب العالمین سوئے حبیب — کیا اوسے منظور ہے چہرہ رسول اللہ کا

نور وحدت سے مجلی و منور بالیقین — حسن سے موفور ہے چہرہ رسول اللہ کا

کونسی جا ہے جہان شہرت نہین اوس حسن کی — ہر طرف مشہور ہے چہرہ رسول اللہ کا

آب رحمت سے ہوئی ہے شست شوئے رخ پاک — طاہر و اطہور ہے چہرہ رسول اللہ کا

صفحۂ دل پر میرے حسن ہدایت کیون نہو — اوسپہ بس مسطور ہے چہرہ رسول اللہ کا

ماہ تابان جی سے اے سنی فلک پر ابتلک — دیکھکر مسرور ہے چہرہ رسول اللہ کا

قصیدۂ عبد

کہئے تو ہے کیا چہرہ نبیؐ کا	ہے نور حق کا چہرہ نبیؐ کا
قرآن میں حق خود کرتا صفت ہے	ہے ایسا خاصا چہرہ نبیؐ کا
گویا ہوا وہ حق سے مشرّف	ہے جس نے دیکھا چہرہ نبیؐ کا
ساری خدائی سے واللہ باللہ	اچھا ہے اچھا چہرہ نبیؐ کا
کوئی خدا کو تھا جانتا کب	گر چہ نہ ہوتا چہرہ نبیؐ کا
اللہ ہر اک دم خود دیکھتا ہے	چہرہ نبیؐ کا چہرہ نبیؐ کا
مہ بھی تھا پھیکا جس کے مقابل	روشن تھا ایسا چہرہ نبیؐ کا
اس عبد کے بس دل میں کھبا ہے	چہرہ نبیؐ کا چہرہ نبیؐ کا

قصیدۂ مولف

ہے اسم اعظم کلمہ نبیؐ کا	بے شک مکرم کلمہ نبیؐ کا
بھولو نہ یارو پڑھئے ہمیشہ	ہاں دل سے ہر دم کلمہ نبیؐ کا
مرضِ گنہ کا لاریب جانو	ہے یارو مرہم کلمہ نبیؐ کا
واللہ باللہ لے صاحبو ہے	حق کا یہہ محرم کلمہ نبیؐ کا
ہر ورد سے یہہ بہتر ہے بہتر	یعنے مقدم کلمہ نبیؐ کا
بابِ امین کی مفتاح جانو	بے شک ہی محکم کلمہ نبیؐ کا
یارو نہ غافل اس سے رہو تم	پڑھئے دمادم کلمہ نبیؐ کا
کرتا ہے دل سے ہاں دور اپنا	سب درد اور غم کلمہ نبیؐ کا
حافظ پڑھا کر دل سے ہمیشہ	ہو شاد و خرّم کلمہ نبیؐ کا

قصیدہ بندہ

دارِ احمدؐ تلک تو نے جانا صبا	اوس درِ پاک کی خاک لانا صبا

دیکھکر حال اور بیقراری میری　　تو وہان جلد جاکر سنانا صبا
گر تو جاوے اگر اے نسیم سحر　　جلد بہرِ خدا وہان سے آنا صبا
میری جانب سے تو جاکے یہہ عرض کر　　شاہ تم اس گدا کو بلانا صبا
سلسلہ اس گذارش کا بہرِ خدا　　انکساری سے اوسکا ہلانا صبا
بعد آداب آداب تو عجز سے　　میری جانب سے سر کو جھکانا صبا
گل اشکون کی چادر میرے چشم کی　　تو مزارِ نبی پر چڑھانا صبا
تو غبارِ درِ پاک خیرالوریٰ　　میری چشمونکین لاکر لگانا صبا
اس مزارِ مبارک کے زیرِ زمین　　فرش چشمون کا میری بچھانا صبا
تو مزارِ نبی مین طرف سے میری　　عجز اور انکساری بجانا صبا
گرچہ بندہ ہی اے خواجۂ دوسرا　　دل کے مقصد کو اوسکے ملانا صبا

قصیدۂ عبد

تو مدینے کو اب یہان سے جا اے صبا　　روضۂ پاک کی بو لے آ اے صبا
جبکہ دیکھے تو اوس روضۂ پاک کو　　رو رو یون کیجیو التجا اے صبا
ایک گنہگار ہے امتی آپ کا　　اوسکو بخشو یہہ ہی مدعا اے صبا
کہیو رو رو بچھوڑ دو اسے ہند مین　　کرکے یون عرض مجھکو بلا اے صبا
تنگ آیا ہون اب ہند مین جان سے　　جا بلا جا بلا جا بلا اے صبا
مدح خوان آپ کا ہے خدا کی قسم　　یون سنا یون سنا یون سنا اے صبا
خواہشِ خلد ہرگز نہین ہے نبی　　عرض کر یون مدینہ دلا اے صبا
روضۂ پاک پر میرا جاکر سلام　　تو رسول خدا کو سنا اے صبا
اپنے مداح کو دو مدینے مین جا　　عبد کو التجا کر بلا اے صبا

قصیدۂ مولف

جا مدینے کی جانب ذرا اے صبا — حال مجھ بے نوا کا سنا اے صبا
کرکے معروض جانب سے میری بجان — مجھ گدا کو وہان تک بلالے صبا
جان بلب ہون غم ہجر مین مبتلائے غم — کوئی صحت کی صورت بتالے صبا
تشنہ لب مدتون سے ہون دیدار کا — شربت وصل مجھکو پلالے صبا
مقصد دل جو تجھ سے کیا ہون بیان — جا ستا جلد بہر خدا اے صبا
دو جہان مین نہین ہے مجھے یا نبی — جز تمھارے کہین آسرا اے صبا
صدمۂ ہند سے ہون مین گھبرا رہا — مجھ کو کوچین دے اپنے جا اے صبا
وا کیے چشم رہتا ہون مین منتظر — طالب وصل صبح ومسا اے صبا
اپنے حافظ کو للہ یا مصطفےٰ — دو مدینے مین رہنے کو جا اے صبا

قصیدہ بندہ

خدا کو ہوا جس سے ایک عشق پیدا — وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا
خدا نے کیا جس سے قدرت کو زیبا — وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا
نتھا وہ تو کچھ بھی نتھا یہانسے وہانتک — ہوا وہ تو سب کچھ ہوا وہانسے یہانتک
تصور سے سب دل کے سونچو خدارا — وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا
نشان اوسکے رہنے کا کسکو بتاؤن — بیان اوسکے رتبے کا کسکو سناؤن
ملا جس کے باعث سے آدم کو رتبا — وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا
ہوا جبرئیل امین اوس کا دربان — کیا جسکو اللہ نے اپنا مہمان
مشرف ہوا جس سے عرش معلیٰ — وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا
نبوت نے بھی اونسے پائی ہے عزت — ولایت نے بھی اون سے پائی فضیلت
ملا اون سے ہر ایک درجہ کو درجا — وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا
مجسم نہ تھا وہ مگر تھا مجسم — مجسم بھی تھا وہ تو کیسا مجسم

کہ تھا جسم لیکن نتھا جس کا سایا
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا

مقدم ہوا وہ موخر کہایا
بنا سب کا اور سب کو اپنا بنایا

کہین منھ چھپایا کہین منھ بتایا
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا

رسالت کا موقع جو اسکو خوش آیا
جو پہنچا تھا اوسکو بھی ہمراہ لایا

مقرب رہا اور مرسل کہایا
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا

ہوا جو کہ مشہور خلقت مین امی
کھلا اسپہ اسرار علم لدنی

کیا جسپہ فرقان نازل خدایا
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا

اطاعت سے کی جسنے قبضے مین قدرت
نبوت کی اسکو نہین کچھ فضیلت

جو ہوا انبیاؤن کا ملجا و ماوی
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا

وہ خواجہ دو عالم کا مقصد کہایا
مجھے جس نے پیدا ام بندہ بنایا

وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا
وہ کوئی نہین ہے تو کوئی تو ہوگا

قصیدہ ممنون

برحق ہے واللہ کلمہ نبی کا
نعمت ہے عظمیٰ کلمہ نبی کا

فرزند و زن کو تم غیر سمجھو
ساتھی ہے اپنا کلمہ نبی کا

ظاہر نہ ہوتی ساری خدائی
آدم نہ پڑھتا کلمہ نبی کا

دنیا مین آئے ہی کیا ہمنے پائے
الحمد للہ کلمہ نبی کا

خانۂ دین کا بیشک ہے پایا
حق کا ہے حق کا کلمہ نبی کا

جب دم ہو آخر تب تو عطا کر
ہمکو خدایا کلمہ نبی کا

ہو ویگا بیشک جنت مین داخل
جو کوئی پڑھے گا کلمہ نبی کا

ممنون اپنا کرتو وظیفہ
کلمہ نبی کا کلمہ نبی کا

قصیدہ مولف

رسول پاک کو خالق نے ذوالکمال کیا — نگاہِ لطف سے جسوقت ٹک خیال کیا
کہا ہے شان مین خلقِ عظیم خالق نے — خدانے دیکھیے کسطور بیمثال کیا
نہ دیجیے ماہ کو تشبیہ روئے والا سے — خدانے آپ کو ہر شے سے بیمثال کیا
بلاکے عرش معلی پہ شوق ذوق کے ساتھ — جتا کے سرِ نہان واصلِ وصال کیا
ہزارون شکر ہین درگاہ لایزالی مین — بنا کے امت احمدؐ ہمین نہال کیا
دکھا کے رستہ اسلام کا ہمین یا شاہ — ہزار شکر کہ شیطان سے انفصال کیا
عزیزو اپنے پیمبر بزرگ ہین سب سے — اونھین کے واسطے سب خلق لایزال کیا
خدانے واصفِ احمدؐ کو دوستو دیکھو — بوعدہائے جنان مالا مال کیا
جہان مین اسم محمدؐ کے جو ہوئے حافظ — یہہ شیخ لعل بڑا آپ نے کمال کیا

قصیدۂ بندہ

کوئی کہین اون تک مجھے پہنچائے مسیحا — ارمان بھی اس دل کا نکل جائے مسیحا
مر جاؤن تڑپ کر ابھی اور جیتے اوٹھون مین — گر خواجۂ عالم کی صدا آئے مسیحا
کیا کیا کرون کیا کیا کرون بس وائے قسم ہے — احمدؐ کو اگر کوئی ادھر لائے مسیحا
جس جائے فقط تم سے قسم ہے نہ مرے پھر — احمدؐ میرا جس مردے کو جلوائے مسیحا
کچھ کھاکے اگر سو رہون مر نیکے بہانے — گر خواجۂ عالم مجھے بتلائے مسیحا
بھولو نہ مجھے بھی کہو جا کوئی نبیؐ سے — گر بادِ صبا خاک شفا لائے مسیحا
بیماری مجھ عاصی کی محمدؐ پہ ہے ظاہر — پھچانی ہے رگ تمنے تو کیا ہائے مسیحا
سیکھی نہ اگر تمنے محمدؐ کی طبابت — اے وائے لبساوائے لبساوائے مسیحا
سنتا ہون وہان جاکے پھرتا نہین کوئی — کوچہ ہے محمدؐ کا عجب جائے مسیحا
احسان ہے اوس خواجۂ کونین کا بندہ — بندے کے سوا کوئی نہ کہلائے مسیحا

قصیدۂ شاہ

ہوتی ہے ملاقات ذرا آؤ مسیحا
شربت ہمین دیدار کا پلواؤ مسیحا

ہوتا ہون ابھی زندہ اگر آؤ مسیحا
یہہ آرزو مدت کی ہے برلاؤ مسیحا

تشریف میرے دل مین اگر لاؤ مسیحا
اس حسن خداداد کو دکھلاؤ مسیحا

جی جاتے ہین سنکر جسے مردہ ازل سے
وہ صورت مظہر ہمین دکھلاؤ مسیحا

ایک دل ہی ہمارا وہ دو پارا ہی دوئی سے
رشتے سے ہی توحید کے سلواؤ مسیحا

مارا ہے مجھے نفس کی خواہش نے خدارا
پھر قم کی صدا سے کبھی جلواؤ مسیحا

مانند سلیمانؑ ابھی ہو جاؤن مین حاکم
ملک دل و جان کو مجھے دلواؤ مسیحا

ہوتا ہون دل و جان سے مین تجھپہ تصدق
پھر شہر مدینہ کو جو بلواؤ مسیحا

ایک لقمۂ نوری مجھے ایک جام محبت
احسان ہے کھلواؤ بھی پلواؤ مسیحا

بھولے دو جہان آنکھین اور آپکو پاوین
ایسا کوئی رستہ ہمین بتلاؤ مسیحا

ہر روز رکھو ذکر مین اور فکر مین اپنی
دنیا سے اسی حال سے اوٹھواؤ مسیحا

لوح دل و جان پاک ہو نقشوں سے جہانکے
تصویر شریف آپ کی لکھواؤ مسیحا

تشنہ کو ہمین ہووے ابھی دیدار الٰہی
وہ صورت انور ہمین دکھلاؤ مسیحا

قصیدہ مولف

مین عشق مین مرتا ہون ذرا آؤ مسیحا
دیدار مبارک مجھے دکھلاؤ مسیحا

مر جاؤن گا رو رو کے نہین فرقت مین تمہاری
کچھ رحم میرے حال پہ فرماؤ مسیحا

بس آپکی فرقت سے نہین ہند مین ہی چین
یثرب مین مجھے جلدی سے بلواؤ مسیحا

لایا ہے بلب جان مرض عشق یہہ میری
دے شربت دیدار جلا جاؤ مسیحا

گر رہنے کے قابل نہین یثرب مین ہون لیکن
اکبار تو روضہ مجھے دکھلاؤ مسیحا

مین عشق مین مرتا ہون میری جلد خبر لو
محروم نہ دیدار سے فرماؤ مسیحا

بیحد ہون گنہگار مگر آپ کا ہون مین
کمر حق سے شفاعت مجھے بخشاؤ مسیحا

ہاہون

ہون گرچہ برا پر ہون غلامون سے تمھارے ہان مجھکو غلامون مین ہی گنواؤ مسیحا
ہون حافظ کمتر ہین ثنا خوان تمھارا چہتا ہون کہ بس نعت ہی لکھواؤ مسیحا

قصیدہ بندۂ فانی

ہیگا کہون کیا روضہ نبی کا کچھ ہے نرالا روضہ نبی کا
دنیا مین ایسا کوئی نہین ہے جیسا کہ ہیگا روضہ نبی کا
کیا پوچھتے ہو مجھ سے عزیزو کیا بولون ہے کیا روضہ نبی کا
حور و ملائک ہوتے ہین صدقے ایسا ہے ایسا روضہ نبی کا
خلد برین کی ہے کیا حقیقت ہے ایسا والا روضہ نبی کا
نور خدا سے یون ہے منور جون عرش اعلی روضہ نبی کا
ساری جہان سے ہے ثم باللہ برتر و بالا روضہ نبی کا
حق اوس سے راضی ہوگا مقرر جو جاکے دیکھا روضہ نبی کا
دنیا مین آکے کیا ہم نے دیکھا جبکہ نہ دیکھا روضہ نبی کا
جان اپنی اوسپا صدقہ کرینگے گر ہم نے دیکھا روضہ نبی کا
اب بندہ فانی کی یہہ دعا ہی یارب تو دکھلا روضہ نبی کا

صلی اللہ علیہ وسلم

قصیدہ مولف

ہر شے سے بہتر روضہ نبی کا ہے بلکہ خوشتر روضہ نبی کا
جنت سے اکمل اور ہیگا افضل بیشک منور روضہ نبی کا
عرش برین سے نظرون مین اپنی بس ہیگا برتر روضہ نبی کا
خورشید آگے جسکے خجل ہے ہے ایسا انور روضہ نبی کا
نور خدا سے معمور ہے گا یارو سراسر روضہ نبی کا
جانے وہی ہے دیکھا ہے جسنے آنکھون سے جاکر روضہ نبی کا

صلی اللہ علیہ وسلم

افسوس اپنی اس زندگی مین / دیکھا نہ چل کر روضہ نبی کا
یارب وہان پر پہنچا مجھے تو / دیکھون نظر بھر روضہ نبی کا
دکھلا دے یارب حافظ کو اپنے / اپنا کرم کر روضہ نبی کا

قصیدہ بندہ

مرتا ہون ذرا بچا دینا / احمد کو خبر سنا دینا
گر زلف نبی مسلسل ہے / دیوانہ مجھے بنا دینا
وہ ابرو اگر خمیدہ ہے / مجھکو بھی ذرا خما دینا
وہ آنسو کے جاری ہین / مجھکو بھی ابھی بہا دینا
سوتون سے نبی نہین ملتے / از بہر خدا جگا دینا
جاگون سے نبی نہین ملتے / از بہر خدا سلا دینا
پہچانے سے بھی پہچانے نہین / یہہ صورت اونہین دکھا دینا
گر بزم نبی منبر ہو / پیمانہ مجھے بنا دینا
خواجہ سے کمینہ بندہ کو / ہان یارو ذرا ملا دینا

قصیدہ مولف

احمد سے مجھکو ملا دینا / در آنحضرت کا دکھا دینا
مرتا ہون غم دوری مین ہین / کوئی جاکے خبر یہہ سنا دینا
از بہر خدا از بہر خدا / کوچے مین ذری سی جا دینا
للہ در اقدس پہ مجھے / یا احمد تھوڑی جا دینا
سردار رسل مجھہ بیکس سے / گر روٹھے ہون تو منا دینا
کوئی جاکے کہو آنحضرت سے / یہہ عرضی میری سنا دینا
عشاق تمھارا مرتا ہے / یہہ کہکے آنسو بہا دینا
ہو شافع روز قیامت تم / مجھہ اہل خطا کو بچا دینا

دنیا کی محبت دل سے اوٹھا — مستانہ اپنا بنا دینا
جو کچھ ہے جہان کا لہو ولعب — سب دل سے میرے بھلا دینا
پُر جُرم شہا یہہ حافظ ہے — دوزخ سے اسکو بچا دینا

قصیدہ عبد

احمدؐ کی شفاعت پر اب ہیگا مدار اپنا — کام اس لئے مداحی ہے لیل ونہار اپنا
احمدؐ کے ہین مداحی ہے ہمکو یقین کامل — صدقے سے محمدؐ کے جنت ہی قرار اپنا
صدقے سے محمدؐ کے بخشیگا یقین خالق — سیہ نامہ گناہون سے گرچہ ہی ہزار اپنا
کیون کس لئے خالق نے قرآن مین کہا ترضیٰ — امید شفاعت پر پھر کیون نہ ہو کار اپنا
محبوب ہین خالق کے باعث ہین خلایق کے — عشاق تو ذرا دیکھو کیسا ہے نگار اپنا
معراج کو بلوا کر مختار کیا کُل کا — کیا خوف قیامت ہے مختار ہی یار اپنا
مسجود ملایک جو آدم تھے سبب کیا تھا — پیشانی مین احمدؐ خود رکھتے تھے شرار اپنا
آنکھون مین لگا لیوین خاک در احمدؐ کو — قسمت سے مدینے مین جو ہووے گذار اپنا
بے چین سدا ہیگا یثرب کی تمنا مین — اس عبد کو یا مولا دکھلا دو مزار اپنا

قصیدہ مولف

بروز جزا یا شفیع الورا — مجھے لو بچا یا شفیع الورا
بجز آپ کے دو جہان مین نہین — مجھے آسرا یا شفیع الورا
مجھے نار دوزخ سے لینا بچا — برائے خدا یا شفیع الورا
رہے مجھ گنہگار پر روز و شب — کرم آپ کا یا شفیع الورا
غلام آپ کا ہون غلام آپ کا — نہین دوسرا یا شفیع الورا
تمھاری ثنا آپ قرآن مین — کیا خود خدا یا شفیع الورا
مجھے اپنی خدمت سے اک لحظہ تم — نہ رکھو جدا یا شفیع الورا

مدینے مین اپنے بلا لیجیے / یہہ ہے التجا یا شفیع الورا
بہت مدتون سے یہان ہند مین / پڑا ہون جدا یا شفیع الورا
مدینے مین ہو دفن لاشہ میرا / یہی ہے ہوا یا شفیع الورا
خدارا مدینے مین حافظ کو تین / بلا لو بلا یا شفیع الورا

قصیدۂ ضیغم

کفر کو ہم سے چھوڑا یا مرحبا / اور طریق دین بتا یا مرحبا
تم ہوئے پیدا خدا کے نور سے / آپ نے رتبہ یہہ پایا مرحبا
یا نبیؐ عالم تمھارے نور سے / حق تعالی نے بنا یا مرحبا
دیکھکر تمکو فرشتون نے کہا / مرحبا یا مرحبا یا مرحبا
بارہا پیغام حق روح الامین / آپ کے نزدیک لایا مرحبا
یہہ محبت تم سے تھی اللہ کو / تمکو پاس اپنے بلایا مرحبا
مر گئے تھے طفل جابرؓ یا نبیؐ / تم نے دونون کو جلایا مرحبا
کردیا شق القمر یہہ معجزہ / یا نبیؐ تم نے دکھا یا مرحبا
بددعا تم نے نکی انکے لیے / مشرکون نے گر ستا یا مرحبا
پانی تھوڑا تھا پر اوسکو آپنے / سارے لشکر کو پلایا مرحبا
دین کو عالم مین ظاہر کردیا / کفر کو تم نے مٹا یا مرحبا
تم سے اب دین خلیل اللہ نے / از سر نو زیب پایا مرحبا
حضرت ابراہیم کے انداز پر / تم نے یہہ کعبہ بنا یا مرحبا
ہم تھے اُمّی محض ہمکو یا رسولؐ / بس کلام حق سنا یا مرحبا
دین کے احکام بتلا کر ہمین / تم نے دوزخ سے بچایا مرحبا
آپ کے باعث ہوئے خیر الامم / مرتبہ یہہ ہم نے پایا مرحبا

تم خبر لینا میری تب یا رسولؐ — ہوئے جب اپنا پرا یا مرحبا
مشکلین شاہِ دکن کی حل کرو — مرحبا حاجت روا یا مرحبا
دور ضیغم کے کرو سب رنج و غم — مرحبا خیر الورا یا مرحبا

قصیدہ مولف

تم ہو محبوب حق تم ہو خیر الورا — یا نبیؐ مصطفےٰ مرحبا مرحبا
اور ہو ہر نبیؑ کے تمہین پیشوا — یا نبیؐ مصطفےٰ مرحبا مرحبا
معجزہ یہہ تمہارا ہے سب کو خبر — یا نبیؐ جانتے ہین سبھی سربسر
تم نے جابر کے بیٹون کو زندہ کیا — یا نبیؐ مصطفےٰ مرحبا مرحبا
ہے جو شق القمر آپ کا معجزہ — اسمین بالکل نہین کچھ ہے شک اور شبہ
یعنے اونگلی سے شق ماہ تمنے کیا — یا نبیؐ مصطفےٰ مرحبا مرحبا
کیا لکھون آپ کا وصف یا مصطفےٰ — کب بشر سے تمہاری ثنا ہو ادا
جب کہ مداح ہو خود خدا آپ کا — یا نبیؐ مصطفےٰ مرحبا مرحبا
بولا بوجہل گر تم نبیؐ ہو بجا — تو شجر سنگ سے مجھکو دیجے دکھا
فضل حق تم نے کی اسکی حاجت روا — یا نبیؐ مصطفےٰ مرحبا مرحبا
آپکے پیدا ہوتے ہی سارے صنم — گر گئے اوندہے سر اور کئے سر کو خم
لات و عزیٰ کا بالکل ملا نا پتا — یا نبیؐ مصطفےٰ مرحبا مرحبا
ظلمت کفر سب آپ ہی کے سبب — یا رسول خدا مٹ گئی ہیگی سب
اور ہوا آپ کا دین ہے پرضیا — یا نبیؐ مصطفےٰ مرحبا مرحبا
جتنے پیدا کئے ہین خدا نے نبیؑ — تم سے رتبے مین بڑھکر نہین ہے کوئی
مقتدی سب ہین اور آپ ہو مقتدا — یا نبیؐ مصطفےٰ مرحبا مرحبا
مجھکو دوزخ سے شاہا بچا لیجئے — باغ فردوس مجھکو دلا دیجئے

یہی حافظ کی تم سے ہے اب التجا — یا نبی مصطفیٰ مرحبا مرحبا

قصیدہ مؤلف

تم شہنشاہِ زمان ہو یا محمد مصطفیٰ — تم شفیع دو جہان ہو یا محمد مصطفیٰ
وصف طٰہٰ اور یٰسین مین لکھی ہے آپکی — تم بیقین عالی نشان یا محمد مصطفیٰ
عکس دندان نے مکان روشن کیا تھا آپکے — آپ وہ گوہر فشان ہو یا محمد مصطفیٰ
ہو شب معراج مین شک جسکو وہ مردود ہے — آپ شاہِ لامکان ہو یا محمد مصطفیٰ
اہل ایمان کا عقیدہ بس یہی لاریب ہے — تم خدا کے میہمان ہو یا محمد مصطفیٰ
کوئی کچھ ہے کوئی کچھ ہے الغرض تم یا نبی — سرورِ کل انس و جان ہو یا محمد مصطفیٰ
حق نے فرمایا تمھاری شان مین لولاک ہے — تم شہ ہر این و آن ہو یا محمد مصطفیٰ
دفتر عصیان مٹا دو حشر مین پیش خدا — آپ ہم پر مہربان ہو یا محمد مصطفیٰ
بخشوالو حافظِ کمتر کو بروزِ جزا — تم بیقین صاحب امان ہو یا محمد مصطفیٰ

قصیدہ مؤلف

تم نے جب جلوہ دکھایا مرحبا — راستہ دین کا سکھایا مرحبا
غلغلہ سن آپ کی مولود کا — سب بتون نے سر جھکایا مرحبا
قصر کسریٰ ہل گیا یکسر تمام — ہر شیاطین تھر تھرایا مرحبا
جو خدا جھوٹے تھے انکو آپنے — دعویٰ ان سب کا مٹایا مرحبا
نور سے پر نور عالم ہو گیا — آپ کا جب دین آیا مرحبا
جزو و کل نے آپ سے واللہ بس — یا محمد فیض پایا مرحبا
شکر ہے صد شکر ہے اللہ کا — آپ کی امت بنایا مرحبا
اب رہا خوف قیامت کیا ہمین — تم سا ہادی جبکہ آیا مرحبا
نعت مین حافظ نے یارب کے حبیب — یہہ قصیدہ ہے بنایا مرحبا

قصیدہ وفا

دل میں ہے ہر دم خیال مصطفےٰ
آنکھیں ہین محوِ جمالِ مصطفےٰ

دین و دنیا مین وہی ہے سرفراز
ہو گیا جو پائمالِ مصطفےٰ

چشم انجم دیکھکر پتھرا گئین
لمعۂ انوار خالِ مصطفےٰ

سیکڑون مردون کے تنمین آئی جان
ہے یہہ اک اعجاز قالِ مصطفےٰ

روز و شب قربان ہین خورشید و مہ
دیکھکر حسن و جمالِ مصطفےٰ

ایک اونگلی سے کیا شق القمر
سب پہ روشن ہے کمالِ مصطفےٰ

شیر یزدان فاطمہ حسن و حسین
ہین یہہ چارون خاص آلِ مصطفےٰ

ہوگئے حیران خلیل اللہ بھی
دیکھکر خوانِ نوالِ مصطفےٰ

رشک عنبر ایک ہے اک رشک مشک
ہین جو دونون زلف و خالِ مصطفےٰ

پھینکدے تلوار مریخ فلک
دیکھے گر رعب و جلالِ مصطفےٰ

ہین ابو بکر و عمر عثمان علی
چار یار خوش خصالِ مصطفےٰ

سرگروہِ نکتہ چینان ہو گیا
جب سے لکھے اوصاف خالِ مصطفےٰ

امتِ عاصی کی بخشش کے لئے
حق سے تھا ہر دم سوالِ مصطفےٰ

میرے کانون کی تمنا ہے یہی
گوش زد ہو قیل و قالِ مصطفےٰ

مشکِ چین مشکِ خطا مشکِ ختن
ہین فدائے زلف و خالِ مصطفےٰ

حضرتِ قطب زمان غوث الورا
نور حق ہین خاص آلِ مصطفےٰ

بندۂ عاجز وفا کو شاد رکھ
یا الٰہی بہرِ آلِ مصطفےٰ

قصیدہ عبد

اپنا سایہ ہم پہ ڈالا مرحبا
اور دوزخ سے بچایا مرحبا

راستہ ہمکو بتا کر مستقیم
اپنی امت مین کہا یا مرحبا

آپ نے تشریف لا یثرب کے بیچ رشک جنت ہے بنایا مرحبا
اوٹھ گیا یکسر جہان سے کفر سب جبکہ ڈالا تم نے سایا مرحبا
ہوگئے منسوخ سب نبیونکے دین آپ کا جب دین آیا مرحبا
مرسلون کا تمکو حق کرکے امام مقتدی سب کو بنایا مرحبا
تم حبیب حق یقین ہو یا نبیؐ عشق رکھتا ہے خدایا مرحبا
اپنے مدّاحون مین رکھو عبد کو اسنے بھی تمکو سرایا مرحبا

قصیدۂ نوز

خوانم برخت سورۂ والشمس ضحیٰ را واللیل کنم در دکشا زلف دوتا را
این غنچۂ دل وا نشود در چمن تن تا حلم کشا یش ندہی باد صبا را
از یاد تو صیقل شدہ در قلب سیاہم در مرأت عشقت بنما روئے خدا را
مخدوم ملایک شدۂ در صف اقصیٰ مملوک تو کرد ست خدا ہر دو سرا را
در مرقد ما شور زر آواز نعال است اعجاز مسیحا ست بجان این کف پا را
دہلیز مکانت بود آن عرش معلّیٰ چون کار نیفتد بدرت شاہ و گدا را
دیدی ید بیضا اگر اعجاز شہادت می گفت بہ موسیٰ کہ بیند از عصا را
راضی برضائے تو خدا بود ولیکن رو کرد نہ ہرگز بدعا حکم قضا را
تقدیم اجابت کند از درگہ باری چون پیش کنی بہر طلب دست دعا را
نیکست تقول شود امراض بدن دور تعویذ گلو نقش کف پاست شفا را
آشفتۂ روئے تو شدم احمد مرسل خوش کن بہ لقائے تو دل نور خدا را

مربع عبد

نورِ خدا توئی توئی محمدا محمدا رازِ خدا توئی توئی محمدا محمدا
فضلِ خدا توئی توئی محمدا محمدا لطفِ خدا توئی توئی محمدا محمدا

بند

بند ۲

راہِ نما تو ئی تو ئی محمدا محمدا
شاہِ ھدا تو ئی تو ئی محمدا محمدا

عقدہ کشا تو ئی تو ئی محمدا محمدا
مالکِ ما تو ئی تو ئی محمدا محمدا

بند ۳

صاحبِ عز و شان تو ئی محمدا محمدا
حامیٔ عاصیان تو ئی محمدا محمدا

والیٔ ہر مکان تو ئی محمدا محمدا
باعثِ این و آن تو ئی محمدا محمدا

بند ۴

کارِ جہان تو ساختی محمدا محمدا
بہرِ امان تو تاختی محمدا محمدا

عقدہ با شگافتی محمدا محمدا
قدرِ ہمہ شناختی محمدا محمدا

بند ۵

بر تو نثار جان ما محمدا محمدا
از تو علو شان ما محمدا محمدا

باشد ہر یک روان ما محمدا محمدا
از تو نشان جان ما محمدا محمدا

بند ۶

ہادیٔ انس و جان تو ئی محمدا محمدا
باعثِ جملہ جان تو ئی محمدا محمدا

صدرِ بلا مکان تو ئی محمدا محمدا
بر ہمہ مہربان تو ئی محمدا محمدا

بند ۷

عاصیان را امان تو ئی محمدا محمدا
ساقیٔ تشنگان تو ئی محمدا محمدا

صاحب ہر جنان تو ئی محمدا محمدا
شافعِ بے گمان تو ئی محمدا محمدا

بند ۸

امتی گو تو راستی محمدا محمدا
بخششِ ما تو خواستی محمدا محمدا

دافع ہر بلاستی محمدا محمدا
فکر ز ما گذاستی محمدا محمدا

بند ۹

راحتِ جان ماستی محمدا محمدا
فرحتِ جان ماستی محمدا محمدا

صحتِ جان ماستی محمدا محمدا
قوتِ جان ماستی محمدا محمدا

بند ۱۰

هست سرم فدائے تو محمدا محمدا
آرزو ویم برائے تو محمدا محمدا

جان و تنم فدائے تو محمدا محمدا
هست دلم سرائے تو محمدا محمدا

بند ۱۱

عبد فدا بپائے تو محمدا محمدا
زود نما لقائے تو محمدا محمدا

مدح کند برائے تو محمدا محمدا
خواہد ہمین گدائے تو محمدا محمدا

قصیدۂ بندہ

کیا جانئے ہوا کچھ پتا نہ ہوا
اے شوق نبیؐ کیا کیا نہ ہوا

آیا جو خیالِ زلفِ نبی
دیوانہ ہوا دل شانہ ہوا

جو چشمِ نبیؐ کا ہوا شایق
مستانہ ہوا مستانہ ہوا

جس دل مین نہ پایا شوقِ نبیؐ
آباد نہین ویرانہ ہوا

جو شوقِ نبیؐ مین اشک گرا
دُر دانہ ہوا دُر دانہ ہوا

تھا بزمِ نبیؐ کے تصور مین
دل کسکے لئے پیمانہ ہوا

حیرت ہے مجھے لے شوق نبیؐ
اپنا جو ہوا بیگانہ ہوا

احمدؐ سے ہمارے کیون نہ ملے
موسیٰ کے لئے اچھا نہ ہوا

یوسف نے ذرہ پردہ نہ کیا
چرچا تو ہوا سودا نہ ہوا

جو حق کا ہوا احمدؐ کا ہوا
کیونکر نہ ہوا ایسا نہ ہوا

یہہ بھی نہ ہوا وہ بھی نہ ہوا
خواجہ کا اگر بندہ نہ ہوا

ہین معظم مکرم رسولِ خدا	قصیدۂ مولف	واہ صلِ علیٰ واہ صلِ علیٰ
کوئی اوسنا ہوا اور نا ہوویگا		واہ صلِ علیٰ واہ صلِ علیٰ
شان ہین اونکی لولاک حق نے کہا		وہ ہین اے یار و سلطان ارض و سما
اونکی خاطر ہوا ہے یہہ ہر دوسرا		واہ صلِ علیٰ واہ صلِ علیٰ
خاتم الانبیا ہے محمد نبی		دو نون عالم مین ہے نام اونکا جلی
نور سے اونکے دو جگ ہویدا ہوا		واہ صلِ علیٰ واہ صلِ علیٰ
کون ہے اوسنا دو جگ مین عالی وقار		جو ہو شافع امت بروزِ شمار
اور جنت مین لیجاوے ہو پیشوا		واہ صلِ علیٰ واہ صلِ علیٰ
رحمۃ العالمین ہین وہی بالیقین		حق نے انکو کیا خاتم المرسلین
اونکی خود رب نے قرآن مین کی ہے ثنا		واہ صلِ علیٰ واہ صلِ علیٰ
ایسے والا حسب ایسے شاہِ امم		ایسے ذیجاہ اور ایسے صاحب نعم
واسطے جنکے حق نے دو عالم کیا		واہ صلِ علیٰ واہ صلِ علیٰ
اونکی کب کس سے ہے حافظ ثنا ہو ادا		جنکی خود وصف کرتا ہوا آپ ہی خدا
ہو درود و سلام انپہ ہر دم سدا		واہ صلِ علیٰ واہ صلِ علیٰ

قصیدۂ خیر

محمد سا سرور ہوا ہے نہ ہوگا	اور ایسا پیمبر ہوا ہے نہ ہوگا
محمد نبی کی طرح کوئی پیدا	فلک اور زمین پر ہوا ہے نہ ہوگا
معظم مکرم زمانے مین ایسا	شفیع و مطہر ہوا ہے نہ ہوگا
پیمبر ہزارون ہین اسطور واللہ	کوئی خلق پرور ہوا ہے نہ ہوگا
وہ زلفِ معنبر کے مانند کوئی	سیہ مشک عنبر ہوا ہے نہ ہوگا
اگرچہ معطر ہے گل اور نارک	اس عارض سے بہتر ہوا ہے نہ ہوگا

وہ دندان ولبھائے گلگوں کے مانند
کوئی لعل وگوہر ہوا ہے نہوگا

عرق سینہ کا اس طرح سے تھا خوشبو
گلاب ایسا خوشتر ہوا ہے نہوگا

خدا کی خدائی مین اس خوبیون کا
بشر کوئی اظہر ہوا ہے نہوگا

حرم ہے اگرچہ مقدس جہانمین
مدینے سے ہمسر ہوا ہے نہوگا

مدینے کی ہجرت کے مانند کوئی
کوئی خیر مضطر ہوا ہے نہوگا

قصیدہ بندہ

نہ فقط عدم سے رہا کیا
ہمین لاکے ہستی مین کیا کیا

تیرے فیض عام نے احمدا
جو کرم تھا حق کا ادا کیا

کہان نور یوسف مصر مین
بجمال تھا میرے باصفا

تیرے عکس نور جمال نے
دل آئینہ کو صفا کیا

تھے سبھی ستارگان امر مین
تمھین اختیار تھا ہر نمط

جسے چاہا شمس ضحی کیا
جسے چاہا بدر دجی کیا

زمقام سدرۃ المنتہیٰ
جہان جبرئیل امین تھے

تمھین پھنچے اپنے کمال سے
وہان کنے تمکو رسا کیا

ہوا مہر و ماہ سے جلوہ گر
کیا حق نے انکو بلند سر

تیری آستان پہ بہ آرزو
جو فلک نے خیمہ بپا کیا

یہہ تمھارا سارا طفیل تھا
کہ ازل سے رب کریم نے

ہمین چشم شوق عطا ہوئی
تمھین اپنا جلوہ عطا کیا

بہ این موہبت و موافقت
بہ این اختیار مواصلت

کوئی کام اپنا یے رضا
نہ کیا کیا تو بھلا کیا

کوئی گر تمھاری ثنا کرے
تو بتاؤ تم کہ وہ کیا کرے

ولے پھر کے حق خود آپ کا ۔ جو بجا تھا وصف و ثنا کیا
ہوئے تم ہو خواجۂ دوسرا ۔ ہین تمھارا بندہ ہون کمترین
میرے سارے عقدے کشا کرو ۔ تھین حق نے عقدہ کشا کیا

مولف

دوستو مداح ہون مین احمد مختار کا ۔ عالم بالا پہ چرچا ہے میرے اشعار کا
دولت دنیا کی خواہش ہے نہ عقبیٰ کی مجھے ۔ ہون مین خواہان یا نبی بس آپکے دیدار کا
کیونکہ تشبیہ دیجئے محراب کعبہ سے بھلا ۔ ہے عجب نقشہ تمھاری ابروئے خمدار کا
گرچہ تھے موسیٰ و عیسیٰ اور تھے جتنے نبی ۔ کون ثانی تھا بتا دو سید ابرار کا
ہین ثنا خوان نبی ہون جان و دل سے دوستو ۔ قبر مین کیا خوف مجھکو مور کا اور مار کا
لحد مین بھی اسم اعظم کا وسیلہ ہے مجھے ۔ غم نہین مجھکو نکیرین آپ کی تکرار کا
مجرمون کے واسطے ہین رحمۃ للعالمین ۔ خوف دل سے مٹ گیا بالکل عزیزو نار کا
ذرۂ بیقدر ہون پر نعت احمد کے سبب ۔ مرتبہ میرا جو ہے ایسا نہین سردار کا
حشر مین فردوس لے ہی لونگا مین اللہ سے ۔ مین ہون حافظ نام پاک احمد مختار کا

قصیدۂ عید

رسول خدا یا رسول خدا ۔ مجھے ہو شفا یا رسول خدا
نہین آپ کے در سے کوئی پھر ۔ بجز مدعا یا رسول خدا
اگر آپ سے نا کہون کیا کرون ۔ مجھے دو بتا یا رسول خدا
خبر گر نہ لو تم تو پھر کون لے ۔ کہون کس سے جا یا رسول خدا
نہ چھوڑو خدا کے لئے ہند مین ۔ مجھے اب بلا یا رسول خدا
سبھی اچھے ہین آپکے امتی ۔ مین ہون اک برا یا رسول خدا
برا ہون برا ہون برا ۔ لو بخشو خطا یا رسول خدا

غلام اپنا کیسا ہی ہووے بُرا
نہیں چھوڑنا یارسولِ خدا
بُلا لو بُلا لو بُلا عبد کو
برائے خدا یارسولِ خدا

مولف

کہاں ہو کہاں یارسولِ خدا
مجھے دو نشان یارسولِ خدا
مکان اپنے دل کا سنوارا ہوئین
قدم رکھو یہان یارسولِ خدا
میرے حالِ بیکس پہ کیجے کرم
مین ہون ناتوان یارسولِ خدا
وسیلہ تمھارے سوا ہے کہان
مجھے دو امان یارسولِ خدا
وظیفہ ہے بس آپ کے نام کا
سدا ہر زمان یارسولِ خدا
تمھارے لیے حق کیا سب عیان
ہو شاہِ جہان یارسولِ خدا
خدا تم کو پہنچایا ایک آن مین
کہان سے کہان یارسولِ خدا
کیا ہے رسالت ختم آپ پر
ہو آخر زمان یارسولِ خدا
عنایات سے آپکی اے حبیب
ہے امن و امان یارسولِ خدا
درِ فیض کو چھوڑ فرمایئے
یہہ جاوے کہان یارسولِ خدا
میسر ہو مجھکو بروزِ جزا
تمھارا نشان یارسولِ خدا
نہ بھولو خدارا مجھے یارسول
فدا ہون بجان یارسولِ خدا
میری آرزو ہے یہی آپ سے
رہون مدح خوان یارسولِ خدا
تمھاری ثنا مین یہہ حافظ سدا
ہے گوہر فشان یارسولِ خدا

قصیدہ بندہ

اللہ نے کیا ہے روزِ ازل سے مرتبہ اعلیٰ پھولون کا
اس واسطے تربت پہ بھی کیا رہتا ہے سایہ پھولون کا
جبریل کو تھا یہہ حکمِ خدا ہر صبح مدینے مین جاکر

روضے پہ محمدؐ کے تو چڑھا ہر شام کو دونا پھولون کا
جتنے کہ ہوئے ہین سلف نبیؐ تھی اونکی اوسمین عین خوشی
رکھتے تھے مزارِ مبارک پر گوندہا ہو گجرا پھولون کا
حضرت کا ضریح مبارک بس پھولون سے معطر کیون نرہے
روضہ وہ جناب محمدؐ کا اللہ نے بنایا پھولون کا
معراج کی شب جب حضرت نے جانے کا فلک پر قصد کیا
خالق نے کہا تم باندہ کے آنا ہاتھون کو کنگنا پھولون کا
جدم کہ گئے وہ عرش علیٰ اللہ کے پردہ کچھ نہ رہا
باندہا ہے جناب باری نے خود ہاتھ سے سہرا پھولون کا
وہان دست جناب باری سے یہان روئے مقدس حضرتؐ پر
اللہ سے ملا وہ نبیؐ سے ملا پھر کیون نہ ہو رتبہ پھولون کا
تم وارث تاج ہر دو جہان تم مالک تخت کون و مکان
یہہ تاج نیا یہہ تخت نیا اللہ نے بنایا پھولون کا
دنیا مین نہین کوئی چیز ایسی جس چیز کا رتبہ ہو اعلیٰ
نزدیک خدا نزدیک نبیؐ ہے درجہ اعلیٰ پھولون کا
پڑہتے تھے درود حضرت اکثر آتے تھے کہین جو پھول نظر
اس واسطے اس دنیا مین رتبہ ہیگا دو بالا پھولون کا
اکثر کہ جناب آن سرور بس سونگہتے تھے ان پھولون کو
اوس پرتو نور محمدؐ سے کیا صاف ہے چہرا پھولون کا
توصیف شفیع قیامت مین کیا خوب خیال بندہا ہے تیرا
تحقیق ملے گا آج تجھے یہہ غیب سے طرہ پھولون کا

صدقے سے جناب محمدؐ کے کیا خوب بنایا بندہ تو
ہے دل بین لجاکر رکھد بنا روضے بین قصیدا پھولون کا

قصیدۂ عبد

کہتے ہین خدا نے رنگ بنایا اچھا لعلون کا
پر سُرخیِ لب حضرت کے آگے رنگ ہی پھیکا لعلون کا

خیال آتا ہے جبدم سرخیِ لب حضرت کا تو ہوتا ہی شوق یہی
کر ڈالون تصدق اوسپر سے گرہووے سہرا لعلون کا

دندان نبیؐ پر موتی صدقے اور کرون لاکھون ہیرے
رخسار نبیؐ پر صدقے کر دون گوندہ کے سہرا لعلون کا

حضرتؐ کے موئے مبارک پر سب وارون بین مشک و عنبر
اور سُنبل وریحان صدقے کر کر وارون گچھا لعلون کا

پیشانی ہے وہ نورانی روشن ہے جس سے دولون جہان
کر برق فدا اور شمس و قمر پھر وارون گچھا لعلون کا

ابروئے نبیؐ مژگان نبیؐ پر صدقے جہان کے تیر و کمان
چشمان نبیؐ پر آنکھین ہرن اور وارون دیدا لعلون کا

بینیِ نبیؐ اور گوش نبیؐ اور گردن بھی تھی لاثانی
اوس جنس مُطہّر کے آگے کب مول ہی بالا لعلون کا

تھے دستِ مبارک دستِ کرم اور سینۂ بے کینہ ایسا
تھا سرِ خدا جو اس بین بھرا اک بھید ہے ایسا لعلون کا

تھی پشت نبیؐ اورا ایسا شکم اور ساق سے لیکر تا بقدم
ہے عبد اسی توصیف بین گم کچھ خیال نہ آیا لعلون کا

مؤلف

مؤلف

نہ پہنچا آہ مدینہ ہزار سر پٹکا
نجانوں کون سے باعث سے ہوں پڑا اٹکا

الٰہی آرزو دل کی رہی سبھی دل مین
گیا کہان کا ارادہ کہان کہان بھٹکا

نہ روح قبض میری کرائے قابضِ ارواح
میرا رسولِ خدا مین ہے دل ابھی اٹکا

غمِ رسولِ خدا مین جہان تلک رویا
گہر وہ بن گیا آنسو جو آنکھ سے ٹپکا

رسولِ پاک کے عاشق جو چاہیے کہتے ہین
نہ بے گناہ کو جلاد دار پر لٹکا

نہ ایک بار بھی جانا ہوا مدینے کو
ہزار بار مکان سے ہین بستر اجھٹکا

الٰہی مجھکو مدینہ ملے یہی ہے ہوا
نہین ہین طالب زر ہون مین چھپر کھٹکا

مدینہ پاک پہ پہنچون گا جسگھڑی یارب
کبھی نہ ہاتھ سے چھوڑونگا سنگ چوکھٹ کا

تڑپ رہا ہون مین فرقت مین صورتِ بسمل
نہ لیٹنے کی ہے طاقت نہ زور کروٹ کا

مدام چشم سے بہتا ہے آب کی جا خون
میری یہہ آنکھ ہے یا خون کا بھرا مٹکا

الٰہی حافظِ کمتر کو جلد پہنچا دے
مدینہ پاک مین دَر دَر نہ اب اسے بھٹکا

قصیدۂ وفا

وسیلہ ہے جناب مصطفےٰ کا
نہین کچھ خوف ہے روزِ جزا کا

محمد پیشوا ہے دوسرا کا
محمد تاج ہے شاہ وگدا کا

محمد نور ہے بیشک خدا کا
اُجالا ہے وہ بزمِ انبیا کا

وہی ہے خسرو اقلیم لولاک
ظہور اوس سے ہوا ارض وسما کا

کلاہِ فرق عرشِ کبریا ہے
وہ رتبہ ہے نبیؐ کی کفش پا کا

ق
ہو جسکے گھر مین نقشِ نعل حضرتؐ
نہین ڈر اوسکو آفات وبلا کا

وہ گھر بے شبہ وشک دار الامان ہے
کھلے در اوسپہ لطفِ کبریا کا

پتنگا ہون چراغِ حسن کا مین
فدائی شہ کے ہون روشن لقا کا

رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

کہان ذرہ سے ہوگی مدح خورشید
مجھے کیا حوصلہ تیری ثنا کا

فدا ہے آپ پر یہ پادشاہ کونین
دل و جان مال و زر مجھ بینوا کا

ابوبکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ
ہے ہر ایک رکن دینِ مصطفیٰ کا

دماغِ کلک ہے عرشِ بریں پر
لکھے ہے وصف شہ کی خاکِ پا کا

محب ہوں اور ثناخوان ہوں ازل سے
رسولِ پاک کی آلِ عبا کا

ق

چراغِ زندگی گل ہو تو گل ہو
جو داغ عشق ہے شمس الضحیٰ کا

رہے دل میں بہ شکلِ شمع روشن
یہی ہے مدعا یارب وفا کا

قصیدہ بندہ

مانند محمد عزت دار نہ ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
واللہ خدائی کا مختار نہ ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
بہتیرے ہوئے بہتیرے ہین اور ہونگے خدا کی خدائی مین
پر مثل محمد عالی وقار نہ ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
ہر چند کہ عیسیٰ روح اللہ تھے کچھ کچھ واقف بھیدون سے
لیکن احمد سا واقف کار نہ ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
عیسیٰؑ کو خدا مدد ہوا اور تخت سلیمانؑ نے پایا
پر احمد سا رفرف کا سوار نہ ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
موسیٰؑ سے کوئی تحقیق کرے جز ذات محمد صلِ علیٰ
دریائے نور خدا کا پار نہ ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
موسیٰؑ جب نور تجلی سے بیہوش ہوئے واقف بھی نہ تھی
واللہ محمد سا ہشیار نہ ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
گلشن مین نور الٰہی کے گل ایک سے بہتر ایک کھلا

صلی اللہ علیہ وسلم

احمدؐ ساز یب وہ گلزار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
کہو ہین کی خلقت گر مجھ سے پوچھے کہ محمدؐ کیسے ہین
کہدون گا محمدؐ ساز نہار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
افعال سے امت کے آگاہ ہان روز ازل سے محمدؐ تھے
یون ذی ہمّت عالی کردار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
مقدور حکومت کا رکھکر محکوم رہے احمدؐ واللہ
اللہ کا ایا مرضی دار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
بندہ تو کرے گا وصف اونکا پر سوچ بھی لو اس خواجہ کا
امت کے لئے مشکل مین یار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا

قصیدہ عبد

مانند محمدؐ عالی وقار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
او ر سرِّ خدا کا واقف کار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
احمدؐ کو ایا رتبہ ملا حق آپ کہا لولاک لما
جُز ذات محمدؐ آخر کار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
کیا موسیٰؑ عیسیٰؑ سارے نبی رکھتے تھے خواہش انکی سبھی
واللہ رسولون کا سردار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
حق کسکو اپنا حبیب کیا اور کس پر عاشق آپ ہوا
کوئی حق کا ایا مرضی دار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
جبریلؑ امین سے دربان تھے وہ ذات محمدؐ تھی ایسی
بل جنّ و ملایک کا سالار نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
کچھ حسن ہو ملاحت تھی ایسی دنیا مین تھا نہ کوئی ثانی

تھے مہ و خور اور یوسفؑ ہی نثار ناہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
ہر چند رسولؑ خدا کے سب تھے حق کے مقرب پر احمدؐ
کچھ ایسے تھے عالی مقدار ناہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
تھے جتنے قریشی انصاری اون سب مین محمدؐ تھے افضل
اس طور کے تھے وہ عالی تبار ناہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
او عبد ثنا خوان رہ ہر دم اونکا جو ہین افضل تیرے نبی
کہہ صلِّ علیٰ پھر ایسا یار ناہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا

مولف

مانند محمدؐ کوئی بشر ناہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
اور اون سا کوئی بھی عالی وقر ناہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
اللہ نے آنحضرت کے لئے ہے دونون جہان تیار کیا
محبوب خدا کوئی ایسا دگر ناہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
لولاک کہا خود خالق نے در شان محمدؐ صلِّ علیٰ
یون کوئی دگر اون سا سرور ناہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
ہر چند تھے عیسیٰؑ اور موسیٰؑ اللہ کے نبیؑ اللہ کے نبی
احمدؐ سا مگر شہِ جنّ و بشر ناہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
اللہ کا ایسا حبیبؐ کوئی اللہ کا ایسا قریب کوئی
اللہ کا ایسا کوئی دلبر ناہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
وہ جسم مبارک صلِّ علیٰ جس کا نہ زمین پہ گرا سایہ
یون اون کوئی واللہ دگر ناہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا
اے حافظ کر تو شکر خدا جو ایسا ملا ہے تجھکو نبی

صلی اللہ علیہ وسلم

کوئی تیرے لئے ایسا رہبر نا ہے نہ ہوا نہ کوئی ہوگا

قصیدۂ بندہ

اسم والا مصطفیٰ ہے آپ کا	قاصدا بس یہہ پتا ہی آپ کا
قاصدا روز ازل سے بیگمان	ایک چرچا ہو چکا ہی آپ کا
قاصدا نبیون کے جیسے ہین نبی	لیک وہ چرچا نیا ہے آپ کا
بھول مت اے قاصدا بہر خدا	کیونکہ چرچا ہو چکا ہی آپ کا
جا چلا جا قاصدا یہہ بول دے	جو سخن ہے بامزا ہے آپ کا
یا تو ہے نور خدا کا آئینہ	نور حق یا آئینہ ہے آپ کا
کان مین کہتا ہون تیرے یاد رکھ	قاصدا عاشق خدا ہے آپ کا
کیا بتاؤن مصطفیٰ کا قاصدا	جسکو دیکھا مبتلا ہے آپ کا
خواجہ کونین وہ مشہور ہین	جو ملا بندہ ہوا ہے آپ کا

مؤلف

یا رسول خدا مرحبا مرحبا	یا نبی مصطفیٰ مرحبا مرحبا
تم ہو فخر بشر تم ہو محبوب حق	تم ہو خیر الوریٰ مرحبا مرحبا
تمسا کوئی نہین اور نہ کوئی ہوئیگا	یا شفیع الوریٰ مرحبا مرحبا
یا رسول خدا آپ ہو بالیقین	باعث ابتدا مرحبا مرحبا
سارے نبیون سے ہے حق نے ہی برتر کیا	آپ کا مرتبا مرحبا مرحبا
آپ پر حق نے قرآن نازل کیا	اے خلیل خدا مرحبا مرحبا
آپ کیواسطے یہہ زمین و زمان	حق نے پیدا کیا مرحبا مرحبا
تم نہوتے تو کچھ بھی نہ کرتا خدا	اے شہ دوسرا مرحبا مرحبا
شان لولاک ہی آپ کی بیگمان	یا نبی مجتبیٰ مرحبا مرحبا

نور سے اپنے حق نے بنایا تمہین — اے امام الورا مرحبا مرحبا
کس مین طاقت ہے لکھے تمھاری ثنا — تم ہو شمس الضحی مرحبا مرحبا
آپ کا وصف کرتا ہے قرآن مین — یا نبی خود خدا مرحبا مرحبا
کب کسی سے ثنا حافظ بے نوا — اونکی ہووے ادا مرحبا مرحبا

قصیدہ بندہ

صاحبو خواجہ نام ہے اونکا — جب تو بندہ غلام ہے اونکا
جسکو تم ہم خدائی کہتے ہین — یہہ بھی ایک انتظام ہے اونکا
یون جو وحدت ہے بندہ گر تمہین — موجب اہتمام ہے اون کا
یہہ کلام شریف تو گویا — مطلقًا لا کلام ہے اون کا
اونکے کہلائے بخشے جاوینگے — یہہ تو ایک فیض عام ہے اون کا
جان اونکو کوئی خبر حق کی — طرفہ ترا ور مقام ہے اونکا
گر مدینے کا شہر ظاہر ہے — سب سے مخفی مقام ہے اونکا
عبدیت مین خدائی کرتے ہین — انبیا ایک مقام ہے اونکا
رہ کے اظہر کے عشق کو سمجھے — خلق خالق کہ دام ہے اونکا
کلِّ شیءٍ محیط کے رو سے — جائے سرِّ خیام ہے اونکا
یہہ وہ عالم مین ایک خواجہ ہین — جب تو بندہ غلام ہے اونکا

مؤلف

گرم جبکہ محشر کا بازار ہوگا — ہر ایک بندہ اوسوقت ناچار ہوگا
نہ اوس روز کام آوے بھائی کو بھائی — یگانہ بھی اوسوقت اغیار ہوگا
کرے استعانت نہ کوئی کسی کی — غرض باپ بیٹے سے بیزار ہوگا
سبھی نفسی نفسی پکارینگے اوسدم — کسیکا نہ وہان کوئی غمخوار ہوگا

بروزِ جزا اے گنہگار و اپنا — بجز مصطفیٰ کے نہ کوئی یار ہوگا
گذرنا ہے لاریب پل سے ہر ایک کو — وہ پل تیز تر مثلِ تلوار ہوگا
جو ظاہر و باطن کئے ہو عزیزو — وہ اوسوقت ہر ایک اظہار ہوگا
وہ پاویگا دوزخ سے بیشک رہائی — وسیلہ جسے شاہ ابرار ہوگا
جو روزِ قیامت کا قایل نہین ہے — وہ لاریب مرتد گنہگار ہوگا
سنے گا نہ فریاد کو اسکی کوئی — اگرچہ بلا مین گرفتار ہوگا
ارے پوجنا چھوڑ دے بُت کا احمق — یہہ ہرگز نہ تیرا مددگار ہوگا
بجز اپنے رب کے نہ پوجے گا کچھ — جو مؤمن مسلمان دیندار ہوگا
پکارے گا جو رام لچھمن کو ہر دم — قسم ہی وہ مرتے ہی فی النار ہوگا
نہ لاوے گا نام اون بتون کا زبانپر — جسے باغِ فردوس درکار ہوگا
فقط ساتھ اعمال آوینگے تیرے — یہہ جنو اسکے ہین نہ زنار ہوگا
وسیلہ محمدؐ کا تجھکو ہے حافظ — تو دریاے غم سے بیقین پار ہوگا

مؤلف

کچھ نہ دنیا مین ہمنے آ دیکھا — ہان مگر قدرتِ خدا دیکھا
کُلِ شئیٍ قدیر اے یارو — ہم نے قرآن مین لکھا دیکھا
کفر و اسلام مین بڑا ہی فرق — کون کہتا ہے ایک جا دیکھا
خانۂ دل خدا کا گھر پایا — چشم باطن سے جب ذرا دیکھا
ہے فقط ذات ایک غنی تیری — جسکو دیکھا اوسے گدا دیکھا
ہم نے مانگا جو تجھسے پایا وہی — خوب کر کر کے التجا دیکھا
دل مین جی مین نظر مین سرتاپا — نورِ رب ہم نے جابجا دیکھا
شعر لاکھون سنے مگر حافظ — یہہ قصیدہ عجب نیا دیکھا

مؤلف

سب کو مرغوب نام ہے اونکا
لعل تب لو غلام ہے اونکا
یہہ نہ سمجھو فقط یہہ خواجہ ہین
سب سے عالی مقام ہے اونکا
شہد و قند و نبات سے برتر
کیا ہی خورسند نام ہے اونکا
کیون نہ پیارا ہو سب کو وہ نبی
کلمہ خوان ہر خاص و عام ہے اونکا
یارو چپ نظر غور کر دیکھو
کیسا مقبول کام ہے اونکا
اس سے برتر ہے کون کہتا ہے
لامکان پر مقام ہے اونکا
کچھ بشر پر فقط نہین موقوف
حسن و گل بلکہ رام ہے اونکا
نار دوزخ سے وہ بچا جسکے
ورد لب پر مدام ہے اونکا
نام احمد کے جو کہ ہین حافظ
خلد گھر انصرام سے ہے اونکا

قصیدۂ عبد

لامکان ہے گاہان مکان اونکا
کسکو معلوم ہے نشان اونکا
نام حق سے ملا ہے نام اون کا
ذکر ہے گا کہان کہان اونکا
اونکا ہیگا خدا خدا کے ہین وہ
کیون نہ ہر ہر ہو انس و جان اونکا
میہمان وہ خدا کے ہین لاریب
سارا عالم ہے میہمان اونکا
مشت خاک اونکی قدر کیا جانے
ہے خدا خوب قدردان اونکا
ہین سراسر رحمت عالم
دیکھو قرآن مین ہے بیان اونکا
کون ایسے نبی ہوئے کہدو
کہ زمین ہوئے اور زمان اونکا
وہ تھا رتبہ کہ جبرئیل امین
ہوگیا دل سے داربان اونکا
عبد کی ہے خدا سے یہہ ہی دعا
کہ دکھا اوسکو آستان اونکا

قصیدۂ بندہ

خواجۂ عالم ہوئے پیدا تو کیا پیدا ہوا
آئینے مین عشق کے نورِ خدا پیدا ہوا

خواجۂ عالم کے ہوتے ہی زماہی تا بماہ
غُل ہوا آئینۂ قدرت نما پیدا ہوا

یا محمدؐ آپ وہ بحرِ صفائی ہو کہ خود
آئینہ کا آپ مین ایک آشنا پیدا ہوا

یا محمدؐ آپ کیا پیدا ہوئے بے شبہ و شک
عاشقون کے حق مین حُسن کبریا پیدا ہوا

نورِ احمدؐ دیکھتے ہی یون فرشتون نے کہا
یا الٰہی نور یہہ کس کا نیا پیدا ہوا

رحمۃ للعالمین کی باعثِ تولید سے
عالمِ ہر دوسرا کو آسرا پیدا ہوا

نورِ حق تو ہو چکا تھا نور مین احمدؐ کے صرف
نور سے پھر کس کے نورِ انبیا پیدا ہوا

گر نہ تھا کچھ معجزہ حضرت رسول اللہ مین
کیا نبیون مین ہے زور معجزا پیدا ہوا

عقدہ سمجھو گلشنِ ہستی احمدؐ کے طفیل
ناخنِ غنچہ کشا بہرِ صفا پیدا ہوا

آپ کی معراج پر قربان نہو کیون امتی
فرشیون کو عرشیون سے راستہ پیدا ہوا

مین تو بندہ ہون مگر کہتے ہین رکون ظہور
خواجۂ عالم کی صورت سے خدا پیدا ہوا

مولف

السلام اے پیشوائے انبیا
السلام اے رہنمائے اولیا

السلام اے روئے تو شمس الضحیٰ
السلام اے نام تو بدر الدجیٰ

السلام اے خاتم پیغمبران
السلام اے شافعِ روزِ جزا

السلام اے مالکِ ہر دوسرا
السلام اے حضرتِ خیر الوریٰ

السلام اے حق تعالیٰ کے حبیب
السلام اے شافعِ مشکل کشا

السلام اے رازدارِ کبریا
السلام اے مالکِ ارض و سما

السلام اے دستگیرِ بیکسان
السلام اے صاحب جود و سخا

السلام اے پیشوائے جن و انس
السلام اے نورِ ذاتِ کبریا

السلام اے پشت دیوار امم
السلام اے منبع فیض و عطا

السلام اے موجب ایجاد خلق ۔ السلام اے برزخ نور خدا
السلام اے حافظ سر نہان ۔ السلام اے مظہر ذات خدا

مستزاد مع دوہرا

واصل علی کیا نام خدا سے نام ملا محمد کا ۔ ہے شاہ کوئی ہی میر کوئی ہو ہمین تو گدا محمد کا

دوہرا

مین ہون عاشق مین ہون شیدا مین ہون سودائی ۔ مین خادم احمد کا ہون نے چہتا ہون شاہی
ہون جان سے فدا محمد کا ۔ رتبہ ہے بڑا محمد کا
مدت سے جمال والا کا مشتاق دل ہے خدا کی قسم ۔ ہو کونسا دن کہ مین دیکھون وہ ماہ لقا محمد کا

دوہرا

کس کے در مین جاؤن احمد کس سے بولون حال ۔ تم بن کوئی نہین ہے میرا اے اللہ کے لال
عاشق ہو دلا محمد کا ۔ رتبہ ہے بڑا محمد کا
اب جلد مجھے پہنچا دے خدا روضہ پاک سے دور رہا ۔ کر آنکھین وا ہون کب سے کھڑا کہ دیکھون لقا محمد کا

دوہرا

میری خبر لے میری خبر لے ای میرے اللہ ۔ حال دلی کیا کہنا حاجت تو ہی خود آگاہ
شیدا ہون سدا محمد کا ۔ رتبہ ہے بڑا محمد کا
جی جلتا ہی دم رکتا ہی بیچین ہو مین بہت ہر دم ۔ دل سایل ہو دل مایل ہے بس صبح و مسا محمد کا

دوہرا

کوکت ہی دل سوونت ہی جان کھووت ہی عشاق ۔ ہائے مرت ہون موری کھبر لو کب سے ہون مشتاق
ہے شوق بھرا محمد کا ۔ رتبہ ہے بڑا محمد کا
وہ اہل ہی وہ افضل ہی ایسا نہوا نکوئی ہوگا ۔ ثانی تو کوئی کونین مین مجھکو دیوے بتا محمد کا

دوہرا

وہ یکتا ہی بے ہمتا ہے وہ بہتر اور ہی بہتر
سب ہے ہی اوصاف مین والا سب ہی خوشتر
واصف ہے خدا محمدؐ کا
رتبہ ہے بڑا محمدؐ کا
جبرئیل سا بہتر دربان تھا سلطان دو عالم کے در کا
اب غور سے دیکھو یارو ذرا ہے رتبہ کیا محمدؐ کا

دوہرا

قرآن مین خود اونکی مدحت کرتا ہے اللہ
اونکا ثانی ہے نا ہوگا دنیا مین واللہ
واصف ہے خدا محمدؐ کا
رتبہ ہے بڑا محمدؐ کا
وہ شمع ہین مین پروانہ وہ حافظ ہین مین دیوانہ
مین عاشق ہون مین شیدا ہون اور مین ہون غلام محمدؐ کا

دوہرا

احمدؐ احمدؐ کر کر دیکھو مر جاؤنگا مین
وہ دن ہوگا کون تمھارا در پاؤنگا مین
ہے دل تو فدا محمدؐ کا
رتبہ ہے بڑا محمدؐ کا
ہی دلمین میرے امید یہی کہ آکے مزار پاک پہ مین
آواز بلند سے پڑھون خوش ہوکر قصیدہ محمدؐ کا

دوہرا

انتی حافظ کے ہے دل مین یا اللہ امید
اپنا دکھلا دین وہ جلدی اس بیکس کو دید
ہے عشق لگا محمدؐ کا
رتبہ ہے بڑا محمدؐ کا

قصیدہ عید

مدفن کو مدینہ بھی جو دلوائے خدایا
گر روضۂ اقدس مجھے دکھلائے خدایا
ہرگز نہ کرون روضۂ رضوان کی خواہش
صحرائے مدینہ مین جو پھروائے خدایا
خوشتر ہے مجھے کوئے نبی خلد برین سے
جنت نہ ملے وہ مجھے مل جائے خدایا
جنت کی نہ خواہش کبھی پھر تجھسے کرونگا مین
جیتے جی مدینے مین جو پہنچائے خدایا
جاروب کشی پنجۂ مژگان سے کرون مین
بس خواہش دل یہہ ہی سو مل جائے خدایا

بستان جہان کو مین تصدق کرون اوسپر — گر نخل مدینہ مجھے دکھہ جائے خدایا
مدّاح تیرا ہی رہون اور دوست کا تیرے — پہہ دل نہ کسی اور طرف جائے خدایا
پیاسا ہون مین دیدار نبیؐ پاک کا تیرے — دکھلا دے کہ یہہ پیاس بھی بجھ جائے خدایا
در سے تیرے محروم نہین ہے کوئی سایل — امید یہی ہے میری بر آکے خدایا
جاکرکے مدینے مین بامید دلی سے — پہہ عبد اسی دین پر مرجائے خدایا

مولف

دلا بس تو بر نام غوث الورا — فدا ہو فدا ہو فدا ہو فدا
کسی سے ثنا کے شہِ غوث کب — ادا ہو ادا ہو ادا ہو ادا
شہِ اولیا سرورِ بیکسان — بجا ہو بجا ہو بجا ہو بجا
تمامی ولیّون سے افضل تھین — با ہو با ہو با ہو با
بتا دے کوئی اونسا دیکھا ہو یا — سنا ہو سنا ہو سنا ہو سنا
مریضِ گنا ہون کی یا غوث تم — دوا ہو دوا ہو دوا ہو دوا
بروزِ جزا سایہ دہ آپ کا — لوا ہو لوا ہو لوا ہو لوا
کرا دو عفو حق سے جو کچھ مری — خطا ہو خطا ہو خطا ہو خطا
مریدون پہ شاہا کرم آپ کا — ذرا ہو ذرا ہو ذرا ہو ذرا
مجھے اپنے کوچے مین تھوڑی سی جا — عطا ہو عطا ہو عطا ہو عطا
پہہ حافظ کے دل کو تمھاری سدا — ولا ہو ولا ہو ولا ہو ولا

ردیف بائے موحدہ

مولف

کچھ بھی ہون پر آپ کا ہون یا حبیب — ہند مین غم کھا رہا ہون یا حبیب

اپنے یثرب مین بلا لیجئے مجھے — مدتون سے مین جدا ہون یاحبیب
عشق مین فرقت مین شوقِ وصل مین — شمع سان مین جل رہا ہون یاحبیب
آج کل سے کیا ازل کے روز سے — آپ پر دل سے فدا ہون یاحبیب
خوش ہون جب سے رحمۃ للعالمین — آپ ہو مین نے سنا ہون یاحبیب
بخشوانا حشر کے دن یارسولؐ — مین بہت ہی پُرخطا ہون یاحبیب
خوف محشر اوٹھ گیا ہے آپ کا — آسرا جب سے کیا ہون یاحبیب
گرچہ ہو شاہی نہ دیکھون آنکھ اوٹھا — آپ کے در کا گدا ہون یاحبیب
مجھکو دوزخ مین نہ جانے دیجیو — آپ کا مدحت سرا ہون یاحبیب
نارِ دوزخ کیا جلاوے گی مجھے — امتی مین آپ کا ہون یاحبیب
مین ہون حافظ آپ ہی کی نعت کا — خاص جپا کر بن گیا ہون یاحبیب

قصیدہ بندہ

کیا فقط فخر دوسرا ہو آپ — سید اصدر انبیا ہو آپ
راحتِ خلق رحمتِ عالم — یعنی کس کس کے مدعا ہو آپ
کہتے ہین آپ ہی میرے رب ہو — نہین سچ ہے تو کہتے کیا ہو آپ
محققیت آپ سے ہوا ہے یہہ — یانبیؐ بلکہ باصفا ہو آپ
آئینہ آپ سے نمایان ہے — خوشنما طرفہ ماجرا ہو آپ
آپ سے عرض دل نہین چھپتے — سچ کہو دل مین کسکے جا ہو آپ
ہم وہ کب ہین کہ آپکو سمجھین — سنتے ہین قدرتِ خدا ہو آپ
یانبیؐ عرض یہہ اجابت ہو — کہنے سُننے کو مصطفٰے ہو آپ
ہم کو وہ درد ہے رسول اللہ — آہ جس درد کی دوا ہو آپ
ظلمت کفر سے رہائی دو — احمدا نور کبریا ہو آپ

خواجۂ دوسرا خدا کے لئے ॥ اپنے بندے پہ مت خفا ہو آپ

مؤلف

رُخِ پُر نور سے پردے کو اٹھا دو صاحب ॥ تشنۂ دید ہون دیدار دکھا دو صاحب
مجھ مین اب طاقتِ دوری نہین باقی ایشاہ ॥ جلد لِلّٰہ مجھے پاس لپنے بلا لو صاحب
ہند سے تنگ اب آیا ہی نہایت میرا جی ॥ کوئے یثرب مین مجھے جائے ذرا دو صاحب
کسکے در جاؤن کہون حال دل اپنا کسکو ॥ عاشقِ زار ہون اپنا ہی بنا لو صاحب
مرضِ عشق نے بیچین کیا ہے مجھکو ॥ شربتِ دید ذرا مجھکو پلا دو صاحب
شوق زیارت مین جو روتی ہین آنکھین شب و روز ॥ خواب مین آؤ نہ دن رات رُلاؤ صاحب
کیا کہون جیسی ہی فرقت مین تپان یہ دل و جان ॥ ہند مین اب نہ رکھو جلد بُلاؤ صاحب
اپنی مداحی مین الفت مین ثنا خوانی مین ॥ دونون عالم کو مرے دل سے بُھلا دو صاحب
اپنے حافظ کو در خاص پہ اب دیجئے جا ॥ دربدر اسکو نہ لِلّٰہ پھراؤ صاحب

قصیدہ وفا

یان مجھے روضۂ اقدس پہ بلاؤ صاحب ॥ یان مجھے خواب مین شکل اپنی دکھاؤ صاحب
چہرۂ غیرتِ خورشید دکھاؤ صاحب ॥ خانۂ چشم پر انوار بناؤ صاحب
سرخیِ رخ اسے اب اپنی دکھاؤ صاحب ॥ رنگ رخسارۂ لالہ سے اڑاؤ صاحب
غمِ دوری سے نہ اب مجھکو رلاؤ صاحب ॥ محوِ دیدار ہون دیدار دکھاؤ صاحب
ہے قسم عرش کی آنکھون کا کرون فرش اپنی ॥ خانۂ بندۂ عاجز پہ جو آؤ صاحب
کعبۃ اللہ و مدینہ مجھے جلدی دکھلاؤ ॥ دیر اس کام مین ہرگز نہ لگاؤ صاحب
ستمِ چرخ ستمگر سے ہون پابند الم ॥ اس جفا کار کے ہاتھون سے چھڑاؤ صاحب
آتشِ ہجر نے پھونکا ہے میرا خانۂ دل ॥ وصل کے آب سے اب جلد بجھاؤ صاحب
ایک مدت سے ہون مشتاق جمالِ اقدس ॥ جلوۂ روئے پُر انوار دکھاؤ صاحب

انبیا کی شب معراج امامت کی ہے / پیشوائے دوجہان کیون نہ کہاؤ صاحب
چشم رکھتا ہون یہی دیدۂ دلکو میرے / عین الطاف سے پر نور بناؤ صاحب
عاشق چشم تمھارا ہون مین اب صورت اشک / نظر غیر سے مجھکو نہ گراؤ صاحب
باعث ہجر کو صال اب تو ہوا جاتا ہے / دور افتادہ کو نزدیک بلاؤ صاحب
تم سے ہی عین تمنائے وفائے عاصی / جام کوثر لب کوثر پہ پلاؤ صاحب

مؤلف

مجھے بھی روضۂ خیر الورا دکھا یارب / یہی ہے صبح و مسا اب میری دعا یارب
الٰہی الفت احمدؐ مین رکھہ سدا مسرور / اونھین کے عشق مین اب مار اور جلا یارب
کیا جو امت احمدؐ مین مجھکو تو پیدا / تو بس اونھین کا یہان اور وہان کہا یارب
ترا حبیب جو سلطان دوجہان ہی خاص / تو اونکی خواب مین صورت مجھے دکھا یارب
الٰہی کوئے محمدؐ مین واسطے رہنے / مجھے ذری سی کہین جائے ہو عطا یارب
الٰہی جلد مدینے مین مجھکو پہنچا دے / دیار ہند مین در در نہ اب پھرا یارب
فراق احمدؐ مرسل مین مر ہی جاؤن گا / مجھے جمال نبیؐ جلد اب دکھا یارب
الٰہی ان سے جدا رکھہ نہ ایکدم مجھکو / یہی ہے تجھسے میری التجا سدا یارب
بروز حشر دے توفیق تاکہ دیوان مین / پڑھا ہون یہہ ہوکے تیرے سامنے کھڑا یارب
ہون جس جگہہ پہ رسول کریمؐ جلوہ فروز / اونھین کی خدمت عالی مین رکھہ سدا یارب
تمام بخشدے اس حافظ نحیف کی تو / رسول پاک کی خاطر سے اب خطا یارب

قصیدۂ عبد

مدینہ پاک مجھے جلد اب دکھا یارب / نہ ہجر مین مجھے ہر دم رلا رلا یارب
فراق روضۂ اطہر مین تا جیون چندے / مدینہ پاک مین مدفن میرا بنا یارب
رہون حیات مین جبتک جہان فانی مین / نبیؐ کی نعت ہی ہر دم مجھے پڑھا یارب

یہی ہے آرزو میری یہی تمنا ہے
مدینہ پاک کا خادم مجھے بنا یارب
نہ جیتے جی کبھی یادِ نبی ﷺ سے ہون غافل
ہمیشہ نعت کے اشعار ہی پڑھا یارب
چھوڑا کے مجھکو ہر اک غم سے دین و دنیا کے
نبی ﷺ کے عشق مین ہر دم ہنسا رُلا یارب
ہین انکے کاکلِ مشکین جو رشک عنبر و مشک
اونھین کے پیچ مین دل کو میرے پھنسا یارب
رہا ہین ہند مین جب تک رہا رہا رویا
عرب مین اب مجھے لیجا کے وان بسا یارب
یہی دعا ہے تیرے عبد کی ہر اک لحظہ
مدینہ پاک مین مدفن میرا بنا یارب

مولف

مال و زر والے گئے چلکر مدینے کے قریب
کسطرح پہنچے بھلا بے زر مدینے کے قریب
کونسا وہ روز ہوگا اے میرے پروردگار
کوئے احمد ﷺ دیکھ لون جاکر مدینے کے قریب
گر مجھے پردار کر دے لطف سے اپنے خدا
تو ابھی جاؤن چلا اوڑ کر مدینے کے قریب
جب تلک زندہ رہون دنیا مین اے میرے خدا
تب تلک بیٹھا رہون اُڑ کر مدینے کے قریب
ہی میرے دلمین نہایت روز و شب یہہ آرزو
یا الٰہی مین مرون جاکر مدینے کے قریب
واسطے اللہ کے خاطر رسول اللہ ﷺ کے
کوئی پہنچا دے مجھے رہبر مدینے کے قریب
کر کرم کی نظر یارب تا یہہ حافظ ہند سے
لے چلے اسدم اوٹھا بستر مدینے کے قریب
یا الٰہی ہے یہی حافظ کے دل مین آرزو
اس قصیدہ کو پڑہا ہون چلکر مدینے کے قریب

ردیف التاء

قصیدۂ عاجز

یا الٰہی جب کرے گا تو قیامت واردات
حشر ہو میرا پیمبر ﷺ اور رسول اللہ کے سات
دسدم دے شوق اپنا یا الٰہ العالمین
روز و شب رکھہ فکر مین میرے کلام اللہ کے سات
غیر کو کر دور اپنے فضل سے دل سے میرے
رکھہ زبان میری ہمیشہ ذکر حمد اللہ کے سات

باعث

باعث اصحاب نبی کے جاؤنگا جنت منے
یا ابو بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ اللہ کے سات

ہین چہرن بردار جاؤن حشر مین اللہ کے
وہ شہید کربلا او فی سبیل اللہ کے سات

آل و اصحاب محمدؐ سے میری ہے عرض یہہ
روح قالب سے نکل کر جاوے الا اللہ کے سات

برکت و عصمت شرافت حضرت زہرا بتولؓ
نام کرتا ہو نہین انکا ورد بسم اللہ کے سات

کیون نہوا اسباب میرا حاصلات بے سبب
ابتو بیٹھا ہون توکل کرکے مین اللہ کے سات

عاجزا تجھکو وسیلہ ہے محی الدین کا
جان میری جاوے خوشوقتی سے ہو اللہ کے سات

مولف

رسول خدا کی ہے ہمپر نہایت
عنایت عنایت عنایت عنایت

بھروسا ہے ہمکو کرینگے یہ محشر
شفاعت شفاعت شفاعت شفاعت

ہمین خوف کیا ہے اگر آپ کی ہے
حمایت حمایت حمایت حمایت

ہوا دین روشن ہوئی آپ کی جب
ولادت ولادت ولادت ولادت

کیا ختم رحمت سے تمپر خدا نے
رسالت رسالت رسالت رسالت

تمھارے لکھوا کسکی ایسی ہے رب سے
بشارت بشارت بشارت بشارت

دیا ہے تمھین حق تعالے لے نے اپنی
خلافت خلافت خلافت خلافت

سبھی گمرہون کو ملی تم سے راہِ
ہدایت ہدایت ہدایت ہدایت

ہے کل کی تمھین کو خدا کی طرف سے
وکالت وکالت وکالت وکالت

کسے آپ سے بڑہ کے ہے یا محمدؐ
جلالت جلالت جلالت جلالت

تمھین حق نے بخشا ہے سب مرسلونکی
امامت امامت امامت امامت

رہے لطف حافظ پہ جب ہووے برپا
قیامت قیامت قیامت قیامت

قصیدہ عبد

زاہد و تمکو مبارک رہے جاے جنت
ہے مدینہ مجھے خوشتر ہے بجاے جنت

نہ مدینے کے سوا آنکھ اُٹھا کر دیکھوں — شب کو سو بار اگر خواب مین آئے جنّت

عاشقون کے لئے محبوب کا کوچہ ہی خوش — دیکھا نہین انکے کبھو کسطرح آئے جنّت

احمدؐ پاک کا عاشق ہون کرون کیا لیکر — مجھکو خوش جائے مدینہ ہی نہ جائے جنّت

کوچۂ احمد مختار سے نکلون نہ کبھی — اپنی زیبائی اگر لاکھ دکھائے جنّت

واعظو لاکھ اگر وصف کرو رخ نہ کرون — اپنی توصیف اگر آپ سنائے جنّت

خواہش خلد برین مجھکو نہووے ہرگز — لاکھ خوشبو مجھے گر لاکے سنگھائے جنّت

زاہدا مجھکو بنایا ہے مدینے کے لئے — حق نے تمکو کیا پیدا ہے برائے جنّت

عبد ہونگا مین نبیؐ کا ہی مدینہ مجھے خوش — جاؤن ہرگز نہ اگر لینے کو آئے جنّت

مؤلف

زاہدو مین نہین شیدا ہون برائے جنّت — کچھ مدینے سے نہین ہیگی سوائے جنّت

عاشقون کے لئے احمدؐ کے مدینہ بس ہے — کچھ نہین دل کو ہے مرغوب ہوائے جنّت

مین نجاؤن گا نجاؤن گا کبھی یثرب چھوڑ — اپنی زیبائی جو خود آکے دکھائے جنّت

کچھ نہین زاہدو یثرب کے سوا مجھکو عزیز — تمکو اللہ مبارک کرے جائے جنّت

در احمدؐ کو کبھی چھوڑ نہ جاؤن ہرگز — بھیج رضوان کو اگر آپ بلائے جنّت

گر کہے کوئی مدینہ سے ہے جنّت بہتر — مین نمانون گا کبھی وصف وثنائے جنّت

دل پر غم مین محبت ہی مدینے کی بھری — مجھکو ہرگز نہین مرغوب ہوائے جنّت

مجھکو صحرائے مدینہ ہے نہایت مرغوب — ہے مدینہ مجھے خوشتر نہین جائے جنّت

دل کو بھایا میرے حافظ ہی مدینے کا دیار — روبرو کیا ہے مدینے کے بہائے جنّت

قصیدہ عبد

روضہ جو نبیؐ کا کل مجھے دکھلائے گی قسمت — سمجھون گا کہ ہان خلد مین پہنچائیگی قسمت

قسمت جو مدینہ مجھے دکھلائے تو سمجھون — ہان میری سکندر سے بھی بڑھ جائے گی قسمت

قسمت نے جو مداح کیا ہیگا نبیؐ کا
جانون ہون کہ جنت مجھے دلوائیگی قسمت

صد شکر قیامت مین خدا پاک کے آگے
مداح محمد مجھے کہلائے گی قسمت

خوشدل ہون کہ ہون امت عاصی مین نبیؐ کی
احمدؐ کی شفاعت مجھے کروائے گی قسمت

ہیگی مجھے امید کہ دیدار نبیؐ سے
دنیا مین مشرف بھی یہہ کروائے گی قسمت

امید یہی ہے کہ مدینہ بنے مدفن
یہہ آرزو اللہ سے دلوائیگی قسمت

اللہ کی درگاہ سے سایل نہین محروم
محروم کبھی مجھکو نہ کروائے گی قسمت

دنیا مین جو محروم رہا عبد یقین سکھ
دیدار نبیؐ قبر مین دکھلائے گی قسمت

مؤلف

نہ دیکھا ہو جو اسم اعظم کی صورت
تو وہ دیکھ لے غوث اعظم کی صورت

تھا فیض اونکے دم مین دم عیسوی کا
عجب کچھ تھی محبوب اکرم کی صورت

جو نقشہ تھا روے حیات النبیؐ کا
اسی طور تھی قطب عالم کی صورت

ہمین کام زر سے نہ دولت سے مطلب
ہمین بس ہے غوث مکرم کی صورت

کرون جان اپنی مین اونپر تصدق
نظر آئے گر غوث اعظم کی صورت

مین ہون تشنہ لب شربت وصل ہی کا
کرون دیکھ کیا آب زمزم کی صورت

دکھا دے الٰہی دکھا دے الٰہی
ہمین اپنے محبوب اکرم کی صورت

ہوا ہے غم پیر مین حال ایسا
کہ ہے آب و خور در نظر سم کی صورت

مریدونمین اونکے جو داخل ہے حافظ
نہ دیکھے گا محشر مین وہ غم کی صورت

مؤلف

بر نام تو مدام درود و سلام ہست
از نعت تو ز عطر فزونم مشام ہست

از باعث تو ارض و سما ساختہ خدا
لولا بشان پاک تو نازل کلام ہست

در وصف ذات پاک تو قرآن آمدہ
از جملہ انبیا توئی عالی مقام ہست

جن و بشر چہ ارض و سما بہر نست خلق　　غلمان و حور بر ہمہ دار السلام ہست
سردار ہر رسلان توئی ختم النبی لوئی　　مشہور نام پاک تو در خاص و عام ہست
در ہجر تو قرار ندارد دلم شبہا　　از یاد تو حرام منام ہست
در فرقتِ تو لمحۂ ما را شکیب نیست　　خواہش زیارتِ تو مرا صبح و شام ہست
غم دیدۂ تو ہستم و حالم چنان شدہ　　دل بیقرار باشد و راحت حرام ہست
غم میخورد ز بخت زبونم وائے الغیاث　　از مدتِ بہند فتادہ غلام ہست
بر حالِ ما ز لطف شود یک نگاہ تو　　این آرزوئے صبح و مسا بل مدام ہست
مدح تو خود خدا بکلام مجید کرد　　حافظ بجان و دل ز غلامِ غلام ہست

قصیدۂ وفا

رخسار حبیب لاجواب است　　غیرت دہِ ماہ و آفتاب است
بر روئے مطہر محمد م　　قربان ز ہزار جان گلاب است
از ہجر تو سرورِ دو عالم　　چون زلف دلم بہ پیچ و تاب است
دندان جنابِ مصطفےٰ دید　　گوہر ز خجالت آب آب است
این مصرع ابروِ تو شاہا　　از نسخۂ حسن انتخاب است
شد تازہ دماغ جان ز بویش　　گیسوئے نبی چو مشک ناب است
مارا ز درِ کرم مکن دور　　خلق از کرم تو فیضیاب است
از روضۂ تو جدا چو گشتم　　ہر دم دلِ من باضطراب است
دادی نہ شرابِ وصلِ مارا　　از آتشِ ہجر دل کباب است
تنگ آمدہ ام ز فکر دنیا　　بر جانِ حزین من عذاب است
الطاف بکن شفیع عالم　　احوالِ وفا بسی خراب است

قصیدۂ عبد

گر مدینے کے سوا حق مجھے دلوائے بہشت
ہے نبی پاک کا جو مجھکو مدینائے بہشت
مدح خوان ہونہین نبی پاک کا دلسے شب و روز
ہون مین شیدائے نبی اور مدینائے نبی
آرزو ہے کہ نبی پاک کی زیارت ہو نصیب
ہے مدینہ جو مجھے خلد برین سے خوشتر
ہے کبھی دل مین مدینہ کی محبت میرے
سر مین سودائے مدینہ ہی الٰہی ہو قبول
عبد احمد ہون وہاں آنکھ نہ دیکھون ہرگز

ہین کہون ہائے مدینہ نہ کہون ہائے بہشت
اسلئے دلکو نہین ہے میرے پروائے بہشت
کیا عجب ہی کہ مجھے مرتے ہی ملجائے بہشت
دے خدا مجھکو مدینہ نہین دلوائے بہشت
ہو نہین شیدائے نبی کچھ نہین شیدائے بہشت
بس ہے پروائے مدینہ نہین پروائے بہشت
خیال مین کسطرح یارو کہو آجائے بہشت
رہے سودائے مدینہ نہو سودائے بہشت
پاس میرے کبھی سو بار بھی آجائے بہشت

مولف

ہم مجرم در پر آئے ہین او شافع عصیانی ہوت
جز بار گنہ نہین لائے کچھ او مولا کے دل جانی ہوت
جو کرنے کا تھا وہ نہ کئے یون عمر کو خالی کھو یا گئے
اب کوئی وسیلہ ہمکو نہین جز آپ کے او درمانی ہوت
ہر جزو کل کا خالق نے یا شاہ تمھین مختار کیا
ہم سب کو بچاؤ دوزخ سے او امت کے سلطانی ہوت
ہم مفلس ہین ہم بے زر ہین جز بار گنہ کچھ پاس نہین
اب جاوین کہان چھوڑ آپ کو ہم او بے زر کے سامانی ہوت
کونین کی ملک و شاہی ہے یہہ عزت تم نے پائی ہے
ہر جا یہی نغمہ سرائی ہے اے دو جگ کے سلطانی ہوت
ہر چند تھے موسیٰ اور عیسیٰ اللہ کے نبی مرغوب سبھی

پر کہتے تھے وہ ہان آپ کو بہی ہین یکتا او رلاثانی ہوت
حافظ کی یہی ہر دم ہے دعا جب برپا ہو دن محشر کا
تب او سکو نہونے دو رُسوا او محبوب سبحانی ہوت

قصیدہ بندہ

دردی بنکر آئے ہین او دردی کے درمانی ہوت
بے سامان آئے ہین مفلس او مفلس کے سامانی ہوت
پونجی سب جو کچھ رکھتے تھے وہ سب کھوئے ہین غفلت ہین
اب دامان پھیلائے ہین ہم او نیکون کے سلطانی ہوت
آنحضرتؐ کے طالب ہو کر ہستی تک نابودی سے
اپنے کو پہنچائے ہین ہم او مطلوب سبحانی ہوت
آنحضرتؐ کو جب ہو جس سے حق رکھتا حب اوس سے بھی ہے
ایسا کچھ سُن پائے ہین او محبوب ربّانی ہوت
حضرتؐ کی ہو رغبت جسپر حق کی بھی رغبت ہو اوسپر
فعلون سے شرمائے ہین او مرغوب رحمانی ہوت
نوری ناری آنحضرتؐ کے فیض و عطا سے ہین ممنون
ماٹی کے کہلائے ہین ہم بے فیض او احسانی ہوت
عیسٰیؑ روح اللہ ہین شاید عصیان کی بیماری سے
از بسکہ آ بہی گہبرائے ہین او دردِ عصیانی ہوت
اوس عالم کے رہنے والے بس مہمانی کے دھوکے سے
یہان آکر کے غم کھائے ہین او خالق کے مہمانی ہوت
گناہ کا جب سے او دفتر ٹھہرا تب سے اپنے نامون ہین

کیا کیا کچھ لکھوائے ہین ہم اور راز پنہانی ہوت
ظاہر کچھ ہو باطن کچھ ہو کیا ہم سمجھین حضرت کو
آخر کچھ ٹھہرائے ہم او بندون کے ایمانی ہوت
خواجہ خواجہ کہتے ہین مسکین بندے دیوڑہی پر
دردی بنکر آئے ہین او دردی کے درمانی ہوت

قصیدۂ عبد

نہین ہے عاشقِ احمدؐ کو خواہشِ جنت
تمھین کو زاہدو ہو وے گی خواہشِ جنت
ہے مجھکو دشت مدینہ کی اسقدر خواہش
کہ اسکو چھوڑ کرون مین نہ خواہشِ جنت
ہے دل مین شوق مدینہ نبیؐ کی الفت سے
کسیکو ہوگی نہین مجھکو خواہشِ جنت
نبیؐ کے نام پہ صدقے کرو تمین دل او جان
اونھین کی ہے مجھے خواہش نہ خواہشِ جنت
نبیؐ کے عشق نے جیسا کیا ہے دل مین جا
اونھین کی یاد ہے باقی نہ خواہشِ جنت
ہوا ہون پی کے مے عشق احمدؐ نبیؐ کو مست
کسی بھی مست کو ہوتی ہے خواہشِ جنت
نہ مجھکو واعظو دلواؤ خواہشِ جنت
مدینہ ہے مجھے کافی نہ خواہشِ جنت
الٰہی کرتو مدینے مین عبد کو مدفون
ہے آرزو کے مدینہ نہ خواہشِ جنت

ردیف التاء

مؤلف

چلو جو دین نبیؐ پر تو مین بھی یار حدیث
سناؤن پڑہ کے تمھین ایک کیا ہزار حدیث
سناؤن آپ کو لا کھون فضیلتِ احمدؐ
بنو جو سننے اگر دل سے دیندار حدیث
ادب سے بیٹھو سنو مل کے ہمد موباہم
جہان پہ ہووے اگر ذکر ایکبار حدیث
رسولِ پاک سا پیدا ہوا نہووے گا
یقین نہو تو سناؤن مین بیشمار حدیث

قبول کرتے ہین کب منکران دین جو ہین　　سنین بھی ہم سے اگر آکے لاکھ بار حدیث
درود دل سے پڑھو راہ کفر کی چھوڑو　　قبول کر لو جو عالم کہے پکار حدیث
ہر ایک عالم و فاضل کو بھی یہہ لازم ہے　　سنا وین جاہل و نادان کو بار بار حدیث
خدا کے فضل سے شاید وہ راہ راست پہ آئین　　دلون مین اونکے جو ہو جاوے استوار حدیث
جو اہل دل ہین وہ سنتے ہین آ دل و جان سے　　جو سنگدل ہین نہین سنتے زینہار حدیث
اصل حدیث کو علماے غیر مذہب توڑ　　عقل سے اپنی بناتے ہین نابکار حدیث
الٰہی اونکی محبت سے دور رکھ ہمکو　　دروغ کہتے ہین ہر جا جو بدشعار حدیث
عزیزو چاہتے ہو گر دوستی پیمبرؐ کی　　کرو نہ دشمن احمدؐ کی اختیار حدیث
کرو اسی پہ عمل حافظ نحیف مدام　　جو ہو ائمۂ اربع سے اشتہار حدیث

قصیدۂ وفا

دکھا نہ ماہ روے پر انوار الغیاث　　دل چاک ہجر مین ہے کتان وار الغیاث
یثرب گئے نہ روضۂ حضرتؐ نظر پڑا　　نکلی نہ آرزوے دل زار الغیاث
اب اسکو آب وصل سے سیراب کیجیے　　مرتا ہے تو یہہ تشنۂ دیدار الغیاث
ہجر رخ رسول مین ہین عمر بھر رہا　　نالان برنگ بلبل گلزار الغیاث
للہ اب مدینے مین جلدی بلائیے　　کب تک کرون مین یا شہ ابرار الغیاث
یا شاہ اب حضوری اقدس نصیب ہو　　ہوتی ہے زندگی میری بیکار الغیاث
ہو مرہم وصال عنایت کہ صبح و شام　　کرتا ہے یہہ وفا کے دل افگار الغیاث

قصیدۂ عبد

ہمکو دکھائے آپ نہ دیدار الغیاث　　کب تک ندیدہ ہم رہین سرکار الغیاث
سن لو شتاب یا شہ ابرار الغیاث　　کرتے ہین ہر گھڑی یہہ گنہگار الغیاث
عشق نبیؐ مین دل ہوا بیمار الغیاث　　تا چند یہہ پکارا کرے ناچار الغیاث

کیونکر کہون ہے نعت نویسی کا حوصلہ
پر دل کو تاب ہے نہین زنہار الغیاث

مدّاح آپ کا ہون رہون ہند مین پڑا
کہتا ہوا کہ صاحب اسرار الغیاث

بلوا لو اب مدینۂ اطہر مین یا رسولؐ
مدت سے کر رہا ہے یہہ غمخوار الغیاث

کب تک رہے یہہ ماہیِ بے آب کے بطور
دکھلا دو اپنا اب اسے دیدار الغیاث

غفلت مین اب نچھوڑو اسے رہنمائے دین
کر دیجئے اپنے لطف سے ہشیار الغیاث

ہے عرض یہہ ہی خدمت عالی مین یا جناب
مقبول ہون یہہ عبد کے اشعار الغیاث

ردیف الجیم

کون حق سے ملا شبِ معراج
جز محمدؐ بھلا شبِ معراج

کون کہتا حجاب تھا اون مین
وہ کہان تھے جدا شبِ معراج

ایک ہی پل مین آپ جا پہنچے
یا رسولِ خدا شبِ معراج

ہو گیا حق کی ذات سے حاصل
آپ کا مدعا شبِ معراج

آپ نے لامکان کی جا کے یقین
سیر کی جا بجا شبِ معراج

جو جو امت کی حق سے خواہش تھی
ہو گئی وہ عطا شبِ معراج

کیا ہی رتبہ ہے آپ کا واللہ
آپ سے رب ملا شبِ معراج

عرش سے فرش تک یہی غل تھا
یا نبیؐ مرحبا شبِ معراج

باب رحمت خدا سبھی تھے کھلے
تھا یہہ فضلِ خدا شبِ معراج

ہو گیا آپ کا خدا کی قسم
مرأت دل صفا شبِ معراج

کنزِ رب سے ہو گئے ماہر
اے شہِ دوسرا شبِ معراج

ہیبگی کسکو بھلا خبر حافظ
تھے جہان مصطفےٰ شبِ معراج

مؤلف

اپنا مجھے دکھادو شہِ دین جمال آج
مجھ بے نوا کا تم سے یہی ہے سوال آج

مدت سے ہجر مین ہون تمھارے ملول آہ
کیجے وصال سے مجھے شاد و نہال آج

یثرب کے دیکھنے کی جو ہے دل کو آرزو
ہر ایک لمحہ ہو گیا ہر ایک سال آج

مجھکو دکھادو اپنا کسیطور شہ لقا
دل سے لگائے بیٹھا ہون اپنا خیال آج

کسطرح آوے طالبِ دیدار کو قرار
اللہ گر نہ کردے تمھارا وصال آج

بیہوش ہورہا ہون پریشان حال ہون
مرتا ہون یا حبیب مجھے لو سنبھال آج

اے زاہدو تمھین کو مبارک بہشت ہو
مجھکو مدینہ رب کرے فرخندہ فال آج

اس شعر کے صلہ مین مدینہ مجھے ملے
چھٹتا نہین ہون شاہیِ شال و دوشال آج

کیونکر ثنا ہو حافظِ مسکین سے رقم
میری زبان ہے آپکی مدحت مین لال آج

مولف

اتنی دولت بھی نہین رکھتے ہین بے زر محتاج
سر سے کوچےمین تیرے آوین جو چلکر محتاج

تم وہ سردار ہو اے اشرف مخلوق کہ ہان
آپکے در کے ہزارون ہین سکندر محتاج

ہمکو مدفن کے لئے جائے ہو یثرب مین بس
نہ پھرین جنت و فردوس کے بنکر محتاج

وہ تو نگر تمھین اللہ تعالیٰ نے کیا
یا نبیؐ آپکے لاکھون ہین تو نگر محتاج

کچھ نہین جن و ملک حور و بشر پہ موقوف
جز و کل آپکے در کے ہین سراسر محتاج

آپکے در کی غلامی مجھے حاصل ہووے
نہین افسر کا ہون اے صاحبِ افسر محتاج

نہ کوئی آپ کا ثانی ہے نہوگا نہ ہوا
یا نبیؐ آپ کے ہین سارے پیمبر محتاج

اپنے یثرب مین بلاکر اسے کر دیجے غنی
پھر نہ پاوے نہ کہین ہند مین دردر محتاج

اپنے حافظ کو در احمدؐ مرسل کے سوا
غیر کا کر نہ کبھی خالقِ اکبر محتاج

ردیف الحاء مہملہ

قصیدہ عبد

ہو نہ محمد پہ فدا کس طرح
آپ نے احسان کیا کسطرح

ہمکو بتائی سبھی ایمان کی راہ
لاکے یہہ قرآن دیا کسطرح

ہمکو ہی لازم کہ کریں جان فدا
آگ سے رکھا ہے بچا کسطرح

ہمکو نہ ملتی کبھی جنت کی بو
آپ نے داخل ہے کیا کسطرح

آپ کو حق نے شبِ معراج کو
عرش پہ بلوا ہی لیا کسطرح

دیکھو تو کیا مرتبہ ہے دوستو
حق نے حبیب اپنا کیا کسطرح

اپنی خدائی سبھی دکھلاکے پھر
آپ کو مختار کیا کسطرح

بخشش عاصی اوسے منظور تھی
عہدہ شفاعت کا دیا کسطرح

اوسکی بھی بخشش جو تھی پیشِ نظر
عبد کو مداح کیا کس طرح

مؤلف

یاروں کے سدا ہاتھ میں ہے یار کی تسبیح
پڑھتے ہیں بدل احمد مختار کی تسبیح

ہاتھوں میں پھراتے ہیں سدا شوق سے عاشق
پڑھ پڑھ کے درودوں کو گہربار کی تسبیح

اسطرح سے بھایا ہی ہمیں ذکر کہ ہر حال
کرتے ہیں بجان سیدِ ابرار کی تسبیح

ہم ذکر کیا کرتے ہیں کلمہ کا بصد شوق
سو جان سے پھراکر دُرِ شہوار کی تسبیح

ہے نام خدا صبح و مسا اپنی زبان پر
کیا خوب ملی ذکر کی اذکار کی تسبیح

تسبیح کو رکھتا ہوں میں سو جان سے مرغوب
ہاتھ آئی ہے جب سے مرے سرکار کی تسبیح

بے خوف نہ کیوں دل ہو مرا حشر سے یارو
کافی ہے مجھے شافعِ مختار کی تسبیح

کیا دلکو خوش آیا ہی مرے پڑھنا اب اوسکا
کرتا ہوں سدا اب تو اسی یار کی تسبیح

شیطان کے بہکانیکا کیا خوف ہی حافظ
رہتی ہے سدا ہاتھ میں اذکار کی تسبیح

مؤلف

ہاتھ مین رکھتے ہو گر اپنے دعا کی تسبیح
پھیرتے روز رہو نام خدا کی تسبیح

مرضیِ حق جو ہو منظور تو پڑھ پڑھکے درود
پھیرئے صدق سے محبوب خدا کی تسبیح

بعد ہر فرض و تہجد کے پھیر اُٹھتے جاؤ
ہر گھڑی اور ہر اک آن رہا کی تسبیح

سورہ اخلاص و مزمل و مدثر کی مدام
سورۂ نور کی والشمس ضحیٰ کی تسبیح

بندۂ حق ہو اگر تم تو نصیحت مانو
ہاتھ مین رکھو صبح و شام دعا کی تسبیح

کیون نہ خوش اوس سے رہین کہتے خدا اور رسول
ہاتھ مین جسکے رہے ذکر خدا کی تسبیح

دانہ دانہ پہ پڑھا کیجئے کلمہ ہر دم
یہی کافی ہے قیامت مین دعا کی تسبیح

پلّہ نیکی کا گران حشر مین ہو جاویگا
دل سے پھیرو گے اگر صلّ علیٰ کی تسبیح

مان لو حافظِ کمتر کی نصیحت یارو
پھیرتے روز رہو نام خدا کی تسبیح

ردیف الخاء معجمہ

بہت ہی عشق نبیؐ نے مجھے کیا گستاخ
نہ مین ادب سے نبیؐ کے کبھی ہوا گستاخ

کسی کے آگے اگر مین ہوا ہوا گستاخ
نبیؐ کے سامنے کیونکر ہنون بھلا گستاخ

ادب سے پائے مبارک پہ رخ ملا جبرئیلؑ
جگانے کے لئے کب آپکے ہوا گستاخ

نبیؐ کے حکم سے جب منھہ پھرا پھرا ابوجہل
تو کیسے حال سے دیکھو موا ہوا گستاخ

ہزار بار مجھے بے قرار دل نے کیا
یہ مین قدم نہ بڑھا کر کبھی ہوا گستاخ

الٰہی میری دعا ہے یہہ تجھسے صبح و مسا
کہ مجھکو اب نہ پھرا در بدر بنا گستاخ

مجھے مدینۂ اطہر مین جانے دے یارب
ہزار بار کیا عرض اور ہوا گستاخ

تیری جناب سے کہہ مجھکو کون ہے محروم
گناہ گرچہ ہزارون کیا ہوا گستاخ

تو اسکے جرم و خطا بخش اور گستاخی
بحرمت شہ دین عبد گر ہوا گستاخ

ردیف الدال

مولف

الٰہی بتا جلد کوئے محمدؐ — بہت دل کو ہے آرزوئے محمدؐ
الٰہی وہ دن کون ہوگا کہ خوش ہو — چلوں گا مکان سے میں سوئے محمدؐ
الٰہی دعا تجھ سے یہہ ہیگی میری — دکھا مجھکو یکبار روئے محمدؐ
نہیں مشک و عنبر خوش آتا ہے مجھکو — بسی مغز میں میرے بوئے محمدؐ
ہے واللیل وصفِ مبارک مقرّر — عزیز و ہر اک ایک موئے محمدؐ
شہد سے ہے میٹھا مٹھائی سے شیریں — کلام و سخن گفتگوئے محمدؐ
کہاں انبیاؤں کا رتبہ ہے کہیے — کہاں کہیے ہے آبروئے محمدؐ
تمھیں کیا خبر حال خیر الوریٰ کی — خدا جانتا جو ہے خوئے محمدؐ
صبح شام ہر لمحہ ہر لحظہ حافظ — سدا دل کو ہے آرزوئے محمدؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

قصیدہ بندہ

الٰہی ز لطف و عطائے محمدؐ — ہمیں بھی بتا قبر جائے محمدؐ
اگر لاکھ جان ہوں تو دل چاہتا ہے — کہ اک اک کو کیجے فدائے محمدؐ
گنہ کرنے والوں کو بخشانے والا — نہیں اور کوئی سوائے محمدؐ
محمدؐ نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا — یہہ سب کچھ ہوا از برائے محمدؐ
قسم ہے کہ آدم کا قالب نہ بنتا — نہ ملتی اگر خاکِ پائے محمدؐ
نہ ہوتی کبھی عرش کو ایسی عزت — نہ ہوتا اگر متّکائے محمدؐ
نبوّت سے واقف نہوتے نبی سب — نہ ہوتے اگر نام پائے محمدؐ
سوا مرغ ایمان عدم میں ہی رہتا — نہ اوڑتا اگر در ہوائے محمدؐ
اگر ہو مقابل تو اپنے کو دیکھے — نہ ہو آئینہ رو نمائے محمدؐ
ثنا اونکی اللہ نے خود کیا ہے — یہہ ادنیٰ سی ہے اک ثنائے محمدؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

وہ ہین خواجۂ ہر دو عالم ہین بندہ ۔ ادا مجھ سے کیا ہو ثنائے محمدؐ

قصیدۂ عبد

سنگھا یارب مجھے بوئے محمدؐ ۔ دکھا دے مجھکو اب کوئے محمدؐ
تمنا ہے یہی مجھکو شب و روز ۔ کشان رہوے یہہ دل سوئے محمدؐ
نہ ہووے ماہ اوس رخ کے مقابل ۔ کہان وہ اور کہان روئے محمدؐ
میرا کیا منھہ ہے جو ہین نعت لکھون ۔ خدا جب ہو ثنا گوئے محمدؐ
گنہگارون کو بیشک حق سے بخشا ہین ۔ نہین شک اسمین ہے خوئے محمدؐ
الٰہی شکر ہے صد شکر تیرا ۔ کیا مجھکو ثنا گوئے محمدؐ
نہین ہے مشک و عنبر کی حقیقت ۔ جو ہے خوشبوئے گیسوئے محمدؐ
یقین ہر شے سے ہیں رتبے ہین فایق ۔ خدا کے پاس ہر موئے محمدؐ
گنہ اس عبد کے دے بخش یارب ۔ برائے ذات نیکوئے محمدؐ

قصیدۂ سنی

نگین عرش خدا محمدؐ فقلت صل علی محمد
فقلت صل علی محمدؐ فقلت صل علی محمد
شہ مکرم نبی اعظم خطیر آدم امین عالم
امام ہر دو سرا محمدؐ فقلت صل علی محمد
ظہور قدرت شفیع امت نزول رحمت قبول عزت
حبیب صل علی محمدؐ فقلت صل علی محمد
حبیب رحمان رسول سبحان قبول یزدان سخی دوران
کریم و بحر عطا محمدؐ فقلت صل علی محمد
شہ معلّٰی جناب والا امیر بطحی جناب اعلی

جناب روشن لقا محمدؐ فقلت صلِّ علیٰ محمدؐ
شہِ شفاعت مہِ کرامت بصد عنایت بہ ذی جلالت
نمود را اصفیا محمدؐ فقلت صلِّ علیٰ محمدؐ
نبی اکبر رسول اطہر جمیع برتر بہ خلق اظہر
جمیع حاجت روا محمدؐ فقلت صلِّ علیٰ محمدؐ
شفیق و اشفق بزرگ الحق نمی مطلق کریم بر حق
امام فخر و عطا محمدؐ فقلت صلِّ علیٰ محمدؐ
ظہیر دوران خطر ارمان کبیر انسان امیر رحمان
غفور ذنب و خطا محمدؐ فقلت صلِّ علیٰ محمدؐ
ثنائے احمدؐ بخلق بے حد بوصف احمدؐ حصول مقصد
مجیب ہر یک دعا محمدؐ فقلت صلِّ علیٰ محمدؐ
بلند درجہ بلا شبہ او دلیل گمراہ مانند چون ماہ
سراج بزم ہدا محمدؐ فقلت صلِّ علیٰ محمدؐ
کریم خلقت رحیم امّت عمیم الفت عظیم عزّت
مشیر رحمِ خدا محمدؐ فقلت صلِّ علیٰ محمدؐ
خلیل سنّی جلیل سنّی کفیل سنّی جزیل سنّی
دلیل سنّی بجا محمدؐ فقلت صلِّ علیٰ محمدؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

قصیدہ بندہ

خدا کی شان ہے شانِ محمدؐ　　دو عالم باد قربانِ محمدؐ
بلندی پست ہی عرشِ بریں کی　　بعزمِ خاکسارانِ محمدؐ
پہنچتے ہین جہان تک چلتے ہین　　ز لطفِ حق غلامانِ محمدؐ

ید بیضا کا مین قابل ہون لیکن — کجا پائے درخشانِ محمدؐ
فدا اس سر پہ ہین جو سر فدا ہو — بہ نقشِ پائے دربانِ محمدؐ
کرون کیا سایۂ عرشِ برین کو — مجھے بس ظلِّ دامانِ محمدؐ
گیا وہ طور کے پرنگ سے چھپکے — مجھے آن روئے خندانِ محمدؐ
نہین دارو کوئی جز ذات باری — برائے دردمندانِ محمدؐ
ہوا ثابت فقط نور خدا ہے — لباسِ جسم عریانِ محمدؐ
حقیقت نوح کے طوفان کی تھی — شفاعت ہست طوفانِ محمدؐ
بیا اے بندہ شو قربان خواجہ — کہ گردت مرتبہ دانِ محمدؐ

قصیدۂ داراب جنگ

اللہ کا دربار ہے دربارِ محمدؐ — دیکھو تو ذرا رتبۂ سرکارِ محمدؐ
جنت سے مجھے کام نہ فردوس سے مطلب — کس چیز کا طالب ہے طلبگارِ محمدؐ
تاثیر تجلی نے کیا طور کو سرمہ — اکسیر ہوا کشتۂ دیدارِ محمدؐ
اے ظلِ ہما اور کسی شئے پہ نظر کر — کافی ہے مجھے سایۂ دیوارِ محمدؐ
جس روز کہ میزان مین اعمال تلین گے — دکھلا دے ہمین گرمئی بازارِ محمدؐ
دیکھا او یقین جس شخص نے اللہ کو دیکھا — یہہ آیتِ توحید ہے رخسارِ محمدؐ
کی جسنے زیارت تو سعادت ہوئی حاصل — ہے ظلِ ہما سایۂ دیوارِ محمدؐ
داراب جنگ اونے یہہ دعا مانگ رہا ہی — اللہ دکھا دے کہین دیدارِ محمدؐ

قصیدۂ وفا

بھرتا ہون دم تمھارا ہر آن یا محمدؐ — ہون جان و دل سے تم پر قربان یا محمدؐ
کرتا ہون یہہ دعا مین ہر آن یا محمدؐ — ہو جان کنی کی مشکل آسان یا محمدؐ
دکھلا جمال روشن اس دل جلے کو اپنا — ہے مثل شمع سوزان ہر آن یا محمدؐ

بہائے پاک کی گر سرخی کو دیکھ پائے — بہ جائے خون ہو کر مرجان یا محمدؐ
جب تک کہ تن مین میرے ہے جان یا محمدؐ — ہوتا رہون گا تم پر قربان یا محمدؐ
گر دیکھتا سکندر رخ باصفا تمھارا — شکل آئینہ وہ ہوتا حیران یا محمدؐ
امت کے عاصیون کی بیماری گنہ کا — جز آپ کے نہین ہے درمان یا محمدؐ
کیا وصف ہو تمھاری ابروئے دلربا کا — سیف زبان کے گم ہین اوسان یا محمدؐ
صدقے تمھاری خاک اقدام باشرف پر — ہے چرخ ہفتمین سے کیوان یا محمدؐ
اپنا رخ مبارک دکھلایئے مجھے اب — کعبے کے دید کا ہے ارمان یا محمدؐ
بندون کے واسطے تو ہے رحمت الٰہی — ہے سب جہان پہ تیرا احسان یا محمدؐ
عاجز وفا پہ کیجے اپنے کرم کا سایہ — خورشید حشر جب ہو تابان یا محمدؐ

قصیدہ مسلم

کرون کس زبان سے بیان محمدؐ — خدا نے بڑھائی ہے شان محمدؐ
مکان کیا بتاؤن محمدؐ کا تمکو — جو ہے لامکان وہ مکان محمدؐ
بتائی ہمین راہ دین کی عزیزو — تصدق ہون دل سے بجان محمدؐ
نہو درد و غم ہر دو عالم مین اونکو — ہین رحمت سے خوش دوستان محمدؐ
خدا کا کرین شکر ہم کس زبان سے — دکھایا ہمین ہے زمان محمدؐ
اوٹھا لو جو کچھ چاہو اے مومنو تم — ہے پر نعمت دین سے خوان محمدؐ
نہین نعمت دین کی اوسکو کمی کچھ — ہوا جو کوئی میہمان محمدؐ
سدا رحمت حق سے وے خوش ہین گے — ازل سے جو ہین عاشقان محمدؐ
سخن کیون نہ مسلم کا مقبول ہووے — کہ ہے روز و شب مدح خوان محمدؐ

قصیدہ شایق

لکھون کیون کر ولا شان محمدؐ — خدا خود ہے ثنا خوان محمدؐ

یہہ ادنیٰ رتبہ ہے دولت سرا کا ۔۔۔ کہ ہے جبریل دربانِ محمدؐ
رفیع الشان ہے وہ فخر آدم ۔۔۔ ہے فوق العرش ایوانِ محمدؐ
کہا جو وصف مین لولاک اوسکے ۔۔۔ یہہ مجمل ہے بیان شانِ محمدؐ
ہوئے جو کار عیسیٰؑ سے نمایان ۔۔۔ وہ کرتے تھے غلامانِ محمدؐ
جو کچھہ وصفِ نبیؐ لیس مین ہے ۔۔۔ یہہ روکے وصف ہی شانِ محمدؐ
جنابِ حق سے نازل والضحیٰ ہے ۔۔۔ بوصفِ روئے تابانِ محمدؐ
رخِ انور تو ہے ماہِ دوہفتہ ۔۔۔ مہِ نو ہے گریبانِ محمدؐ
کہا آدم نے نورِ پاک کو دیکھہ ۔۔۔ عجب کچھہ شان ہے شانِ محمدؐ
نبیؐ جتنے کہ گذرے ہین جہانمین ۔۔۔ سبھی رکھتے تھے ارمانِ محمدؐ
ملایک چرخ پر آدم زمین پر ۔۔۔ دل و جان سے ہین قربانِ محمدؐ
ہین جتنے جز و کل عالم مین موجود ۔۔۔ سبھی ہین زیر فرمانِ محمدؐ
نہ برسا ہو نہین ایسی کوئی جا ۔۔۔ سحابِ فیض احسانِ محمدؐ
لکھین گر لاکھہ وصف احمدیؐ کو ۔۔۔ نہ ہو ہرگز وہ شایانِ محمدؐ
خدا مداح ہے خلقِ نبیؐ کا ۔۔۔ بیان کس سے ہو اب شانِ محمدؐ
مہِ برجِ خلافت ہین بلا شک ۔۔۔ ستون دین ہین یارانِ محمدؐ
گلِ شاداب گلزارِ شہادت ۔۔۔ وہ ہین ہر دو دل و جانِ محمدؐ
بروزِ حشر از بہرِ شفاعت ۔۔۔ نہ ہم چھوڑین گے دامانِ محمدؐ
خدایا عرض شایق کی یہی ہے ۔۔۔ رہون ہر دم ثنا خوانِ محمدؐ

قصیدہ مولف

تم ختم مرسلان ہو صلِّ علیٰ محمدؐ ۔۔۔ سلطانِ دو جہان ہو صلِّ علیٰ محمدؐ
تم سا ہوا نہ ہوگا کوئی جہان مین پیدا ۔۔۔ تم آخر زمان ہو صلِّ علیٰ محمدؐ

ہے شان مین تمھاری لولاک حق سے نازل　　تم شاہ این و آن ہو صلِّ علی محمدؐ

کس سے ثنا تمھاری تحریر ہووے حضرت　　تم رونقِ جہان ہو صلِّ علی محمدؐ

جتنے نبی ہوئے تھے پیدا زمین مین شاہا　　تم اونمین ذی نشان ہو صلِّ علی محمدؐ

لو اب خبر ہماری کتنا تمھین پکارین　　فرماؤ تم کہان ہو صلِّ علی محمدؐ

سوتے ہین جاگتے ہین ہر حال ہر زمانین　　تم میرے وردِ جان ہو صلِّ علی محمدؐ

نارِ جحیم سے اب کیا ہمکو غم ہے شاہا　　تم صاحبِ امان ہو صلِّ علی محمدؐ

حافظ کی آرزو ہے تم سے یہی شہِ دین　　تم مجھ پہ مہربان ہو صلِّ علی محمدؐ

قصیدۂ بندہ　صلی اللہ علیہ وسلم

کس رو سے بھلا دل نہ کھنچے سوے محمدؐ　　شد روز ازل صید لقا بوئے محمدؐ

جب تک کہ وہ دکھلاوین کسی کو نہ دکھے گا　　ہے پیش خدا آئینۂ روئے محمدؐ

ہے روز ازل سے وہ معطر تو سبب کیا　　سونگھی ہے کبھی گل نے کہین بوئے محمدؐ

گلدستۂ خوبان جہان کیون نہون زیبا　　باندھا ہے اوسے حق نے ز یک بوئے محمدؐ

ہو داغ ورق گل کا تو ہو آبلہ شبنم　　جب دیکھیئے رخسارۂ پر خوئے محمدؐ

ہو جاوے تیر اشک کتان کیون نہ جگر چاک　　اے بدر کجا سینۂ دل جوئے محمدؐ

ہے طاق حرم خلق کو اور دل کو یہہ مسجد　　ہان وضع مین کچھ اور ہی ابروئے محمدؐ

اے خانۂ دل حسن پرستون کو جتاوے　　خوبان کی یہہ زلفان ہین دیا کوئے محمدؐ

طوفان کے یہہ خواہان تو یہہ خواہانِ شفاعت　　پوشیدہ نہین خلق مین خوشخوئے محمدؐ

غیرون کو بھی جنت مین لیجاوینگے وہ بیشک　　ہے قوتِ حق قوتِ بازوئے محمدؐ

وہ خواجۂ کونین ہین مین بندۂ مسکین　　کس رو سے بھلا دل نہ کھنچے سوے محمدؐ

مولف

شفیع ہر دو سرا محمدؐ　　امام و تاج الورا محمدؐ

خدا کے ہین وہ خدا ہے اونکا / نہین خدا سے جدا محمدؐ
نبیٔ بجا ہین بجا و لیکن / سبھون سے ہین گے سوا محمدؐ
سبھون نے پایا ہی فیض اونسے / عجب ہین فیضِ رسا محمدؐ
تمھاری خاطر ہر ایک شئے کو / کیا ہے ظاہر خدا محمدؐ
سبھون پہ روشن ہے کیا لکھون مین / عجب ہین بحرِ سخا محمدؐ
وہ سب سے افضل ہین سب سے اکمل / وہ ہین حبیب خدا محمدؐ
شریف ہین وہ عظیم ہین وہ / سبھون مین صلّی علی محمدؐ
ہوا ہے روشن جہان اسارا / ہوئے جو رونق فزا محمدؐ
مجھے ہے امید مجھکو دینگے / جمال اپنا دکھا محمدؐ
قریب اپنے مجھے بلا لو / میری یہہ ہے التجا محمدؐ
یہی ہے حافظ کی عرض تم سے / یہی ہے بس مدعا محمدؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

قصیدۂ وفا

مہِ عید است ابروے محمدؐ / شبِ قدر است گیسوے محمدؐ
خجل شد مہر از روے محمدؐ / شدہ خون مشک از موے محمدؐ
ندارد کار از گلزار و گلشن / گدائے ساکنِ کوے محمدؐ
فدا سازد مہ و خور را فلک گر / بہ بیند جلوۂ روے محمدؐ
شدہ نون والقلم نازل ز خالق / دلا در وصفِ ابروے محمدؐ
اگر خواہی پریشانی شود دور / بکن اوصاف گیسوے محمدؐ
دلم چون بلبلِ باغ ست نالان / بیادِ گلشنِ روے محمدؐ
ہزاران رحمت و صلوٰۃ حق باد / بہ زلف و بر گلِ روے محمدؐ
بگو صلوٰۃ و تسلیمِ وفا را / صبا چون بگذری سوے محمدؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

ع مولف

مؤلف

تم ہو شاہِ زمن یا احمدؐ — تم ہو غنچہ دہن یا احمدؐ

زلف واللیل ہے کیا مبارک — آپ کی نسترن یا احمدؐ

نور سے اپنے حق نے بنایا — آپ کا ہے بدن یا احمدؐ

یا نبیؐ زیر فرمان تمہارے — ہے زمین و زمن یا احمدؐ

آپ کی بوئے اطہر کے آگے — کیا ہے مشک ختن یا احمدؐ

تم یقین تم یقین تم یقین تم — ہو نبیؐ ذوالمنن یا احمدؐ

شہد سے اور مٹھائی سے میٹھا — ہے تمہارا سخن یا احمدؐ

ہو شفیع امم تم مقرر — بے شک و حسن ظن یا احمدؐ

حق نے قدرت سے سانچے مین ڈھالا — آپ کا گلبدن یا احمدؐ

جرم و عصیان مین مین مبتلا ہون — ہو میرے پر امن یا احمدؐ

عرض حافظ ہے تا مرگ مجھپر — نہو رنج و محن یا احمدؐ

قصیدہ عبد

ہو جہان کی بہار یا احمدؐ — زینت کردگار یا احمدؐ

کر لیا تم نے حق کو ہے راضی — ایسے ہو ہوشیار یا احمدؐ

جسکو چاہو غنی کرو پل مین — رکھتے ہو اقتدار یا احمدؐ

نظر رحمت خدا ہے خود رکھتا — تم پہ لیل و نہار یا احمدؐ

گل جنت سے بہتر و خوشتر — ہے مدینے کا خار یا احمدؐ

ہیگی باقی یہہ دل مین ابخواہش — ہو مدینہ مزار یا احمدؐ

ہند مین اب نہ چھوڑو بھر خدا — سن لو میری پکار یا احمدؐ

دوسرے سے نہین مجھے کچھہ کار — ہے فقط تم سے کار یا احمدؐ

	عرض ہے بار بار یا احمدؐ		عبد کو اپنے جلد بلوا لو	

	قصیدۂ بندہ	

اٰی صدر عالم بیدست و بے پاکس در پہ جاوین فریاد فریاد
اس بیکسی مین ہم دل کا مقصد کسکو سناوین فریاد فریاد

طالع کے ویسے چالیکے ایسے کہلاوین کیسے فریاد فریاد
ایسے نکارے خجلت کے مارے کسکو دکہاوین فریاد فریاد

باطن کے وہ کچہہ ظاہر کے یہہ کچھ سیرت یہہ صورت افسوس افسوس
ایسے کسی سے کیا منہہ چہپاوین کیا منہہ بتاوین فریاد فریاد

آئے ہین کیسے اگر ہین کیسے پھر جاہین کیسے صد ہائے
کیا لینے آئے کیا لے رہے ہین کیا لے کے جاوین فریاد فریاد

دم بھر کی فرصت برسون کی حجت پابند غفلت اٰی وائے اٰی وائے
اتنے مین اپنی خواہش کے موجب کیا کیا بناوین فریاد فریاد

طاعت کو یہہ کچھ حسرت کو وہ کچہہ اٰی شاہ کونین ہیہات ہیہات
اپنے کو ایسی خدمت گری مین کس کے کھاوین فریاد فریاد

رحمت کی چادر اوڑہین نہ کیون کر عیبی سراسر تقصیر تقصیر
عیبو نکو اپنے کیون کر چہپاوین کیون کر بتاوین فریاد فریاد

خالق ہے ناظر حضرت ہین ماہر طاقت ہے آخر اٰی وائے اٰی وائے
یہہ ناتوانی یہہ اپنا بوجھا کیون کر اوٹہاوین فریاد فریاد

روز ازل سے کہلاوین ایسے اب ہو وین کیسے دو داد دو داد
سیہا نکے کہا کے پہر کس کے آگے سر کو جہکاوین فریاد فریاد

خواجہ ہوئے ہو بندہ کئے ہو اٰی صدر عالم ٹک غور ٹک غور

اس بیکسی مین ہم دل کا مقصد کسکو سناوین فریاد فریاد

مولف

دل آپ کی ہم فرقت مین شاہا کب تک جلاوین فریاد فریاد
بے زر و بے پروازِ شفا تک کس طور آوین فریاد فریاد

ہم پر خطا ہین قید بلا ہین لایق سزا ہین ہیہات ہیہات
اس مفلسی مین ہم حال اپنا کس کو سناوین فریاد فریاد

تم بن نہین ہے کوئی وسیلہ دونون جہان مین پادشاہ اپنا
خادم تمہارے کہلا کے اب ہم کس کے کہاوین فریاد فریاد

بارِ گنہ سے اب دل ہمارا گھبرا رہا ہے ای شاہ والا
یہہ حال اپنا افسوس کسکو دکھاوین فریاد فریاد

دل آپ کا ہے مال آپ کا ہے جان آپکی ہے ہم آپکے ہین
کوئی کہان ہے تم سا وسیلہ کس کو بلاوین فریاد فریاد

ہے کون وہ جو دے داد تم بن ہم بیکسون کی ای میرے شاہا
رو رو کے ہم گڑگڑا کہون طرح سے بس غل مچاوین فریاد فریاد

دنیائے دون سے دم بھر کی فرصت پاتے نہین ہین افسوس افسوس
نعتِ نبیؐ مین حافظ قلم ہم کیون کر چلاوین فریاد فریاد

مولف

دوستو جانتے ہو کیا ہے درود — تحفہ رحمتِ خدا ہے درود
عرش پر بھی خدا نے ہیگا لکھا — واہ کیا دُرِ بے بہا ہے درود
اس سے افضل ہے کونسی نعمت — مومنو اپنا پیشوا ہے درود
اہل ایمان کا ہے یہہ گلدستہ — ہر نبیؐ نے یہی پڑھا ہے درود

توشۂ عاقبت اسے جانو — بخدا اپنا رہنما ہے درود
قبر روشن ہو اور کشادہ ہو — اوسکی جسنے یہان پڑھا ہی درود
مغفرت کا بھی وسیلہ ہے — آسرا روز حشر کا ہی درود
نور ایمان کا خدا کی قسم — نور ہے نور کی ضیا ہی درود
رکھو ای یارو ورد صبح و مسا — پر عجب عقدہ کشا ہی درود
حافظ ایمان کے لئے تجھہ کو — دونون عالم مین آسرا ہی درود

ردیف الذال

قصیدۂ عبد

ہوئی ہے نعت محمدؐ مین وہ لسان لذیذ — کہ رکھتی ہی دل و جان کو ہر ایک آن لذیذ
محمدؐ عربی کا لکھا جو شیرین نام — زبان قلم کی ہوئی اور ہیر دہان لذیذ
فقط زبان قلم اور نہ یہہ دہان میٹھا — ہوا ہی نام سے اونکی یہہ سب جہان لذیذ
سوائے ذکر مطہر نہ اور ذکر سنا — مجھے ہی نام محمدؐ ای قصہ خوان لذیذ
ہوا ہون جب سے دو لعل نبیؐ کا مین مداح — تبھی سے مجھکو لگے دوستو ہین پان لذیذ
خدا نے اونکو کیا ہے جو صاحب لولاک — نہ اونکا نام ہو کسطرح مہربان لذیذ
مجھے تو جان سے پیارا ہے کوچۂ احمدؐ — لگے تجھی کو تو ای واعظو جنان لذیذ
جو ذکر خوان ہین مولود کے مجھے اونکا — لگے ہی ہر شکر و قند سے لحان لذیذ
جو عبد ہوے محمدؐ کے نام شیرین کا — سوائے ذکر نبی کیون ہو اسکو جان لذیذ

قصیدۂ مؤلف

بس ہی عاشق کے لئے نام نبیؐ کا تعویذ — اس سے بڑھکر نہ کوئی ہیگا فلیتا تعویذ
یون تو گر چھوڑے ہین لاکھون ہی فلیتے گنڈے — اس اثر کا نہ سنا اور نہ دیکھا تعویذ

کیا ہے مقدور جلاوے اوسکو نار دوزخ
اسنے نعت شہ کونین کی تبلائی راہ
مجرمون کے لئے بخشش کو کفایت ہی یہہ
کیا اوسے ہول قیامت سے خطر ہی یارو
داخل خلد برین ہوگا وہ بیشک حافظ

دلپہ جس شخص کے کندہ ہو یہہ زیبا تعویذ
دلکو واللہ میرے خوب یہہ بہایا تعویذ
اس سے کوئی نہین دکہتا مجھے اچھا تعویذ
نام احمدؐ کا ملے جسکو معلیٰ تعویذ
حرز جان جسنے کیا نام نبیؐ کا تعویذ

ردیف الراء

مناجات مؤلف

مجھہ کو از بہر احمدؐ مختار
یا الٰہی بڑا مین مجرم ہون
امتی ہون حبیب کا تیرے
بہر صدیقؓ اور بعدل عمرؓ
واصفان نبیؐ ہون مین محشور
اتنی توفیق دے بروز جزا
ہو کہڑا تیرے سامنے خوش خوش
اور اوسکے صلا مین لون فردوس
سب ہون منظور مصطفیٰ کیلئے

وقنا ربنا عذاب النار
بخشدے اب تو ہی ہے بخشنہار
مدح خوان بہی اونہین کا ہون غفار
اور بہ عثمانؓ وحیدر کرار
جبکہ برپا ہو حشر کا بازار
یہہ جو ہے نعت احمدؐ مختار
مین سنادون تجھے پکار پکار
آنکھ سے دیکہون مین نہ صورت نار
یہہ جو حافظ نے ہین لکھے اشعار

قصیدہ نعتیہ

شہرت گئی نبیؐ کی زمین آسمان پر
ہم اوسکے کلمہ گو ہی زمین پر فقط نہین
تیرا ظہور باعث تکوین ہے یا رسولؐ

کہایا ہے داغ ماہ مبین آسمان پر
قایم ہے جس کا رایت دین آسمان پر
تہا ہوا نہ ہوگا زمین آسمان پہ

تیرا شریک یاد نے مشرق سے تا مغرب
ڈھونڈا بہت پہ پا یا نہین آسمان پر
اشرف تہا اور گو کہ مشرف ہوا دو چند
تیرے کرم سے عرش برین آسمان پر
جسجائے پر کہ روضۂ اطہر تمہارا ہے
رکھتی ہے فخر وہان کی زمین آسمان پر
شرف ملازمت سے تیری ہو کے سرفراز
کرتا ہے ناز روح الامین آسمان پر
خورشید وہ نگین ہی جو تابان ہے چرخ پر
ہے وہ نبی کا عکس جبین آسمان پر
ہو کیون نہ تیرے دین کی تجلی زمین پر
روشن ہے تیرا دین مبین آسمان پر
خدمتگذار ہو گئے سب تیرے عرشیان
جب ہو گیا تو صدر نشین آسمان پر
نعمت سے تیری فیض کے ہر دم ہی سرفراز
ہے اس لیے مسیح مکین آسمان پر
اب سنی ذکر پاک نبی سے ہے تر زبان
پاوے گا باغ خلد برین آسمان پر

قصیدۂ وفا صلی اللہ علیہ وسلم

ہر وقت درود احمد مرسل پہ پڑہا کر
یہہ فرض خداوند تعالیٰ ہے ادا کر
دن کو رخ پر نور پیمبر کی ثنا کر
شب کو صفت زلف سیاہی سے لکہا کر
رکھ دل مین محبت رخ پر نور نبی کی
اس شمع پہ پروانہ صفت جانکو فدا کر
گر روشنیٔ قبر ہے درکار زبان سے
شمع رخ پر نور پیمبر کی ثنا کر
ای سرور کونین ہون مین عین الم مین
اب بہر خدا میری طرف چشم عطا کر
زاری ہی مجہے شمع صفت خوف گنہ سے
ای نور خدا بہر خدا عفو عطا کر
دیدار دکہا دیجیے یا شاہ وگرنہ
مر جائیگا مشتاق لقا اشک بہا کر
کام آئیگی یہہ نعت نبی دونون جہان مین
ہر نحو سے تو اپنی زبان صرف ثنا کر
یارب یہہ دعا ہے تیری درگاہ مین دن رات
شیطان کے فریبون سے مجہے دور رکہا کر
ہر عاصی امت کو شہنشاہ دو عالم
فردوس مین لیجائینگے دوزخ سے چہڑا کر
مدت سے گرفتار غم و رنج و الم ہون
اس دام بلا سے مجہے یا شاہ رہا کر

پہنچیگا وفا منزل مقصود کو واللہ — شرع شہ لولاک کے رستے پہ چلا کر

مولف

آتا ہے جبکہ نام نبیؐ کا زبان پر — ہوتی نزول رحمت حق اوس لسان پر

اوسکے طواف کے لئے آتے ہین قدسیان — ہوتا ہے وصف پاک نبیؐ جس مکان پر

فردوس کے مکانکا مختار ہے وہی — بخشش ہے خاص ختم شہ انس وجان پر

لاکھون طرحکے وصف رسول زمانکے ہین — موقوف کچھہ نہین ہے میرے اس بیان پر

جسکو کمال احمد مرسل پہ ہو شبہ — لعنت خدا کی ہوتی ہے اس بدگمان پر

پیدا کیا ہے رب نے تمھین یار و کسلئے — لازم ہے اوسکی بندگی پیر وجوان پر

جز مصطفی کے کسکی نہین میرے دلکو چاہ — ایمان ہے دل ہے جان ہمارا قرآن پر

مداح مصطفی ہون دل جانسے ہین یقین — حافظ خدا نہ کیون ہو میرے جسم و جان پر

قصیدہ عبد

فاتحہ ملکر پڑہو سب مصطفیٰ کی روح پر — اور درودین بھیجو احمد مجتبیٰ کی روح پر

پھر جو ہین صدیق اکبر مصطفیٰ کے یار غار — اور عمرؓ فاروق عادل بیریا کی روح پر

پھر جو ہینگے جان نثار مصطفیٰ انپر پڑہو — یعنے عثمانؓ صاحب حلم وحیا کی روح پر

پھر جو بازوے نبیؐ جنکا لقب شیر خدا — یعنے وہ حضرت علیؓ خیبر کشا کی روح پر

پھر پڑہو سب مل جگر گوشہ جو ہین بنت نبیؐ — یعنے بی بی فاطمہؓ خیر النسا کی روح پر

پھر پڑہو سب مل زہر سے جو ہوے ہینگے شہید — یعنے وہ حضرت حسن صاحب رضا کی روح پر

پھر پڑہو سب مل جو ہینگے دوستو سبط نبیؐ — یعنے وہ شاہ شہید کربلا کی روح پر

حمزہؓ و عباسؓ جو حضرت کے ہین دونو چچا — اور جناب پیر شاہ اولیا کی روح پر

پھر جو ہین سب انبیا اولیا اور صالحین — عبد پڑہ سب امت خیر الورا کی روح پر

قصیدہ منشی

ڈرؔ پہ حاضر ہین جبریل آکر آپ کا ہیگا مشتاق داور
محفل آسمان ہے منور اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ
شمعدانؔ آسمان پر ہے روشن عرش کا بس معلّی ہو دامن
آج روشن چراغان ہر اختر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ
جلدؔ اٹھو حلیمہ کے پیارے راہ تکتے ہین قدوس سار
آپ کے ہین طلبگار یکسر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ
سبؔ ستارے ہین آنکھین کشادہ تکو ہو دیکھنے کا ارادہ
اونکو دیجئے دکہا روئے انور اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ
اُمّی نبی آپکی اعہانی اپ کی آج ہے میہمانی
پانوں کیجئے اب گہر کے باہر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ
آجکیؔ شب ملایک ہین بیدار آج رب ہے تمہارا طلبگار
اس طرح آپ سوتے ہو کیونکر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ
آجؔ جنت مین حورین ہین سب خوش آیسے آج ازبس ہو رب خوش
خواب سے ٹک اٹھا دیجئے سر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ
ہو رہا عرش پر زیب اور زین آجکی ہو مبارک تہین سین
مثل طاؤس ہے چرخ اخضر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ
آج چہتا ہے تمسے یہہ رفرف آپ کی دید سے ہو مشرف
حق بلاتا ہے تمکو سما پر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ
چرخِ اول پہ گویا زحل ہے بادشاہت ہمین آجکل ہے
مثل پیادہ ہے تلوار لیکر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ
گرم بازار ہے مشتری کا دل سے مایل ہو جلوہ گری کا

مورچھل لے کھڑا ہے مجاور اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

پانچوین آسمان کے سپاہی آپ کو اون کی حاصل ہے شاہی
باندھکر صف کھڑا ہے وہ لشکر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

شمس نے نور افشان کیا ہے راستہ آپکا تک رہا ہے
سات دریا سے آیا نکل کر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

چاند نے داغ سینے پہ کھایا دیکھنے چرخ اوّل پہ آیا
کھولے کرتا نظارا منظر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

زہرہ ناچے ہے عیش و طرب سے زیب دی اوسنے محفل کو کب سے
لے کھڑی اپنے کاندھے پہ چادر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

جلد چلئے ہی آپ مالک منتظر آپ کے ہین ملایک
کیا خوشی ہو رہی ہے سماپر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

منشیِ چرخ کو یہہ سبق ہے شوق کا پاس اوسکے ورق ہے
یاد مین آپ کی ہے معطر اُٹھو اُٹھو جناب پیمبرؐ

قصیدۂ مولف

یا رزاق و یا غفّار یا فتاح و یا ستّار
مین بندہ عاصی ہون خوار مجھکو غم سی کر دیپار

عاصی بندہ ہون تیرا تجھہ بن کوئی نہین میرا
پر عاصی ہون تو تیرا اپنو تو ہی بخشنہار

عرض تو کر اتنی مقبول ای رب میرے بہر رسولؐ
گرچہ رہ یثرب ہے طول مجھکو پہنچا دیکبار

اور یہہ رکھتا ہون امید دیکھو نین حضرت کا دید
تا مجھکو ہو جاوے عید ای رب میرے ای دادار

انکے در پر پہنچا اب روضۂ اقدس دکھلا اب
اتنی حاجت بر لا اب خاطر احمدؐ کی غفّار

مین گر یثرب کو جاؤن کوئے احمدؐ کو پاؤن
ہند مین پھر نہ کبھی آون ای میرے مالک زنہار

عمر یونہی اتنی کھویا خواب غفلت مین سویا
اس سے نہ دل اتبک دھویا مین شرمندہ ہون بسیار

لطف الٰہی اسدم کرجب برپا ہو وے محشر ۔۔۔ حافظ بیکس ہے مضطر مداح شاہ ابرار

قصیدۂ جمال

یا حضرت پیران پیر یا صاحب رو شنضمیر ۔۔۔ کرو دستگیری دستگیر یا غوث اعظم دستگیر
ہو خاص تم اللہ کے پیارے رسول اللہ کے ۔۔۔ مقبول ہو درگاہ کے یا غوث اعظم دستگیر
تقویٰ تمھاری ذات سے لینا بچا آفات سے ۔۔۔ مجھکو نچھوڑو ہاتھ سے یا غوث اعظم دستگیر
مجھکو سبھر وساہی بڑا مین عرض کرتا ہون کھڑا ۔۔۔ محشر مین تم لینا چھڑا یا غوث اعظم دستگیر
دونون جہانکے شاہ تم ساتون فلک کے ماہ تم ۔۔۔ حق کی دکھاے راہ تم یا غوث اعظم دستگیر
یا حضرت غوث الورا برلاؤ تم مقصد میرا ۔۔۔ مین عرض کرتا ہون کھڑا یا غوث اعظم دستگیر
ہو بادشاہ محشر کے تم میرے اوپر کرنا کرم ۔۔۔ رکھہ دین و دنیا مین شرم یا غوث اعظم دستگیر
عاصی جمال کمترا وپر رکھنا محبت کی نظر ۔۔۔ تم ہو شفیع روز حشر یا غوث اعظم دستگیر

قصیدۂ عبد

شیئًا للہ عبد القادر محی الدین فی القلب حاضر ۔۔۔ جیلانی باللہ با در المدد یا عبد القادر
پیر پیر تم ہو کامل حق کے پیاری حق سے واصل ۔۔۔ جز تمہاری کرو وغافل المدد یا عبد القادر
تمنے مردون کو جلایا ناؤ ڈوبی کو تر ا یا ۔۔۔ مین بھی عاجز ہو کر آیا المدد یا عبد القادر
جلد میری تم خبر لو غرق عصیان ہون نکالو ۔۔۔ گرتا ہون مجکو سنبھالو المدد یا عبد القادر
آپکا قدم ہے برتر اولیون کے چشم سر پر ۔۔۔ سب پیادہ تم ہو سرور المدد یا عبد القادر
عبد ہے تمہارا خادم بس گنا ہونسے ہی نادم ۔۔۔ آپ رکھو اسکو خرم المدد یا عبد القادر

ردیف الزاء

قصیدۂ خود

تیرے سبب عالم اوپر آئی بلا ای بے نماز ۔۔۔ واقع ہوا اندر شہر آئی بلا ای بے نماز

شامت تیری ایسی بری راحت کر نہین اک گھڑی ‌ ‌ سارے گناہون سے بڑی تیری خطا ای بے نماز
حق نے تجھے بخشا جیا صورت شکل خوشتر دیا ‌ ‌ اوسکا فرض تو نین کیا اک دم ادا ای بے نماز
کیون پیٹ بھر کھاتا ہی تو کیون نیند بھر سوتا ہی تو ‌ ‌ ناحق سے شرماتا ہی تو ای بیحیا ای بے نماز
آدم سے ایک آیا گناہ حق نے غضب سے کی نگاہ ‌ ‌ تو کیا کہے پیش آلہ مجھ کو بتا ای بے نماز
تجھ خوف مین رحمان کا کیون رہے کو نور ایمان کا ‌ ‌ دیکھ حال تو شیطان کا ہانکا گیا ای بے نماز
جب پل کے اوپر آئیگا دوزخ منے جھپلائیگا ‌ ‌ اسوقت مین تو پائیگا اپنا کیا ای بے نماز
جسجا گمے اوپر تو بسے شیطان وہان کہیلی ہنسے ‌ ‌ فاقہ فقر اسمین دسے برکت کجا ای بے نماز
مانا نہ تو رب کا کہا وقت فجر تو سو رہا ‌ ‌ کھویا تو آپس کا بھلا اب منہ چھپا ای بے نماز
جس گھر مین گئی تیری نظر وہان نین کسی شی کا اثر ‌ ‌ مین یون حدیثون کے بھتر پایا لکھا ای بے نماز
ایسے گنہ مین مبتلا جس راہ مین جاوے چلا ‌ ‌ اوس راہ مین پاوے بلا تو کیون ہوا ای بے نماز
جن اک نماز کینا نہین تو جھ ہزار برسون تین ‌ ‌ ڈالے اوسے دوزخ منے قہر خدا ای بے نماز
غصے سے تجھ دابے قبر آیا ہی یون اندر خبر ‌ ‌ سن بات میری معتبر ٹک دل لگا ای بے نماز
وقت فجر مین تو نخل اٹھتا ہی چورونکی مثل ‌ ‌ کالا ہوا تیرا اسو دل کیون ہو صفا ای بے نماز
چھوڑی نمازین پنج تو ضایع کیا ہے گنج تو ‌ ‌ دیکھیگا اسکا رنج تو روز جزا ای بے نماز
شیطان بشکل آدمی تو ہے سوبے زیادہ کمی ‌ ‌ لعنت کرے تجھ پر زمین اور بد دعا ای بے نماز
وقت فجر بیدار ہو کیا سو رہا ہشیار ہو ‌ ‌ ایمان اب بیزار ہو تجھ سے چلا ای بے نماز
لعنت کرین ساتون فلک بیزار سین تجھ سے ملک ‌ ‌ گردنکشی یہہ کتلک ٹک سر نوا ای بے نماز
مسجد طرف تو گر گذر رہو حق سے رحمت کی نظر ‌ ‌ واہم گذر واہم گذر خود با صفا ای بے نماز

قصیدہ عبد

اگر تو چاہے حق ہو راضی داخل ہو جا در نماز ‌ ‌ حق اوسی مین ہیگا راضی داخل ہو جا در نماز
اگر تو چھوڑے کاہلی کر تجھسے ہووے رب خفا ‌ ‌ مت خفا کر اپنے رب کو داخل ہو جا در نماز

حق نمازی سے ہو راضی بے نماز و نسے خفا — بندگی کر رب کو خوش رکھہ داخل ہو جا در نماز
دُر خدا سے تو ای بندے تجھکو ہے پیدا کیا — مت کہا شیطان کا سن داخل ہو جا در نماز
مت نمازین چھوڑ کر تو ہاتھہ سے بات اپنے کھو — مت بنا دوزخمین گھر تو داخل ہو جا در نماز
مان لے میرے سخن کو بھائی جان تو جا نکر — مت پشیمان حشر مین ہو داخل ہو جا در نماز
پڑھہ نمازین پنجوقتی وقت پر تو ای عزیز — جب اذان ہو جلد آ کر داخل ہو جا در نماز
حق تعالی تجھکو دے گا فضل سے حور و قصور — خوب ہو کر او نسے واقف داخل ہو جا در نماز
فرض و واجب اور سنت مکروہات و مفسدات — خوب ہو کر او نسے واقف داخل ہو جا در نماز
اولیا اور انبیا سب پڑھتے آئے ہین نماز — مان دل سے امر حق کو داخل ہو جا در نماز
ہے نماز فجر آدمؑ نے پڑہی او نپر سلام — تو بھی ہے فرزند آدم داخل ہو جا در نماز
پھر نماز ظہر سن داؤدؑ نے ہیگی پڑہی — تو بھی امر حق سمجھکر داخل ہو جا در نماز
اور سلیمانؑ نے نماز عصر کی ہیگی پڑھی — تجھکو بہی تاکید حق ہے داخل ہو جا در نماز
ہے گذاری شام کی یعقوب نے ہیگی نماز — افضل و اعلا قدر ہے داخل ہو جا در نماز
اور یونسؑ نے ادا کی ہے نماز خفتنی — چھوڑ مت تو بھی خوشی سے داخل ہو جا در نماز
عبد گر تو چاہتا ہے بہتر کہ عقبیٰ کی ہو خیر — سب طرف سے دل پھرا کر داخل ہو جا در نماز

قصیدۂ مولف

بندگی کر رب کی آ اے بے نماز — بات سن میری ذرا ای بے نماز
ایکدن جانا ہے تجھکو گور مین — چھوڑ دے حرص و ہوا ای بے نماز
دولت و گھر سب یہان رہجائے گا — ہاتھہ خالی جائے گا ای بے نماز
حشر مین جب تجھ سے پوچھے گا خدا — کیا کہے گا تو بتا ای بے نماز
تجھکو کیا کیا نعمتین حق نے دیا — شکر اوس کا کر ادا ای بے نماز
جلد آ سنکر اذان مسجد مین تو — عاجزی سے سر جھکا ای بے نماز

فرض تجھ پر پنج وقتی ہے نماز
چھوڑ ہر گز تو نہ رب کی بندگی
سنتے ہی تو جلد آواز اذان
کر نہ شیطان کی متابعت کبھی
کس لئے پیدا کیا تجھ کو خدا
یہ نصیحت مان کر اسپر عمل
بے نمازون کو کرو تم مت سلام
بے نمازون کے ہے گھر کھانا منع
بے نمازون سے ہین بہتر جانور
تجھپہ بس کرتے ہین لعنت جن وانس
چھوڑ غفلت مت جہنم مول لے
اس مین تیری خیر خواہی ہے بہت
کر وضو مسجد مین آ جلدی سے تو
تو نمازون کی فضیلت بالیقین
اسکے پڑھنے مین ملے روزی بوب
اور برکت ہووے ہر اک کار مین
اور کرین عزت جہان مین سب بشر
اسکی نکلے روح بھی آسان سے
اور ہو ایمان مین اوس کے روشنی
گور مین ظلمت نہ دیکھے نام کو
اور نہ اوسکو نار دوزخ سے ہو ڈر

جان و دل سے کر ادا اے بے نماز
مت خدا کو کر خفا اے بے نماز
دوڑ کر مسجد مین آ اے بے نماز
چھوڑ وے اوس کی ولا اے بے نماز
سوچ تو دل مین ذرا اے بے نماز
مت خطا کر مت خطا اے بے نماز
ہے یہی حکم خدا اے بے نماز
ہان بقول مصطفےٰ اے بے نماز
کیا برا ہے تو برا اے بے نماز
اور ملایک بھی سدا اے بے نماز
کر تو استغفار آ اے بے نماز
اس مین تیرا ہے بھلا اے بے نماز
کر نہ سستی اب ذرا اے بے نماز
گوش دل سے سن ذرا اے بے نماز
غیب سے ہر دم سدا اے بے نماز
منفعت پاوے لبا اے بے نماز
سب کہین اسکو بھلا اے بے نماز
کر کے بس کلمہ ادا اے بے نماز
اس سے خوش ہون مصطفےٰ اے بے نماز
ہووے ایسی پر ضیا اے بے نماز
خوش رہے وہ جا بجا اے بے نماز

با نمازون کا بیان سب نے سنا
اور تو نے بھی سنا ای بے نماز

بے نمازون کا بیان کرتا ہون اب
خوب سن اب دل لگا ای بے نماز

کوئی نا عزت کرین تیری بشر
سب کہین اوٹھہ یہانسی جا ای بے نماز

نا تجھے روزی ملے پھرتا رہے
تنگدستون سا سدا ای بے نماز

قبر تیری تنگ ہوگی بالیقین
اور کالی بھی بلا ای بے نماز

وقت جانکندن کے ہووے تیرے
منہ سے بس کلمہ ادا ای بے نماز

سانپ بچھو آکے کاٹینگے تجھے
تل ملے گا تو سدا ای بے نماز

روز و شب جلنا پڑے گا نار مین
ہے تیری دوزخ مین جا ای بے نماز

کوئی تیرا وہان نہ حامی ہوئے گا
تجھ سے سب ہونگے خفا ای بے نماز

اتنی باتین اب سنا عبرت پکڑ
اوٹھ کھڑا ہو اوٹھ کھڑا ای بے نماز

اب نہ سستی کر نمازون مین کبھو
بن نہ بالکل بے حیا ای بے نماز

کر نصیحت پر عمل حافظ کی تو
مت خدا سے ہو برا ای بے نماز

قصیدۂ وفا

صدمۂ ہجر پیمبر میرے دلپر ہے ہنوز
چشم اندوہ جدائی سے میری تر ہے ہنوز

صدف چشم مین باقی ہین در اشک ابتک
یاد چشمان نبیؐ مین دل مضطر ہی ہنوز

ہون وہی نالہ کنان مثل جرس فرقت مین
غم ہے دلمین میرے فریاد لبو پنر ہی ہنوز

ابتلک خانۂ دل اپنا پھکا جاتا ہے
شعلہ زن آتش دوری پیمبر ہی ہنوز

تو نے اعجاز وہ دکھلائے ہین ای شمع رسل
جنکا مذکور خلایق کی زبان پر ہی ہنوز

تو وہی بت شکن و تیغ زن و شیر فگن
دل کفار مین یا شاہ تیرا ڈر ہی ہنوز

الفت ساقی کوثر سے نہین دل خالی
اس مئی ناب سے لبریز یہہ ساغر ہی ہنوز

صندل روضۂ انور نہ وفا نے پایا
اسلئے درد سرای سید اطہر ہی ہنوز

مؤلف

کون ہے رتبے مین ایسا سرفراز — کون ہے احمدؐ سا یون بندہ نواز

کون ہے ایسا حبیب کبریا — کسکا ہے پیارا خدا کو کہئے ناز

کسکے تین علمِ لدنی ہے حصول — کونسا پوشیدہ ہے گا اونسے راز

کسکی ہے لولاک آیا شان مین — کسپہ در سرّ الٰہی کا ہے باز

مالکِ ہر دو سرا ای صاحبو — گر اونھین کہیے تو بیشک ہی جواز

کس مین کچھ ہے کس مین کچھ ہی دوستو — ان مین کہیے کونسا کم ہیگا راز

لامکان کی کون کر آیا ہے سیر — رحمت حق کا ہے دریون کسپہ واز

کونسا ایسا ہے کہئے سربلند — جو نھین در پر ہے اونکے بانیاز

دشمنِ دینِ نبیؐ جو ہین خبیث — اونسے کروا مجھکو یارب احتراز

یاالٰہی از پئے خیر الوریٰ — دور کر دنیا کی میرے دلسے آز

حشر مین مجھکو بچالو یا نبیؐ — جز گناہون کے نہین رکھتا ہون ساز

اونکا مین مداح ہون ہیگا یقین — وہ ور رحمت کرین گے مجھپہ باز

اور اونکا مین ہون بس حافظ غلام — صاحبو وہ ہین میرے بندہ نواز

ردیف سین

مؤلف

ابتلک جاکے مدینہ بھی نہ دیکھا افسوس — کہئے کس کام کا اپنا ہے نصیبا افسوس

نہوئی روضۂ اقدس کی زیارت حاصل — بخت کمبخت سیہ کسطور ہے اُلٹا افسوس

خاک وہلیز مبارک بھی میسر نہ ہوئی — تاخوشی ہوکے مین آنکھونین لگاتا افسوس

خواب مین بھی نہین آتے ہین نظر احمدؐ پاک — آہ کس کام کا اپنا ہے نصیبا افسوس

آپکی دولت دیدار ہے ابتک نہ حصول ‌ ‌ آرزو دلکی رہی دلمین ہی مولا افسوس
دلکو ہیرے ہی کھایت ہی ہوائے یثرب ‌ ‌ آہ پوری نہوئی دلکی تمنا افسوس
ہند سے چلکے مدینے مین نہ ای کاش ہوا ‌ ‌ روضہ پاک پہ یکروز بھی رہنا افسوس
ہند چھوٹا نہ مدینے کو گئی لے قسمت ‌ ‌ عمر بھر آئیگا دلکے تئین کیا کیا افسوس
آپ کی دلکو ستاتی ہے ہمیشہ فرقت ‌ ‌ عشق کا خار ہے بس دلمین کھٹکتا افسوس
دلکی امید رہی دلمین ہی حافظ کے تمام ‌ ‌ آہ یکبار مدینہ بھی نہ دیکھا افسوس

قصیدۂ عبد

مین نے ابتلک نہ کیا ہند سے ہجرت افسوس ‌ ‌ بس اسی بات کی ہے مجھکو ندامت افسوس
دن بدن گھٹتے ہی جاتی ہے نداست افسوس ‌ ‌ چین دیتی ہی نہین ابتو فراقت افسوس
نعت احمدؐ تو شب و روز ہے دلمین جاگیر ‌ ‌ پر نہین ہوتی کبھی مجھکو زیارت افسوس
جلد بلوالو خدا کے لئے یا احمدؐ پاک ‌ ‌ ہجر مین ابتو زبون ہے مری حالت افسوس
ایک تو بار گنہ پہلے ہی سر پر تھا دھرا ‌ ‌ دوسری آکے پڑی ہجر کی آفت افسوس
کوئی محروم نہ آکر پھرا اس در سے حریف ‌ ‌ مجھکو ہوتی نہین صحت یہہ ہے حیرت افسوس
مداح خوان آپکا دنرات ہون آپکے حبیب ‌ ‌ پھر یہہ بیماری ہے کیسی نہ صحت افسوس
نہ تو قربت ہی بنی کی نہ حصول صحت ‌ ‌ ہائی کسطور کی یارب میری قسمت افسوس
اپنے اس عبد کو بلوالو شہنشاہ جہان ‌ ‌ کب تلک ہند مین کرتا رہے حضرت افسوس

قصیدۂ وفا

عرض کر جا کے دلا احمدؐ مختار کے پاس ‌ ‌ درد عصیان کی دوا ہی شہ ابرار کے پاس
شافع جرم تیرے جرم کو بخشا دین گے ‌ ‌ سرنگون ہو گا نہ تو حضرت غفار کے پاس
ایک طرف حضرت صدیقؓ ہین بعد او سکے عمرؓ ‌ ‌ دونون یہہ دفن ہین قبر شہ ابرار کے پاس
روضہ پاک پیمبر کی زیارت ہو نصیب ‌ ‌ بلبل زار ہون پہنچون کہین گلزار کے پاس

خاصہ تھا یہہ رسولِ عربی کا یارو
ہمہ سو خانہ دنیا سے مین جب کوچ کرون
نہ پھرا یا نہ پھرا یا نہ پھرایا پیچھے
ہم بھی پہنچینگے خدا ہم کو بھی پہنچاے گا
اے وفا ہم ہین گداے در سلطان رسلؐ

جاتے پرسی کو ہر اک فردم بیمار کے پاس
مجھکو دفنائیو اس شاہ کی دیوار کے پاس
جو کہ سایل ہوا اس دین کے سردار کے پاس
روضۂ پاک جناب شہ ابرار کے پاس
طالب زر تھین ہم جائین جو زردار کے پاس

ردیف شین

مؤلف

نہ بیٹھو محفل میلاد مین تم آ خاموش
رسول پاک کی آتی ہے روح پاک یہان
اگر ہے الفت خیر الوریٰ تمھین یارو
سنا و دشمن احمدؐ کو مدحت احمدؐ
جناب سید کونین پر پڑھو صلواۃ
کرے جو کوئی نصیحت سماحتہ نہ کرو
میری یہہ بات کو سن لیکے حافظا تو بھی

درود دل سے پڑھو گرچہ ہو گئے تم ذی ہوش
نہ بیٹھنے کی عزیزو یہہ ہیگی جا خاموش
درود صدق سے ہر دم پڑھو بجوش و خروش
سنائے گر تو او سے مارئیے سدا پاپوش
نہ اونگھو بیٹھکے ہو جاؤ صاحبو باہوش
بصدق دل یہہ کرو صاحبو نصیحت گوش
درود دل سے پڑھا کر بنو ذرا خاموش

قصیدۂ وفا

ہے رویت سلطان خوش اطوار کی خواہش
نین باغکی خواہش ہے نہ گلزار کی خواہش
دو زخم گنا ہان کو میرے مرہم بخشش
کوثر مجھے پلواؤ گنہ کو میرے بخشاؤ
ہو امت عاصی کی ہر اک طرح سے بخشش

آنکھین ہین کھلی ہے مجھے دیدار کی خواہش
ہے روضۂ پاکِ شہ ابرار کی خواہش
یا شاہ یہہ ہے مجھہ جگر افگار کی خواہش
اے شافع کل ہے یہہ گنہگار کی خواہش
خالق سے یہہ تھی احمدؐ مختار کی خواہش

امت میں ہوں داخل شہ امی لقبی کی	تھی جملہ رسل اور سب ابرار کی خواہش
آنکھوں کو ملے پردۂ در سے شہ دین کے	ہے عین وفا کے دل بیمار کی خواہش

ردیف صاد

مؤلف

مزہ عشق محمدؐ جو لیا خاص	رہے دل کیوں نہ انکا مبتلا خاص
خدا کا دوست ہی پھر کون ایسا	ہو تم جسطرح محبوب خدا خاص
تمھاری شان میں لولاک آیا	تمہیں ہو مالک ارض و سما خاص
نبی تو سب بجا ہیں سب بجا ہیں	مگر سب میں ہیں میری مصطفےٰ خاص
زمین و آسمان سب کچھ خدا نے	اونہیں کے واسطے پیدا کیا خاص
ہزاروں شکر ہیں رب العلیٰ کے	ہمیں شاہ رسل ایسا دیا خاص
نہیں ہے کوئی پھر ایسا جہان میں	ہمیں رہبر تمہارے ماسوا خاص
مجھے توفیق یہہ ہی بخش یارب	رہوں احمدؐ کا میں مدحت سرا خاص
ثنائے احمدؐ مرسل سے حافظ	دماغ اپنا معطر ہو گیا خاص

ردیف ضاد

قصیدۂ عید

بس میرا پیر ہے نبیؐ کا فیض	مجھ کو اکسیر ہے نبیؐ کا فیض
بھر دلگیر ہے نبیؐ کا فیض	دل کو زنجیر ہے نبیؐ کا فیض
ملک مدحت کا کر دیا مختار	مجھ کو جاگیر ہے نبیؐ کا فیض
بخشوا لینگے اپنی اُمت کو	سب میں مشتہیر ہے نبیؐ کا فیض
چاہا دوزخ سے جسکو پھیر لیا	ایسا رہگیر ہے نبیؐ کا فیض

جسکو دل چاہا اپنے سو کھینچا — ایسا دل گیر ہے نبیؐ کا فیض
اک نگہ جسپہ کی ہوا مقبول — واہ کیا سیر ہے نبیؐ کا فیض
جو وسیلہ لیا نجات ملی — جان تاثیر ہے نبیؐ کا فیض
مس عصیان کو ہان قیامت مین — عبد اکسیر ہے نبیؐ کا فیض

ردیف الطاء

قصیدۂ مولف

اپنے قریب مجھ کو بلالو بحق نمط — اپنا مدینہ پاک دکھادو بحق نمط
مدت سے آرزو ہے یہی میری یا نبیؐ — اپنا جمال مجھ کو دکھادو بحق نمط
عاشق ہون بے نوا ہون تمہارا ہون یا نبیؐ — مجھ کو شراب وصل پلادو بحق نمط
بحر گناہ مین کشتی میری ہو رہی ہے غرق — اپنے کرم سے اسکو ترادو بحق نمط
اے مداح خوانو نعت رسول کریم آج — للہ مجھکو پڑھکے سنادو بحق نمط
یا مصطفیٰؐ یہہ عرض میری ہےگی آپ سے — مدفن میرا مدینہ بنادو بحق نمط
مین آپکا غلام ہون مجھکو نہ بھولئے — دربان اپنا مجھ کو بنادو بحق نمط
اے دوستو جو خلد کی رکھتے ہو آرزو — نعت نبیؐ سے دل کو لگادو بحق نمط
چاہتے ہو گر شفاعت احمدؐ تو صاحبو — دنیا سے دوستو دلکو اٹھادو بحق نمط
گر امت رسول کہاتے ہو مومنو — عشق نبی مین دل کو لگادو بحق نمط
حافظ کی آرزو ہے یہی تم سے یا نبیؐ — اپنا جمال مجھ کو دکھادو بحق نمط

ردیف الظاء

قصیدۂ مولف

ملا ہے عشق نبیؐ کا خدا خدا حافظ — ہوا ہے شوق رسول خدا خدا حافظ
خدا کے فضل سے پہنچون گا جا مدینہ کو — چلا ہون ہند سے بستر اٹھا خدا حافظ

تمام چھوڑ کے مین دولت و مکان اپنا
مدینہ پاک کا رستہ لیا خدا حافظ
بجز رسول خدا خوش نہین کچھہ آتا ہے
مثال رند کے دل ہو گیا خدا حافظ
جہان کی آج محبت سے مخلصی پاکر
مدینہ پاک کی جانب چلا خدا حافظ
مکان سے قصد مدینے کا جب کیا مینے
خبر یہ جسنے سنا کھہ اٹھا خدا حافظ
کسی بہی طور سے حافظ پہنچ ہی جاوے گا
ہوا ہے دل تو نبی پر فدا خدا حافظ

قصیدۂ عبد

ہو چلا پھر دل دوانا الحفیظ
جان اب کیونکر بچانا الحفیظ
الحفیظ ای جان جانا الحفیظ
پاس تیرے کیونکر آنا الحفیظ
فرقت احمدؐ نے کر ڈالا یہ تنگ
بحر غم نے جوش مارا الحفیظ
جوش غم سے ہو کے گریان چشم نے
اشک کا دریا بہایا الحفیظ
پھر بہار آئی چمن مین بلبلو
پھر ہوا غم تازہ اپنا الحفیظ
آتش عشق اف جلا ڈالا جگر
پھونک ڈالا پھونک ڈالا الحفیظ
شوق یثرب نے کیا تازہ جنون
بستی دل پھر اجاڑا الحفیظ
شربت دیدار کا عشق نے
پھر کیا دل کو پیاسا الحفیظ
عبد کی جلدی خبر لو یا رسولؐ
غم ہوا تازہ دوبارا الحفیظ

ردیف العین

قصیدۂ وفا

خوف گناہ کیا ہو کہ ہین مصطفےؐ شفیع
سب خلق کے ہین شافع جرم و خطا شفیع
عاصی کو ڈر گناہ کا بالکل نہین رہا
جبدم سنا کہ ہین شہ ہر دوسرا شفیع
عصیان مین مین نے عمر گنوائی ہی یا نبیؐ
مجھہ روسیہ کے ہونا بروز جزا شفیع
خوف گنہ سے رنج و مصیبت اذیتین
کس سے کہون جو دلپہ گذرتی ہین یا شفیع

زیبا تمہارے سر پہ شفاعت کا تاج ہے
جز آپ کے نہین ہے شہ انبیا شفیع

عاجز ہون پر خطا ہون گناہون مین غرق ہون
محشر مین ہو نا ای دُرِ بحرِ عطا شفیع

کیونکر نہو وفا کو شفاعت کی اب طلب
تمکو خدائے جن و بشر نے کیا شفیع

قصیدۂ مؤلف

دل کو رکھتے ہو گر نبیؐ سے رجوع
طبع ای عاشقو کرو مطبوع

کوئی ایسا ہوا نہ پیدا ہے
جسکا واصف ہے صانع و مصنوع

اونپہ بھیجو سدا درود و سلام
ہو کے محفل مین ایک جا مجموع

اونکے فرمان پر ہین سب کرتے
قاعدہ اور قیام اور رکوع

اوسکی کس سے ثنا بیان ہوئے
جن کی کرتے تھے جبرئیل خضوع

روشنی بخشی ہے زمین پر یون
جیسا ہوئے سما پہ ماہ طلوع

دلکو نعت نبیؐ مین صبح و مسا
حافظ کمترین رکھہ تو رجوع

ردیف الغین

قصیدۂ مؤلف

مجھکو ہے کوئے سید کونین کا سراغ
دنیائے دون سے پایا ہو دل اب کہین فراغ

مدح و ثنا مین آپکی ای پیشوائے دین
دل بنگیا ہے نعت سے میرا لسان باغ

بالکل نہین ہے چاہ زر و سیم کی مجھے
مجھہ کو شراب شوق لقا کا ملے ایاغ

بے چین ہو گیا ہے دل زار یا نبیؐ
ہین ہجر کے جگر پہ میرے داغ داغ داغ

مدّاح آپکا ہون مجھے کیا ہے خوف حشر
بار گناہ سے کبھی ہوا دل کو انفراغ

ای منکرانِ دین نہ شک اسمین لائیے
روشن ہے دو جہان مین سدا احمدیؐ چراغ

حاجت نہین ہے عطر کی حافظ نہ مشک کی
ذکر نبیؐ سے اب تو معطر ہے بس دماغ

قصیدۂ عبد

مصطفیٰ کی نعت سے رہتا ہی یہہ دل باغباغ
ہی یقین محشر مین بھی ہوویگا یہہ دل باغباغ

ہو نہین بلبل بوستان نعت احمد پاک کا
نعت ہی سے اسلئے رہتا ہی یہہ دل باغباغ

ہی حبیب حق شفیع المذنبین لاریب وشک
ہی شفاعت سے حبیب حق کی یہہ دل باغباغ

ہون درودین اونپہ بیحد اور سلامین بیحساب
ہو درودون اور سلامون سے ہی یہہ دل باغباغ

رحمۃ للعالمین قرآن مین فرمایا خدا
اس سبب سے ہر گھڑی رہتا ہی یہہ دل باغباغ

ہون گنہگاران امت سے نہین جائے خوشی
ہی شفاعت سے فقط احمد کی یہہ دل باغباغ

مدح خوان ہون مجکوبھی یثرب مین ملجاویگی جا
رہتا امید مدینہ مین ہے یہہ دل باغباغ

ہون ازل سے مدح خوان مصطفیٰ اسواسطے
وصف احمد سے سدا رہتا ہی یہہ دل باغباغ

عبد کی یہہ التجا ہے نعت احمد سے سدا
رہوے روز و شب خداوندا میرا دل باغباغ

قصیدۂ مؤلف

پرنور روز و شب ہے سدا احمدی چراغ
چمکے ہے تا بہ ارض وسما احمدی چراغ

ظلمات کفر رہتی جہان مین اسیطرح
دنیا مین گر نہوتا ضیا احمدی چراغ

جنبش مین قصر آگیا کسریٰ کا ایکدم
روشن جہان مین جبکہ ہوا احمدی چراغ

بت جتنے تھے زمین پہ گرے اونہی منہ سبھی
روشن ہوا جو صل علیٰ احمدی چراغ

قایم ہے تا ابد یہہ اسے کون گل کرے
نور خدا یہہ ہے بخدا احمدی چراغ

طاقت نہین قلم کو جو کچھ لکھہ سکے ثنا
پرنور کچھ ہے ایسا دلا احمدی چراغ

افلاک پر کواکب و شمس و قمر جو ہین
یہہ وہ نہین مگر ہین بجا احمدی چراغ

دونون جہان مین یہہ جو تجلی ہے صاحبو
ہی یہہ وہی جو ہیگا ضیا احمدی چراغ

ظلمات قبر سے نہین حافظ کو خوف ہے
روشن خدا نے دلمین کیا احمدی چراغ

ردیف الفاء

قصیدۂ مؤلف

دل سے پڑھ اب سدا درود شریف
مصطفےٰ پر دلا درود شریف

ہے یہہ دفع البلا درود شریف
اور ظلمت ربا درود شریف

عرض عصیان کو دم مین کھوتا ہے
کیا عجب ہر دوا درود شریف

خوف کیا اسکو نار دوزخ سے
صدق سے جو پڑھا درود شریف

باغ جنت جو ہو تمھین مقصود
تو پڑھو بارہا درود شریف

دوستو با ادب پڑھے جاؤ
جان و دل سی سدا درود شریف

ہونے دیگا نہ مبتلائے بلا
تم کو درو سرا درود شریف

خوب بخشش کا یہ وسیلہ ہمین
عاصیو مل گیا درود شریف

کس سے تعریف اسکی ہوئے ادا
ہی عجب بے بہا درود شریف

عاشقان نبی پڑھو ہردم
دل سے صبح و مسا درود شریف

خوش رہے وہ سدا قیامت مین
ویسے جسنے پڑھا درود شریف

قبر مین جبکہ آپڑے صدمہ
اسکو حامی ہوا درود شریف

بحر غم سے اتار دیتا ہے
یار بیشک بجا درود شریف

دل کو کرتا ہے ہر کدورت سے
مثل مراۃ صفا درود شریف

تجھہ کو حافظ اگر ہے خواہش خلد
تو پڑھا کر سدا درود شریف

ردیف القاف

قصیدہ وفا

تیری رویت کے ہین آنحضر رسولان مشتاق
رہتے ہین اٹھہ پہر دیدۂ نگران مشتاق

گل گلشن کی ہی جون بلبل نالان مشتاق
یون یہ بے پر ہے تیرا ایشہ ذیشان مشتاق

کیا ہی تہے دلکش و شیرین سخن خسرو دین
ابتلک جنکی ہی سننے کا ہر انسان مشتاق

رشک آئینہ جو ہے روئے پیمبر اس کا
روز اول سے ہی اپنا دل حیران مشتاق

جوشش اشک سے ہی نوح کا طوفان پیدا	آپکی درد جدائی سے ہے گریان مشتاق
چمن چہرہٴ رنگین نبیؐ دیکھے اگر	گل گلشن کی بخو بلبل بستان مشتاق
اسکو اب روضہٴ اقدس کے قرین بلوا لو	کیونکہ روتا ہی غم دوری سے ہران مشتاق
وہ گل شعر ترے نعت نبیؐ مین ہین وفا	جنکے سننے کے ہزارون ہین غزلخوان مشتاق

قصیدہٴ عبد

الفراق ای حق کے پیارے الفراق	والی و حامی ہمارے الفراق
پاس تیرے کیونکر آؤن وائے وائے	ای میری آنکھونکے تارے الفراق
جان جاتی ہے تیری فرقت مین ہائے	لے خبر حق کے دلارے الفراق
دورست رکھو خدا کے واسطے	ای نبیؐ برحق ہمارے الفراق
کون ہے تم بن ہمارا یا رسولؐ	سارے عالم کے سہارے الفراق
دورافتادون کو دو جلدی دکھا	اپنی صورت آکے پیارے الفراق
کہتا تھا ہراک صحابی آپ کا	اس جہانسے جب سدہارے الفراق
تھا غم دوری ہراک کو اسقدر	کہتے تھے ہراک پکارے الفراق
آپ کی فرقت مین اب دل تنگ ہے	عبد ناکیون کر پکارے الفراق

قصیدہٴ مؤلف

گر ہے شوق مصطفےٰ کا اشتیاق	چھوڑ دے ای دل سبھی یہ طمطراق
ہند کو اب چھوڑ کر یثرب مین چل	ناگوارا رکھہ سدا اونکا فراق
عشق مین کر دے فنا اپنے کو تو	وصل کی امید رکھہ مالایطاق
جان و دلسے پڑھ درود دین روز و شب	جنت اعلیٰ مین گر چہتا ہے طاق
صدق دل سے شرع احمدؐ پر چلو	چھوڑ دو ای ہوئے منو راہ نفاق
دشمن دین نبیؐ جو ہین شقی	اہل دین کا اونسے کیون ہو اتفاق

یا الٰہی دشمن دین خوار ہون | | یہ دعا حافظ کی ہے. مالا یطاق

ردیف الکاف

قصیدۂ ضیغم

سرور اتقیا سلام علیک | اکمل اصفیا سلام علیک
افضل انبیا ہو بے شک تم | تم ہو خیر الورا سلام علیک
بعد سب کے ہوے ہو تم مبعوث | خاتم الانبیا سلام علیک
عرش پر فوقیت زمین کو ہوئی | پا جو تم نے رکھا سلام علیک
نور حق سے بنا خدا کی قسم | جسم پاک آپکا سلام علیک
گر نہ تم ہوتے تو نہ کچھ ہوتا | ذات حق کے سوا سلام علیک
تم پہ اللہ نے کیا ہے عطا | سورۂ فاتحہ سلام علیک
ہین تمہارے ہی تابع فرمان | ارض سے تا سما سلام علیک
کی فرشتون نے عرش اعلیٰ پر | آپ کی اقتدا سلام علیک
ہر صغیرہ سے بھی ہو تم معصوم | اکمل الانبیا سلام علیک
کیا ملاحت تھی روے زیبا پر | واہ وا واہ وا سلام علیک
عکس دندان سے گھر ہوا روشن | تمنے جب ہنس دیا سلام علیک
تیرے دشمن کے حق مین یا احمدؐ | اور تری تبت یدا سلام علیک
مریمؑ و آسیاؑ سے بہتر تھین | دختر مصطفا سلام علیک
دستگیری کرو ہماری تم | صاحب ہل اتیٰ سلام علیک
میری جانب سے قبر اطہر پر | جا کے کہدے صبا سلام علیک
بخشوا نا ہمین قیامت مین | یا شفیع الورا سلام علیک
جام کوثر ہمین پلا نا تم | حضرت مجتبیٰ سلام علیک

بھولجانا ہمین نہ محشر مین — سیدِ انبیا سلام علیک
لو خبر جلد اپنے ضیغم کی — یا خلیل خدا سلام علیک

قصیدۂ وفا

مہرِ برجِ عطا سلام علیک — ماہِ اوجِ سخا سلام علیک
گلِ باغِ ہدا سلام علیک — نخلِ جود و عطا سلام علیک
بحرِ نورِ خدا سلام علیک — گوہرِ بے بہا سلام علیک
سرورِ انبیا سلام علیک — شاہِ معجز نما سلام علیک
ہادی و پیشوا سلام علیک — ای شفیع الورا سلام علیک
تاجِ شاہ و گدا سلام علیک — زیبِ تختِ ہدیٰ سلام علیک
سبکے حاجت روا سلام علیک — کل کے مشکلکشا سلام علیک
فخرِ کل برگزیدۂ خالق — مصطفےٰ المجتبیٰ سلام علیک
حامیِ دین و ساقیِ کوثر — رحمتِ کبریا سلام علیک
صاحبِ سیف و صاحبِ لشکر — شاہِ کشور کشا سلام علیک
ماہِ الطاف و مہرِ اکرم پر — لکھو صبح و مسا سلام علیک
روضۂ شہ پہ ہو اگر جانا — کہہ ہمارا صبا سلام علیک
آسمان سے خدائے پست و بلند — بھیجتا ہے سدا سلام علیک
ہے یہہ امید پھر درِ شہ پر — کہون رہکر کھڑا سلام علیک
مجھکو توفیق دے خداوندا — رہون کہتا سدا سلام علیک
تم ہو غمخوارِ امتِ عاصی — کیون نہ بھیجین سدا سلام علیک
صادق القول صادق الوعدہ — با حیا با وفا سلام علیک

قصیدۂ شائق

جواب

سلام سلام سلام سلام | علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام

قصیدہ

شہ انبیا یا سلام علیک	رسول خدا یا سلام علیک
توئی باعث ہر دو عالم شدہ	نبیّ الورا یا سلام علیک
شہ ذو لکرم سیّد محترم	کریم السجا یا سلام علیک
بہار ریاضات خلد برین	شہ ہل اتیٰ یا سلام علیک
نجات خلایق ز تو در نشور	توئی مقتدیٰ یا سلام علیک
گل باغ عظمت شہ انس و جان	چراغ ہدا یا سلام علیک
رسول مکرم ستودہ شیم	سحاب عطا یا سلام علیک
رسالت شدہ ختم بر ذات پاک	حبیب خدا یا سلام علیک
رفیع المراتب شفیع مطاع	بجود و سخا یا سلام علیک
مہ برج ثروت نبیّ کریم	امام الہدیٰ یا سلام علیک
سراج منیر قسیم جسیم	امین خدا یا سلام علیک
توئی فخر آدم نسیم وسیم	شہ اصفیا یا سلام علیک
محیط کرم سرور پاک دین	نبی مجتبیٰ یا سلام علیک
مفتخر بہ ذات زمین و زمان	ای نور خدا یا سلام علیک
کنوز کرامت رسول انام	شہ دو سرا یا سلام علیک
ہمہ فیض کل رحمت العالمین	دُرِ بے بہا یا سلام علیک
ز نور تو روشن ہمہ کائنات	ای بدر الدجیٰ یا سلام علیک
توئی مہر عالم رسالت پناہ	ای شمس الضحیٰ یا سلام علیک

شفیع دو جہان رحمت انس و جان — شفیع الوریٰ یا سلام علیک
ای مطلوب کل شایق دو جہان — توئی مدعا یا سلام علیک

مؤلف

جواب

الصلوٰۃ علی النبی والسلام علی الرسول — الشفیع الابطحی و محمد عربی
تم ہو ہر ایک سے اکمل تم ہو ہر ایک سے افضل — تم ہو ہر ایک سے اول شاہا سلام علیک
تم ہو اللہ کے پیارے چاند ہو تم اور سب تارے — تم سلطان خادم سارے شاہا سلام علیک
تم پر قرآن ہے نازل تم ہو ہر اک سے کامل — تم ہو سخی تم ہو عادل شاہا سلام علیک
تم ہو سلطان عالم فضل خدا سے ہو باہم — محشر سے کیا ہمکو غم شاہا سلام علیک
تم بن کوئی ہین ہمکو چھوڑین ہم کیونکر تمکو — جاوین کہان بولین کسکو شاہا سلام علیک
اپنے در پر بلوالو روضۂ اقدس دکھلادو — اپنے مدینے مین جادو شاہا سلام علیک
فرقت مین مین بس ہر دم رہتا نہایت ہون پُرغم — بلوالو تاہون بیغم شاہا سلام علیک
کسکے در پر اب جاؤن حال یہ کسکو دکھاؤن — تم بن کسکا کہلاؤن شاہا سلام علیک
پھرنے ندو اسکو در در رحم کرو شاہا اسیر — حافظ یہ ہیگا کمتر شاہا سلام علیک

ردیف اللام

قصیدۂ بندہ

کسکے در ہر وقت جاؤن یا رسول — حال دل کسکو سناؤن یا رسول
کسکے گھر سے فیض پایا خاص و عام — کسکے گھر سے فیض پاؤن یا رسول
کسنے اپنے کو گنا یا خلق کا — کسکو اپنا مین گناؤن یا رسول
کسکے آگے سر جھکاتی ہے رضا — کسکے آگے سر جھکاؤن یا رسول
کسکو اس صورت سے آوے دیکھنا — کسکو یہ صورت دکھاؤن یا رسول

کون میری عاجزی پر رحم لائے
کس تک اپنی عجز لاؤن یارسولؐ

میرے حال زار پر غم کون کہائے
کس کو اپنا غم کہلاؤن یارسولؐ

دل میرا اپنے سے کوئی لے گیا
کس سے اپنا دل لگاؤن یارسولؐ

حق میرا اپنے پہ کوئی کیا جتائے
کسپہ اپنا حق جتاؤن یارسولؐ

کسکا ایسا آسرا مجھہ کو ملے
آسرے مین کسکے جاؤن یارسولؐ

عرض بندہ کی نہ ہو گر ناگوار
یہہ مثلث ہے سناؤن یارسولؐ

قصیدۂ وفا

بلبل کیطرح ہجر مین نالان ہون یارسول
گل کی روش مین چاک گریبان ہون یارسول

مدّاح ہے خدائے دو عالم اور اوسکی خلق
مین ایک لیا سا ثناخوان ہون یارسولؐ

یاد آئی ہین جو آپکی چشمان تر مجھے
ابر فلک کی طرح سے گریان ہون یارسولؐ

کیجئے نگاہ لطف کہ ہو جمع خاطر اب
غم سے بمثال زلف پریشان ہون یارسولؐ

مور ضعیف مین ہون سلیمانؑ آپ ہین
عاجز ہون اور بیسر وسامان ہون یارسولؐ

تم ہو جو مہربان تو عشرت کے دن پھرین
گردش مین مثل گنبد گردان ہون یارسولؐ

پھر روضۂ شریف پہ جانا نصیب ہو
مشتاق باغ خلد کا ہرآن ہون یارسولؐ

دکھلائے لقائے منور کہ غم سے مین
سوزان بشکل شمع شبستان ہون یارسولؐ

بحر الم سے پار لگا دیجئے جناب
کشتی میری تباہ ہے حیران ہون یارسولؐ

ہین بیحساب میرے گنہ اس سبب سے مین
نادم ہون منفعل ہون پشیمان ہون یارسولؐ

آیا ہے یاد چہرۂ رنگین جو آپ کا
خندان گلونکو دیکھہ کے گریان ہون یارسولؐ

قربان مہ چکور رہے حربا فدائے مہر
صدقے مین آپ پر بدل و جان ہون یارسولؐ

تقصیر وار بندۂ عاجز وفا ہون مین
امیدوار لطف فراوان ہون یارسولؐ

صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلف

نہیں ہم تیرے در پہ آنے کے قابل — نہیں ہم ہین صورت بتانیکے قابل
نہایت گنہگار ہم ہین سیہ رُو — نہیں تیرے نزدیک آنے کے قابل
اگر لاکھ دل سے کرین جستجو ہم — کہاں آپکے ہون سرانے کے قابل
بلالو مدینے مین اپنے بس اب ہم — نہین بار فرقت اٹھانے کے قابل
گیا جسم سب آپ کے عشق مین گھل — رہین ہڈیان اب جلانے کے قابل
رسولِ خدا اب ہماری خبر لو — نہیں ہم ہین آنسو بہانے کے قابل
بچھیڑو عزیزو ہمین اب خدارا — نہین ہم رہے اب ستانے کے قابل
بلالو سحر طور لیکن تمھین اب — نہین ہم رہے منہ بتانے کے قابل
اس حافظ کو اپنے نہ بھولو خدارا — نہین بار غم یہ اٹھانے کے قابل

قصیدہ عبد

آپ کو حق نے سراپا یا رسولؐ — اپنی قدرت سے بنایا یا رسولؐ
بخشوانے کو ہمارے واسطے — آپ کو ہستی مین لایا یا رسولؐ
عرش پر بلوا کے تم کو یا نبیؐ — راز اپنا سب جتایا یا رسولؐ
شکر حق صد شکر شافع آپسا — ہم نے پایا ہم نے پایا یا رسولؐ
کفر باطل ہوگیا یکسر تمام — جب تمھارا دین آیا یا رسولؐ
تا قیامت آپ ہی کا بالیقین — دین رہیگا دین رہیگا یا رسولؐ
سب کے اوّل ہو تمھین ختمِ رسل — کون ہے ثانی تمھارا یا رسولؐ
ہوگیا روشن سراسر سب جہان — تم نے ڈالا جبکہ سایا یا رسولؐ
عبد کو مدّاح اپنا ہی رکھو — ہوگیا سب سے پرایا یا رسولؐ

قصیدہ ضیغم

مہ سے بہتر ہے تمہارا روئے زیبا یارسولؐ تمسا خالق نے کیا کوئی نہ پیدا یارسولؐ

وصف کچھ بھی کرسکے انسانکی طاقت ہے کیا معجزے ظاہر ہوئے ہین تمسے کیا کیا یارسولؐ

چاند دو ٹکڑے ہوا سورج پھر آیا ڈوب کر دونون بیٹونکو کیا جابرؓ کے زندا یارسولؐ

کفر سے اونکو نکالا دین مین داخل کیا باپ مان کو آپنے جو کرکے زندا یارسولؐ

دہوپ مین جسوقت زیر چرخ کرتے تھے خرام ابر کرتا تھا تمہارے سرپہ سایا یارسولؐ

نور کا بیشک سراسر آپکا تھا جسم پاک اسلئے اسکو نہین تھا اوسکو سایا یارسولؐ

مشک و عنبر کی حقیقت کچھ نہین اسکے حضور کچھ معطر تہا پسینہ بس تمہارا یارسولؐ

وہ گیا سیدہا جہنم مین نہین اسکو نجات تیری جانب ہاتھ بھی جسنے اٹھایا یارسولؐ

ہو شفیع المذنبین کچھ تم مین ہرگز شک نہین ہو گا چھٹکارا جہنم سے ہمارا یارسولؐ

حال اپنے دلکا مین کس سے کہون تیرے سوا دین و دنیا مین نہین کوئی سہارا یارسولؐ

رنج مین افلاس مین غربت مین رہتا ہون سدا کیجئے مجھکو رہا غم سے خدارا یارسولؐ

قبر اطہر کی زیارت پھر کرون مین ایکبار روز و شب ہے دلکو یہ میرے تمنا یارسولؐ

دیجئے اپنے مدینے مین مجھے رہنے کو جا تا گزر دن ہر دم تمہارا مین نظارا یارسولؐ

ساتھ اپنے لیکے جانا گلشن فردوس مین آتش دوزخ سے تم مجھکو بچانا یارسولؐ

ضیغم اللہ وہ ہین کی دستگیری کیجئے ہے تمہارا وہ غلام زر خریدا یارسولؐ

قصیدۂ مولف

تم رسول انس و جان ہو یارسولؐ مالک کون و مکان ہو یارسولؐ

آپکو حق نے کیا ہے شاہ دین مجرمون کے تم امان ہو یارسولؐ

شان مین لولاک آیا آپ کی تم شہنشاہ زمان ہو یارسولؐ

عرش پر حق نے بلایا آپ کو تم خدا کے میہمان ہو یارسولؐ

اشرف المخلوق تم ہو یا نبیؐ سرور کون و مکان ہو یارسولؐ

آپ کی کس سے ثنا ہوئے رقم	جب خدا خود مدح خوان ہو یا رسولؐ
ہم گنہگاروں کو بخشا لیجیے	حشر کا جب دن عیان ہو یا رسولؐ
آپکے ہم ہین غلامانِ غلام	تم ہمارے رہنما ہو یا رسولؐ
بخشوا کر خلد مین لیجائیے	ہوکے حافظ پر مہربان یا رسولؐ

ردیف المیم

قصیدۂ مؤلف

شفیق برتر غریب پرور ضعیف یکتا شہِ زمانم
رحیم امت کریم امت نہ ایسا ہوگا شفیعِ عالم
خلیلِ خالق حبیبِ خالق محبِ خالق رسولؐ برحق
عظامی یکتا گرامی یکتا فصیح یکتا نبیؐ مکرّم
شریف و اشرف سراج ایمان نہ کوئی ہوا ہے نہ کوئی ہوگا
مدام اون پر درود بھیجو کہ یہہ ہے زخمِ گنہ کا مرہم
نصیر ہین یہہ رفیق ہین یہہ بروزِ محشر کہ ہم سبھونکو
خدا نے اپنا کیا ہے اونکو عزیز و بے شک شفیع اکرم
نبی کہینگے سبھی کہ امت مین اونکی ہوتے تو خوب ہوتا
خدا نے واحسرتا بنایا نہ امتی اونکا ہے یہی غم
ازل سے ہم تشنہ لب تمھارے جمال والا کے پیاسے ہین
دکھا دو چہرہ برائے خالق پلا دو ہم عاشقو نکو زمزم
خلیلؑ و الیاسؑ و خضرؑ اور نوحؑ موسیٰؑ عیسیٰؑ نبی تمامی
تمہین سے پائے ہین فیض قبلہ سبھون نے بیشک بجے ہین از غم
خدا نے تم کو وہان بلایا جہان فرشتہ کبھی پر نہ مارے

وہان کی تم سیر کر کے آئے ہوا ایک پل مین رسولِ اکرم
سبھ حافظ بے نوا کی ہے عرض تم سے ہر وقت یا محمدؐ
تمہارے الطاف اور کرم سے نہ دیکھون صورت جہنم

مولف

نبیؐ ہین سرورِ ہر دو سرا خدا کی قسم
نبیؐ ہین مخزن سرِّ خدا خدا کی قسم

نکوئی پیدا ہوا اور نہو گا پھر انسا
سبھ ہین عزیز و رسولِ خدا خدا کی قسم

کسی نے رتبۂ احمدؐ کو کیا ہے جان لیا
نبیؐ ہمارے ہین فیضِ خدا خدا کی قسم

بھلا کہو تو گیا لامکان پہ ایسا کون
نبیؐ نے جیسے کہ کی سیر جا خدا کی قسم

حرام او سپہ ہے ای یارو آتش دوزخ
نبیؐ کی جسکے ہو دلمین ولا خدا کی قسم

جھولو دل مین ذرا اپنے تم نہ شک لاؤ
نبیؐ نہین ہین خدا سے جدا خدا کی قسم

شفیع روز جزا ہین وہ بالیقین انپر
ہین جان و دلسے تو بس ہون فدا خدا کی قسم

وہ کون ہے کہ نہین اونسے پایا مقصد دل
نبیؐ ہین اپنے مجیب الدعا خدا کی قسم

مجھے جمال خدارا دکھائیے اپنا
تڑپتی ہیگی میری جان سدا خدا کی قسم

حصول مجھکو غلامی ہو آپ کے در کی
یہی ہے صبح و مسا اب دعا خدا کی قسم

مدینہ پاک مین مدفن میرا بنا دیجئے
یہی ہے دل سے میری التجا خدا کی قسم

ہین مدح خوان تمہارا ہون یا رسول اللہ
میرا ہے تم پہ دل و جان فدا خدا کی قسم

مدینہ پاک مین اپنے بلا لو حافظ کو
یہہ مدتون سے پڑا ہے جدا خدا کی قسم

قصیدہ بندہ

ای فخر کائنات تمہین کیا سرائین ہم
اتنا ہے بس ہمین کہ تمھارے کہائین ہم

حامی پنے کی شرم تمہین کو ضرور ہے
ہان در پہ دوسرے نہین جانے نپائین ہم

تم ایسے یاد آؤ محمدؐ ہین کہ بس
اپنے کو سر سے پاؤن تلک بھول جائین ہم

یا سیدّ الجمال قیامت مین تم بغیر
رحمت کو حق کی اور شفاعت کو آپ کی
نور خدا سے کون ہے ہم کسکے واسطے
اعمال نامہ دینگے قیامت مین یا شفیع
ای نورِ خاص ذاتِ خدا اپنی شان مین
بیکس نواز تم کو سمجھکر محمدا
کوئی لیجا کے کوئے محمد مین سونپ دے
بیکار خوار بندہ ہے ای خواجہ امم

صورت خدا کو کونسے منہہ سے دکھائین ہم
کیونکر بجز گناہ کے اب آزمائین ہم
اپنے کو غور کیجئے کسکے گدائین ہم
کوئی کچھ سناؤ تو کیا پڑھ سنائین ہم
خود چھپ سکے نہ آپ تو کیونکر چھپائین ہم
پھر بیکسی کے وقتمین کسکو بلائین ہم
اتنی سی خاک اپنی کہان بخشوائین ہم
غیر از امید رحم کے حق کیا جتائین ہم

مؤلف

گر سر سے چلکے روضۂ اقدس پہ جائین ہم
اللہ کی قسم جو لین ہم کو شاہ دین
جاکر کے روضہ پاک اسیوقت دیکھ لین
پر کبھی نہین ہے زر کبھی نہین رکھتے اپنے پاس
آراستہ ہے خانۂ دل آپ کے لئے
ہم آپکے غلام ہین ہم کو نہ بھولئے
خوفِ عذابِ نارِ جہنم سے کیا ہے بیم
خواہش کرین نہ جنت اعلی کی دوستو
حافظ ہے نعت احمد مختار تا بمرگ

روروکے اپنا حال وہین سب سنائین ہم
روتے ہے بھی ہون تو عجز کرین اور منائین ہم
رخصت جناب پاک سے گر آج پائین ہم
ناچار ہین بتاؤ تمہین کیونکر آئین ہم
تشریف لاؤ بھیجکے کسکو بلائین ہم
کہلا غلام آپکے کس در پہ جائین ہم
سایہ اگر لوائے محمد کا پائین ہم
مدفن کو جائے گرچہ مدینہ مین پائین ہم
جز یاد مصطفے نہ زبان کو ہلائین ہم

مؤلف

ای امام الہدیٰ صلوٰۃ و سلام
آپ سا ہے نہ ہوگا پھر کوئی

اشرف الانبیا صلوٰۃ و سلام
ای حبیبِ خدا صلوٰۃ و سلام

تم کو خلق عظیم قرآن مین
کہتا ہے خود خدا صلوٰۃ وسلام

مجھ کو دکھلائے جمال اپنا
ای مجیبُ الدعا صلوٰۃ وسلام

رحمت العالمین ہو آپ ہی
ای شہِ دوسرا صلوٰۃ وسلام

کون ہے اور کہان ہوا اونسا
کان حلم وحیا صلوٰۃ وسلام

فیض شاہ وگدا ہو ہان آپکی
ای عمیم العطا صلوٰۃ وسلام

آپ ساکون پھر ہوا پیدا
بحر جود وسخا صلوٰۃ وسلام

مجھ کو دکھلائے برائے خدا
اپنا روشن لقا صلوٰۃ وسلام

پڑہو اوس روح پاک پر ہر دم
یارو بے انتہا صلوٰۃ وسلام

میری جانب سے بیعدد پہنچے
تمکو ای ذو العطا صلوٰۃ وسلام

جسکا مدّاح ہو خدا حافظ
اوسکی ہو نعت کیا صلوٰۃ وسلام

مولف

ہر لحظہ ہر لمحہ ہر دمادم
صلوا علی النبی المکرّم

ای عاشقانِ نبیِ اکرم
پڑہیئے درودین بدل دمادم

ہرگز نہ باتین کرو جہان کی
باندہے رہو اپنے ہاتھ باہم

اونگھو نہ تم بیٹھہ کرکے یارو
در بزم میلاد شاہ عالم

بھیجو صلوٰۃ وسلام اُنپر
ہین جو رسول خدا اکرمؐ

عطر و گلاب اور گل سنگھاؤ
ہم سامعین تا کہ ہووین خرم

زخمِ گنہ کا یقین آپ جانو
ہے یہہ درودِ شریف مرہم

اپنے لئے سرور دو جہان ہے
ہول قیامت کا ہیگا کیا غم

لولاک ہے اونکی شان مین آیا
اونکے لئے سب بنا ہے عالم

علم لدنی تھا کس نے پایا
اور کون تھا حق کا ایسا محرم

او نپر درود و سلام حق ہو ۔ ہین جو رسولِ خدا مکرم
او نپر درود و سلام حق ہو ۔ جو رازدان ہین خدا کے ہردم
او نپر درود و سلام حق ہو ۔ جو کہ ہین حضرت کے خاص دوعم
او نپر درود و سلام حق ہو ۔ جو اہل بیت نبیؐ ہین اعظم
او نپر درود و سلام حق ہو ۔ جو تبع اور تابعین ہین اکرم
مقبول فرمائے اسکو شاہا ۔ کب غیر کو ہینگے یہہ مسلم
حافظ کی یہہ عرض آپسے ہے ۔ دیکھے نہ یہہ صورت جہنم

قصیدۂ عبد

صلوٰۃ سلام صلوٰۃ سلام ۔ بروح محمد علیہ السلام
خدا انگنت تو درود انپہ بھیج ۔ کیا جن پہ نازل تو اپنا کلام
نہین ہے کوئی اون بغیر آسرا ۔ ازل سے مین ہونگا انہین کا غلام
مجھے مدح خوانی کیا تو عطا ۔ تیرا شکر ہے ای کریم السلام
یہی التجا ہے رسولِ خدا ۔ بلا کر مدینے مین رکھو مدام
حبیب خدا رحمت العالمین ۔ رسولون کے برحق تمہین ہو مدام
درودین پڑھو ملکے سب مومنو ۔ تمھارے پہ تا ہو جہنم حرام
خدا عبد کو عہدۂ نعت دے ۔ یہی ہیگا مطلب یہی ہیگا کام

جواب

یا نبیؐ سلام علیکم یا رسول سلام علیکم ۔ یا حبیب سلام علیکم صلوٰۃ اللہ علیکم

قصیدۂ مولف

تم حبیب کبریا ہو تم شفیع دوسرا ہو ۔ تم ہمارے پیشوا ہو صلوٰۃ اللہ علیکم
تم خدا کے ہو پیارے تم رسول ہو ہمارے ۔ تم پہ جان ہم نثارے صلوٰۃ اللہ علیکم

آپ ہو شفیع عالم آپ ہو رسول اکرم — آپ سب سے ہو معظم صلوٰۃ اللہ علیکم
کون ہے تمہارا ثانی تم ہو بخشش کی نشانی — ہم پہ رکھئے مہربانی صلوٰۃ اللہ علیکم
تم شفیع عاصیان ہو مالک کون و مکان ہو — تم خدا کے میہمان ہو صلوٰۃ اللہ علیکم
تم ہو رب کے رب تمہارا تمپہ رب قرآن اُتارا — آپکا جہان ہے سارا صلوٰۃ اللہ علیکم
حشر مین ہو جبکہ آنا تو مجھے نہ بھول جانا — مجھکو دوزخسے بچانا صلوٰۃ اللہ علیکم
مین ہون آپکا ثناخوان صدقہ تمپہ ہو دل و جان — تم سے پایا ہو نمین ایمان صلوٰۃ اللہ علیکم
حافظ غریب کمتر ہند مین بہت ہے مضطر — یا نبیؐ بلا لو در پر صلوٰۃ اللہ علیکم

مؤلف

شفیع الورا ہین رسولؐ کریم — خلیل خدا ہین رسولؐ کریم
ثنا اونکی کب ہو کسی سے ادا — عمیم العطا ہین رسولؐ کریم
کوئی اونسا ہے اور نا ہو ویگا — شہ اتقیا ہین رسولؐ کریم
خوشی سے چلینگے سبھی خلد مین — امام الورا ہین رسولؐ کریم
ہمین بخشوا دینگے اللہ سے — حبیب خدا ہین رسولؐ کریم
کئے آپ کی اقتدا سب نبیؐ — یقین مقتدا ہین رسولؐ کریم
مریض گنا ہون کی ای دوستو — مقرر دوا ہین رسولؐ کریم
رسولؐ خدا اور محبوب رب — بجا ہین بجا ہین رسولؐ کریم
یقین جان لے دلمین حافظ یقین — مہ پر ضیا ہین رسولؐ کریم

ردیف نون

قصیدۂ بندہ

محمدؐ کا در چھوڑ کس در پہ جاوین — ہم اونکے کہا کر کے کسکے کھاوین
طفت مین رکھہ عاصیون کو خدایا — سبھہ کوئے محمدؐ سے جانے نپاوین

قیامت کے دن یا شفیع امم ہم — تمہارے سوا کسکو صورت بتاوین
شفیع الوریٰ آپ پڑھ لو سمجھ لو — ہم اعمال نامہ کسے پڑھ سناوین
جواب آپ دے لو محمدؐ خدارا — ملک ہم سے جسوقت پرسش کو آوین
گناتے ہین سب نیک اپنے کو حقًا — محمدؐ ہم اپنے کو کس کے گناوین
ذرا عاصیو لطف احمدؐ کو پہونچو — کرتم اونکو بھولو وہ خود یاد آوین
محمدؐ ہمارا اچھی چاہتا ہے — کہ پا تم اوٹھاؤ نہ سر ہم اوٹھاوین
عزیزو خدا جانے کیا اون کو جانو — محمدؐ میرے تم کو کیا منھ بتاوین
حمایت مین ہے خواجۂ دوسرائی — عجب کیا کہ بندے کے مقصد برآوین

قصیدۂ عبد

ہم احمدؐ کا در چھوڑ کس در پہ جاوین — بس اونکے کہا کر کے کس کے کہاوین
ہمارا انھین دین و دنیا مین کوئی — کھو حال پھر اپنا کس کو سناوین
خبر پانیٔ گر نہ لو تم ہماری — تہ حال پھر اپنا کس کو دکھاوین
جمالِ مبارک دکھاؤ خدارا — سرشک اپنی آنکھوں سے کبتک بہاوین
نہ جنت کی واللہ خواہش کرین ہم — مدینے مین گر جائے مدفن کو پاوین
انھین چین دیتی جدائی تمہاری — ہم اس غم سے جان اپنی کیونکر بچاوین
رسولِ خدا آپ جلدی خبر لو — سنبھالو ہمین تا کہ گرنے نپاوین
تمہارے سوا ہم کو کون و مکان مین — انھین آسرا پاس پھر کسکے جاوین
بلا لو خدارا مدینے مین ہم کو — غمِ دوری کبتک کھو بیٹھے کھاوین
تمہین حشر مین مجبر ہو نکے ہو حامی — بھلا پھر چلے کون سے در کو جاوین
بجز مدح خوانی بھی دنیا کی چیز من — تیرے عبد عاصی کو ہرگز نہ بھاوین

مؤلف

کب تلک یون دل کو جلایا کرین
حال کسے اپنا سنایا کرین

آپکی الفت نے اٹھایا ہے جوش
حکم ہو تا سر کے بل آیا کرین

روضۂ اقدس کی جو ہے آرزو
آنکھون کو کس طور دکھایا کرین

آپکی الفت مین کہان تک بھلا
رو رو کے ہم آنسو بہایا کرین

ماہیٔ بے آب سے تڑپے ہی جان
بے کسی بھی کسکو سنایا کرین

اب رخِ جان بخش دکھا دیجئے
اپنے کو تا چند رُلایا کرین

ایسی ہو توفیق عطا یا نبیؐ
نعت سوا لب نہ ہلایا کرین

آپ کی ہے نعت کی اکسیر سے
کیمیا کیون کر نہ بنایا کرین

آپ کو یا سیّدِ عالی ہمم
چھوڑ کے پھر کسکو سر آیا کرین

پڑھ کے ثنا آپ کی کیونکر نہ ہم
کافرِ بے دین کو جلایا کرین

آرزو ہے آپکی ہم نعت مین
روز قصیدہ بھی بنایا کرین

نعت کو سن آپکے کیون کر نہ ہم
عجز سے سر اپنا جھکایا کرین

حافظ مجروح نہ کیون نعت کو
مرہم دل اپنا بنایا کرین

قصیدۂ وفا

نہ اکسیر کی کیمیا چاہتا ہون
مین خاکِ درِ مصطفےٰ چاہتا ہون

خطا وار ہون مین عطا چاہتا ہون
تمھاری شفاعت شہا چاہتا ہون

ہون بیمار عصیان دوا چاہتا ہون
مسیحائے دین کی عطا چاہتا ہون

پیمبر کے روضے کو آنکھو نسے دیکھون
یہی ربِّ ارض و سما چاہتا ہون

بہا اوجِ دین کا تمہین جانتا ہون
تمہارا ہی ظلِّ عطا چاہتا ہون

الٰہی دکھا نقشِ پائے محمدؐ
یہہ آنکھین مین اوس پہ ملا چاہتا ہون

تمنائے دیدار خیر الامم ہے
مین کب خضر آبِ بقا چاہتا ہون

فراقِ رخِ شاہ مین ہے دم آخر
مین اب شمع سان گل ہوا چاہتا ہون

نہین مجھکو دنیا کی شادی سے مطلب
غمِ عشق خیر الورا چاہتا ہون

تو محبوب رب اور عزیز خدا ہے
تیری چاہ یوسف لقا چاہتا ہون

خداوند عالم رضا جو ہے جسکا
مین اوس باوفا کی رضا چاہتا ہون

قصیدۂ نصیر

مین شانِ محمدؐ خدا دیکھتا ہون
خدا سے کب اونکو جدا دیکھتا ہون

جدھر تذکرہ ہوئے روئے محمدؐ
دعا کا یہی مدعا دیکھتا ہون

خدا کے لئے دستگیری کرو تم
تمھین سب کا مشکلکشا دیکھتا ہون

نگہبان کشتیِ امت تمھین ہو
تمہین با خدا ناخدا دیکھتا ہون

سرِ کاہ پر کوہ عصیان دھرا ہے
تمھین کو مین دفع البلا دیکھتا ہون

میرے دشمن جان کو مقہور کیجئے
مین اسکا خطر بارہا دیکھتا ہون

مین کمتر نصیر یا محمدؐ تمہارا
یہی مدعا پیشوا دیکھتا ہون

مؤلف

دلکو عشق مصطفےؐ ہے اب ہمارے اندنون
شوق مین ہم وصل کے پھرتے ہین سارے اندنون

دولتِ دیدار آنحضرؐ تسے جو محروم ہے
بخت شاید سو گئے ہین اب ہمارے اندنون

فرقت شوق لقا مین روز و شب یدوستو
پھر رہے ہین کو بکو ہم غم کے مارے اندنون

بار عصیان کے سبب ہان بحر غم مین مبتلا
ہو رہے ہین غرق ہم جملہ بچارے اندنون

یا شفیع المذنبین فریاد ہے بہر خدا
ہاتھہ پکڑو قعر دریا مین ہمارے اندنون

جز تمہارے نہین کیسکا آسرا یا مصطفےؐ
بیکسی مین کام جو آوے ہمارے اندنون

دولتِ دیدار سے کرو مشرف یا نبیؐ
روز و شب بیٹھا ہون مین آنکھین پسارے اندنون

ذکر آنحضرت کا مین دلسے نچھوڑونگا کبھی
گر کرے اعدائے دین لاکھون اشارے اندنون

فضل سے اللہ کے حافظ بظاہر دیکھہ تو	دشمن دین کسطرح سے ہین او اکر اند نون

قصیدۂ بندہ

رحمت حق مین راہ کرتا ہون	کچھہ سمجھکر گناہ کرتا ہون
کوئی تو پوچھے شمع سے میرے	کیا سبب مین جو آہ کرتا ہون
نامہ اعمال کے بھروسے پر	بے تکلف سیاہ کرتا ہون
یا نبیؐ وہ نکال دیتا ہے	جسکی جانب نگاہ کرتا ہون
شاید اس سمت آہ جا پہنچے	دل کو اپنے تباہ کرتا ہون
سینہ ہوتا ہے شق رسول اللہ	جب نظر سوئے راہ کرتا ہون
دل مین رکھتا ہون شوق خواجہ کا	ہے گدا اسکو شاہ کرتا ہون
دامن یا رحیب از رحمت	اسکو مین دستگاہ کرتا ہون
یوسف عشق للہ ہوا اس مین	یا نبی دل کو چاہ کرتا ہون
شام امید ہے سحر خواجہ	یہہ دعا ہر نگاہ کرتا ہون
بندۂ پر گناہ ہون خواجہ	کچھہ سمجھکر گناہ کرتا ہون

مولف

نبیؐ جو خلیل خدا ہین بجا ہین	ہمارے نبیؐ سرور انبیا ہین
عدو جو تھے سب انکو کہتے تہے ساحر	تھین سب غلط یہہ حبیب خدا ہین
ارے جاہلو تم نے کیا انکو جانا	خدا کے محب یہہ شفیع الورا ہین
خدا آپ قرآن مین کہتا ہے ہر جا	یہہ شمس الضحیٰ ہین یہہ بدر الدجیٰ ہین
تمھین کیا ہوا کیون سمجھتے نہین ہو	رسولِ خدا کب خدا سے جدا ہین
ہمارے نبیؐ کے نبیؑ مقتدی ہین	ذرا دیکھئے کیسے یہہ مقتدا ہین
کبھی بیٹھی اوڑکے نہ مکھی بدن پر	ہمارے نبیؐ کیسے نورِ خدا ہین

کئے شق اٹھا کر کے اونگلی قمر کو
ہمارے نبیؐ کیسے معجز نما ہین

بھلا کہئے موسٰی تھے ایسے رسا کب
ہمارے نبیؐ جس مکان تک رسا ہین

نبیؐ کوئی ایسا ہوا ہے نہ ہو گا
ہمارے نبیؐ کل کے مشکل کشا ہین

نبیؐ سارے پرفیض تھے بالیقین پر
ہمارے نبیؐ فیض شاہ وگدا ہین

ختم اونپہ حق نے کیا ہے نبوت
ہمارے نبیؐ خاتم الانبیا ہین

تو محشور کر اپنے حافظ کو یارب
انھون مین جو مداح خیر الورا ہین

قصیدۂ داراب جنگ

جو حضرت کا نقش قدم دیکھتے ہین
تو سر اپنا اوس جائے ہم دیکھتے ہین

ہر ایک جائے نور محمدؐ کا جلوہ
عیان اہل دیر و حرم دیکھتے ہین

لکھے ہین کرامت کے تین اپنی حضرت
عنایت سے بس دمبدم دیکھتے ہین

یقین پاک کرتے ہین دامن سے آنسو
جو امت کے تین چشم نم دیکھتے ہین

جہنم مین گر جائے ہے یا یقین ہے
تو اپنے گنہ ہم بہم دیکھتے ہین

خدا جانے کیا حال ہو گا ہمارا
جو ترقیم جف القلم دیکھتے ہین

ہے داراب جنگ پر نبیؐ کی عنایت
تو پھر گنبد محترم دیکھتے ہین

قصیدۂ بندہ

ترستون کو بچا دو او شب معراج کے مہمان
ذرا صورت تبا دو او شب معراج کے مہمان

ہمین صورت دکھانیسے تمہین کچھ ننگ آتا ہے
کف پائی دکھا دو او شب معراج کے مہمان

گدا جو بنکے ہم آئے تصدق آجکی شب کا
دلا دو تم دلا دو او شب معراج کے مہمان

اٹھو ای مرغ دل تم قم باذن اللہ سے قبلہ
اٹھو کہکے جگا دو او شب معراج کے مہمان

جو دل راز خفی تھا سو وہ ظاہر ہوتا ہے سینے
گدا اپنا بنا دو او شب معراج کے مہمان

پھر دل مایل ہوا ہی خود بشوق یا رسول اللہ
شہا ناب کرا دو او شب معراج کے مہمان

تمہین ہو ساقیٔ کوثر تمہین ہو شافع محشر
ذرا ہمکو شفا دو اوشب معراجکے مہمان
سنو ای خواجۂ کونین یہہ بندہ تمہارا ہے
سخن شیرین کرا دو اوشب معراجکے مہمان

مؤلف

مجھے روضہ دکہا دو اوشب معراجکے مہمان
غلاموںمین ملا دو اوشب معراجکے مہمان
دیار ہند مین در در نہ مجھکو پھرنے دو شاہا
ذرا کوچے مین جا دو اوشب معراجکے مہمان
کہانتک آپکی فرقت مین مین رویا کرون ہمدم
ذرا مکھڑا دکہا دو اوشب معراجکے مہمان
تمنا ہے یہی میری مزار پاک کا اپنے
مجاور ہی بنا دو اوشب معراجکے مہمان
نہ حال دل کہو نہیں آپسے تو جا کہون کس سے
مجھے آپ ہی بتا دو اوشب معراجکے مہمان
نہ جا گو نسے اگر ملتے ہو تو سوتے ہی مین مجھکو
جمال اپنا دکہا دو اوشب معراجکے مہمان
مدینہ پاک کی دلمین نہایت ہی تمنا ہے
مجھے جلدی بلا لو اوشب معراجکے مہمان
جو کچھ کہ حب دنیا ہی تمامی شوق مین اپنے
لیکر دلسے بھلا دو اوشب معراجکے مہمان
یہی ہے عرض حافظ کی ہر اک لحظہ ہر اکدم بس
مجھے روضہ دکہا دو اوشب معراجکے مہمان

قصیدۂ بندہ

نڈہونڈ ہو دو عالم مین جائے غریبان
محمد کا در خوب پائے غریبان
ثنا اونکی لایق ہے جن و علی کو
سکھین اونکے لایق ثنائے غریبان
صبا کوئے احمد سے جا ایک چٹکی
اٹھا لا تو خاک شفائے غریبان
ترحم تو دیکھو شفیع الورا کا
بہ آن رتبہ ہے آشنائے غریبان
نہ وہ بھرورکے نگھر کے نہ در کے
خوشا کوئے احمد سرائے غریبان
لباس شفاعت مین عریان ہی رہتے
ہوا لطف احمد ردائے غریبان
کوئی کچھ بتا کوئی کچھ روز اول
محمد بنے پیشوائے غریبان
کھوتی ہوائے ترحم گراون کی
نہ جاتی خدا تک صدائے غریبان

شہادت کوئی دل مین دیتا ہے میری
اسی گھر مین ہی کچھ شفا ئے غریبان

نکالو نہ در پر سے بندہ کو خواجہ
نہین ہے دو عالم مین جا ئے غریبان

مؤلف

نہین ہو شہا پیشوا ئے غریبان
نہین تمسا کوئی آشنا ئے غریبان

کسے کہئے مشکل مین شاہا پکارین
سنے کون تم بن صدا ئے غریبان

مریضان عصیان کہان چھوڑ جاوین
ہے در آپ ہی کا شفا ئے غریبان

نہوتے حمایت کو تم گرچہ شاہا
نہ مقبول ہوتی دعا ئے غریبان

جو چاہو کرو ہم غلام آپکے ہین
ہین آپہی کی امت کہا ئے غریبان

رہین ہند مین کیونکہ راحت سے کہئے
محمدؐ تمہارے سوا ئے غریبان

نہین جز تمہارے کوئی ہے وسیلہ
رسول خدایا برا ئے غریبان

نہوتے شفاعت کے مختار گر تم
تو پاتے نہ جنت مین جا ئے غریبان

چلو اب مدینے کو حافظ یہان سے
محمدؐ کا در ہے برا ئے غریبان

قصیدۂ عبد

نہین تھی کوئی جائے جائے غریبان
در مصطفےٰ اب تو پا ئے غریبان

نہین ہے تمہارے سوا یا محمدؐ
برائے غریبان برا ئے غریبان

ہر اک جائے ہے ہر کسی کیلئے ہان
محمدؐ کا در ہے برا ئے غریبان

بجز آپ کے کہئے کس پاس جاوین
تمہارا تو در ہے سرا ئے غریبان

محمدؐ محمدؐ پکارین نہ کیون کر
تمہاری تو امت کہا ئے غریبان

خبر گر نہ لو تم ہماری تو شاہا
سنے کون آکر ندا ئے غریبان

شفاعت کے مختار ہوتے نہ احمدؐ
تو ہوتی نہ جنت مین جا ئے غریبان

بلاؤ نہ تم گر ہمین یا محمدؐ
نہ کوئی سنے پھر صدا ئے غریبان

ندو جائے گر عبد کو کہئے شاہا ۔۔۔ تو ہے کونسی جائے جائے غریبان

قصیدۂ مؤلف

نہین محفل مین آتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین ۔۔۔ نہ حق سے دل لگاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین
نہ حُبِ مصطفےٰ رکہین نہ خوف حق تعالیٰ کچھ ۔۔۔ جہنم مین وہ جاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین
زبان گُدّی سے باہر کھینچی جاویگی یقین اونکی ۔۔۔ قرآن سے ہم بتاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین
ملیگا ریم اور خون اونکو پینے آب کے بدلے ۔۔۔ حدیثو نسے بتاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین
نصیحت کا سخن انکو کبھی جو کوئی کہتا ہے ۔۔۔ اوسے ہنسکر اوڑاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین
معاذاللہ سمجھتے سود کے تین بیاج مطلق کر ۔۔۔ بڑے شیطان کہاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین
یقین سر نیچے پاؤں اوپر وہ سب لٹکائے جائینگے ۔۔۔ غریبونکو ستاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین
ستم سے چھین لیکر مال کر اک اک کے پھر دو دو ۔۔۔ مکان اپنا جماتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین
خدا کو بھول کر کیسی ندامت مین پھنسے ہین وہ ۔۔۔ نہ خوف حشر لاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین
کبھی وہ موت کا دن یاد کرتے ہین کبھی اپنا ۔۔۔ قبر کو بھول جاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین
نہین وہ مانتے ہرگز خدا کے حکم سے بہی ہم ۔۔۔ اونہین ہر دم ڈراتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین
خدا نے صاف قرآن مین حرام ہے سود فرمایا ۔۔۔ خدا کو بھی جھٹاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین
قیامت آنیوالی ہے یقین مرنا بھی ہے سُنکر ۔۔۔ نہین کچھ تھرتھراتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین
غریبون کو بتا کر دولت دنیا کی ہے لالچ ۔۔۔ ہمیشہ ورغلاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

الٰہی انکی صحبت سے ہمیشہ حافظ کو بچا رکھ تو
جو کوئی بیاج کہاتے ہین جو کوئی بیاج کہاتے ہین

قصیدۂ مضطرب

نور پاکِ مصطفےٰ جب آگیا قندیل مین ۔۔۔ نور کی قندیل تھی اور نور تہا قندیل مین
یا کہ نور لم یزل نے شوق سے جلوہ لیا ۔۔۔ نور جلوہ لے رہا تہا با خدا قندیل مین

وہ اٹھی قندیل یا تھا قبہ نورِ الٰہ
نور احمدؐ نور احمدؐ ایک جا قندیل مین

طالب و مطلوب تھے قندیل مین خلوت گزین
حل عقدہ دو جہان کا ہو گیا قندیل مین

خود نمائی کا تقاضا نور کو از خود ہوا
شوق سے آکر او ٹھہای مصطفےؐ قندیل مین

کئی برس گذرے نظارے نور کی ہوتے رہے
راز ازلی راز ابدی بھر گیا قندیل مین

کیون نہو قربان جان مضطرب قندیل پر
جبکہ فخر انبیا کا گھر بنا قندیل مین

قصیدہ مولف

یارو قسم اللہ کی اس موت کی دارو نہین
فرما گئے اپنے نبیؐ اس موت کی دارو نہین

لاکھون ہزارون انبیا پیدا خدا نے تہا کیا
آخر یہی سب نے کہا اس موت کی دارو نہین

قرآن مین ہے سربسر دیکھو عزیزو کر نظر
ہر کل نفس مین خبر اس موت کی دارو نہین

جسکو خدا پیدا کیا وہ دوستو آخر ہوا
بولا یہی وقت قضا اس موت کی دارو نہین

تدبیر لاکھون کیجئے کچھہ نہین نفع سن لیجئے
نسخے ہزارون لیجئے اس موت کی دارو نہین

چارون صحابانِ نبیؐ صدیقؓ عمرؓ عثمانؓ علیؓ
فرما گئے وہ بھی یہی اس موت کی دارو نہین

اللہ باقی ہی عیان من کل فانی ہی جہان
ہی صاف قرآن مین بیان اس موت کی دارو نہین

ہے بات یہہ سب مین عیان کیا مین کرون حافظ بیان
بولے نبیؐ آخر زمان اس موت کی دارو نہین

معجزہ بندہ

سنو دوستو ہے عجب داستان
روایت یہہ لکھتا ہے رنگین بیان

کہ تھا فارسی مین سنو معجزہ
زبان ہندی مین اب ہوا یون عیان

زکا ناعرب نام اک شخص تھا
شجاعت مین مشہور تھا پہلوان

نہ ہمسر سمجھتا تھا کسکو ذرا
کہ اس عہد مین تھا عجب مرد وان

کسب فن مین نادر تہا کشتی کے خوب
عجائب جہانگیر تھا پہلوان

یہہ پیشہ نکالا تھا اپنا مدام
چراتا تھا جنگل مین جا بکریان

سو اک روز کی تم سنو واردات
جو آپس مین ہر دو ملاقات ہو
کریا مصطفےٰ اس میری بات کو
رسولِ خدا نے کہے اے لعین
سخن جب زبان سے سنا بیو فا
کہا مصطفےٰ بات میری کو سن
مگر یہہ کہا شمر پشمینہ خوار
وگر نہ مین غالب ہوا تجھہ او پر
پذیرا کئے بات خیر الورا
کہا اپنے خالق سے کر التجا
دعا مانگی حضرت نے خالق سے یون
تو اپنے کرم سے مجھے فتح دے
پذیرا دعا کبریا مین ہوئی
لگا کرنے حملہ نبیؐ پاک پر
تو ہی فیل دشمن ہوا غمگسار
ہوا اہل اسلام پر مستعد

رسولِ خدا کا گذرنا کہان
زکانا لگا کہنے حضرت سے وہان
بتون کی تو کرتا ہے بدگوئیان
مین کرتا ہون غیبت بتان ہر زبان
مثل شیر شرزیکے ہو چست وہان
تمہارے ہمارے ہو کشتی یہان
تو غالب ہو مجھہ پر تو دون بکریان
تو سر کاٹ لو نگا تیرا اس ہی آن
نہ کی پیش و پس سرور دو جہان
کرون لات و عزی کو سجدہ امان
کہ اے خلق پرور تو روزی رسان
نہو شرم غالب مجھے اس زمان
بسا شاد ہو کر کھڑے پاس آن
کئے پست دشمن کو شاہ جہان
گرا آ مبارک قدم پر اس آن
پڑھا کلمہ طیب کو ہو کے عیان

ہے عاجز غلام خواجہ بندہ مین
شفیع روز محشر ہو شاہ شہان

مولف

سب اولیو نکے پیشوا قادر محی الدین ہین
ہین رہنمائے سالکان اور عارفو نکے پیشوا

اور واقفِ رمز خدا قادر محی الدین ہین
اور معدنِ جود و سخا قادر محی الدین ہین

دلبند حسنؓ المجتبیٰ اور نور چشم فاطمہؓ
ہم مصطفےٰ ہم مرتضیٰ قادر محی الدین ہین

پائی ہے انسے دوستو باغِ کرامت نے بہار
قندیل عرش کبریا قادر محی الدین ہین

ہے آپکا محبوب رب اور قطب ربانی لقب
لاریب شاہِ اولیا قادر محی الدین ہین

تم ہو امام اولیا تم غوث صمدانی بجا
اور مخزنِ سرِ خدا قادر محی الدین ہین

تم سرورِ جیلان ہو تم مورد رحمان ہو
اور مصدرِ حلم وحیا قادر محی الدین ہین

سب اولیوں سے خوب ہے اللہ کے محبوب ہو
جو کچھہ کہو بیشک بجا قادر محی الدین ہین

حافظ سے کب ہو کے ادا ہان مدحت غوث الورا
بس کاشفِ رمزِ خدا قادر محی الدین ہین

ردیف الواؤ

قصیدۂ مولف

نبیٔ پاک پہ ای حاضرو درود پڑہو
نہ اونگو بیٹھکے ای غافلو درود پڑہو

یہان پہ روح رسولِ انام آتی ہے
ادب سے بیٹھکے ای واصفو درود پڑہو

یہہ وہ ہے بزم یہان رحمتِ خدا نازل
بفضل ہوتی ہے ای صاحبو درود پڑہو

ادب کی جا ہے نہ بکبک کرو یہہ محفل مین
خموش بیٹھکے سنتے رہو درود پڑہو

یہہ وہ ہے بزم کہ ہوتے ہین یہان ملک حاضر
محبو تم بھی خوشی سے چلو درود پڑہو

یہہ جا درود ہی پڑہنے کی ہے مہربانو
نہ پھیل پھیل کے یہان سو رہو درود پڑہو

سخن جو کوئی نصیحت کے تمسے فرماوے
مباحثہ نہ انہوں سے کرو درود پڑہو

ای کم نصیبو یہہ کیا گفتگو تمہاری ہے
نہ غیر کسکو زبان سے کہو درود پڑہو

نہ جدِ المجد و ماجد کا یہہ مکان ہین کچھہ
خدا کا گھر ہی ہے یہہ ای سخنرو درود پڑہو

درود پڑہنے کی اللہ دے تمھین توفیق
لہابی جیسے نہ منکر بنو درود پڑہو

نہ مفت توشۂ عقبیٰ گنواؤ ہاتھہ سے یہہ
بصدق دلسے تم ای مشفقو درود پڑہو

درود پاک کی کیسی بڑی فضیلت ہے
ذرا تو سوچ کرو منصفو درود پڑھو

درود پڑھنے سے روزی مین بس ترقی ہو
مدام صدق سے ای ہمدمو درود پڑھو

نہ مرتدو سے بنو حبّ مت رکھو انکی
خدا کے خوف سے ہر دم ڈرو درود پڑھو

نہ دام مین کبھی اعدائے دین کے آؤ تم
وہابیون سے عزیزو بچو درود پڑھو

اٹھو نہ محفل میلاد سے عزیزو تم
ادب سے ہاتھ کو باندہ رہو درود پڑھو

نہ بہکو گر تمہین شیطان لعین بہکاوے
ہمیشہ حمد الٰہی کرو درود پڑھو

ادہر ادہر کی نہ باتین کرو یہہ محفل مین
دو زانو بیٹھ کے ای عاشقو درود پڑھو

یہہ وعظ حافظ مسکین نے جو کیا ہے بیان
محبو اسپہ عمل تم کرو درود پڑھو

قصیدۂ بندہ

دو عالم اگر متفق ہو تو کیا ہو
بھلا آپ کا وصف کس سے ادا ہو

نبیؐ کیا کہون تم کو ای صدر عالم
حبیب خدا سیّد الانبیا ہو

خدا کو نجانا نجانے گا ہرگز
نہ جب تک کوئی آپ سے آشنا ہو

فضیلت ہے دونون کی واللہ باللہ
نہ شمس الضحیٰ ہو نہ بدر الدجیٰ ہو

عجب کیا جو ذرہ کو ہو فیض تم سے
عمیم العطا ہو کریم السخا ہو

رسولؐ خدا گرچہ ظاہر ہو لیکن
خدا جانے تم اپنے پردے مین کیا ہو

خدا کو نبھین تم سے دم بھر جدائی
عجب کیا کہ تم بھی سمیع الدعا ہو

گناہون کو بہی میرے بخشو خدا را
نبیؐ الہدیٰ تم شفیع الوریٰ ہو

کہو کون حاجت روا ہوئے ہمپر
ہمارے اگر تم نہ حاجت روا ہو

دو عالم خفا ہو تو ہو یا محمدؐ
برائے خدا ہم پہ تم مت خفا ہو

مین بندہ ہون تم خواجۂ دوسرا ہو
رسولؐ خدا میرے مشکل کشا ہو

مولف

یا نبیؐ کان ولایت آپ ہو　　معدن جود و سخاوت آپ ہو
آپسے روشن ہوئے دونو جہان　　کیا عجب ماہِ ہدایت آپ ہو
آپکی لولاک آیا شان مین　　مالکِ ملکِ ولایت آپ ہو
ہم اگرہین لاکھہ مجرم یا نبیؐ　　بس ہمارے کو کفایت آپ ہو
دین اور دنیاکی جو کچھہ پوچھئے　　یا رسول اللہ نعمت آپ ہو
کس سے ہووے آپکی مدح و ثنا　　یا نبیؐ ختم رسالت آپ ہو
تم سوا پہر کون ایسا ہے وصی　　بس ہمارے حق مین حجت آپ ہو
اب نہین ہے غم قیامت کا ہمین　　ہم نخیر ہون کی حمایت آپ ہو
مین ہون حافظ آپہی کے نام کا　　بس میری حق مین کفایت آپ ہو

قصیدۂ مؤلف

حافظ نہ غیر کام مین ناحق خراب ہو　　وہ کام کر کہ جس مین حصولِ ثواب ہو
اچھے بُرے سے رکھہ نہ غرض نعت لکھہ سدا　　پر موزون شعر یا کہ سراسر خراب ہو
مداح مصطفیٰ ہے تو حافظ نہ کیون بہلا　　سب شاعرونمین شعر تیرا لاجواب ہو
ہم تو یہہ جانتے ہین وہی نیک ہی بشر　　جسکو مدام عشق رسالت مآب ہو
ہو جسکو بغض میرے پیمبر کے نام سے　　اوس اہل کین کا رب کری خانہ خراب ہو
سنکر کے نعت جلتے ہین جو ہین عدوئے دین　　دل اونکا جلکے ایسا ہی یارب کباب ہو
جس منہہ سے نام پاک نکلتا ہے آپکا　　کیونکر نہ منہہ وہ مثل عطر اور گلاب ہو
جنت خدا سے ہم کو دلاؤگے یا نبیؐ　　غم کیا ہے آپ صاحب یوم الحساب ہو
اوسوقت آکے حشر مین امداد کیجئے　　ہم عاصیونکا جب کہ حساب و کتاب ہو
حافظ لکھی ہے تو نے جو یہہ نعت بین غزل　　کیا ہے عجب جو قرب رسالتمآب ہو

قصیدۂ مؤلف

خالق الخلق لاشریک لہٗ | بے شبہ لاالٰہ الّا ہو
ہمسر و مثل آن نہ دیگر ہست | بر تر از لاالٰہ الّا ہو
نور احمدؐ ز نور خود پیدا | کرد و آن لاالٰہ الّا ہو
مصطفیٰ گفت این چنین لاریب | وحدہٗ لاالٰہ الّا ہو
کرد نازل کلامِ خود خالق | بر نبیؐ لاالٰہ الّا ہو
شبِ معراج را طلب کردہ | خود خدا لاالٰہ الّا ہو
بر درِ خلد مصطفیٰ خود خواند | وحدہٗ لاالٰہ اِلّا ہو
عاشقانِ نبی ہمی گویند | روز و شب لاالٰہ الّا ہو
حافظ این ورد خود بکن شب و روز | ہان بجان لاالٰہ الّا ہو

قصیدۂ عبد

یا رسولِ خدا خبر لیجو | یا نبی الوریٰ خبر لیجو
سخت مشکل پڑی ہے مجھپر آ | تم ہو مشکل کشا خبر لیجو
تم سوا آسرا کسیکا نہین | تم ہو حاجت روا خبر لیجو
تم سوا ہم کو دین و دنیا مین | کون ہے آسرا خبر لیجو
کس سے ہم جا کے اب کہین احوال | کون ہے تم سوا خبر لیجو
عاصیون کے تمہین تو حامی ہو | یا نبی مصطفیٰ خبر لیجو
چھوڑ در آپ کا کدہر جاوین | کون ہے آپسا خبر لیجو
ہم کو دوزخ سے تم بچا لیجو | ہے یہی مدعا خبر لیجو
بطفیل آپ کے نواسون کے | دور ہو یہ وبا خبر لیجو
اپنے اس عبد کی براے خدا | یا نبی مجتبیٰ خبر لیجو

قصیدۂ مولف

جو نام محمدؐ پہ فدا ہوویگا یارو
لاریب وہ مقبول خدا ہوویگا یارو

جو نام نبیؐ سنتے ہی صلوٰۃ پڑہے گا
خالق سے اوسے خلد عطا ہوویگا یارو

انکار جسے محفل میلاد سے ہوگا
رب اوسے یقین جانو خفا ہوویگا یارو

صدمہ سے قیامتکے اوسے خوف نہین ہے
جو عشق محمدؐ مین موا ہوویگا یارو

یثرب مین پہنچ جاوینگے یک آن مین جاکر
قسمت مین اگر اپنی لکہا ہوویگا یارو

اوس شخص کے تئین جانئو ہی بخت ہمایون
دیدار نبیؐ جسکو ہوا ہوویگا یارو

پہولے نہین جامے مین سماتا وہی ہوگا
رہتا جو وہین صبح و مسا ہوویگا یارو

خوش رہویگا اللہ و محمد کا جسے نام
ہر روز زبان ورد سدا ہوویگا یارو

حافظ نہین مداح کو دوزخ سے یقین غم
گر لاکہہ خطا اوسنے کیا ہوویگا یارو

قصیدہ بندہ

فقط مرسلون کے نہ سالار تم ہو
خدا کی خدائی کے مختار تم ہو

خدا نے کیا تم کو معشوق اپنا
رسولِ خدا سب کے سردار تم ہو

عجب کیا خدا آپ ہو ہم سے واصل
کہ ہم عاجزون کے مددگار تم ہو

کسی سے کسیکو نہین فیض حاصل
ہر ایک کے لئے فیض اظہار تم ہو

نہین ہم مین طاقت کہ پہنچینگے تم تک
محمدؐ ہمارے طلبگار تم ہو

کسی سے نہین ہم کو امید شاہا
ہمارے ہر ایک وقت مین یار تم ہو

یہہ ہے انتہائے شفاعت تمہاری
گنہگار ہم ہین کرنہار تم ہو

کسی امر کی حاجت عرض کیا ہے
شناسندۂ راز اظہار تم ہو

گنہگار بندون کا بس دو جہان مین
شفیع کون ہو جب ستمگار تم ہو

گنہگار بندہ بکے جب حشر مین
مین چہتا ہون خواجہ خریدار تم ہو

قصیدہ مؤلف

مجھکو مدینہ پاک پہ جانا نصیب ہو
یارب نہ پھر کے ہند کو آنا نصیب ہو

یارب یہہ آرزو ہی میرے دلسے روز و شب
عشق نبیؐ مین دلکو جلانا نصیب ہو

ہے آرزو یہی میری ہر روز یا خدا
آنسو غم نبیؐ مین بہانا نصیب ہو

یارب یہی ہے عرض میری تجھسے ابتدا
نعت نبیؐ مین شعر بنانا نصیب ہو

یارب یہہ عرض ہی کہ قیامت کہ روز بھی
جز مصطفٰے نہ خلد مین جانا نصیب ہو

آوین نکیرین قبر مین جسوقت یا خدا
نعت رسول پڑھکے سنانا نصیب ہو

جب جان کنی کا وقت ہوا وسوقت یا خدا
کلمہ زبان پر میری آنا نصیب ہو

دنیائے دونکی دلکو نہ یارب رہی ہوس
الفت تیرے حبیب کی پانا نصیب ہو

یارب رسولؐ پاک کے زیر لوائے حمد
مجھکو بھی روز حشر مین جانا نصیب ہو

یارب تو بخش مجھکو محمدؐ کے واسطے
سوئے سعیر مجھکو نہ جانا نصیب ہو

حافظ کو یا الٰہ گناہون سے پاک کر
باغ جنان مین شوق سے جانا نصیب ہو

قصیدہ و بندہ

شاد کر دو اس دل ناشاد کو
یارسولؐ اللہ پہنچو داد کو

یا محمدؐ عام ہین شاگرد لوگ
ڈھونڈھتے پھرتے ہین اُستاد کو

کہتے ہین ای رحمت اللہ صید دل
دام مین لاتے نہین صیاد کو

دل ہی نالان دست غم سے یا شفیع
چاہتے ہین صاحب فریاد کو

یارسول اللہ جائے غور ہے
نقش کھینچے کس طرح بہزاد کو

ماہ مین خانہ کراب ابروئی دل
رکھتے ہین نزدیک خانہ زاد کو

داغ دو امت کو اپنے عشق کا
جوہر عالم چاہئیے استاد کو

سخت دل کی کیا حقیقت یا حبیبؐ
موم سا کر دیتے ہین فولاد کو

بیکسونکی دل دہے ہی یا نبیؐ
توڑئے مت خانہ آباد کو

کیا سبب ہے یا نبیؐ فرمائیے
الغیاث ای خواجہ بندہ نواز

جان شیرین تلخ تھی فرہاد کو
شاد کر دو اس دل ناشاد کو

قصیدہ وفا

جو دلکو خواہش دیدار ہو تو ہونے دو
اسیر زلف طرحدار ہو تو ہونے دو
شفیع جرم سبکسار مجھہ کو کر دینگے
ہجوم داغ فراقِ رسولؐ اکرم سے
نہ آفتاب نبوت کے عشق سے روکو
کرے نبیؐ سے جو انکار اوسکو قتل کرو
ثنائے بحر نبوت سے مت وقار روکو

نبیؐ کے عشق کا بیمار ہو تو ہونے دو
ہمارا دل جو گرفتار ہو تو ہونے دو
گناہ کا جو گران بار ہو تو ہونے دو
جو سینہ تختۂ گلزار ہو تو ہونے دو
جو اس شراب سے سرشار ہو تو ہونے دو
فدا جو آپ پہ ہر بار ہو تو ہونے دو
روان جو کلکِ گہربار ہو تو ہونے دو

قصیدہ مؤلف

یثرب میرا وطن بنا دو
چہرۂ انور دکھا کے اپنا
آپکا مفتون رہوں سدا مین
بحر عشق مین غوطہ زن ہون
مدح سرا ہون آپ کا شاہا
جس کو نہ الفت ہووے تمہاری
قبر مین مجھہ کو دفن کرین جب
اپنی ردائے پاک کا مجھکو
دشت مدینہ پاک کا اپنے
بوے معطر اپنی سونگھا کر

کوئے مدینہ صحن بنا دو
دل کو میرے چمن بنا دو
الیاس شاہ زمن بنا دو
تن کو سراسر سفن بنا دو
قند سا میرا سخن بنا دو
اوسپر راحت محن بنا دو
لحد کو میری چمن بنا دو
قبلہ عالم کفن بنا دو
شاہ دو عالم ہرن بنا دو
دل کو مشک ختن بنا دو

عرض یہہ حافظ کی ہے شاہا
یثرب میرا وطن بنا دو

قصیدۂ بندہ

ہوئی جب عشق پر رغبت خدا کو
کیا پیدا محمد مصطفی کو
معلیٰ ذات ہے ہو کون بہتر
کسی نے پائی ہے کب ابتدا کو
کیا معشوق عاشق حق نے اپنا
ہوئے لایق محمد کبریا کو
سبھون سے رتبہ والا کیا ہان
ہوا رتبہ گروہ انبیا کو
مفتخر ہے سلاطین جہان پر
رسول اللہ کے ادنیٰ گدا کو
نہون اونکی اطاعت بیچ شب وروز
نہین طاقت قدر کو اور قضا کو
شفاعت اور نبیون پاس واللہ
نہین ملتی اگر ڈہونڈہو ہوا کو
ندیکہا ہو خدا کا نور جس نے
تو بس دیکھے محمد کی ردا کو
بچے عاصی سزا سے روز اول
جزا ہو جائے گی روز جزا کو
غریب و کمترین مسکین ہے بندہ
کہو اس خواجۂ ہر دو سرا کو

قصیدۂ مؤلف

سراج محبت ضیا کر تو دیکہو
محمد کی الفت بہلا کر تو دیکہو
تمہین فیض ہوتا ہے کس طور حاصل
غلام محمد کہا کر تو دیکہو
خدا کی قسم ہوگی فردوس حاصل
رسول خدا کی ثنا کر تو دیکہو
یقین خلد پاؤگے ای شاعرو تم
قصیدہ کوئی یون بنا کر تو دیکہو
ثنائے رسول خدا مین دبیرو
ذرا چپ قلم کو چلا کر تو دیکہو
حیات النبیؐ کی ثنا اور صفت مین
محبو دل اپنا جما کر تو دیکہو
ملیگا تمھین حشر مین رتبہ عالی
شفیع الوریٰ کی ثنا کر تو دیکہو
یقین بخشے جاؤگے ای مجرمو تم
حبیب خدا سے دعا کر تو دیکہو

ہمیشہ یہی دل سے کہتا ہے حافظ　　سراج محبّت ضیا کر تو دیکھو

قصیدۂ عبد

ازل مین حامی کہا چکے ہو نبیؐ علیہ السّلام دیکھو
ابد مین ہم کو نہ بھولنا یا شفیع یوم القیام دیکھو
خدا نے بندو نکے دل کو حضرت تمہارے قبضے مین دیچکا ہے
تمہارا وہ ہوا ہے قبلہ ہمارا بیت الحرام دیکھو
ہمارے شرکی تمہین خبر ہے کسی سے یہہ شر نہ مٹ سکیگا
خدا کے آگے تمہین مٹانا جناب خیر الانام دیکھو
تمہاری رحمت کے آسرے مین پلے ہوئے ہین نیاز و نعمت
ذلیل ہونے نہ پاوین صاحب کہین تمہارے غلام دیکھو
خدا کے بندے سبھی ہین قبلہ خدا سبہون پر کرم کریگا
رسولِ اکرم تمہارے بایون تمہارا دامن ہے نام دیکھو
نہ دل ہے ویسا نہ دید ویسی کہ نذرِ بزم جناب کردون
خلاف مرضی نہ ہو تو پی لون یہہ ایک شیشہ و جام دیکھو
ہم اسہی بندے ہین تم ہو خواجہ ازل مین حامی کہا چکے ہو
ابد مین ہمکو نہ بہولنا یا شفیع یوم القیام دیکھو

قصیدۂ مولف

جلدی سے آج محفل مولد سنوار دو　　مداح شب کو آوین نگرمین پکار دو
آوین جو سامعین تو موقع سے دو بٹھا　　کوئی کرے نہ بات یہہ پہلے پکار دو
محفل مین آوین جو کوئی عشاق مصطفےؐ　　خدمت مین اونکے پہلے یہہ عرضی گذار دو
دو زانو بیٹھین اور پڑہین صدق سے درود　　ای بزم ساز سبکے تئین اشتہار دو

ہر سامعین اور ہر اک مدح خوان پر
عطر و گلاب ڈالدو پہولو نکے ہاردو

گر عاشق نبیؐ کوئی تشریف لاوی یہان
بٹھلا کے دوستوا سے عزّو وقاردو

گر وعظ یا ہو مولد خیر الوریٰ بیان
خاموش ہو کے سنتے رہین ہانک ماردو

بہولین نہ سامعین جو نصیحت بیان ہووے
تاکید اونکو وعظ کی ای اہل کاردو

آوے جو شوق و ذوق سے بزم رسولؐ مین
اونکو بلا کے جائے کھین فی و قاردو

حبِّ رسولؐ پاک مین رودین جو معتقد
انکی تشفی خوب کروا ور قراردو

حافظ کی عرض تم سے یہہ ہے ایشہ امم
اوسکو بچا صراط کے پل سے اُتاردو

قصیدہ وفا

جس شخص کو کہ عشق رسولِ زمان نہو
اسکو عذاب قبر سے ہرگز آمان نہو

جسپر تمہاری مہر میرے مہربان نہو
زنہار اوس کو قہر خدا سے آمان نہو

جس دل مین داغ عشق شہہ دو جہان نہو
وہ بیچراغ گھر ہے وہ روشن مکان نہو

گر آفتاب مہر و عطا مہربان نہو
روز جزا عذاب سقر سے آمان نہو

اُمڈا ہوا جو قلزمِ طبع روان نہو
غواص فکر کو در مضمون عیان نہو

گلہائے نعت شاہ چمن طبع مین کھلین
یارب یہہ باغ مورد باد خزان نہو

جسپر کہ سایۂ علم مصطفےٰ پڑے
کیا بات ہے وہ خسرو شوکت نشان نہو

مدح لب دو ہان پیمبرؐ کیا کرے
مصروف اور کام مین میری زبان نہو

اوس رحمتِ خدا کا نہ برسے جو ابر لطف
سرسبز ای صبا کبھی باغ جہان نہو

گلہائے داغ عشق نبیؐ ہین ہزار ہا
کیون دل ہمارا رشک دہ گلستان نہو

گر سرخی لب شہہ ابرار دیکھہ لے
کیونکر خجل چمن مین گل ارغوان نہو

دوزخ مین ہے مقام عدوئے رسولکا
ای دوستو وہ داخل باغ جنان نہو

مقبول ہو غزل یہہ وفائے غریب کی
محنت گدا کی یا شہہ دین رائگان نہو

ردیف الہاء

لمؤلفہ

کروںمیں حمد کس منہہ سے تیرا اظہار یا اللہ
ہمیری کیا تاب مین ہون ذرہ بیمقدار یا اللہ

تو خالق اور مالک ہی تو ہی غفار یا اللہ
تو حاضر اور ناظر ہے تو ہی ستار یا اللہ

ہمارا تو خدا ہے اور ہم بندے تیرے ہین سب
ہین ہم سب پُرخطا اور تو ہی بخشنہار یا اللہ

نظر مت رکھہ گناہون پر ہمارے ایخداوندا
تیرے ہیبت سے ڈرتے ہین ہم سب تو ہی جبار یا اللہ

حکم تو جو کیا ہمپر نمانے ہم نہ رکھے ڈر
فضل اپنا تو ہمپر کر تو ہی مختار یا اللہ

سر اپنا ہم جھکا کر توبہ استغفار کرتے ہین
جو چاہی کر کہ تجھکو ہیگا کل اختیار یا اللہ

الٰہی ہمنے شیطانکی اطاعت کی ہی بس ہردم
بچا اب دام سے اسکے ہمین ہر بار یا اللہ

الٰہی کر عطا توفیق ہمکو نیک رستے کی
بدی سے رکھہ ہمین اب دور سو سو بار یا اللہ

تیری ہم بندگی کرتے ہین تیرا فضل چہتے ہین
نہین تیرے سوا کوئی ہمین اب یار یا اللہ

دیا محبوب اپنا تونے جو اپنی عنایت سے
اونکی حُب مین تو ہمکو جلا اور مار یا اللہ

کیا تو شان مین اونکی کلام اللہ ہی نازل
اونہین ہم سبکا ہے تونے کیا غمخوار یا اللہ

شفیع المذنبین انکو کیا ہی تونے اور خواجہ
تیرا ہے شکر ایسا دیدیا غمخوار یا اللہ

محمدؐ رکھہ اسم اونکا کہا لولاک پھر تونے
کیا ارض و سما اونکے لئے تیار یا اللہ

ہمین امت بنایا اونکی لاکھون شکر ہے تیرا
ہمارا کردے باعث انکے بیڑا پار یا اللہ

الٰہی حافظ کمتر کو تو توفیق دے اتنی
کہ وقت نزع وہ کلمہ پڑہے للکار یا اللہ

قصیدۂ عبد

ہے خدا کا کلام بسم اللہ
ورد جان خاص و عام بسم اللہ

ہے فرشتون کی بہی زبان پر ہان
ہر گہڑی صبح و شام بسم اللہ

ہے کلید جنان خدا کی قسم
بیشک والا کلام بسم اللہ

بخشدے واسطے محمدؐ کے
لیتا ہون تیرا نام بسم اللہ

حق کی جانب سے ہے نزول اسکا
ابتدا ئے کلام بسم اللہ

رہو یگا وہ خوشی سے جنّت مین
جو پڑ ہے گا مدام بسم اللہ

ہے خلاصی بھی یہہ جہنّم سے
دوستو لا کلام بسم اللہ

عبد پڑہ تو خوشی سے ہر لحظہ
تا ہو دوزخ حرام بسم اللہ

مؤلف

یارو پڑ ہئے مدام بسم اللہ
ہے عجائب کلام بسم اللہ

در جنت پہ بھی لکھا ہے یہہ
کیا ہے عالی مقام بسم اللہ

ورد ہر ورد سے یہہ بہتر ہے
دوستو لا کلام بسم اللہ

ورد اسکا رکھو سدا یارو
ہی عجب فیض عام بسم اللہ

کیون نہ دوزخ حرام ہو اسپر
جو پڑ ہے بس مدام بسم اللہ

خوف محشر سے کیا او سے غم ہے
ورد جسکا ہی نام بسم اللہ

دو جہان مین رہی وہ خوش ہردم
جو پڑ ہے صبح و شام بسم اللہ

کیون نہ مرغوب دل یہہ ہو ہم کو
ہے شروع کلام بسم اللہ

جو پڑ ہیگا یقین وہ پا ئے گا
جا ئے دار السلام بسم اللہ

ہر ملک نے بہی ہی خوشی سے پڑہا
تو بہی پڑہ اى انام بسم اللہ

روز و شب صدق دل سے اى حافظ
پڑہ کہ ہے خوب نام بسم اللہ

قصیدۂ مقصد

ہو ئے پیدا نبیؐ الحمد للہ
خوشی سب کو ہوئی الحمد للہ

گنہگاروں کو اب آیا وسیلہ
مٹا دوزخ کا غم الحمد للہ

مسلمانو مبارک باد تم کو
ہو ئے اب امتی الحمد للہ

بنا مولود شاہ مرسلین کا
ہوا کس شان سے الحمد للہ

ارادہ جب کیا وہ ربِّ عزت — سراج الاحمدی الحمد للہ
اسی باعث شہنشاہ زمان کو — کیا ظاہر وہ خود الحمد للہ
ہوے اظہر زمین پر ختم مرسلؐ — نہ تہا سایا جسے الحمد للہ
کئے شق القمر وہ شاہ کونین — کیا معراج حق الحمد للہ
نبیؐ کی بنت زہرا فاطمہؓ ہین — ہے عصمت انپہ ختم الحمد للہ
شہید کربلا ہین دو برادر — حسینؓ مجتبیٰ الحمد للہ
جو مقصد کا ہے مقصد ہو شتابی — طفیل پنجتن الحمد للہ

مؤلف

کہو ہر دم بدم الحمد للہ — کہ تا ہو دور غم الحمد للہ
ہوئے محبوب حق پیدا جہان مین — شہ عرب و عجم الحمد للہ
خبر مولود کی سنتے ہی سارے — گرے اوندہے صنم الحمد للہ
گئی ظلمت تمہارے جب سے قبلہ — ہوئے ظاہر قدم الحمد للہ
جو نعت احمدیؐ لکہنے کا تہا خیال — ہوئی مجھہ سے رقم الحمد للہ
ہمارے لوح دل پر نام اقدس — کیا حق نے رقم الحمد للہ
تمہین بخشاؤ گے امت کو اپنی — ز الطاف و کرم الحمد للہ
تم اول سب سے ہو آخر ہی تم پر — رسالت ہے ختم الحمد للہ
مسلمانو مبارک ہو مبارک — تمہین شاہ امم الحمد للہ
کئے انگشت سے شق القمر ہے — نبیؐ ذو الکرم الحمد للہ
مبارک جسم کا سایہ زمین پر — گرا نہ ایک دم الحمد للہ
شب معراج دم مین جا کے آئے — شہنشاہ امم الحمد للہ
ہمیشہ واصفو نعت نبیؐ مین — رہے جاری قلم الحمد للہ

خوش و خرم رکھا حق نے ہمیشہ
نہ دکھلایا الم الحمد للہ

پڑھا کر روز و شب تو ولسے حافظ
ہمیشہ دمبدم الحمد للہ

قصیدۂ نور

مین ولسے گدا ہون در سلطان مدینہ
اللہ بنادے مجھے دربان مدینہ

پھرتا ہون گلی کوچون مین گمراہ کے مانند
ای خضر دکھا دیجئے ایوان مدینہ

ہے جلوہ فزا باغِ نبیؐ جبکہ وہان پر
جنت سے بھی افضل ہے بیابان مدینہ

ہے عرش برین پایگہِ روضۂ اطہر
پس کیون نہو کرسی سے علو شان مدینہ

ممدوحِ جہان ہوئے بوجہ شہِ احسن
ہوئے جو کوئی ولسے ثناخوان مدینہ

دیکھون نہ کبھی خلد کی جانب کو اُٹھا چشم
بس ہے مجھے نظارۂ بستان مدینہ

پروانہ ہوئے حضرتِ جبریل امین بھی
روشن ہوئی جب شمع شبستان مدینہ

ایک نقطۂ ابجد مین کھلی ساری ہی توحید
یہہ علم ہے کچھ اہل دبستانِ مدینہ

دکھلادے خدا نور کوان آنکھون سے ایکبار
رکھتا ہے بہت ولسے وہ ارمان مدینہ

قصیدۂ وفا

ہین احمدؐ مرسل گلِ بستانِ مدینہ
ان سے ہے بہار چمنستانِ مدینہ

پروانۂ دل کیون نہو قربان مدینہ
ہے نورِ خدا شمع شبستانِ مدینہ

ای مومنو صلوٰۃ پڑھو صدق و صفا سے
بر روح جنابِ شہِ ذیشانِ مدینہ

فردوس کوئی کہتا ہے کہتا ہے کوئی خلد
وہ ہی شرف روضۂ رضوانِ مدینہ

دیکھا جو نظر سے مہ کنعان کو غش آیا
اللہ رے جمالِ مہ تابانِ مدینہ

مرغوب نہ گلشن ہی گلستان ہی نہ گلزار
ہے دلکو پسند اپنے بیابانِ مدینہ

پاؤن مین ولا تب مزۂ دردِ محبت
تلوؤن مین چبھین خارِ مغیلانِ مدینہ

ہین زیر نگین تیرے سبھی مرسل و ابرار
تو خاتمِ مرسل ہے سلیمانِ مدینہ

قصیدۂ فیض

یہ اشک وفا کیون تیری آنکھون سے روان ہین ۔ کیا یاد تجھے آئے ہین سلطانِ مدینہ
مدت سے مرے سر مین ہے سودائے مدینہ ۔ اللہ دکہاوے مجھے صحرائے مدینہ
معمور ہے دل یاد رسول عربی سے ۔ سینہ ہے مرا مسکن و ماوائے مدینہ
ہرگز نہ کرے دوزخ و جنت کیطرف رخ ۔ جسکو نظر آوے رخِ زیبائے مدینہ
بہولے سے بہی رکہون پاؤن نہ گلزار ارم مین ۔ تہوڑی سی بھی ہاتہہ آئے اگر جائے مدینہ
کیون اوسکی نہ تعظیم ہراک شخص پہ ہو فرض ۔ ہے ختم رسل انجمن آرائے مدینہ
بس اہل صفا کا یہہ وظیفہ ہے شب و روز ۔ کعبے کی تولا ہو تولائے مدینہ
مخدوم ملایک ہین مقرب ہین خدا کے ۔ جبریل امین خادم مولائے مدینہ
ہے آرزوئے خلد نہین مجہہ کو الٰہی ۔ رہتی ہے میرے دلمین تمنائے مدینہ
غش جسکی صفا پر دل ارباب صفا ہے ۔ تصویر کا عالم ہے سراپائے مدینہ
ای فیض گریبان کے ٹکڑے نکرو نہین ۔ ہاتہہ آوے اگر دامن صحرائے مدینہ

قصیدۂ مؤلف

ہے دلمین مرے حب و تمنائے مدینہ ۔ دکہلا دے خدا یا مجھے صحرائے مدینہ
مشتاق ہون مدتسے شب و روز خدایا ۔ وہ کونسا دن ہو کہ نظر آئے مدینہ
روتی ہین فراق نبوی مین میری آنکھین ۔ ہے کون بجز تیرے جو دکہلائے مدینہ
یا شاہ مجھے ہند سے اب جلد بلا لو ۔ کہوتے ہے دل زار سدا ہائے مدینہ
اس ہند مین پہرتا ہون مین دیوانونکی مانند ۔ ای خضر دکہادو مجھے اب جائے مدینہ
مشتاق ہون مدت سے مزار نبوی کا ۔ دیکہون کہ خدا کب مجھے دکہلائے مدینہ
یارب میرا دل مخزنِ اسرار بنادے ۔ جاوے نہ کبھی دلسے تولائے مدینہ
اللہ اگر دیوے مجھے خلد بہی رہنے ۔ تو بہی مین کہون ہائے سدا ہائے مدینہ
شاہی بہی اگر دے تو نہ لون ہند کا مین نام ۔ اللہ اگر مجہہ کو جو پہنچائے مدینہ

ہرگز نہ در پاک سے سرکاؤنگا مین سر … ہے دلمین مدینہ میری مولائے مدینہ
بسمل سا تڑپتا ہوئین اب دید کو اسکی … کچھہ دلکو ہے اسطرح تولائے مدینہ
چہیڑو نہ کوئی مجھہ مین نہین طاقت گفتار … سودائی ہون رکہتا ہوئین سودائے مدینہ
حافظ کی یہہ ہی عرض شب و روز خدایا … مدفن کیلئے مجھہ کو ملے جائے مدینہ

قصیدۂ وفا

دلمین ہے میرے عین تمنائے مدینہ … مشتاق ہین آنکھین نظر آجائے مدینہ
سر مین ہی ازل سے میرے سودا مدینہ … دل ہے میرا دیوانۂ صحرائے مدینہ
کعبہ مین سدا وبیان رہا قبلۂ دین کا … مکے مین بھی تھی مجھہ کو تمنائے مدینہ
سو قصر فلک کیجئے ہر اک پہ تصدق … رتبے مین وہ عالی ہین مکانہائے مدینہ
ہر خار جو ہے رشک گل باغ ارم ہے … غیرت دہ فردوس ہی صحرائے مدینہ
کرتے ہین دعا ہاتہہ اٹہاکر یہہ شب و روز … خلاق دو عالم ہمین دکہلائے مدینہ
سب شہرونپہ خالق نے شرف اسکو دیا ہی … کیون اشرف امصار نہ کہلائے مدینہ
گلشن سے طبیعت کو مری ہوتی ہی وحشت … یاد آتا ہے جسدم مجھے صحرائے مدینہ
خورشید نبوت جو وہان نور فشان ہے … پہر چرخ پہ کیونکر نہ شرف پائے مدینہ
چہرے مہ کامل کیطرح سبکے ہین روشن … خوش خلق ہین خوشوضع جوانہائے مدینہ
مسکن ہی وہان بادشہ عرش مکانکا … دل اسلئے رکہتا ہے تولائے مدینہ
رضوان جو دربان کو کہوئین تو بجا ہے … ہی باغ جنان روضۂ مولائے مدینہ
یا احمد مختار یہہ ہے عرض وفا کی … تہوڑی سی مری لاش کو دوجائے مدینہ

قصیدۂ رفیق

مرحبا رحمت العالمین … مرحبا سید المرسلین
افتاب جہان ہو نبی تم … تم سے روشن ہے شہر مدینہ

جو نہ لایا محمدؐ پہ ایمان　　ہیچ دنیا مین ہے اوسکا جینہ

دین و دنیا مین کیا فیض اسکو　　جو رکھے گا محمدؐ سے کینہ

کرسکین کس زبان سے بیان ہم　　نعت احمدؐ کے تئین باقرینہ

سب نبیون مین اور مرسلون مین　　ہین ہمارے نبیؐ ایک نگینہ

جی مین آتا ہے اسم نبیؐ کو　　کرکے تعویذ رکھون بسینہ

عرق گل مین کہان ایسی خوشبو　　جیسا ہے گا نبیؐ کا پسینہ

کر دعا ہو میسر رفیق اب　　دولت دین کا تجھ کو خزینہ

قصیدۂ ظہور علی

مرحبا رحمت العالمین　　جواب　　مرحبا سید المرسلینؐ

تم سے پائی رسالت نے رونق　　اوسکی خاتم کے تم ہو نگینہ

پاک کیا جسم کیا ہے معطر　　عطر ساتھا تمہارا پسینہ

نور سے اپنے بہر خدا تم　　کردو روشن ہمارا ہی سینہ

وصل کا جو تمہارے ہے پیاسا　　اوسکو کوثر سے پانی ہے پینہ

دوستون کو جدائی تمہاری　　تلخ کرتی ہے ہردم کا جینہ

دیکھنے کو تمہارے ہون بیتاب　　مجھ کو اپنا دکھادو مدینہ

مکر شیطان سے دیجئے رہائی　　آپ ہین حافظ مؤمنینہ

بیکسی مین خبر لو ہماری　　غیب سے دو بہت سا خزینہ

ہے وہ لاریب منکر تمہارا　　دل مین جس کے تمہارا ہو کینہ

مین ہون امت مین عاجز گنہگار　　رحم کر رحم کر راحمینہ

ہے دعا یہہ ظہور علی کی　　حشر مین ہو مع الصالحینہ

مؤلف

ای لعل تیرا حیف ہی کس کام کا جینہ / آنکھوں نے ابھی تک جو نہ دیکھا ہے مدینہ
ساکن جو مدینے مین ہے وہ شاہ مدینہ / اسواسطے شان اوسکی ہوئی مثل نگینہ
جنت سے فزون کوئے رسولِ عربی ہے / یہان طور نرالا ہے وہان اور قرینہ
ای تشنۂ دیدار نہ بے صبر ہوا سجا / اوسجا پہ جو کوثر کا تجھے آب ہے پینا
ہرچند کہ عنبر کی ہے اور عطر کی خوشبو / صدمرتبہ اس شاہ کا بہتر تھا پسینہ
مرأت کی نبتھی تاب جو ہو جاوے مقابل / شفاف بھی اتنا تہا عجب آپ کا سینہ
اللہ نے بس عالمِ طفلی مین کرم سے / کر چاک شکم دور کیا بغض و کینہ
بخشاؤ خدا سے مری سب جرم وخطا آپ / ہے عرض یہی آپ سے یا شاہ مدینہ
آپہی کی شفاعت کی تو ہے حشر مین امید / ہے بار گنا ہون سے بہرا ہیرا سفینہ
مین آپکا حافظ ہون رہی مجھپہ سدا لطف / غالب نہ کبھی مجھپہ ہو شیطان کمینہ

مؤلف

رب کو ابتک نین پہچانے واہ واہ / اور کہا نے ہو سیانے واہ واہ
علم تو سیکھے عمل بالکل نہین / کیون ہوے ایسے دوانے واہ واہ
چھوڑ دی تم نے محبت دین کی / لگ گئے پیسے کمانے واہ واہ
وعظ جب ہم آپ کو کرتے ہین آپ / دوڑتے ہو کاٹ کہانے واہ واہ
پنجگانہ جو ادا کرتے ہو تم / محض دنیا کو دکہانے واہ واہ
دل مین تو الفت خدا کی کچھ نہین / کیون ہوئے ایسے دوانے واہ واہ
شوق سے مسجد مین آؤ دوڑ کر / کیون بتاتے ہو بہانے واہ واہ
آپ شاید کہ ہوے پیدا حضور / خالصًا کہانے پکانے واہ واہ
عمر یون ہی کہو دئے بس اب تلک / رتبۂ احمد نہ جانے واہ واہ
دیکھکر دولت بہت سی لگ گئے / مفلسو نکے تین ستانے واہ واہ

حافظ کمتر کو سودائی سمجھ لگ گئے ناحق بتانے واہ واہ

قصیدۂ بندہ

یقیناً سب سے بہتر ہے صفی اللہ کا رتبہ
بظاہر جسقدر پہنچا رسول اللہ کا رتبہ
کریگا جوش جب دریا شفاعت کا تو دیکھینگے
اوٹھینگے آتش دوزخ سے جب شعلے تو لو گو پر
محمدؐ کے لواسونکا دو عالم مرتبہ وان ہے
اگر کہلتا دل موسیٰ پہ کچھ رتبہ محمدؐ کا
یہہ رتبہ گو مگو ہے کچھ نہوتا ورنہ اتنا ہی
محمدؐ کل کے ہین مختار کل تابع خدا کے ہین
ہوئے سب انکی باعث سے تو بیشک بکار تبو نسے
نہوتا خواجۂ عالم پہ گر نازل تو یہہ بندہ

مگر یار و کہان اپنے رسول اللہ کا رتبہ
بہ باطن کب وہان پہنچا صفی اللہ کا رتبہ
نہین دیکھے ہین جو میرے نبی اللہ کا رتبہ
کھلیگا مثل گل میرے خلیل اللہ کا رتبہ
سمجھ لے اپنی جا دنبہ ذبیح اللہ کا رتبہ
تو بڑہتا طور کے آگے کلیم اللہ کا رتبہ
سبب سے ہو گیا کچھ ایک روح اللہ کا رتبہ
کہا مختار کل کا اور مطیع اللہ کا رتبہ
زیادہ کیون نہو میرے حبیب اللہ کا رتبہ
بتا دیتا علانیہ کلام اللہ کا رتبہ

مؤلف

کیا ہون مین نے خطا نہایت الٰہی توبہ الٰہی توبہ
نہ مجھ بچارے پہ کر عدالت الٰہی توبہ الٰہی توبہ
نہ تیری طاعت مین سر جھکایا نہ یاد تیری کیا کوئی دم
نہ چھوڑ اب مجھ کو در ضلالت الٰہی توبہ الٰہی توبہ
نہ میرے عیبون پہ کر نگہ تو بسا گنہگار ہون مین یارب
نہ دے بروز جزا ندامت الٰہی توبہ الٰہی توبہ
مین لہو بازی مین عمر کہو یا جہان کی الفت کا تخم بویا
پر اب ہے خواہش تیری عنایت الٰہی توبہ الٰہی توبہ

سنا ہون جب سے کلام تیرا کہ منتقم ہیگا نام تیرا
ہے تب سے دل کو الم بغایت الٰہی توبہ الٰہی توبہ

الٰہی مجھہ پر کرم کر اپنا کہ مین نہایت ہی پرخطا ہون
کہان بجز تیرے پاؤن راحت الٰہی توبہ الٰہی توبہ

الٰہی کر سوت مجھہ پہ آسان برائے اپنے حبیب اکرم
نہ گور کی بھی دکھا صلابت الٰہی توبہ الٰہی توبہ

نبیؐ کا کلمہ بوقت نزع الٰہی میری زبان سے نکلے
نبیؐ کی اپنی دکھا کرامت الٰہی توبہ الٰہی توبہ

الٰہی پوچھین نکیر وسنکر تو اونکو راسخ جواب دومین
یہی دے اوسوقت پر ہدایت الٰہی توبہ الٰہی توبہ

یہہ نفس سرکش قوی ہے دشمن خراب کرتا ہی مجھکو یارب
دکھا رہا ہے بڑی شرارت الٰہی توبہ الٰہی توبہ

مین حافظ پرخطا ہون یارب نہ عدل کر بلکہ فضل کر کر
تمام دہو دے میری نزاہت الٰہی توبہ الٰہی توبہ

قصیدۂ فقیر

اتقی الاتقیا صلّی اللہ علیہ
ازکی الازکیا صلّی اللہ علیہ

اصفی الاصفیا صلّی اللہ علیہ
یامجیب الدعا صلّی اللہ علیہ

یارسول خدا صلّی اللہ علیہ
بھیجی کوثر عطا صلّی اللہ علیہ

مین ہون درکا گدا صلّی اللہ علیہ
یامجیب الدعا صلّی اللہ علیہ

تم ہمارے نبیؐ ہم تمہارے غلام
ہیگا کافی حشر مین تمہارا ہی نام

ہمکو لازم ہے پڑہنا درود وسلام
یامجیب الدعا صلّی اللہ علیہ

باطفیل رسول امم یا اللہ — رکھہ ہمارے پہ اپنا کرم یا اللہ
ہم ہین قربان بجان وجسم یا اللہ — یا مجیب الدعا صلی اللہ علیہ
تم تو خاص خدا کے پیارے ہوئے — مومنو نکے چہوڑانے ہارے ہوئے
حشر مین آپ شافع ہمارے ہوئے — یا مجیب الدعا صلی اللہ علیہ
تم خدا کے ہی قدرت کے مختار ہو — عاصیو نکے حشر مین خریدار ہو
کل پیمبر او پر تم ہی سردار ہو — یا مجیب الدعا صلی اللہ علیہ
مین تمہارا فقیر یا رسول کریم — ہو نہین سب مین حقیر یا رسول کریم
ہو میرے دستگیر یا رسول کریم — یا مجیب الدعا صلی اللہ علیہ

مؤلف

سرور اتقیا صلی اللہ علیہ — افضل الانبیا صلی اللہ علیہ
شافع دوسرا صلی اللہ علیہ — یا حبیب خدا صلی اللہ علیہ
تم نہوتے نہ ہوتا زمین و زمان — سب یہہ آپہی کے باعث ہے کون و مکان
شان لولاک ہے آپ کی بیگمان — یا شفیع الورا صلی اللہ علیہ
تم ہمارے ہو خواجہ رسول امم — ہمپہ محشر کے دن اپنا رکہو کرم
پُر خطاؤن کی آپہی کو ہیگی شرم — یا مجیب الدعا صلی اللہ علیہ
تم ہو محبوب حق یا رسول کریم — آپکی شان مین ہے کلام عظیم
تم ہو محبوب رب اور رحیم و حلیم — ای امام الورا صلی اللہ علیہ
تم ہمارے وسیلے ہو خیر الورا — تم سا کوئی نہ ہے اور نہ پیدا ہوا
ہمکو محشر کے دن آپ لینا بچا — یا سمیع الدعا صلی اللہ علیہ
دونون عالم کے بس آپ مختار ہو — اور سارے رسولو نکے سالار ہو
اپنی امت کے شاہا تمہین یار ہو — دافع ہر بلا صلی اللہ علیہ

مین ہون حافظ غلام آپکا یا نبیؐ
مجھکو محشر مین لو بخشوا یا نبیؐ

مجھپہ رکھیے نگاہِ عطا یا نبیؐ
ای کریم السّجا صلّی اللہ علیہ

مؤلف

مین اسکا ہون جو کہ ہے سردار کعبہ
وہ میرا ہے جو کہ ہے مختار کعبہ

تصدق ہون مین جان و دل سے او سپہر
ہوا جسکی خاطر ہے تیار کعبہ

یہی میرے دلکی ہے امید یارب
دکہا دے مجھے جلدا کبار کعبہ

وہ دن کون ہوگا کہ مین دیکھ لونگا
ان انکہون سے اگر کے دیوار کعبہ

مجھے فضل سے اپنے یارب دکہا دے
شتابی سے للہ دربار کعبہ

یہی آرزو ہے شب و روز میری
سنون دل سے ہر بار گفتار کعبہ

نہین جسکی توصیف لکہنے مین آوے
عجب کچھ بنا ہیگا مینار کعبہ

ترستا ہون جب وصف سنتا ہون وہانکا
کہ بہتر ہے از دُرِّ شہوار کعبہ

یہی عرض حافظ کی صبح و ما ہے
سنا وے خدا مجھکو اخبار کعبہ

قصیدۂ سعدی علیہ الرحمہ

جان فدائے تو یا رسول اللہ
دل گدائے تو یا رسول اللہ

کاش ہرموی من زبان گردد
در ثنائے تو یا رسول اللہ

از ہمہ خلق گشت بیگانہ
آشنائے تو یا رسول اللہ

گر بیابم بجائے سرمہ کشم
خاک پائے تو یا رسول اللہ

ہمہ شب چون چراغ می سوزم
بے لقائے تو یا رسول اللہ

بخدا از تو راہ می طلبم
بخدائے تو یا رسول اللہ

بینم و بشنوم بہر جائے
خوش ثنائے تو یا رسول اللہ

فارغ از مبتلائے کونین است
در ہوائے تو یا رسول اللہ

چون ابو بکرؓ ہم عمرؓ عثمانؓ　　مرتضاؓئے تو یا رسولؐ اللہ
ارحم الراحمین بہ بخشاید　　بر رضائے تو یا رسولؐ اللہ
سر نہاداشت بر درت سعدی　　در ہوائے تو یا رسولؐ اللہ

قصیدۂ مؤلف

میں آوارا ہوں یا رسول اللہ　　بے سہارا ہوں یا رسولؐ اللہ
لو برائے خدا خبر میری　　[illegible] ہمارا ہوں یا رسولؐ اللہ
نام اقدس پہ آپکے میں نے　　جان نثارا ہوں یا رسولؐ اللہ
اس مصیبت میں آپ کو میں نے　　ہانک مارا ہوں یا رسولؐ اللہ
مقصد دل سے بہر دو دامن کو　　میں پسارا ہوں یا رسولؐ اللہ
حب دنیا سے خوب سا میں نے　　دل کو مارا ہوں یا رسولؐ اللہ
دار فانی سے پکڑے میں بیٹھا　　خود کنارا ہوں یا رسولؐ اللہ
آپنے مشکلیں وہیں حل کین　　جب پکارا ہوں یا رسولؐ اللہ
اب بھی دوزخ سے تم بچا لینا　　میں بچارا ہوں یا رسولؐ اللہ
گرداب پار بحر غم سے مجھے　　بے کنارا ہوں یا رسولؐ اللہ
رکھو مجھ پر کرم کی اپنے نظر　　میں نہارا ہوں یا رسولؐ اللہ
عشق میں آپ کے زروز ازل　　جان نثارا ہوں یا رسولؐ اللہ
میں غلام ہوں تسے آپ کے حافظ　　آشکارا ہوں یا رسولؐ اللہ

قصیدۂ فیض

صلی علی یا شافع محشر فتح مدینہ یا اللہ
ختم رسل یا سرور عالم فخر مدینہ یا اللہ
دل میں میرے یہہ حد سے ہے سودائے مدینہ یا اللہ

مجھ کو دکھا یکبار رخ اصحرائے مدینہ یا اللہ
وہ نہ کرے ہرگز ای یارو باغ جنان پر اپنا رخ
جسکو نظر آجاوے رخ زیبائے مدینہ یا اللہ
دل ہے میرا معمور ہمیشہ یاد رسولِ عالم سے
سینہ میرا ہے مسکن اورماوائے مدینہ یا اللہ
بہول کے بھی پاؤن نہ رکھون گلزار ارم مین مین ہرگز
تہوڑی بھی ہمدست مجھے ہو جائے مدینہ یا اللہ
فرض نہ کیون ہر شخص پہ ہووے اوسکے مراتب کی تعظیم
ختم رسل ہے انجمن آرائے مدینہ یا اللہ
ہیگا ہر ایک یہہ اہل صفا کے دل سے وظیفہ لیل و نہار
ذاتِ نبیؐ بیشک ہے سچہ پیرائے مدینہ یا اللہ
وہ تو مقرب ہینگے خدا کے اور ملایک کے مخدوم
خادم ہے جبریل امین مولائے مدینہ یا اللہ
خلد کی خواہش ولیکن ہر ایک کے ہیگی ہمیشہ اور مدام
رہتی میرے دل مین سدا پروائے مدینہ یا اللہ
وصل سے کر ای بحر نبوت دل کے تئین میرے سیراب
ہجر مین تیرے چشم ہین دکہلائے مدینہ یا اللہ
خلد مین بہی جز یادِ پیمبر مجھہ کو نہوئے ایک ذرا
جنّتِ والا مین بہی رہون شیدائے مدینہ یا اللہ
ہون مین دیوانہ زلف مسلسل گیسوئے عنبر کا ہر دم
چاک گریبان ہجر مین ہے لیلائے مدینہ یا اللہ

دامن دل اپنے کو سدا ای فیض کرون گا مین ٹکڑے
ہاتہہ مین میرے آوے اگر آلا سے مدینہ یا اللہ

قصیدۂ فقیر

خوشا وقتیکہ ہو میرا سفر سوئے رسول اللہ
اوران آنکہونسے دیکہون شہر دلجوئے رسول اللہ

یقین ہی ہہولجاوے آدمی خوشبوئی جنت کو
اگر پہنچے دماغ جانکو خوشبوئے رسول اللہ

عجب کیا بال بال اسکا بچے نار جہنم سے
کہ جس مومن کو ہاتہہ آجای اک موئے رسول اللہ

یہان ہی جنت الفردوس ہی اور وہان بہی ہی اسکو
ہوا ایمان سے جو ساکن کوئے رسول اللہ

تہ تیغ آگئے سلطان کفار اور مشرک سب
دکہایا حق نے کیا کیا زور بازوئے رسول اللہ

سموم کفر سے گلزار ایمان اونکا ہی محفوظ
روان جنکی زمین دلمین ہی جوئے رسول اللہ

الٰہی مجہہ کو پہنچا منزل مقصود کو جلدی
لگی ہی راتدن مجہکو تگاپوئے رسول اللہ

جب ایذا سنگدل دیتے تو کرتے تہے دعائی خیر
عجب حق نے بنائی نرم خوشخوئے رسول اللہ

وہ کیا دن ہوویگا جنت مین سارے اہل ایمان جب
کبہی دیکہینگے ربکو اور کبہی روئے رسول اللہ

فقیر خستہ دلسے یا خدا لاکہون درود اونپر
اور انپر جو کہ ہین مدفون پہلوئے رسول اللہ

صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلف

مجہے اپنے مدینے مین بلاؤ یارسول اللہ
مجاور اپنے روضہ کا بناؤ یارسول اللہ

خدا کیواسطے جلدی خبر لو مجہہ بچارے کی
مرض مین عشق کے مرتا ہون آؤ یارسول اللہ

دیار ہند مین مجہکو نہ رہنے اب دو یا حضرت
مجہے اپنا در اقدس دکہاؤ یارسول اللہ

ترستا ہون تڑپتا ہون خدارا ایمیرے صاحب
جمال باصفا اپنا دکہاؤ یارسول اللہ

یہی ہی آرزو دل کی یہہ ہے بس مدعا اپنا
غلامونمین مجہے اپنے گناؤ یارسول اللہ

نہایت پرخطا ہونمین نہایت روسیہ ہونمین
مجہے تم نار دوزخ سے بچاؤ یارسول اللہ

یہی صبح و مسا میری دعا ہے آپسے شاہا
شفاعت کرکے محشر مین چہڑاؤ یارسول اللہ

زبان ہول قیامت سے میری جسوقت ہے کہتی تب ... مجھے تم آب کوثر کا پلاؤ یا رسول اللہ
بفضل رب جہانین جبتلک زندہ رہون قبلہ ... مجھے آرام وراحت سے نہاؤ یا رسول اللہ
کرے قالب سے میری روح جسدم یا نبی ہجرت ... مجھے اوسوقت پر کلمہ پڑہاؤ یا رسول اللہ
ہین حافظ الٰہی کے نام کا ہون جان ورو سے ... مجھے مرتے ہی جنت تم دلاؤ یا رسول اللہ

قصیدہ وفا

دل وجان سے جو ہی بندہ تمہارا یا رسول اللہ ... خدا کا ہے وہی بندہ پیارا یا رسول اللہ
ستارہ اوج پر آوے ہمارا یا رسول اللہ ... جمال آنکہون سے دیکہین ہم خدارا یا رسول اللہ
تمہارا ہے وہ حسنِ عالم آرا یا رسول اللہ ... جنان سے حورین کرتی ہین نظارا یا رسول اللہ
نہ ہرگز آشنا ہو درد وغم مونس تمہارا ہو ... اوسے بحر الم سے ہو کنارا یا رسول اللہ
دکہادو جلوۂ رخسارِ روشن تم اگر اپنا ... تو خجلت سے ہو آدہا چاند سارا یا رسول اللہ
شرف سب آپکی یہہ نور کا ہے ورنہ عالم پر ... کمالِ مہ نہ ہوتا آشکارا یا رسول اللہ
گئے تو کیا ہوا عیسی زمین سے چرخ چہارم پر ... پر ابتک پہر رہا ہی دم تمہارا یا رسول اللہ
جو اس سرو بستان فاختہ کیطرح اڑجاوین ... قدِ رعنا اگر دیکہے تمہارا یا رسول اللہ
تمہارے روئی رشک گل کی فرقت سے میرے حق مین ... گلِ گلشن ہے آتش کا شرارا یا رسول اللہ
نہ ہرگز لکہہ سکا توصیف گیسوئے معطر کی ... قلم نے سر ہبت کاغذ پہ مارا یا رسول اللہ
خوشی سے باغ باغ اب اس دلِ مغموم کو کردو ... دکہادو روضۂ اقدس خدارا یا رسول اللہ
تمہارے در پہ آبیٹہین ہم اپنے چہوڑکر گہر کو ... یہی اب چاہتا ہے دل ہمارا یا رسول اللہ
اگرچہ لاکہہ عاصی ہے وفا پر اسکی بخشش کو ... کفایت ہے تمہارا ایک اشارا یا رسول اللہ

ردیف الیاء

صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلف

نہ مشک مین ہے نہ عنبر نہ یاسمن مین ہے ... جو بو کہ ختم رسالت کے پیرہن مین ہے

جو آپکے لب و دندان مین صفائی ہے
نہ لعل مین ہے نہ ایسی دُرِ عدن مین ہے

خدا نے اور بھی پیدا کئے نبیؑ لیکن
زمین پہ آپکا ثانی ہی نہ زمن مین ہے

کبھی نہ آتشِ دوزخ جلاویگی مجھہ کو
ہمیشہ نام محمدؐ میرے دہن مین ہے

مین مدح خوان شہِ افضل البشر کا ہون
عزیز و اس لئے لذت میری سخن مین ہے

جسے ہو الفت خیر الورا بجان و دل
خدا کے لطف سے وہ روز و شب امن مین ہے

جناب سیدِ کونین کی شرافت کا
عزیز و ذکر ہر اک جا پہ انجمن مین ہے

مین اونکا حافظ کمتر ہون میرے حبِّ نبیؐ
زبان مین جسم مین آنکھون مین سب بدن مین ہے

قصیدۂ بندہ

یہہ وہ شب ہے کہ محمدؐ سے خدا ملتا ہے
دیکھیے دونون کے ملنے ہمین کیا ملتا ہے

کیا مزہ ہے کہ محمدؐ سے خدا ملتا ہے
جسکے سونچے سے عجب دلکو مزا ملتا ہے

کسکا منہہ ہے کہ ملے جلّ و علیٰ سے اسطور
گویا آئینہ جدا ہوکے پہر آملتا ہے

اونسے ملتا ہے خدا یون بسبب آدم کے
جیسا پانی ہے کہ کچھہ ہوکے جدا ملتا ہے

یون ہی ملنا کوئی ملتا ہے دلا کیجو غور
کیا جدا طرفہ جدا ہے کہ ملا ملتا ہے

یہان تو حجرہ ہے وہان عرشِ علی کا اوپر
اونکو بلواکے خدا کونسی جا ملتا ہے

یہان بڑائی کی تجلّی نہ ملی آکر اور
ہم بہی دیکہین کہ خدا کونسی جا ملتا ہے

مطلع

سب سمجھتے ہین کہ یہہ اپنے سے جا ملتا ہی
مین سمجہتا ہون کہ وہ اپنے سے آملتا ہے

گرچہ خالق ہے وہ خلقت ہی یہہ پروانہ ہے
یہہ نہ سمجہیو کہ شاہ ہونسے گدا ملتا ہے

جی مین آتا ہے کہ چلاّؤن محمدؐ سے آ
جو پہر آتا ہے وہ کچھہ ہوئے نیا ملتا ہے

خواجۂ ہر دو سرا منزلِ ہستی مین ہم
سنتے آئے ہین کہ بندون کو صلا ملتا ہے

قصیدۂ مؤلف

حمدؐ اور نعت سے دلکو ہی مزا ملتا ہے
اور پس مرگ ہی فردوس جزا ملتا ہے

یہہ وہ ہی ذکر کہ جو گر جاگون سے ملتا ہی نہین
تو یقین خواب مین محبوب خدا ملتا ہے

شب معراج یہہ ہر سمت سے آتی تھی صدا
دیکھہ لو آج محمدؐ سے خدا ملتا ہے

خوش ہو کہتے تھے ملک اعلیٰ شب دیکھین تو
احمدؐ پاک سے رب کونسی جا ملتا ہے

انبیا جتنے ہین بر حق ہین مگر دیکھئے تو
کوئی رتبے کو محمدؐ کے بھلا ملتا ہے

صدق سے جو کوئی پڑہتا ہی درودین اسکو
ایک مکان خلد مین تیار بنا ملتا ہے

احمدؐ پاک کی امت کا ہو کیا وصف بیان
رتبۂ شاہ کو ہر ایک گدا ملتا ہے

سرخرو یہان پہ تھے محفوظ سنا ہر اک کو
منزل گور مین لو آج مزا ملتا ہے

نعت مین خوب لکھا تونے قصیدہ حافظ
دیکھئے اب تجھے انعام مین کیا ملتا ہے

قصیدۂ خیال

دلکو کیا ذکر محمدؐ سے مزا ملتا ہے
ایہا الناس اسی دم سے خدا ملتا ہے

یہہ تقید ہے کہ آنسرور عالم کے بغیر
اور پھر کس سے خدا اونکے سوا ملتا ہے

شب کو رویا مین یہہ جبریلؑ سکہاتے تھے مجھے
جو محمدؐ سے ملے اوس سے خدا ملتا ہے

ہون گنہگار پر امید شفاعت ہے مجھے
راہ بھولے کے تئین راہ نما ملتا ہے

کیون ولا ہوتی ہی طرفین مین کیسی شادی
کہین معشوق سے عاشق جو نیا ملتا ہے

شب معراج یہہ جبریل سے کہتے تھے نبیؐ
آج سرکار سے دیکھین ہمین کیا ملتا ہے

خود بلایا ہے خدا نے بندہ نوازی سے انہین
ورنہ بندہ بھی کہین اپنے سے جا ملتا ہے

دل تصدق ہے جو سنگ درِ احمدؐ پہ خیال
یہہ وہ آہن ہی کہ خود دوڑ کے جا ملتا ہے

قصیدۂ بندۂ رحمان

محمدؐ عجائب مقام آپکا ہے
نبیؐ جیسے ہو ویسا نام آپکا ہے

خدا کا درود و سلام آپ پر ہے
درود آپکا ہے سلام آپکا ہے

کیا ختم پہ قرآن نازل خدا نے
کلام خدا لا کلام آپکا ہے

سما ارض لوح قلم عرش کرسی
خدائی مین جو ہے تمام آپکا ہے

خدا سے قرین ہو نہین دور یکدم
وہ عرش برین خود قیام آپکا ہے

نبی نفسی نفسی کہینگے مقرر
کہ ای امتی یہہ کلام آپکا ہے

خدا نے کیا تم سے وعدہ شفاعت
جو امت کو بخشاؤ کام آپکا ہے

پلاؤ گے امت کو بھر جام کوثر
کہ کوثر تمام اور جام آپکا ہے

جسے چاہو کردو عطا یا تفضل
نعیم اور دار السلام آپکا ہے

شہد سے جو میٹھا مٹھائی سے شیرین
وہ صلِّ علیٰ پاک نام آپکا ہے

زمانے مین مشہور الشاہِ عالم
کہ یہہ بندہ رحمان غلام آپکا ہے

مولف

عجب یا محمد مقام آپ کا ہے
لکھا عرش اعظم پہ نام آپکا ہے

کہے قاب قوسین ہی تک کا کوئی
نہین لامکان پر مقام آپکا ہے

دکھادو جمال اپنا للّٰہ مجھکو
یہی شوق دل کو مدام آپ کا ہے

یقین ہم نے لولاک سے ہیگا جانا
زمین آسمان سب تمام آپ کا ہے

ہمین بخشواؤگے رب سے یقین تم
جناب مکرم یہہ کام آپ کا ہے

بزرگی ملی سب کو آپہی کے باعث
محمد عجب فیض عام آپ کا ہے

ہمین اس مین بالکل نہین شک ہی شاہا
خدا کا جو ہے وہ کلام آپکا ہے

خدا کی خدائی کے مختار تم ہو
عجب کیا جو دار السلام آپکا ہے

زمین و زمان مین ہے جو کچھہ کہ شاہا
خدا کی قسم وہ تمام آپ کا ہے

رسولِ خدا آپ کا وہ ہے رتبہ
کہ روح الامین کرتا کام آپ کا ہے

ہمارے گناہون کو تم بخشواؤ
رسولِ خدا اسمین نام آپ کا ہے

کہین نفسی نفسی نبی سب بہ محشر
سخن امتی بس کلام آپ کا ہے

بلا لو قریب اپنے یثرب مین اسکو
شہ دین یہہ حافظ غلام آپکا ہے

قصیدۂ بندہ

زمین آپ کی آسمان آپ کا ہے
محمدؐ یہہ کون و مکان آپکا ہے

بھلا کیون نہ یہہ فرش پابوس ہوگا
کہ عرش علی آستان آپکا ہے

ہر اک جا ہر اک طور ہر ہر زمان مین
ہر اک مین خدا مدح خوان آپکا ہے

فقط اشرف الانبیا ہی نہین ہو
خدا عزوجل رتبہ دان آپکا ہے

جسے جبرئیل امین کہتے ہین سب
وہ ادنیٰ سا اک داربان آپکا ہے

جسے لامکان سب سمجھتے ہین شاہا
وہ ہی ثم باللہ مکان آپکا ہے

کسی سے بیان آپ کا کیا ادا ہو
کہ قرآن سب خود بیان آپکا ہے

شفیع الورا یا ہر اک کو سہارا
یہان آپ کا ہے وہان آپکا ہے

کریم السخا یا عمیم العطایا
یہہ جو کچھ کہ ہے فیض ہان آپکا ہے

خدا کو بھی دیکھے تو آپہی کو سمجھے
یہہ بندے کو یہانتک گمان آپکا ہے

مولف

مکین آپ کا ہے مکان آپکا ہے
رسول خدا دو جہان آپکا ہے

خدا آپ کا مرتبہ خود ہے جانے
خدا آپ کا لا مکان آپکا ہے

نہین انبیاؤن مین تمسا پیمبر
خدا خوب خود رتبہ دان آپکا ہے

نبی گرچہ موسیٰ و عیسیٰ تھے لیکن
کہان اونکا رتبہ کہان آپکا ہے

لکھین ہم ثنا کیا حقیقت ہماری
خدا آپ خود مدح خوان آپکا ہے

خدا نے کیا ایسا تم کو مکرم
کہ روح الامین داربان آپکا ہے

بروز جزا سب کہین نفسی نفسی
سخن امتی ہر زمان آپکا ہے

میرے تم ہو مختار الشاہ والا
میرا یہہ سبھی مال و جان آپکا ہے

کرو اسکو مقبول حافظ نے شاہا — لکہا نعت مین جو بیان آپکا ہے

قصیدہ وفا

یا رسول اللہ روشن ہے وہ طلعت آپکی — مہر و مہ غش کر گئے ہین دیکھ صورت آپکی

دیکھکر حیران ہے حاتم سخاوت آپکی — ذات ہی پاشاہ دین بحر عنایت آپکی

دلمین ہے ای فخر اسکندر محبت آپکی — آئینے مین ہی ہیرے تصویر الفت آپکی

تم ہو مختار دو عالم حاکم ارض و سما — دین اور دنیا مین ہے شاہا حکومت آپکی

عفو عصیان کرکے بھیجے خلد مین اوسکو خدا — جسپہ ہو جاوی رسول حق عنایت آپکی

جسطرح غنچے مین بو پوشیدہ ہے یاشاہ دین — یون ہی میرے دلمین ہی پنہان بوئے الفت آپکی

کیون نہ سنگ آستان پر جبہ سا ہون مہر و ماہ — شان ہے عالی شہ ملک نبوت آپکی

کانپتے ہین اجتک سارے شجیعان زمان — ایشہ کشورستان وہ ہے شجاعت آپکی

تم ہو قطب آسمان عز و تمکین یا رسول — ہی کلام اللہ سے ثابت کرامت آپکی

مومنو دل مین رکھو عشق سراج الانبیا — روشنی قبر تیرہ ہے محبت آپکی

ہو نہال آرزوئے دل ہمارا بارور — گر عنایت ہو گل باغ نبوت آپکی

ہی خوشا طالع وہ بیشک ہی بڑا بیدار بخت — خواب مین جسکو میسر ہووے رویت آپکی

اب غم دوری سہا جاتا نہین یا مصطفیٰ — بیطرح رلوا رہی ہے مجھکو فرقت آپکی

جو کہ ہین ابرار وہ تو خلد مین جاوینگے سب — ہی گنہگارونکے حصے مین شفاعت آپکی

احمد آباد اب وفا کے ملک دل کا ہو گا نام — ہے سکونت گیر یا احمد محبت آپکی

قصیدۂ نور

طالب اوسکے ہین جو قسیم جسیم ہے — عاشق اوسکے ہین جو قسیم وسیم ہے

مختار کیون نہووے خدائی کا وہ بھلا — محبوب کبریا ہے نبی کریم ہے

آخر ہوا ظہور اگر اوس جناب کا — لیکن ازل سے وہ میرا صاحب قدیم ہے

ڈرتا نہیں مین نارِ جہنم سے زینہار
لیکن فراق اوس کا عذاب الیم ہے

جنّت کی نعمتون سے نہین مجھکو کچھہ غرض
مطلب ہے جس جناب سے وہ ذی نعیم ہے

افتادگون کیو اسطے طاقت ہو اس سرے
تنکا تیری گلی کا عصائے کلیم ہے

اون دانتون پہ کیون نہ شب قدر ہو خجل
گیسوئے عنبرین پہ جو اوڑھے گلیم ہے

آیا خیال رونے مین دندانِ پاک کا
ٹپکا جو اشک چشم سے دُرِّ یتیم ہے

غنچے دلونکے کھلتے ہین جون موسم بہار
چلتی جب اوسکے کوچے سے بادِ نسیم ہے

ہے لخلخہ دماغ مسیحا مین بہی ترا
جان بخش تیری ایسی معطر شمیم ہے

بندہ ہے تو اگرچہ گنہگار غم نہین
تیرے میان کا نام غفور الرحیم ہے

مولف

ہم بہی اسیکے ہین جو رسول کریم ہے
جسکی صفت مین صاف الف لام میم ہے

پیدا خدانے لاکہون کئے انبیا و ولی
ایسا ہوا نہ کوئی بہی لطف عمیم ہے

بزمِ رسول پاک سے انکار جسکو ہے
جانو اوسے عزیز و بڑا وہ لئیم ہے

وہ کون سنگدل ہے جسے کچھہ بہی غم نہین
ہجرِ نبیؐ مین اپنا دل و جان دو نیم ہے

مجھہ کو شرابِ وصل عنایت ہو یا نبیؐ
روزِ ازل سے دلمین ہوا یہہ قدیم ہے

بیٹہا ہون چھوڑ چھاڑ کے اپنا زر و مکان
عشقِ نبیؐ مین دل کو نہ تابِ کلیم ہے

کیا غم ہے مین اگرچہ گنہگار لاکہہ ہون
غفار میرا ایسا غفور الرحیم ہے

حامی مرا شفیع مرا مصطفےٰ ہے بس
ای منکرو نہ تم سے مجھے کچھہ بہی بیم ہے

مدّاح دل سے مین ہون رسالتمآب کا
کیا غم اگرچہ لاکہہ عذاب جحیم ہے

بہکا نہ مجھکو اورونکے مانند ای خبیث
یہان دل مین آرزوئے طلا ہے نہ سیم ہے

یا شاہ اسکو دولتِ دین کیجئے عطا
حافظ بچارہ بیکس و بیزر سلیم ہے

قصیدۂ عاصی

صلّی علیٰ نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے
روشن ہے جس سے دو جہان قایم ہے جو ارض و سما
سب انبیا کا پیشوا بر حق رسول کبریا
کیسا قدم بالخیر ہے معراج جسکی سیر ہے
سب معجزے اونکے عیان کس سے ہو ویں انکا بیان
انگشت ایما سے بدر پلین کئے شق القمر
عاصی پہ ایشاہ جہان دایم رہے امن و امان

بدر الدجیٰ نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے
مہر لقا نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے
شمع ضیا نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے
روح صفا نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے
جلوہ نما نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے
عقدہ کشا نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے
راحت فزا نور نبیؐ کیا خوب ہے کیا خوب ہے

مؤلف

شہ لامکان کی یہان فاتحہ ہے
ادب سے چلو عاشقو بیٹھو باہم
جو محشر مین بخشاوے گا مجرمونکو
سبب جسکے سب بخشے جاوینگے عاصی
خدا نے کیا جن کو ختم نبوّت
ہوا جن پہ نازل کلام الٰہی
پڑہو حاضرو سب صلوٰہ و تحیت
نہ بک بک کرو بیٹھو خاموش یارو
یہان بیٹھنا چپ ہے ہین خوب حافظ

رسول زمان کی یہان فاتحہ ہے
شہ دو جہان کی یہان فاتحہ ہے
اسی مہربان کی یہان فاتحہ ہے
وہ صاحب امانکی یہان فاتحہ ہے
وہ آخر زمان کی یہان فاتحہ ہے
وہ عالی نشان کی یہان فاتحہ ہے
کہ شاہ شہان کی یہان فاتحہ ہے
فصیح اللسان کی یہان فاتحہ ہے
کہ شاہ زمان کی یہان فاتحہ ہے

مؤلف

مین عاشق اوس نبی کا ہون مدینہ جسکا مسکن ہے
مجھے ہے آرزو دل سے مدینہ دیکھ لون جا کر
مجھے صحراے یثرب کے سوا کچھ خوش نہین آتا

الٰہی جلد وہان پہنچا جہان وہ سر مخزن ہے
مگر کسطور سے جاؤن الٰہی یہہ فروتن ہے
ہر ایک شئی ہند کی حق مین میرے مانند دشمن ہے

پڑا ہون ہند مین غم کہا رہا ہون حال مضطر ہون
یہان تن ہی پڑا لیکن مدینہ مین میرا من ہے

رسول اللہ کی فرقت نے کر ڈالا ہی ایسا اب
مجھے گریہ وزاری ہر دم ولحظہ تعین ہے

زمین پر خلد جو دیکھا نہو دیکھے مدینے کو
مکان میرے پیمبرؐ کا بہار خلد احسن ہے

بتا تو دے بہلا اس جاہ کا کوئی ہمین مرسل
مکان لامکان اور عرش جسکا کہ نشیمن ہے

نہ زر سے مجہکو مطلب ہے نہ شاہی کی ہوس مجہکو
مجھے نام محمدؐ بس ہمیشہ یار و سمرن ہے

مین حافظ نام احمدؐ کا ہون جان و دل سے بس ہان ہان
ثنائے مصطفےؐ لب پر مین میرے جنت کا گلشن ہے

مؤلف

بندہ شدم عاصی یا الٰہی
واقف تو از حال ما کماہی

من عاشقم من گدا در تو
مارا نخواہد کلاہ شاہی

آرزویم نیست جز مدح خوانی
خود کن عنایت آنچہ خواہی

پیش تو چگونہ من بیایم
بسیار ما کردہ ام خطائی

در مرض جرم مبتلایم
مارا بدہ یا خدا شفائی

اکنون زمن شد نہ ہیچ طاعت
ہنوز در نفس سرکشائی

جز باب تو من کجا روم رب
از غم تو مارا بدہ رہائی

مارا حدیقۂ جنان عطا کن
مقبول این رب تو کن دعائی

از نار دوزخ اورا رہا کن
حافظ در آمدہ بداد خواہی

قصیدۂ بندہ

انبیائی اور کچھ ہی مصطفائی اور کچھ ہے
وہان خدائی اور کچھ ہے یہان خدائی اور کچھ ہے

وہان جسکو ملتے سے بڑائی یہان نبوت سے بڑائی
وہان بڑائی اور کچھ ہے یہان بڑائی اور کچھ ہے

وہان صفائی سے صفائی یہان صفا توکی صفائی
وہان صفائی اور کچھ ہے یہان صفائی اور کچھ ہے

وہان خدائی ایک سر سے یہان نظر کرکے گہر سے
وہان خدائی اور کچھ ہے یہان خدائی اور کچھ ہے

وہان منور جاکے ہونا یہان فقط حجر مین سونا
وہان رسائی اور کچھ ہے یہان رسائی اور کچھ ہے

وہان کی ظاہر ہو طبابت یہان کی ظاہر ہی طبابت
وہان دوائی اور کچھ ہے یہان دوائی اور کچھ ہے

وہان ہو آتش سے گلشن یہان ہو خون خاک سے تن
وہان رہائی اور کچھ ہے یہان رہائی اور کچھ ہے

وہان خدائی سے گدائی یہان گدائی سے کمائی
وہان گدائی اور کچھ ہے یہان گدائی اور کچھ ہے

وہان فقط دنیا سے سر ہو یہان سر تخت جگر ہے
وہان سرائی اور کچھ ہے یہان سرائی اور کچھ ہے

حسن خجش سے وہان ہلائی یہان ہلائی زیر پائی
وہان ہلائی اور کچھ ہے یہان ہلائی اور کچھ ہے

ہم ہین بندہ وہ ہین خواجہ یا الٰہی تو ہے دانا
وہان سمائی اور کچھ ہے یہان سمائی اور کچھ ہے

قصیدۂ عبد

عرب مین جاکر کے کوئی دیکھے کہ نور رحمان چمک رہا ہے
خصوص مکہ معظمہ مین کہ ابر رحمت ٹپک رہا ہے
قدم قدم پر وہان ہے برکت کہ نور کی ہے وہان جو کثرت
نہ گلشنون مین بہار ایسی وہ جیسا صحرا چمک رہا ہے
ہر ایک جا مین ہے قدرت حق نہ اور جا مین ہے ایسی رونق
جبل جبل مین ضیا ہے اتنی کہ جسنے دیکھا وہ دنگ رہا ہے
پھرین ہین مردم جو دیکھہ ہر دم بگرد کعبہ طواف کرتے
سیاہ پوشی جو در رہے ہے اوسکا مثال خور کے چمک رہا ہے
عجیب روضہ ہے شاہ دین کا جو ہر اسمین ہین بیش قیمت
کہ جسنے دیکھی وہ شان شوکت ادب سے اوسجا وہ جھک رہا ہے
نبیؐ کے اقدس مزار اوپر بہت سے طرّے ہین موتیون کے
کہ تینون قبرون کے وہ نشان پر ہر ایک طرّہ چمک رہا ہے
مثال انڈے کے ہے جو موتی وہ یک طرف مین جو لگ رہا ہے

وہ مثل خوشئے اوس جگہہ پر عجب ادب سے لٹک رہا ہے
جو دیکھو قندیل اوسجگہہ کی بنے ہین سونیکی سارے کیا خوب
ہے اوسکی جھالر جو موتیون کی وہ گچھا در کا چھلک رہا ہے
وہ چاندی سونیکے جھاڑ کیسے مزار زہرا بتولؓ پہ لٹکے
مزار لخت جگر نبیؐ کا نبیؐ کے روضے سے لگ رہا ہے
نگینے ہیرے کے دو پڑے ہین مثال گوہر کے وہ جڑے ہین
کہ ہے وہ چوڑا چار انگشت کہ جسنے دیکھا وہ تک رہا ہے
الٰہی پہنچا تو عبد کو وہان کہ جس جگہہ ہین رسولؐ اکرم
اوسے بہت ہے دہیان اونکا بغیر دیکھے پھڑک رہا ہے

مؤلف

قسم ہے یا الٰہی یا الٰہی
نہ دے اب غیر کو دلمین میرے جا
الٰہی اور ہے یہہ عرض تجھہ سے
رہون یارب گدائی مصطفیٰ ہین
مدینے مین مجھے پہنچا دے یارب
فراق مصطفیٰ مین مر رہا ہون
یہی تجھسے دعا یارب ہے ہر دم
الٰہی از طفیل مصطفیٰ ہین
الٰہی بھر صدیقؓ و عمرؓ کے
برائے حضرت عثمانؓ و حیدرؓ
خداوندا برائے فاطمہؓ کے

میرے دلمین تیری الفت سمائی
جو دے تو دے نبی کی آشنائی
نبیؐ کے در کی ہو حاصل گدائی
نہین مین چاہتا ہون تجھسے شاہی
نہین بہاتی مجھے اونکی جدائی
میری اب جلدی کرو ہانتک سمائی
میرے ایمان کو دے روشنائی
عذاب قبر سے پاؤن رہائی
میری دہو دے گناہونکی سیاہی
میرے پر فضل کر اپنا الٰہی
میری اب جلد کر مشکلکشائی

الٰہی از پئے شبیرؓ و شبرؓ — میری کر زود اب حاجت روائی
الٰہی مین تیرا بندہ ہون حافظ — مجھے قید الم سے دے رہائی

مؤلف

مین کہان آپکو چھوڑ جاؤن فرمائے — احمدا حال کسکو سناؤن فرمائے
پر بھی رکھتا ہون مین نذر بہی رکھون ہون — روضۂ پاک پر کیون کر آؤن فرمائے
ہجر مین آپکے کب تلک مین چشمونسے اب — رو رو غم مین آنسو بہاؤن فرمائے
مرض عشق لایا ہے میری اب جان بلب — در پہ بہر شفا کسکے جاؤن فرمائے
اپنا دیدار مجھکو دکہا دو یا احمدؐ — ہجر مین دل کب تک جلاؤن فرمائے
دل دیوانہ اب سنبھلتا بالکل نہین — کتنا سمجھاؤن اور سناؤن فرمائے
لو مدینے مین اپنے شاہا مجھکو بُلا — ہند مین غم کب تک مین کہاؤن فرمائے
کون ہے جز تمہارے ہمارا حافظ شاہا — مقصد دل کسکو سناؤن فرمائے

قصیدۂ وفا

کرو شمس الضحیٰ کی مدح خوانی — خدا کی تم پہ ہو گی مہربانی
نبیؐ کا نام ہے ورد زبانی — یہی ہے اپنے بخشش کی نشانی
محمدؐ ہے شہ کون و مکانی — نہین کونین مین ہے اوسکا ثانی
دکہا دو روئے روشن یا شہ دین — کرو ذرہ پہ اپنی مہربانی
تپ ہجر نبیؐ کی ہے حرارت — بنا ناہے رنگ اپنا زعفرانی
اگر دیکہے جمال اوس نور حق کا — بھر آئے دیدۂ انجم مین پانی
کرون مدح نبیؐ یارب ہمیشہ — طبیعت کو زیادہ دے روانی
نہوگا مدح خوان شمس الضحیٰ کا — گرفتار بلائے آسمانی
ہوا جو عشق شاہ زندہ دل مین — وہ پایا زندگی جاودانی

جو ہے وصف لب احمدؐ سے مملو
سخن اپنا ہے رشک لعل کانی

جو پڑھتے ہین رسول حق پہ صلواۃ
وہ ہین بیشک سعید دو جہانی

شہ دین کا ہے یکتا سرو قامت
نہین ہے کوئی اس مصرع کا ثانی

لکھو نعت شہ اطہر قلم بند
سیاہی ہو جو دریاؤن کا پانی

سمجھو باعث مدح محمدؐ
کلام اپنا ہے منظور جہانی

عرب مین اور عجم مین مشتہر ہے
ہمیرے سردار کی شیرین زبانی

وفا اشعار نعت مصطفےٰ لکھ
رہے گی بعد مردن یہہ نشانی

قصیدۂ نور

تشوق دلمین احمدؐ کا نہین میرے سماتا ہے
لکھو ای ناخدا دریا کہین کو زمین آتا ہے

زمین لرز مین آوے اور جہو کا عرش ہی کہاوے
یہہ جذبہ عشق احمدؐ کا میرے دلکو ہلاتا ہے

ہوا ہے آشیانہ طائر جانکا گلی اونکی
کرے پرواز قالب سے میرا دل پھر پڑاتا ہے

بسان پاٹ دریا کیون نہو وی دامن صحرا
گریبان چاک کر عاشق یہان آنسو بہاتا ہے

مسلسل گیسوئے اطہر کا چھیڑے تذکرہ کوئی
دل دیوانۂ عاشق جو زنجیرین تڑاتا ہے

فلک لیچل مدینے کیطرف بہر خدا مجھ کو
دل مجبور کو کاہیکو تو ناحق ستاتا ہے

عدم کے ملک مین ہی ہی تیرا فرمان بخششکا
وہی شہر خموشان کے عذابونسی بچاتا ہے

سخن کہنے کی حاجت قم باذن اللہ عیسیٰ کو
تیرا ذکر لب جان بخش دنیا کو جلاتا ہے

ہوا کے طور ظاہر پہ ہوا معراج باطن مین
کہو خلوت کی باتین کوئی خلوتین سناتا ہے

دفع ہو جاتے ہین امراض اور آفات دنیا کی
زبان پر نور کے جسوقت نام احمدؐ آتا ہے

قصیدۂ بندہ

اپنے وحشی کو محمدؐ یہان کیا رکھا ہے
درد سینے مین جدائی کا بہار کہتا ہے

ہجر مین آپکے ایشاہ جہان شرف رسل
طفل اشکون نے تو اک شور مچا رکھا ہے

مجھ گنہگار سے کیون روٹھ گئے ہو احمدؐ / تیغ ابرو پہ تو اب مین نے گلا رکھا ہے
خانۂ دلمین میرے شوق سے لاؤ تشریف / آپکے واسطے گھر مین نے بنار رکھا ہے
مین سنا ہون کہ شفائی کے لئے خاک قدم / ہم غریبونکے لئے تم نے دوا رکھا ہے
تھا یہ کوئی دوا بخشی نہین الصاحب / سوزش جگر طبیبونکو دکھار رکھا ہے
دست الطاف نہین پھرتا یار دون پر / طرز کسطور کا یہ تم نے اوٹھار رکھا ہے
خیر گر مر بھی گیا مجھکو بھروسا ہیگا / سنتا ہون آپنے مردونکو جلا رکھا ہے
نعرۂ واللہ کے مین زور سے بولونگا یہی / اپنے محبوب سے کیون مجھکو جدا رکھا ہے
وصل حاصل او سے شاہا یہ تمہارا ہووے / جان و دل جسنے تمہاری پہ فدا رکھا ہے
بندہ کو خواجہ فقط اتنا لکھو بس ہے شفا / کچھ غلام ہمنے ہمارا ہی نثار رکھا ہے

مؤلف

جو بچپن مین شمس الضحی کھیلتے تھے / اندھیرے کو روشن بنا کھیلتے تھے
عجب کھیل تھا سرور انبیا کا / کہ دل اپنا حق سے لگا کھیلتے تھے
سکھاتے تھے جسطرح جبریل آ آ / اوسیطرح شاہ ہدا کھیلتے تھے
نبیونکا تھا کھیل کچھ اور یارو / ہمارے نبیؐ کچھ جدا کھیلتے تھے
خدا آپ مشتاق ہو دیکھتا تھا / نبیؐ جبکہ صل علی کھیلتے تھے
فلک کیطرف کو اوٹھاتے تھے سر کو / نبیؐ جب بمیدان آ کھیلتے تھے
خدا کھیل سے خوب واقف تھا اونکی / جو حضرت رسولؐ خدا کھیلتے تھے
کبھی کھیلتے ساتھ تھے طفل مومن / ملایک کبھی ساتھ آ کھیلتے تھے
خدا کی خوشی جسمین ہوتی تھی بیشک / وہی کھیل صبح و مسا کھیلتے تھے
بتاتے تھے انگشت اکثر اٹھا کر / کچھ رمز نہان بارہا کھیلتے تھے
لڑکپن سے تھا عشق حق دلمین ایسا / کہ حق سے سدا دل لگا کھیلتے تھے

ہمارے رسولؐ خدا ای عزیز و	عجب کھیل کچھ با مزا کھیلتے تھے
کبھی آپ حافظ رسولِ مکرم	نہین حق سے ہوکر جدا کھیلتے تھے

قصیدۂ نادان

سوتے جو ہے ہین بدر الدجیٰ تہے پاتے آرام خیر الوریٰ تہے
بولی سعدیہ با جانفشانی او ٹہو او ٹہو حلیمہ کے بانی
کیا ہی رتبہ حلیمہ نے پائی ملی بدر الدجیٰ کی رضائی
یہہ تمنا ہی تھی آسمانی او ٹہو او ٹہو حلیمہ کے جانی
بولی صدقے حلیمہ یہہ دائی تیرے قدمونسے مین فیض پائی
سوتا کب خالق دو جہانی او ٹہو او ٹہو حلیمہ کے جانی
او ٹہو تم عرش کے گوشوارے عرش سوتا ہے نہین میرے پیارے
عرش کرسی تمہین سے سہانی او ٹہو او ٹہو حلیمہ کے جانی
چاند سورج نہین سوتے واری چرخ الفت مین ونزات ساری
مہر انور پہ ہے قمر بانی او ٹہو او ٹہو حلیمہ کے جانی
دریا سوتے نہین ہین مقرر جوش الفت مین ونزات اکثر
تم ہو ابر کرم کی نشانی او ٹہو او ٹہو حلیمہ کے جانی
جہاڑ سوتے نہین اور جنگل در د الفت مین رہتے ہین بیکل
بنا جب سے گیا ہے سبانی او ٹہو او ٹہو حلیمہ کے جانی
بنیند ارض و سما نہین پائے تب بزرگی قدم کی اوٹھائے
فیض پائے ملی جاودانی او ٹہو او ٹہو حلیمہ کے جانی
بحر رحمت کے تم آشنا ہو کُلّ حَیٍّ من الماسنا ہو
بلکہ بار البقا کے ہو بانی او ٹہو او ٹہو حلیمہ کے جانی

اٹھو اہل مزمل کے شاہا قم اللیل الا قلیلا
چشم حق بین سے ہو نظر ثانی اوٹھو اوٹھو حلیمہ کے جانی
چشم شہلائے حق بین کو کہولو نظر رحمت سے امت کو دیکھو
دفع تا اوسے ہووے گرانی اوٹھو اوٹھو حلیمہ کے جانی
آب زمزم کا جا کر مین لاؤن اور رہانہ ہمنہہ تمہارا دہلاؤن
پانون دہود ہو پیون گی مین پانی اوٹھو اوٹھو حلیمہ کے جانی
نور الابصار بی آمنہ ہو جد امجد کے تم خانمہ ہو
تم پہ روشن ہے راز نہانی اوٹھو اوٹھو حلیمہ کے جانی
تم تو قسمت جہان کے ہو مولا سوتا قسمت پڑا میرے آقا
اوٹھکے مشکل کرو تم آسانی اوٹھو اوٹھو حلیمہ کے جانی
پڑہو صلوٰۃ سب اہل امت تاکہ روشن تمہاری ہو قسمت
زاد عقبیٰ یہہ ہے لا ثانی اوٹھو اوٹھو حلیمہ کے جانی
روح مداح الٰہی ہو سرور نور سے قبر ہو جاوے معمور
وہان بھی ہر دم رہے مدح خوانی اوٹھو اوٹھو حلیمہ کے جانی
خواب غفلت سے مین ہو کے بیدار دیکھون حضرت کا آنکھون سے دیدار
اتنی نادان پہ ہو مہربانی اوٹھو اوٹھو حلیمہ کے جانی

مؤلف

مجھکو پہنچاوے کوئی خدا کے لئے
آجکل سے نہین زر و زار ل
نظر رحم ہم پہ لازم ہے
کون ہے قدردان سوائے خدا

دل تڑپتا ہے مصطفیٰ کے لئے
دل ہے مشتاق مجتبیٰ کے لئے
آئے ہم در پہ ہین دعا کے لئے
آپسے دُرِ بے بہا کے لئے

ر ق

حق تعالیٰ نے جو کیا پیدا / سو کیا شاہ انبیا کے لئے
ہے خدا آپ مصطفےٰ کے لئے / کیون نہ ہو مصطفےٰ خدا کے لئے
جبکہ فرمایا حق نے ہی لولاک / دوستو آپ کی رضا کے لئے
تو خدا کو ہوئی یہہ بات ضرور / بخشنے بندونکو مصطفےٰ کے لئے
مجرمون کو بلائے حشر سے کیا / آپ ہو دافعِ بلا کے لئے
قبر مین یا کریم حافظ کو / نور ایمان ملے ضیا کے لئے

قصیدہ بندہ

سب بنی پیدا ہوئے ہین انبیائی کیلئے / یہ نبی پیدا ہوئے یارو خدائی کیلئے
گر ظہورِ خالق والا نہ بنتے مصطفےٰ / کسکی صورت تھی خدا سے آشنائی کیلئے
طرفہ جذبہ شوق مطلوب ہنگام طلب / شوق طالب مضطرب ہو پیشوائی کیلئے
واز ہے تاثیر عشق حضرت والا سے آپ / کبریا ہے اونکی محوِ خود نمائی کیلئے
وصل حق سے ہو چکا تھا آپکو معراج مین / حجب شرعی رکھیا باقی جدائی کیلئے
کیا یکی کا آئینہ زنگ دوئی سے ہو خراب / ذات والائے محمد ہے صفائی کیلئے
مصطفےٰ ہوتے ہی پردہ کہل گیا بس ابجدا / تھی فقط نیری خدائی مصطفائی کیلئے
عقدہ رحمت کہلا حب سیدِ کونین سے / واکشائش ہو گئی مشکلکشائی کے لئے
آستانے سے محمد کے مجھے سیری نہین / اور سیری دے الٰہی جبہ سائی کے لئے
حسنِ یوسف مدتون لے کاسہ چشم امید / سایۂ احمد کے اوپر تھا گدائی کے لئے
آپ خواجہ ہو میری اور مین ہون بندہ آپکا / دیر مت کیجے میری حاجت روائی کیلئے

مؤلف

محبوب رب ہین معراج والے / شاہ عرب ہین معراج والے
کوئی ہوا ہے اونسا نہو گا / عالی نسب ہین معراج والے

حق نے پکارا لے نام اونکا
کیا خوش لقب ہین معراج والے
حامی ہمارے شافع ہمارے
جو کچہہ ہین سب ہین معراج والے
عیسیٰ و موسیٰ کیا سارے مرسل
سب سے عجب ہین معراج والے
سب انبیاؤن مین شمّ باللہ
والا حسب ہین معراج والے
مداح اونکا خالق ہے یارو
کیا خوش طرب ہین معراج والے
ہر بزم مین ہر محفل مین حاضر
جب اور تب ہین معراج والے
دلمین نظر مین جی مین جگر مین
ہر روز و شب ہین معراج والے
حافظ کو کافی دونون جہان مین
محبوب رب ہین معراج والے

قصیدہ بندہ

تہا جو کچہہ ہو چکا مصطفےٰ کے لئے
انتہیٰ ہو چکی منتہیٰ کے لئے
یا نبیؐ ہم ابھی تم سے چاہین نہین
کہ اثر دو ہماری دعا کے لئے
سیدا نم اگر دل سے راضی نہین
دل بدل دو ہمارا خدا کے لئے
ایک زبان ہم ثنا کیا کرین احمدا
کچہہ زبانی عطا ہو خدا کے لئے
دل کا مقصد تو حضرت سے چھپتا نہین
ہم دعا کیا کرین مدعا کے لئے
کسکی صورت رہی تمسے مخفی شہا
لب ہلاتے نہین ہو گدا کے لئے
ہم نہ جانے تہے اے صدر کون و مکان
یہ بکہیڑے ہین قالو بلا کے لئے
دردمندونکی اپنے خبر لیجئے
یہ کہان جاوے عاجز دعا کے لئے
حل مشکل غریبون کی کر مصطفےٰ
کیونکہ مشکل ہے مشکلکشا کے لئے
تہا جو بندہ سو خواجہ کا وہ بھی ہوا
تہا جو کچہہ ہو چکا مصطفےٰ کے لئے

مؤلف

تہا جو ہونا ہوا مصطفےٰ کے لئے
یہان اور وہان مجتبیٰ کے لئے

حق نے لولاک ان کی کہا شان مین | کیا تہا فضل خدا مجتبیٰ کے لئے
الله الحمد پیدا ہوئے مصطفیٰ | دوستو دفع کرنے بلا کے لئے
اب خوشی سے چلینگے سبھی خلد مین | پادشہ ہی گدا رہنما کے لئے
شکر الله دل سے کرو مومنو | ہمکو واصف کیا مصطفیٰ کے لئے
صدقہ کرنے کو بہہ دل نہین اور کے | ہان مگر روضۂ مصطفیٰ کے لئے

ق

یا الٰہی یہ مقبول کر اب دعا | در پہ آیا تیرے التجا کے لئے
دین احمد پہ رکہکر جہان سے اوٹہا | مجھکو حضرت رسول خدا کے لئے
عاقبت خیر کر یا الٰہی میری | چار یاران صدق وصفا کے لئے
نار دوزخ نہ دکہلا مجھے یا خدا | حضرت بی بی خیر النسا کے لئے
سرخرو دونون عالم مین رکھہ یا خدا | شہ حسن اور شہ کربلا کے لئے
ظلمت قبر کر دور اے کبریا | حضرت غوث مشکلکشا کے لئے
موت آسان بفضل نبیؐ کر خدا | اپنے اس حافظ بے نوا کے لئے

قصیدہ بندہ

کیون نہو ساری خدائی آپ کی | پھر گئی ساری دہائی آپ کی
کل سے جزتک جلوہ افزا ہوگئے | واہ خوش جلوہ نمائی آپ کی
عیسوی اور موسوی تحقیق ہین | پھر کہان وہ مصطفائی آپ کی
پھر کدورت کو بھی اے کان صفا | صاف رکھتی ہے صفائی آپ کی
انبیا سے اولیا تک سب کے سب | چاہتے ہین آشنائی آپ کی
انتہا ہر ایک نے پائی مگر | یا رسول الله رسائی آپ کی
حضرت مشکلکشا کو یا رسول | بہائی ہے مشکلکشائی آپ کی
کیا کرین شاہی کو ہم فغفور کی | گر نہ حاصل ہو گدائی آپ کی

بے وفاؤن کے لئے بھی حشر مین — ہوگی ظاہر باوفائی آپ کی
یون تو بھجا ہے مگر اللہ نے — کب گوارا ہے جدائی آپ کی
مین ہون بندہ دیکھئے خواجہ میرے — مجھکو بس ہے خوش لقائی آپ کی

قصیدہ داراب جنگ

یا محمدؐ ہم ہین امت آپ کی — کیون نہو پھر ہم کو ہمت آپکی
لامکان پر آپ کی دعوت کیا — ہے وہ حق کے پاس عزت آپکی
حق نے فرمایا وہ میرا دوست ہے — جو بشر رکھے محبت آپ آپکی
سب پیمبر آپ سے ہین معتقد — ہے اُنھون کے دلکو قوت آپکی
جسکو چاہو بخشدو ایک آن مین — آپ کا ہے خلد جنت آپ کی
ہے عیان شق القمر کا معجزہ — ہے یہ ادنیٰ سی کرامت آپ کی
مرکے جابر کے پسر زندہ گئے — کی جو دعوت نے ہدایت آپکی
ہے اوسے آتش جہنم کی حرام — خواب مین دیکھے جو صورت آپکی
لے گئے سب خط ہر اک آئین کے — سب رسُولون سے رسالت آپکی
روز بعث و نشر کا کیا اُسکو خوف — جسپہ ہے حضرت عنایت آپکی
یا نبیؐ ہے کمترین داراب جنگ — دی ہوئی ہے اسکو حرمت آپکی
قسمت و اقبال آرا ہو سُرور — ہے اوسے حاصل بدولت آپکی

قصیدہ حسرت

افضل ہی مرسلوںمین رسالت رسول کی — لازم ہے ہمکو بسکہ اطاعت رسول کی
لاریب شک نہا مجھے صادق نبیؐ یقین — قرآن سے ہی ثبوت صداقت رسول کی
پیغمبرون نے مسجد اقصیٰ مین جمع ہو — دل سے قبول کی ہے امامت رسول کی
ختم رسُل و خاتم پیغمبران یقین — قایم ہے تا بہ حشر خلافت رسول کی

احکام حق سنا کے ہمین رہنما ہوا
کیا نیک تر ہوئی ہے ہدایت رسول کی

امت کو ہر نبی کے بزرگی نصیب ہی
لیکن بزرگ تر ہے جماعت رسول کی

امت کو کیا خطر ہے یہان اور وہان کہو
ہے اوسکو دو جہان مین حمایت رسول کی

کیا کیا اٹھائی محنت و آفت تمام عمر
امت کیواسطے تھی ریاضت رسول کی

تعظیم اونکی چاہیے ایدوستو بدل
حاصل ہوئی ہے جنکو قرابت رسول کی

دیکھو حضر مین بلکہ سفر مین جہان مین
چھوڑی نہین انھون رفاقت رسول کی

مجلس کرو سناو فضیلت کہ قدسیان
سنتے ہین تم سے آکے روایت رسول کی

یارب دعا قبول ہو میری تمام عمر
ہوتی رہے ہمیشہ زیارت رسول کی

معجز نما کے صدقے سبھی ہو معجزہ بیان
افضل یہ خوب تر ہی حکایت رسول کی

مولود کی بڑی ہے فضیلت ایدوستو
رحمت سے لبسکہ پر ہی ولادت رسول کی

کیونکر نہ ہم درود پڑہین روز اور شب
ہے واسطے ہمارے شفاعت رسول کی

حسرت ہمارا غم ہے محمدؐ کو بارہا
ہے عاصیون پہ کب سی عنایت رسول کی

قصیدۂ عشقی

کیا دہوم ہے واصل علی فخر بشر کی
باقی نہین جا کوئی مدر کی نہ و بر کی

کوہ آب ہوا برف صفت عشق سے دریا
صحرا ہوا دیکہہ حسن کو آتش سے جگر کی

سوزان ہے تپ عشق سے اسکی دل عالم
ہے مثل تپ برق جہان موج شرر کی

رویا سر رحمت سے بہی گو چرخ زمین پر
پر کم نہ ہوئی آتش دل بحر نہ بر کی

گو تر کیا کوثر سے لب تشنۂ محشر
حسرت نہ گئی پہر بھی تو اوسکی لب تر کی

سودا ہے سر زلف سے اوسکے سر شب کو
کی پنجۂ خورشید سے شق جیب سحر کی

خورشید کو بھی چین نہین درد سے اُسکے
جل جل کے شب ہجر مین ہر رات بسر کی

یا تم مین دلا اوسکے تو دل کہو لکے رولے
ہے روشنی واللہ یہی میرے بصر کی

جلوہ سے نہین طور کے کم اوسکی تجلی
پر جلتے ہین پرواز نہین مرغ نظر کی

جبتک کہ سرِ خلق پہ طالع تھا وہ خورشید
ذرے کو بھی دعوی تہا تجلی کا قمر کی

دنیا مین تھی ڈھونڈھو اگر نام کو ظلمت
جاروب کشی کرتا تہا مہ اوسکے مقر کی

کیا ذکر کرے فرق کرلی زاغ وہما مین
تا شہر بھی تھی ادنی سے کم اوسکے مقر کی

جس خویش نگر کی طرف اکبار بھی دیکھا
رہتی تھی خبر پہر نہ اوسے پاؤن نہ سر کی

باوصف کہ تھے شاہ سلیمان و سکندر
رکھتے تھے تڑپ فقر محمدؐ کے وہ فر کی

تھے دوست خدا رکھتے وہ ہمتِ عالی
آیت ہے اسی شان مین مازاغ البصر کی

مہر وقمر و حور و پری آدم و ملکوت
کرتے تھے غلامی شہ ابرار کے گھر کی

شاہان جہان آتے تھے تسلیم کو اوسکی
جہلتی تھی نگس ناج سے اوسکے سگِ در کی

اوصاف پیمبرؐ سے لکھے کسکا یہ مقدور
ہے درج حکایت یہ کتابون مین سیر کی

لکھتے ہین کہ ایک روز کہین سرورِ عالم
تھے باندھتے دستار مبارک کو وہ سر کی

تب آتے ہین نازل ہوے جبریل فلک سے
جو حکم خدا تہا سو انھین اوسکی خبر کی

حضرت نے وہین پہر کے یہ جبریل سے پوچھا
دیکھا ہے خدا تمنے کبھی کہئے اُدہر کی

تب عرض کیا اوسنے کہ اے سید کونین
دیکھا نہ کبھی مین نے نہ اوسطرف نظر کی

دیکھو نہین اوسے ایسی کہان میری نصیب آہ
سنتا ہون پسِ پردہ سے آواز اثر کی

حسرت کا کلام اوسکا یہ سن فخرِ بشر نے
فرمایا کہ جا دیکھو نہین بات خطر کی

پردہ کو اٹھا دیکھہ ذرا آج تو جاکر
ہے دہوم یہ کس پردہ نشین سیر نگر کی

ارشادِ پیمبر سے وہ مشتاق خدادوست
پہنچا وہین پردہ کو اٹھا اسنے نظر کی

دیکھا نہ کوئی اوسکے سوا پردہ کی اندر
تھے باندھتے دستار مبارک کو وہ سر کی

پر جلتے ہون جسکا پہ تجلی سے ملک کے
ادراک کہان پہنچے وہان کہئے بشر کی

جز رب نہین معلوم محمدؐ کی حقیقت
ہے کونسی صورت بہلا وہان اپنی گذر کی

جس دلمین محبت ہو بہلا ایسے نبی کی　　کیونکر لگے اوس دلکو بہلا نار سقر کی
ہے آس کہ میدان قیامت مین مجہے وہ　　تکلیف سے محفوظ رکہیگا وہ سقر کی
مدت سے ثناخوان ہے غنی اوسکے دہنکا　　ہے آس کہ دین داد مجہے لعل وگہر کی

موٗلف

ہے بزم ادب آج یہان فخر بشر کی　　اے عاشقو آجاؤ یہہ ہے جائے اجر کی
گر آرزوے خلد برین رکہتے ہو یارو　　لازم ہے کرو نعت تم اوس رشک قمر کی
خوشبو جو لیا ہو عرق موے محمدؐ　　ہرگز نہ وہ خواہش کرے پہر مشک عطر کی
کیا خوف جہنم ہو اگر آپ نے شاہا　　الطاف سے جس امت عاصی پہ نظر کی
اللہ رے وہ آپ کا چہرہ تہا مصفا　　مرآت تو کیا بلکہ نہ صورت تہی قمر کی
مین تشنۂ دیدار ہون جنت سی غرض کیا　　خواہش مجہے ہرگز نہین جنت کی نہر کی
معراجکی شب آپکو بر عرش بلایا　　اے صلّ علیٰ آپ کی کیا حق نے قدر کی
تم مخزن اسرار ہو تم فخر بشر ہو　　شاہی ہے تمہین حور و ملک جن و بشر کی
لولاک لما آپ کی ہے شان مین نازل　　حاصل ہے تمہین شاہی ادہر اور اودہر کی
اللہ نے وہ آپ کو بخشی ہے شرافت　　ہرگز نہ ملک کو تہی کہان قدر بشر کی
اک چشم زدن مین وہان جاکے پہر آئے　　طاقت نہ تہی جسجا پہ جبریل کے پر کی
وہ جسم کہ مکہی نہین بیٹہی کبہی آکر　　وہ جسم معطر کہ نہین قدر عطر کی
وہ جسم کہ سایہ نہ گرا جسکا زمین پر　　روشن ہے اوسی سایہ سے ہر چشم بشر کی
جس چہرۂ پر نور سے خورشید خجل تہا　　ہوتا جو مقابل نہ تہی یہ تاب قمر کی
محبوب خدا کے لب و دندانکے آگے　　کیا قدر ہے کہئے تو بہلا لعل و گہر کی
خود کرتا ہے قرآنمین ثنا آپ کی خالق　　پہر نعت کے لکہنے کی نہ طاقت ہی بشر کی
اس حافظ کمتر کو نہین خواہش شاہی　　کافی ہے گدائی اوسے بس آپکے در کی

قصیدہ بندرہ

عجب ہے ذات والا مصطفٰے کی | کہ خود اللہ نے جن کی ثنا کی
شرف کسکو نہین ایسا عزیزو | بزرگی جیسی ہے خیر الورا کی
ہمیشہ دلمین یہ رکھتا ہون خواہش | ہمین دید ہوئے کب اونکے لقا کی
یہ خاکستر ہوا ہے جل کے میرا | کلیجا حب مین اوس خیر الورا کی
محمد کیون نہ اب رحمت کرینگے | شفقت اونکو لازم ہے گدا کی
حشر مین خوف سے بیباک ہین ہم | عنایت ہم پہ ہے شافع جزا کی
کبھی لفظ نہین منہہ سے نہ نکلا | جنہون نے پاس اونکے التجا کی
نہین خواہش ہے جنت کی عزیزو | گدائی ہے امام الانبیا کی
گنہ گر ہم نہ کرتے تو شفاعت | میسر پھر نہ ہوتی مصطفٰے کی
حشر ہوگا نہ ہوگا نین ہے معلوم | غرض ہمکو ہے بس خیر الورا کی
الٰہی مجھکو تو دوزخ مین مت ڈال | مین کہلاتا ہون امت مصطفٰے کی
نہ چھیڑو تم کو ہین دشنام دونگا | مجھے سوجھی ہے اب کچھ مصطفٰے کی
صبا جا بول اس شافع جزا کو | بھلا کچھ پرورش ہوگی گدا کی
بر آوے خواجہ اب امید دلکی | یہ بندہ کی معافی ہو خطا کی

قصیدہ راہی

یا رسول اللہ کہون مین کیا بڑائی آپکی | آپ ہو نور خدا ساری خدائی آپکی
من لدن العرش الی تحت الثری | وہان سے یہانتک یا محمد بادشاہی آپکی
عالم ظاہر مین جدھر آپکا جلوہ ہوا | ماہ سے ماہی تلک فرمانروائی آپکی
انبیا کا اور ملک کا فضل ہے تمپر ربی | جو خدا کے قرب مین ہیگی صفائی آپکی
لیلۃ المعراج مین جب مسجد اقصیٰ کر بیچ | کی وہان پیغمبرون نے پیشوائی آپکی
جب ادا شہ نے کیا او سجا دوگانہ شکر کا | انبیا نے کی وہان سب اقتدائی آپکی

حضرتِ آدم سے تا عیسیٰ سبھی پیغمبران
حشر مین چاہینگے سب لٹپٹ و پناہی آپکی

آپ سے بولینگے سارے انبیا اور اولیا
دو جہانمین ہے خدا کی پادشاہی آپکی

یہ تمنا ہے صبح اور شام اپنی یا رسول
حشر مین راہی کے تئین ہو رہنمائی آپکی

مؤلف

کرون کس منہہ سے اے یارو رقم مدحت محمدؐ کی
خدا خود آپ کرتا ہے ثنا حضرت محمدؐ کی

کرو شکر خدا یارو اٹھاؤ ہاتھ اپنے تم
خدا نے ہی بنایا تمکو اب امت محمدؐ کی

کئے پیدا ہی جتنے خدا نے سب بجا ہین وے
غرض رتبہ کہان اونکا کہان عزت محمدؐ کی

کہان موسیٰ کہان عیسیٰ کہان داود اور یحییٰ
کہان عزت سلیمان کی کہان عزت محمدؐ کی

کچھ ایسی تھی عجب حسن و ملاحت روئے احمد مین
خدا بھی خود تہا عاشق دیکھکر صورت محمدؐ کی

فقط انسان ہی بس مدح خوان ہی یہ نہین کچھ ہے
زمین و آسمان پر ہوتی ہے مدحت محمدؐ کی

ہوا ہی طور موسیٰ کو انہونکو لامکان دیکھو
خدا کو دیکھیے کسطور تھی الفت محمدؐ کی

کہا ہے شانمین لولاک ونکی جبکہ خالق نے
بھلا پھر کیون نہ ہو یہ سب کی سب خلقت محمدؐ کی

ملا ہے فیض ہر اک کو رسول اللہ کی باعث
رہا محروم وہ جسنے نہ کی الفت محمدؐ کی

الٰہی دے مجھے الفت حبیب پاک کی اپنے
زیارت بھی میسر کر مجھے حضرت محمدؐ کی

ہزارون جاتے آتے ہین مگر محروم اک ہم ہین
الٰہی مجھکو بھی دکھلا دے اب تربت محمدؐ کی

بس اب حافظ کو یارب جلد پہنچا دے مدینہ مین
جلاتی ہے کلیجا رات دن فرقت محمدؐ کی

مؤلف

نہ رکھو دوستی اوس بیحیا کی
نہین جسکو محبت مصطفیٰؐ کی

یہ ہی فرمائے ہین خیر الورا نے
یہ ہی تاکید ہے بس کبریا کی

وہ لایق نار دوزخ کے بشر ہے
نہین الفت جسے خیر الورا کی

عدوئے مصطفیٰؐ ہین دشمن رب
نصیحت ہے یہ شاہِ انبیا کی

ارے او جاہلو کیا اونکو جانا — خدائی اونکی قرآنمین ثنا کی
کہا ہے شانمین لولاک اونکی — تو کیا جانے ہی عزت مصطفےٰ کی
شب معراج دم مین جاکے آئے — یہ حرمت دیکھہ تو شمس الضحیٰ کی
ہے ظاہر معجزہ شق القمر کا — ثنا کیا لکھون اس معجز نما کی
موئے فرزند جابر کے جلائے — رسول حق نے رب سے جب دعا کی
جناب مصطفےٰ کو کیا ہو جانے — نہین ابتک خبر خیر الورا کی
مدینے مین مجھے اپنے بلا لو — یہی ہے عرض اب حافظ گدا کی

قصیدہ وفا

الٰہی یہی ہے دعا مجھہ گدا کی — شفاعت ہو محشر مین خیر الورا کی
محمدؐ پہ نازل ہو رحمت خدا کی — خطا بخشوائی ہر اہل خطا کی
کوئی چاہے دنیا مین جنت کو دیکھے — زیارت کرے روضہ مصطفےٰ کی
الٰہی نہ ہو دور دل سے ہمارے — ولا کعبۂ ابروئے مصطفےٰ کی
غنی کر دیا دولت دین سے دم مین — ذرا جسپہ شہ نے نگاہ عطا کی
ثریا سے لے تا ثری سب ہی روشن — تجلی وہ ہے روئے شمس الضحیٰ کی
شہ بحر و بر ناخدائی کرو اب — کہ طوفان مین آئی ہے کشتی گدا کی
ق کوئی شخص سوتے مین دیکھے نظر سے — اگر شکل پر نور شمس الضحیٰ کی
مٹین داغ عصیان بچے وہ سقر سے — ملے خلد ہو مہربانی خدا کی
کوئی خلد کہتا ہے اور کوئی جنت — عجب شان ہے روضۂ مصطفےٰ کی
یہی آرزو ہے مدینے مین جا کر — زیارت کرون قبر خیر الورا کی
ق ابوبکر صدیق سے پیشوا کی — عمرؓ اور عثمانؓ علی مرتضےٰ کی
ثنا جس کسی نے بصدق و صفا کی — سعادت ملی اوسکو ہر دو سرا کی

ہرا ہوگیا اپنا باغ تمنا | جناب حسنؑ کی جو مدح و ثنا کی
نہ کیون سرخروی ہو پیش خدا اب | کہ الفت ہے مجھکو شہ کربلا کی
کنیز ایک ادنی ہے بلقیس جسکی | وہ ہے شان بنتِ رسولؐ خدا کی
یقین خاتمہ خیر ہوگا وفا کا | ثنا عمر بھر کی ہے خیر النسا کی

مولف

حضرت کی صحابون نے یہ ہر جای نقل کی | مولود کے پڑھنے ہین نہین بات خلل کی
اور جتنے لہابی ہین وہ کہتے ہین کہ ہی منع | یہہ بات غلط بلکہ بناوٹ ہی عقل کی
کہتے ہین یہ ہے راگ نہین راگ جدا ہے | یہہ ذکر نبیؐ خوش لحنی آج نہ کل کی
داؤ خوش الحان تھی محمدؐ تھی خوش الحان | جن سے کہ بزرگی ہوئی آدم کی نسل کی
حق نے بھی کہا تم پڑھو ترتیل سی قرآن | اب کہئے رہی بات ہی کیا اسمین خلل کی
مداحو کبھی بات لہابی کی نہ مانو | کیونکر کہ وہ ہے دشمن دین جسنے بخل کی
حضرت نے غلط اوسکو کہا اور ہی جھوٹا | مانو نہ خبر تمسے کہے جو کوئی کل کی
احمد پہ دل و جان سے بلہار رہو تم | آسانی اگر چاہتے ہو وقت کبل کی
حافظ کے گناہونکو سبھی بخشدے یارب | ہے اسکو نہایت ہی بہت فکر اجل کی

قصیدہ بندہ

جب گوارا نہ ہوئی حق کو جدائی اُنکی | خود بخود ہوگئی وابستہ خدائی اُنکی
کوئی ناظم نہ بنا جبکہ محمدؐ کے سوا | پھیر دی چارون طرف کسنے دُہائی اُنکی
راہ ہستی کی نہ غفلت مین عدم کی ملتی | روشنی کرتی نہ گر جلوہ نمائی اُنکی
باوجودیکہ نبیؐ نور سے تھے سب اُنکے | تسپہ بھی ایک نے پائی نہ صفائی اونکی
سب نبیؐ ملکے خلایق کی خلاصی چاہے | پر شفاعت مین بھی اول سر بن آئی اُنکی
طور پر حضرت موسیٰ نے بصد محنت و رنج | پہنچی وہان حضرت باری سے رسائی اُنکی

کی بہت حضرت عیسی نے تگاپو لیکن
غیر ملت کے یہان لاکھہ برائی کرلین
یون تو وہ کونسی شئی ہی کہ نہین اونکے پاس
ایسی دو چار کتابو نپہ نہین کچھہ موقوف
جیسے خواجہ کا ہوالطف وکرم بندی پر

اونکے مرکب نے بہی چابک نہ بن آئی اُنکی
ہم بتا وینگے وہان اونکو بھلائی اُنکی
ایک باعث ہی کہ امت مین کہائی اُنکی
بڑہ گئی روز ازل سے ہی بڑائی اُنکی
ہان مگر مجہپہ کہلی عقدہ کشائی اُنکی

مؤلف

اس محفل مولد مین کیا بو ہے دیکھو معطر پھولون کی
پڑھ پڑھ کے درودین سونگھتے ہین بوہر اک اکثر پھولون کی
ارواح نبیؐ پھولون سے ہمیشہ خوش رہتی تھی ہر صبح و مسا
اسواسطے بہائی جن وبشر کو بوئے معطر پہولون کی
ہر شی سے زیادہ بو پہولون کی روح نبیؐ کو تھی مرغوب
اسواسطے ہر مرقد پہ چڑہانا خوب ہے چادر پہولون کی
اب دل مین میرے آتا ہے یہی کہ چلکے مدینہ پاک پہ مین
پڑھ پڑھ کے درودین دل سے چڑہاون گوندہ کی چادر پہولونکی
کیونکر نہ بھلا ہان جن وبشر کو بو پھولون کی ہو مرغوب
آتی تھی ہمیشہ عرق نبی سے بوئے معطر پہولون کی
جسجا پہ قدم رکھتے تھے نبیؐ اوسجا سے کئی دن تک کہ چلی
ای صل علی اے صل علی بو آتی تھی اکثر پہولون کی
جب بزم نبیؐ ہوتی ہے کہین تب پھول وہان لاتے ہین تمام
پڑھتے ہین بشر صلواۃ سبھی بو سونگھہ وہان پر پھولون کی
ایکبار گی گر اللہ مجھے پہنچادے مدینے مین حافظ

تو ہین بھی غزل یہہ پڑہون روضہ پر خوش ہو ہو کر پھولون کی

قصیدہ وفا

ہے ہیچ رخ احمدؐ کے قرین رنگ اور صفائی پہولون کی
ہے ماند یہان خجلت کے سبب سب جلوہ نمائی پہولون کی
یاد آیا گل رخسار نبی بلبل سا ہوا ہین نالہ کنان
اے بہائی چمن ہین بو مجہہ کو زنہار نہ بہائی پہولون کی
ہین مست ہوا اور پڑہنے لگا صلوٰت رسولؐ اکرم پر
خوشبو جو نسیم سحر نے مجہے کل لا کے سونگہائی پہولون کی
کہتی تھی چمن ہین بلبل یہہ رخسار رسول اطہر نے
توقیر بڑہائی پہولون کی توقیر بڑہائی پہولون کی
جس چشم نے دیکہا ایک نظر نرگس کی طرح حیران وہ ہی
پردہ پہ در روضہ کے عجب ہے جلوہ نمائی پہولون کی
تھا عطر سے افزون خوشبو ہین حضرت کے تن اطہر کا عرق
بو باس نے جسکی اے یارو بو باس اڑائی پہولون کی
گلکاری فرش روضۂ شہ جو دیکہتا ہے یہہ کہتا ہے
رضوان نے لاکر جنت سے چادر ہے بچہائی پہولون کی
خورشید فلک کی آنکہون کو دیدار کی جسکے ہے حسرت
حضرتؐ کے در دولت پہ وہ تحریر طلائی پہولون کی
احباب نے سنکر محفل ہین بے ساختہ اپنے منہ سے کہا
شاباش وفا تم نے یہ غزل کیا خوب بنائی پہولون کی

مؤلف

کیا خوب ہیگا دین ہمارا محمدی — بجتا ہے دوجہان مین نقارا محمدی
ہے ذی عروج کوئی کہان اسطرح سے ہان — چمکے ہے جسطرح سے ستارا محمدی
دوزخ سے بالیقین ملی اسکی تئین نجات — جسنے بصدق نام پکارا محمدی
واللہ جز سقر کے نہین اسکی جا کہین — جسکو نہین ہے دین گوارا محمدی
محشر مین عاصیونکی شفاعت کرینگے بس — کیا مجرمون کو ہیگا سہارا محمدی
کچھ وصف چاہئے ہو تو مصحف مین دیکھ لے — بس عاشقو یہی ہے اشارا محمدی
جب دیکھتا ہون انکھون لگا چومتا ہون مین — ہے ایسا مجھ کو نام پیارا محمدی
شاہی سے نے غرض ہے نہ شاہان دہر سے — کافی بس ہیگا مجھ کو سہارا محمدی
حافظ درود صدق سے پڑھکر کہ بالحن — خاموش ہو نہ مارکے نارا محمدی

قصیدہ نصیر الدین

ہے تمہارا کون ہمسر یا نبیؐ — تم خدا کے ہو پیمبر یا نبیؐ
عالم بالا تمہارا ہے مقام — مہر حق کے ہو منور یا نبیؐ
آیت انا فتحنا آپ ہو — سورہ یٰسین اظہر یا نبیؐ
تم الم نشرح ہوئے شمس الضحیٰ — ہو کلام حق کے دفتر یا نبیؐ
خضرؑ اور الیاس کے تم راہبر — مرحبا اللہ اکبر یا نبیؐ
نور عالی ہے درخشان آفتاب — دوجہانکے آسمان پر یا نبیؐ
مجھ دل برگشتہ کے ناظم ہو تم — ہے نصیر الدین کمتر یا نبیؐ

قصیدہ سنی

والضحیٰ اہے صبح روئے روز رخشان نبیؐ — صورت واللیل ہے زلف پریشان نبیؐ
سبزۂ فردوس ریش مشک افشان نبیؐ — چشمۂ حیوان ہے چاہ زنخدان نبیؐ
بوئے فضل حق جو آئی ہو گیا دل سے بہم — روح الاقدس بلبل شاخ گلستان نبیؐ

ای مسلمانو یہ دعوت سی کرو شکر خدا
نعمت افضال حق سی پُر ہی لوخو ان نبیؐ

جسنے انگشت شہادت راستی کی سوئے رسول
پائی اسنے لذت پاک نمکدان نبیؐ

جو مریض درد عصیان ہو تو یہ نسخہ کرے
صحت کلی ملے ہو دوست جان نبیؐ

لے طباشیر عبادت حسن نیت سے بہم
اور بنفشائے صفات عزت و شان نبیؐ

لیوے یاقوت درود اور کچہہ گل شرع صلوٰۃ
اور عناب نجبت ہے یہ درمان نبیؐ

ہر گھڑی ہر لحظہ استعمال ہین اپنے رکہے
جب شفاعت سی ملیگی جای آمان نبیؐ

کرکے پرہیز گنہ غم دین کا کہا یا کرے
مرض عصیان دفع ہو بافضل و احسان نبیؐ

نقد ایمان ہے اگر جسسے شفاعت کر خرید
ہے کہلی بازار دین کے بیچ دوکان نبیؐ

بلبل دلکو صفیر لا آلہ کیون نہ ہو
ہون گل نعت مقدس پر غزلخوان نبیؐ

سیر جنت واہ خوش آتی ہے ای سنی مجہے
ہے جگر اک لالہ زار داغ ہجران نبیؐ

قصیدہ عاصی

شمع بزم صفا ہین محمد نبیؐ رہبر اولیا ہین محمد نبیؐ
نور راہ خدا ہین محمد نبیؐ خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ

ہوئے باعث محمدؐ کے کون و مکان کیا پیدا خدا نے زمین و زمان
اون کی الفت سے قائم ہے دونون جہان خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ

نور سے اونکے سارے جہان کا ظہور سبکو ہے آسرا انکا یوم النشور
ہووے دریاے رحمت سے سب کا عبور خاتم الانبیا ہین محمدؐ نبیؐ

معجزے انکو حق نے دیئے بیشمار جیسا تارونکا ہین کچہہ سما ہین شمار
اور شق القمر جگ ہین ہے آشکار خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ

قصہ معراج کا ہے سبہون پہ عیان لائے جبریل براق از آسمان
بیٹھ کر اوسپہ جبدم شہ مرسلان خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ

حق سے حاصل کئے سارا راز و نیاز پائے جنت و دوزخ کھلے تین کرکے باز
وہان ہر اک کا احوال کر امتیاز خاتم الانبیا ہین محمّد نبیؐ

وہان فرش زمین کی خواہش کئے اور براق کی پشت پر زین رکھے
طرفۃ العین مین راہ سب طے کئے خاتم الانبیا ہین محمّد نبیؐ

آئے جب گھر مین بستر تہا ویسا گرم اور آب وضو تہا روان دمبدم
گویا جاتا ہے جسطرح جو دو قدم خاتم الانبیا ہین محمّد نبیؐ

سر پہ بادل کا سایہ تہا رہتا بلند قد تہا حضرت کا ویسا یہ ای ہوشمند
تا نہ آسیب خورشید سے ہو گزند خاتم الانبیا ہین محمّد نبیؐ

ہوتا جس راہ سے تہا انہو نکا گذر سجدہ کرتی تھی سب انکو وہ و بشر
رہتا خوشبو کا وہان تین دن تک اثر خاتم الانبیا ہین محمّد نبیؐ

کہان کس سے فضایل ہون اونکے بیان سب فضایل ہین اونکو خدا پر عیان
عاصیون پر تو ہو لطف سے مہربان خاتم الانبیا ہین محمد نبیؐ

مؤلف

غلام نبیؐ ہون غلام نبیؐ
مجھے دل سے پیارا ہے نام نبیؐ

یقین شہد سے اور ہی قند سے
ہر ایک ایک میٹھا کلام نبیؐ

غرض مال و رجا نسے روز و شب
فدا ہون فدا ہون بنام نبیؐ

خدا خوب واقف ہے ای دوستو
کسے کیا خبر ہے مقام نبیؐ

سنانے تہے خالق کو روح الامین
لیجا کرکے ہر دم پیام نبیؐ

کہین کیونکہ ہم انکی اور انکی فرق
خدا جانتا ہے کلام نبیؐ

یہ امید رکہتے تہے افلاکیان
فدا جان کرین بر خرام نبیؐ

وہین اپنی ملتا تہا آنکھین بذوق
نظر جسکو آتا تہا گام نبیؐ

مین حافظ گدا ہون نہین غیر کا — غلامِ نبیؐ ہون غلامِ نبیؐ

قصیدۂ عبد

محمدؐ کی الفت سمائی نہ ہوتی — تو مرات مین دلکے صفائی نہ ہوتی
خضر اور الیاس رتبہ نپاتے — محمدؐ سے گر آشنائی نہ ہوتی
جو جویائے راہِ محمدؐ نہ ہوتے — تو ظلمات کی راہ پائی نہ ہوتی
خدا اگر نہ کرتا محمدؐ کو پیدا — تو پیدا یہ ساری خدائی نہ ہوتی
نبیؑ اور ولی گرچہ پیرو نہ ہوتے — تو جنت کی بو باس پائی نہ ہوتی
جو ظلِ محمدؐ کو سر پر نہ رکھتا — ہُما کو کبھی بادشاہی نہ ہوتی
نہ جبریلؑ خادم محمدؐ کے ہوتے — کبھی منتہی تک رسائی نہ ہوتی
جو داؤد مداح احمدؐ نہ ہوتے — کبھی ایسی آواز پائی نہ ہوتی
سلیمان کو شاہی کی بو بھی نہ ملتی — جو احمدؐ کے در کی گدائی نہ ہوتی
خلیل خدا آگ سے کب نکلتے — محمدؐ کی گر رہنمائی نہ ہوتی
جو عہدہ شفاعت کا احمدؐ نہ رکھتے — کبھی مجرمونکی رہائی نہ ہوتی
خدا کی طرف راہ پھر کون پاتا — محمدؐ کی گر پیشوائی نہ ہوتی
نہ ایمان ملتا اگر مدح خوانی — دلِ عبد مین آسمائی نہ ہوتی

قصیدۂ مؤلف

محمدؐ کی گر روشنائی نہ ہوتی — تو دو جگین بالکل ضیائی نہ ہوتی
محمدؐ کی گر بادشاہی نہ ہوتی — تو ہمنے یہ عزت بھی پائی نہ ہوتی
نہ ملتا اگر تم کو دین محمدؐ — تو ظلمت سے بالکل رہائی نہ ہوتی
نپاتے کبھی ہم یقین رتبہ اعلیٰ — نبیؐ کے جو در کی گدائی نہ ہوتی
شفیع الورا گر نہ ہوتے محمدؐ — تو دوزخ سے بیشک رہائی نہ ہوتی

شفاعت کے مختار ہوتے نہ احمدؐ / تو جنت مین ہرگز رسائی نہوتی
رسول خدا گر تولد نہوتے / کبھی اپنی مشکلکشائی نہوتی
نہ پاتا اگر عکس نور محمدؐ / تو مرات مین بالکل صفائی نہوتی
کبھی راہ دین پر نہ گمراہ آتے / اگر ذات احمدؐ جو آئی نہوتی
وسیلہ نہ ملتا اگر مصطفےٰ کا / کبھی اپنی حاجت روائی نہوتی
نہوتا تیرا شعر اسطور حافظ / جو حب نبیؐ دلمین آئی نہوتی

قصیدہ سنی

محمدؐ کی گر شان آئی نہوتی / تو دوزخ سے جانو رہائی نہوتی
محمدؐ کی پہلے دوہائی نہوتی / تو جانو خدا کی خدائی نہوتی
زمین پر جو پیدا نہوتے محمدؐ / کسی کی یہان جبہ سائی نہوتی
تولد نہ مکے مین ہوتے محمدؐ / تو اسطرف قبلہ نمائی نہوتی
نبی دوسرے پیشوائی نکرتے / محمدؐ کی گر پیشوائی نہوتی
معاون اگر تم نہوتے محمدؐ / دو عالم کی حاجت روائی نہوتی
تجلی دو عالم کی ہوتی نہ ہرگز / تمہاری جو رونق فزائی نہوتی
نہوتا اگر ابتدا اے محمدؐ / تو کونین کی ابتدائی نہوتی
شفا بخش امراض احمدؐ نہوتے / تو ہر درد کی پھر دوائی نہوتی
محمدؐ کا گر عکس پڑتا نہ ہرگز / مہ و مہر مین روشنائی نہوتی
جو عیسیٰ کو فیض محمدؐ نہوتا / تو اسکو فلک پر رسائی نہوتی
جو مشکل مین حامی نہوتے محمدؐ / کسی کی بھی مشکلکشائی نہوتی
پہنچتی نہ گر خاک پائے محمدؐ / تو آئینے کو یہ صفائی نہوتی
ضلالت سے پھر راہ دین پر نہ آتے / اگر آپ کی رہنمائی نہوتی

دو عالم تھے محروم امرونہی سے
خدا کی قسم کیا ہی بہتر تہا سنئی
محمدؐ کی گر بادشاہی نہ ہوتی
جو ہم سے نبیؐ کی جدائی نہ ہوتی

مؤلف

ہاں مشتعلین اب فلک کی سلگاوینگے ہم بہی
ہر گز نہین محفل سے ہلینگے نہ چلینگے
کہتا ہے کہاں تک ہے تصور تیرا حافظ
ہر گز نہ خیال رخ دنیا کرین یارو
کیا ہو گیا گر ہند مین مدفن ہوا اپنا
مداح پیمبر ہین کوئی دن نہ کوئی دن
کوئی شاہ کوئی میر کہاتا ہے نگر ہین
ہین مدح سرا جنت اعلیٰ ہین خوشی سے
بھولین نہ کبھی نام محمدؐ کے ہین حافظ
اور چرخ سے مضمون پکڑلاوینگے ہم بہی
جبتک نہ زبان تیغ سی چمکاوینگے ہم بھی
کہتے ہین سخندان تجھے ازماوینگے ہم بھی
عشق شہ کونین مین جلجاوینگے ہم بھی
پہر یثرب و بطحی مین چلے جاوینگے ہم بھی
محبوب سے اللہ کے ملجاوینگے ہم بھی
خادم شہ کونین کے کہلاوینگے ہم بھی
مداحون کے ہمراہ چلے جاوینگے ہم بھی
مداح اسی نام سے کہلاوینگے ہم بھی

قصیدۂ ضامن

محمدؐ نور سبحانی محمدؐ فضل ربانی
محمدؐ جان جانان ست محمدؐ ماہ تابانست
محمدؐ مقصد اعلیٰ محمدؐ مطلب والا
محمدؐ مجمع خوبی محمدؐ شاہ محبوبی
محمدؐ واصل و ماہر محمدؐ عاشق و طاہر
محمدؐ مظہر عالم محمدؐ مفخر آدم
محمدؐ عارف رحمان محمدؐ واقف قرآن
محمدؐ اسم او احمدؐ محمدؐ را امکان سرمد
محمدؐ شاہ شاہانی محمدؐ لطف رحمانی
محمدؐ دین و ایمانست محمدؐ ظل یزدانی
محمدؐ را سخن بالا محمدؐ تاج سلطانی
محمدؐ عین مطلوبی محمدؐ مقصد جانی
محمدؐ باطن و ظاہر محمدؐ قرب حقانی
محمدؐ رحمت عالم محمدؐ شافع جانی
محمدؐ صاحب غفران محمدؐ ذات رحمانی
محمدؐ افضل مقصد محمدؐ ذکر شاہانی

محمدؐ صاحب رحمت محمدؐ اشرف خلقت | محمدؐ ضامن امت محمدؐ عفو عصیانی
محمدؐ عالم جامع محمدؐ وحی راسامع | محمدؐ راسخن لامع محمدؐ لفظ قرآنی
محمدؐ قبلۂ حاجت محمدؐ کعبۂ مقصد | محمدؐ ضامن خلقت محمدؐ جسم نورانی

مؤلف

محمدؐ نور ایمانی محمدؐ اہل احسانی | محمدؐ فیض سامانی محمدؐ یار ربانی
محمدؐ باعث آدم محمدؐ مفخر آدم | محمدؐ از ہمہ اکرم محمدؐ راز پنہانی
محمدؐ فاضل وافضل محمدؐ کامل واکمل | محمدؐ از ہمہ اول محمدؐ نور یزدانی
محمدؐ اول وآخر محمدؐ باطن وظاہر | محمدؐ طیب وطاہر محمدؐ ظل سبحانی
محمدؐ معنی قرآن محمدؐ گوہر ایمان | محمدؐ واقف پنہان محمدؐ شاہ شاہانی
محمدؐ شافع امت محمدؐ کاشف ظلمت | محمدؐ مورد رحمت محمدؐ عفو عصیانی
محمدؐ مخزن ایمان محمدؐ سرور ذیشان | محمدؐ شاہ این وآن محمدؐ فضل ربانی
محمدؐ ختم پیغمبر محمدؐ معدن انور | محمدؐ ہادی ورہبر محمدؐ ماہ تابانی
محمدؐ رحمت برہان محمدؐ مصدر احسان | محمدؐ دافع بہتان محمدؐ حفظ ایمانی
محمدؐ شاہ انس وجان محمدؐ گلشن ایمان | محمدؐ حافظ ایمان محمدؐ جان جانانی

قصیدۂ عبد

بے چین کیا مجھکو رسول عربی نے | دل چھین لیا ہاشمی و مطلبی نے
ہیں تیر سے لگتے میری سینے میں شب وروز | غربال کیا دل میرا عشق نبوی نے
او عشق تو ہی آکے ذرا راہ نما بن | گھبرایا نہایت مجھے اب مضطربی نے
سینے کو جلاتا ہے خیال رخ مصحف | سیپارۂ دل کردیا پنہان ضربی نے
کچھ کہہ نہیں سکتا ہوں کہ جو ہے میری حالت | افتادہ کیا خاک پہ درد قلبی نے
جو حضرت عشق آکے ہوئے دلمیں جگہہ گیر | تن پھونک دیا آلی ہی آتش قربی نے

ہے عشق مین اور عقل مین ہر روز لڑائی
بے جان کیا اس ضرب دو ضربی نے

جلوا دیا دانستہ میری جانکی جان کو
لو کا دیا اکبار ہی سوز جگری نے

سنتا ہول قیامت سی میرا دل جو شوش
فرزدائی شفاعت دیا شور حشری نے

دیدار نبی قبر مین ہوتا ہے یقیناً
آگاہ کیا مجھکو میری بے بصری نے

اب عبدل دل وجانسی ہی موت کا خواہان
آجب سی خبر دی ہوا وسی بے خبری نے

مؤلف

حشر مین نفسی نفسی کہین سب نبی اور کہین مصطفےٰ امتی امتی
خوف محشر سے لرزینگے اسدم سبھی اور کہین مصطفےٰ امتی امتی
باپ بیٹکو اپنے نہ پہچانے وہان بلشفاعت کی خواہان رہین سب وہان
بولین سارے نبی الامان الامان اور کہین مصطفےٰ امتی امتی
آ بمیدان محشر حیات النبی دیکھکر امت مجرمین کو سبھی
غرق بحر گنہ مین بنوحہ گری اور کہین مصطفےٰ امتی امتی
دیکھکر نار دوزخ کو سب انس و جان اور بل ساکنان زمین و زمان
جز و کل نفسی نفسی کہین سب وہان اور کہین مصطفےٰ امتی امتی
دن قیامت کا جسوقت ہوگا بپا آوینگے جز و کل جبکہ پیش خدا
لب سے ہراک کی نفسی کی نکلے صدا اور کہین مصطفےٰ امتی امتی
نفسی نفسی کا بازار جب ہوگرم تب خدا ہی رکھے وہان ہراک کی شرم
انبیا سب کہین یا خدا اکرم اور کہین مصطفےٰ امتی امتی
کیا ہی امت پہ ہیگا نبی کا کرم بھرا امت خدا سے کہے دمبدم
کر تو امت پہ میری خدا یا رحم اور کہین مصطفےٰ امتی امتی
بخشوا اپنی امت کو اللہ سے باغ فردوس مین لے بڑی جاہ سے

سب کو لے جائینگے وہ بصد چاہ سے اور کہین مصطفیٰ امتی امتی
خوش ہو اب دل سے اے حافظ بینوا تجھکو ایسا وسیلہ خدا نے دیا
سب ہی کہینگے نبی نفسی محشر مین آ اور کہین مصطفیٰ امتی امتی

قصیدۂ سنی

یا رسول اللہ حمایت کیجیے
ہم غریبون پر عنایت کیجیے
تم شفیع المذنبین ہو بالیقین
عاصیون کی اب شفاعت کیجیے
جو ہین معصوم ازل وہ پاک ہین
مستحق ہم ہین کرامت کیجیے
یہ دعا فضل و کرم سے یا نبی
آپ مقرون اجابت کیجیے
جز تمہارے کون ہے میرا رفیق
روز محشر مین رفاقت کیجیے
نور بخشش سے منور دل میرا
آپ اے شمع کرامت کیجیے
گمرہان دین کو تم یا نبی
جادۂ حق کی ہدایت کیجیے
آپ تو ہو رحمۃ للعالمین
عاصیون پر مت ملامت کیجیے
فضل سے چشم دل سنی کو اب
بخشش کحل بصارت کیجیے

مؤلف

یون سب نبی ہین میری پیمبر کے سامنے
ذرے ہون جیسے مہر منور کے سامنے
آتا ہے کون شافع محشر کے سامنے
سب سرنگون ہین میرے پیمبر کے سامنے
شاہو نسے نہین غرض نہین شاہی سے مجھکو کام
لایا ہون عرض شافع محشر کے سامنے
تدبیر کر رہا ہون شب و روز مین مگر
چلتا نہین ہے زور مقدر کے سامنے
سیراب کر دین گر مجھے آب جمال سے
مشکل یہ کیا ہے ساقی کوثر کے سامنے
جسکو کہ چاہا اسکو غنی تم نے کر دیا
مشکل یہ کیا ہے تم سے تو نگر کے سامنے
مداح آپ کا ہون مجھے بخشوا ئیے
آؤنگا جب مین خالق اکبر کے سامنے

اے رہنماے حشر تمہیں جانتا ہوں مین
نفسی کہینگے سارے بنی آپ امتی
اعمال کی ہر اک کوئی پاویگا وہان سزا
حافظ مدینہ پاک پہ چل چھوڑ ہند کو

تم رہبری کرو میری داور کے سامنے
ناچار ہو گا ہر کوئی محشر کے سامنے
کچھ چل سکیگا زور نہ دفتر کے سامنے
اور بیٹھ آنجناب کے اب در کے سامنے

مؤلف

مکانپر پاکہ مسجد مین جو کوئی محفل جماتا ہے
فرشتے رحمت حق اس مکانپر لیکے اوترتے ہین
یہان روح رسول سید الثقلین آتی ہے
کہا حضرت نے بس مجھپر شفاعت اُسکی ہے لازم
یقین نار جہنم سرد ہوگی واسطے اُسکے
جسے انکار بزم مصطفےٰ سے ہوگیا یارو
کہین گوشہ مین آکر بیٹھتا ہے منہہ چھپا اپنا
صدا سنکر درودنکی دل اوسکا ایسا جلتا ہے
یہ کیسی ہے عنایات خدا اید سنو دیکھو
جہالت سے عداوت جو کرے دین محمد مین
شفیع المذنبین سید پیمبر ہین یقین برحق
درود پاک پڑھتے ہین تمامی شاد یقین خوش ہو
رسول اللہ سے جسکو محبت ہے وہ اے یارو
ادب سے بیٹھو دوزانو درودین بھیجو احمد پر
اٹھو تعظیم کو سب مل درودونکو قصیدہ اب

یقین وہ زاد عقبیٰ کے تئین اپنے کماتا ہے
جہان پر ذکر مولود النبی پڑہنے مین آتا ہے
نزول رحمت حق سے مکان کیا جگمگاتا ہے
جو کوئی سر کے بل در محفل میلاد آتا ہے
بُلاکر سامعینونکو جو موقع سے بٹھاتا ہے
لہابی منکر و مرتد جہان مین وہ کہاتا ہے
لہابی جب کہین مولود کی مجلس مین جاتا ہے
کہ جیسا نان پڑتا یہ قیمہ کڑ کڑ اتا ہے
جدہر جاتا لہابی ہے ادہر ذلت اٹھاتا ہے
یہان رخنہ بڑہاتا ہے یقین وہ رنج پاتا ہے
ارے او ناصحا کیا آنکر مجھہ کو ڈراتا ہے
زبان پر میری جب نام رسول اللہ آتا ہے
مبارک نام کے سنتے ہی دلمین تھہراتا ہے
لہابی جو کہ ہے مرتد وہ سنکر منہہ چھپاتا ہے
یہ حافظ بیکس و کمتر کھڑا ہو کر سناتا ہے

مؤلف

در سے ملا دو او کملی والے　　روضہ دکھا دو او کملی والے
کبتک رہین ہم فرقت ہین قبلہ　　اب تو بلالو او کملی والے
مشتاق ہین ہم اپنا خدارا　　چہرہ دکہا دو او کملی والے
ہمکو کہان ہم کس روسے پاوین　　اپنا پتا دو او کملی والے
یثرب ہین اپنے اے شاہ والا　　ہمکو جگہہ دو او کملی والے
گمراہ ہین ہم راہِ مدینہ　　سیدہی بتا دو او کملی والے
اپنے مدینے ہین ہمکو شاہا　　للہ جا دو او کملی والے
ہم پر خطا ہین محشر ہین ہمکو　　بس بخشوا دو او کملی والے
ہم مجرمونکو کر عرض رب سے　　جنّت دلا دو او کملی والے
جز مدح خوانی بس دلسے میرے　　سب کچہہ بھلا دو او کملی والے
دونون جہانین حافظ کو اپنے　　اب آسرا دو او کملی والے

قصیدۂ ادب

بطحی دکہا دو او کملی والے　　یثرب ہین جا دو او کملی والے
آباد کردو اللہ کا گہر　　دل کی دوا دو او کملی والے
بے گور عاصی اور بے کفن ہے　　دامن اڑہا دو او کملی والے
قدرت کا جلوہ ہووے نمایان　　رخ گرد کہا دو او کملی والے
پہر میری دلکو ہووے کشاکش　　ابرو ہلا دو او کملی والے
ہم عاصیون کو محشر مین اپنا　　اب آسرا دو او کملی والے
یہ التجا ہے ہم عاصیون کی　　بس بخشوا دو او کملی والے

لطف و کرم سے ہان اس ادب کو
حق سے ملا دو او کملی والے

نہ تھے حضرت محمد مصطفیٰ تو کچھ نتھا پہلے ۔ مؤلف ۔ بشر تھا نہ ملایک تھے نتھا کچھ بھی بنا پہلے
نہ تہا ارض و سما تھے یہ نہ کچھ اسکی سوا پہلے

خدا عاشق ہوا جسدم محمد کو کیا پیدا ۔ کیا پھر نور اپنے سے یہ لبس نور علی پیدا
رہے ہین عاشق و معشوق یہ دو ایکجا پہلے

بنا موتی مین رکہا پہر اوسے طاؤس کیصورت ۔ بٹھایا پہر اوسے شجر یقین پر از رہ شفقت
کیا ستر ہزار اوسنے برس تسبیح ادا پہلے

جبا کا بعد اوسکے پہر کیا اک آئینہ پیدا ۔ رکہا طاؤس کے آگے اوسے پہر لاکے وہ مولا
شباہت اپنی جب طاؤس نے دیکہا ذرا پہلے

نہایت خوبرو اپنے کو جب طاؤس نے پایا ۔ خدائے پاک سے اپنے اسیدم پہر تو شرمایا
کیا پہر پنجگانہ وہ وہین سجدہ ادا پہلے

نظر جسدم کیا خالق نے اوس نور معلی پر ۔ پسینا اور پسینا ہو گیا وہ شرم سے اکثر
اوسیدم دوستو سر سے عرق اوسکے گرا پہلے

فرشتے عرق سے اوسکے ہوئے ایدوستو پیدا ۔ ہوا ہے چرخ چہرے کے عرق سے انکے پہر برپا
قلم اور عرش و کرسی لوح تہا نہ کچھ بنا پہلے

عرق سے سینے کے ہوگئے تمامی انبیا علما ۔ عرق سے ابرو کے ہوگئے تمامی مشتہر صلحا
غرض سب کچھ ہوا پر اوسنے نا کچھ بہی ہوا پہلے

انہونکی ثنا یکن اللہ نے لولاک فرمایا ۔ انہونکے وصف مین الصا جو قرآن ہی آیا
کرے حافظ ثنا کیا خود خدا نے کر چکا پہلے

مؤلف

واللہ وہ ہمارا نبی ذو الکرام ہے ۔ ہر سر بلند جسکا بنا رام رام ہے
ورد زبان ہے انس و ملک جنکے روز و شب ۔ کیا ہی عجیب سرور عالم کا نام ہے

اللہ رے نہ تمسا ہوا ہے نہ ہو یگا　　عرش بریں پہ آپ کا چرچا مدام ہے
ارض وسما پہ جتنی ہے مخلوق یا نبیؐ　　ہر جزو کل کے منہہ پہ تمہارا ہی نام ہے
دونون جہان مین آپکی شاہی ہے یا رسولؐ　　وہ کون ہے جو آپ سا خیرالانام ہے
جبریلؑ کی بھی تاب نتھی جا سکے وہان　　جسجا جناب آپ کا ادنیٰ مقام ہے
وہ رتبہ حق نے آپکو بخشا ہے یا نبیؐ　　جبریلؑ سا فرشتہ تمھارا غلام ہے
مجلس جہان پہ آپکی ہوتی ہے وعظ کی　　پڑہتا ہر ایک آکے درود وسلام ہے
پڑہتا ہے سنگدل بھی درود آپ پر بدل　　صل علیٰ کہ آپکا بیٹھا وہ نام ہے
آتے ہین شوق و ذوق سے محفلین معتقد　　شیطان کو مار کہتے ہین سونا حرام ہے
ہر سامعین سنتے ہین دوزانون بیٹھ کے　　ہر مدح خوانکی بزم مین اک دہوم دہام ہے
ہوتا ہے ایک طرف تحیت کا غلغلہ　　ایک طرف آہ واہ کا ہر دم کلام ہے
اس بینوا کی عرض یہ تمسے ہے یا رسولؐ　　ق　　اور دلمین ذوق وشوق یہی صبح وشام ہے
یثرب مجھے ملے تو سبھی کچھ مجھے ملے　　دنیائے دوں سے کام نہ دولت سے کام ہے
دونون جہان مین آبرو میری بنا رکھو　　حافظ جناب آپ کے در کا غلام ہے

قصیدہ بندہ فانی

باعثِ خلق جہان ذات رسول عربی　　والی کون ومکان ذات رسولِ عربی
عرش عالی پہ بلا باتین کیا خود معبود　　ہین خدا کے میہمان ذات رسول عربی
گر نہ وہ ہوتے نہ ہوتا کوئی ہرگز پیدا　　ہے یقین جان جہان ذات رسول عربی
کون ہے ایسا بتا دو کہ جسے سایہ نہو　　نور ذاتِ رحمان ذاتِ رسول عربی
گر نہ وہ ہوتے نہوتا کوئی ہرگز پیدا　　ہے خدائی کی نشان ذات رسولِ عربی
دین وایمان بھی ملا بخششِ عصیان بھی ہوئی　　ہے سراسر احسان ذات رسول عربی
طور موسیٰ کو ہوا انکو ہوا عرشِ علیٰ　　وہ کہان اور یہ کہان ذات رسول عربی

ملک کی شاہی کی باعث تھی سلیمان ایک شاہ — ہین شہنشاہ شہان ذات رسول عربی
نوحؑ طوفان سے بچی اور جو تھے ساتھی اونکی — ہے شفیع دوجہان ذات رسول عربی
کشتی امت عاصی کو کہو کیا ہے غم — کشتیبان جبکہ ہو ہان ذات رسول عربی
بندۂ فانی کو للہ وہان پہنچا دے — جلوہ آرا ہین جہان ذات رسول عربی

مؤلف

گوہر بحر سخا فریاد ہے — منبع فیض و عطا فریاد ہے
پر خطا ہین ہم کو بخشا لیجیے — یا شہِ خیر الورا فریاد ہے
دولت دین سے مجھے کر دو غنی — مخزن سرّ خدا فریاد ہے
حشر مین رسوا نہونے دیجیے — عاجزونکے پیشوا فریاد ہے
ہجر مین دل آپکے بے چین ہے — او میرے حاجت روا فریاد ہے
دولت دیدار ہو جاوے حصول — نور ذات کبریا فریاد ہے
تم سوا اب کون لے میری خبر — اے حبیب کبریا فریاد ہے
شرم رکھہ لیجے ہماری حشر مین — مالکِ ہر دوسرا فریاد ہے
سرّ حق سے ہمکو کر دیجے خبر — واقف رمز خدا فریاد ہے
مجھکو دوزخ مین بچانے دو شہا — او میرے مشکلکشا فریاد ہے
حشر مین کوثر عطا فرمایئے — اے مہِ جود و عطا فریاد ہے
درد عصیان مین ہے حافظ مبتلا — دافع رنج و بلا فریاد ہے

قصیدہ وفا

محرم سرّ ربی تو ہے رسول عربی — کوئی مرسل ہے برابر نہ تیری کوئی نبیؐ
تیری نعلین ہوئین تاج سر عرش برین — فخر کونین ہے تو اے شہ عالی نسبی
حق نے سب نبیونکے اعجاز عطا تجھکو کئے — تو وہ ہے صاحبِ اعجاز محمدؐ لقبی

کیون نہ جہک جائین سر اہل جہان تیری طرف
ہے تو ای قبلہ دین کعبۂ حاجت طلبی

رونق افزا ہوئے معراجکو جب سرورِ دین
آقدمبوس ہوا آپ کا ہر ایک نبی

بولے عیسیٰ جو ملاقات ہوئی احمدؐ سے
امتی آپکا ہون ای شہ امی لقبی

باغ جنت کو زمین پر ہو جسنے دیکھا
دیکھے وہ روضۂ شاہ مدنی و عربی

فرش سے آپکے دی عرش کو نسبت مین نے
سخت نادم ہون بڑی مجھسے ہوئی بے ادبی

لائے ایمان محمدؐ پہ یہ سب خوش ہو کر
گبر و ترسا و یہود دی یمنی و حلبی

پہر بو بکرؓ و عمرؓ اور پئے عثمانؓ و علیؓ
ہون مین ناچار کرو لطف رسول عربی

پہر حسنینؓ عطا شربت دیدار کرو
جب دم نزع ہو یا شاہ مجھے تشنہ لبی

ہمکو محروم نکرا اپنے شفا خانے سے
ہم ہین بیمار گنہ تجھسے ہے درمان طلبی

در پہ شاہان جہان نکے نہ وفا جائیگا
وہ گدا آپ کا ہے ایشہ عالی حسبی

قصیدۂ عبد

عشقِ نبیؐ مین کر دے فنا ہو عشق نبیؐ ہو عشق نبیؐ
مجھکو یا ربا حفا ہو عشق نبیؐ ہو عشق نبیؐ

بس مجھ سے مت پوچھو یارو دل جلتا ہے دل جلتا ہے
درکار نہین کچھہ اسکے سوا ہو عشق نبیؐ ہو عشق نبیؐ

دل جلتا ہے جو ہر ہر دم بس مجھکو غنیمت اے یارو
جز یاد محمدؐ کر نہ کیا ہو عشق نبیؐ ہو عشق نبیؐ

عاشق تو بہت ہین صل علیٰ پر کمتر سب سے ہون مین اک
بھولا ہون خودی کو آگے کیا ہو عشق نبیؐ ہو عشق نبیؐ

عشق مین اونکے ہون بے چین کیون نہ کہو نہین جد حسینؓ
مطلوب یہی ہے صبح و مسا ہو عشقِ نبیؐ ہو عشقِ نبیؐ

یا مولا عشق محمدؐ مین مداح رہے دن اور رات
یہ عبد سدا یہ عبد سدا ہو عشق نبیؐ ہو عشق نبیؐ

مؤلف

حُبِّ جہان سے دلکو عزیزو اٹھائیے
اور عشق مصطفےٰ مین دل اپنا لگائیے

وہ کام کرے جسمین کہ عقبیٰ بخیر ہو
دولت کو بیکے چولہے کی اندر جلائیے

ہر آن اور ہر دم و ہر لحظہ مومنو
خوف عذاب قبر سے آنسو بہائیے

امید مغفرت کی جو رکھتے ہو دوستو
تو سر خدا کے رہبر و اپنا جھکائیے

غفلت مین جو کہ سوتے ہین شیطان کی مرید
ٹھوکر لگا کے دین کی اونکو جگائیے

اور بر خلاف دین نبیؐ جو ہین واعظو
پھر کر انہو نکو کلمۂ طیّب پڑہائیے

اور جو کہ وہابی مرتد جہول ہین
نعت رسول پڑہکے اونہین بھی سنائیے

آجاوین راہ راست پہ شاید کہ وہ سبھی
محفل مین اونکو بھیجکے شقہ بلائیے

گھبرا کے اوٹھکے بھاگین نہ محفل سے وہ کہین
نرمی سے واعظو اونہین واعظ سنائیے

بعد از سلام مومنو پڑہکر کے فاتحہ
خوشبو گلاب و عطر کی انکو سنگھائیے

بہتر یہی ہے بلکہ اسمین ہے بہتری
دنیائے دو ن سے دلکو نہ حافظ لگائیے

مؤلف

آج سلطان زمان رحلت ہوئے
افتخار انس و جان رحلت ہوئے

رو رو کہتے تھے صحابان نبیؐ
سرور کون و مکان رحلت ہوئے

جنکی تہا لولاک آیا شان مین
وہ شہنشاہِ زمان رحلت ہوئے

رحمت عالم تہا جنکا کہ لقب
وہ نبیؐ آخر زمان رحلت ہوئے

جن سے کار دین کو تھی تقویت
وہ امام دوجہان رحلت ہوئے

نور سے تہا جنکے سب روشن جہان
وہ مہ امن و امان رحلت ہوئے

دونون عالم مین پھی غل تھا بپا ۔۔۔ شافع کل انس وجان رحلت ہوئے
حشر اوسدن ہوگیا تھا اک بپا ۔۔۔ جبکہ وہ صاحب اماں رحلت ہوئے
کب ہو حافظ سے رقم اسکا بیان ۔۔۔ آہ وہ شمع جہان رحلت ہوئے

قصیدہ اخضر

جناب غوث صمدانی محی الدین جیلانی ۔۔۔ بہار باغ ایمانی محی الدین جیلانی
چراغ فیض و احسانی محی الدین جیلانی ۔۔۔ ظہور خاص حقانی محی الدین جیلانی
تمہارا حسن عالی سب بیان کسطرح وہ ہوا ب ۔۔۔ تمھین ہو یوسف ثانی محی الدین جیلانی
قیامت مین جو دہشت سے پشیمان ہوی آفت سے ۔۔۔ کرو وہان مشکل آسانی محی الدین جیلانی
تمہارا روضۂ اطہر دکھا دو جلد ای سرور ۔۔۔ ہوئی فرقت مین حیرانی محی الدین جیلانی
خدایا رحم کر ہمپر گناہو نسے بچا یکسر ۔۔۔ طفیل راز پنہانی محی الدین جیلانی
تمہاری یہان عنایت ہو وہان ہمکو حمایت ہو ۔۔۔ تمھین ہو قرب حقانی محی الدین جیلانی
تمہاری ذات ہی عالی کرین کیا وصف ہم خاکی ۔۔۔ ملک کرتے ثناخوانی محی الدین جیلانی
کری یہ ذکر روز و شب نہوی اسکو کچھہ مطلب ۔۔۔ تمہاری مین جو ہو فانی محی الدین جیلانی
خدا تک کب رسائی ہو نہ جبتک فیض عالی ہو ۔۔۔ کلید سر انسانی محی الدین جیلانی
خزانے سے تمہاری اب تمنا ہی یہ روز و شب ۔۔۔ ہماری ہوی مہمانی محی الدین جیلانی
اخیر وقت ایمان ہو عذاب حشر آسان ہو ۔۔۔ طفیل اسم نورانی محی الدین جیلانی
ہماری عرض ہی ہر دم یہ تمسی ای شہ عالم ۔۔۔ قیامت مین رکھو بانی محی الدین جیلانی
نہووی دو جہان مین غم زبان پر جسکے ہو ہر دم ۔۔۔ محی الدین جیلانی محی الدین جیلانی
تمہارے نام کی صدقے کرو تم دور اب ہمسے ۔۔۔ ہوا اور حرص نفسانی محی الدین جیلانی
میرے سرور میرے بہتر میرے خوشتر مرے برتر ۔۔۔ میسر ہو امن و امانی محی الدین جیلانی
فضائل آپکے حضرت بیانکی ہے نہین طاقت ۔۔۔ ہو تم محبوب سبحانی محی الدین جیلانی

گدا ہے یہ شہ اختر تمھارا رحم ہو اسپر | تمھین ہو شمس نورانی محی الدین جیلانی

قصیدۂ وفا

غوث اعظم ہے قطب ربانی | قطب عالم ہے غوث صمدانی
زمرۂ اولیا مین لاثانی | ہے بلاشبہہ شاہ جیلانی
اسداللہ کا ہے وہ دلبند | خلق حسنہ مین ہے حسنؓ ثانی
بلبل سدرہ اسکی گلشن مین | کرتا ہے شوق سے غزل خوانی
باغ فردوس اوسکا روضہ ہے | جسکی رضوان کرے ہے دربانی
دیکھکر اوسکی تیغ صولت کو | زہرہ مریخ کا ہوا پانی
مثل خورشید سب پہ روشن ہے | فیض والطاف قطب ربانی
ورد اسمائے غوث اعظم سے ق | دور ہوتی ہے سب پریشانی
مطلب دل برآتے ہین فی الفور | ہوتی ہے مشکلون کی آسانی
منہہ پہ جب خاکپائے غوث ملی | ہوگیا روئے ماہ نورانی
منتظر ہون تمہاری رویت کا | شکل دکھلاو شاہ جیلانی
اپنی کشتی کو کچھہ نہین دہشت | ناخدا ہین حبیب سبحانی
مہربان ہین سدا مریدون پر | ذرہ پرور ہین پیر جیلانی
حشر مین جائے دیجے زیر علم | چاہتا ہون یہ غوث صمدانی
عبد قادر وفا دل وجان سے | ہے ثنا خوان شاہ جیلانی

قصیدۂ خلق

سراپا نور رحمانی محی الدین جیلانی | کمال حسن ربانی محی الدین جیلانی
بیان ہو کسطرح رتبہ تمہارا ایشہ عالم | ہو تم محبوب سبحانی محی الدین جیلانی
کواکب اولیا سارے ہین بیشک دریقین حضرت | تمھین ہو ماہ تابانی محی الدین جیلانی

علومِ ظاہر و باطن عطا ہی سب تمہین حق سے   تمہارا ہی کہان ثانی محی الدین جیلانی
تمہاری قلب کے اوپر کیا ظاہر خدانی سب   جو ہے اسرار قرآنی محی الدین جیلانی
مقامِ لطف واعلیٰ نہ آوے فہم مین ہرگز   کہ ہم ہین بندہ نفسانی محی الدین جیلانی
بیان مدح مین عاجز تمہاری ہین سبھی عالم   ہو مجھ سے کیا ثنا خوانی محی الدین جیلانی
ہمارے دلمین آتا ہے یہی ہر وقت ہر لحظہ   کرین جان تمپہ قربانی محی الدین جیلانی
الٰہی روز شب ہمکو یہی ہے آرزو دکھلا   مبارک روی نورانی محی الدین جیلانی
ہوا و حرص دنیا کو مٹا کر ہم سے الیسر ور   کرو اپنے پہ تم فانی محی الدین جیلانی
توجہ ہو ہمارے پر تمہاری روز و شب شاہا   کھلے تا سترِ انسانی محی الدین جیلانی
غلام مین تمہارے ہے یہ خلق عاجز بخشش   تصدق سے رکھو بانی محی الدین جیلانی

مؤلف

خدا کے خاص ہین دلبر جناب غوث صمدانی   یقین ہین معدن گوہر جناب غوث صمدانی
خدا نے آپکا رتبہ تمامی اولیاؤن سے   کیا ہے خوب فاضلتر جناب غوث صمدانی
ہوئی آسان مشکل اوسکی فضلِ حقتعالیٰ سے   پکارا جسنے خوش ہو کر جناب غوث صمدانی
بچا وہ نار دوزخسے ہوا وہ قابلِ جنت   نثار اجان جو تمپر جناب غوث صمدانی
جو خدا مومنین یا حضرت تمہارے ہو گیا داخل   رہا دو جگ مین وہ خوشتر جناب غوث صمدانی
مجھے بھی اپنا خادم اب بنالو یا شہ جیلان   میری ہے آرزو اکثر جناب غوث صمدانی
مجھے بغداد مین اپنے بلا لو یہ تمنا ہے   نہ پھیرنے دو مجھی در در جناب غوث صمدانی
مشرف ہو کے مین وہانسے رہون جاکر مدینہ مین   کرون مین حج خوشی ہو کر جناب غوث صمدانی
مدینے سے نہ مجھکو ہند مین پھر کر خدا لاوے   یہی ہے آرزو اکثر جناب غوث صمدانی
تمہارا عشق ہے مجھکو میری جان ہے فدا تمپر   رکھو نظرِ رحم مجھپر جناب غوث صمدانی
بچاؤ نار دوزخ سے تمہارا ہون تمہارا ہون   میں حافظ مدح خوان کمتر جناب غوث صمدانی

قصیدے ہادر بیان اعجاز رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم

ہین محمد صبور رراہ نما
ہے روایت محمد عربی
آئے ایک روز فاطمہؓ کے گھر
بھوکہ مجھکو لگی ہے نبیکو نام
فاطمہؓ روکے بولین زار ونزار
تین فاقے ہوئے ہین تمپہ بہم
سیر آٹا رہا تھا گھر کے اندر
ابتک حسنؓ حسینؓ کو بابا
آج آٹا وہ ہوگیا ہے تمام
صبح سے ابتک آپکے پیارے
چھوٹے چھوٹے نواسے آپکے اب
حال یہ سنکے فاطمہ کا تمام
ایک یہودی سے جاکے پوچھا تب
اس یہودی نے بولا حضرت کو
پانی بھر دو جو ہوکے تم سرور
راضی ہوکر کے ویسی حالت سے
کھینچے جب پانچ ڈول دین کر شاہ
ڈول پانی مین گر گیا جدم
مارا حضرتکو ایک طمانچہ جب

ہین محمد شکور شکر خدا
تین دن سے نہ کھائی تھے کچھہ بھی
بولے فاقہ ہے تیسرا مجھپر
جوکہ حاضر ہو مجھکو لادے طعام
ہین تصدق ہون تم پہ سوسو بار
ہمپہ گذرے ہین چار دن پیہم
کیاکرون عرض اوسکا حصہ کر
تھوڑا تھوڑا پکا کے ہین نے دیا
ہان مگر ایک رہا خدا کا نام
بلبلاتے ہین بھوکہ کے مارے
تلملاتے ہین بھوکہ کے بسبب
پلٹے وہان سے رسول عالی مقام
مجھکو مزدوری کچھہ بتادے اب
ایسی مزدوری ہے قبول کرو
دیوں ہر ڈول کو مین چار کھجور
بھرتے تھے پانی سخت دقت سے
رسی ٹوٹی وہان سے بس ناگاہ
اوس یہودی کو آیا غصہ بہم
سرخ گال ہوگیا نہایت تب

گال اپنا پکڑ اسی حالت
آئے گھر فاطمہؓ کے تب حضرت

بولی تب فاطمہؓ اے بابا جان
کیا ہے حالت تمہاری کیجے بیان

آپنے جب سنائے حال اکبار
روئین تب فاطمہؓ نے ڈاڑہین مار

اوس یہودی کی مان نے سن یہ بیان
بولی بیٹے سے ہو خفا اُس آن

جانتا نہین کہ یہ محمدؐ ہین
سرورِ انبیائے امجد ہین

بولی بیٹے سے اپنے اے کمبخت
تونے یہ کیسی کی خطا ہے سخت

وہ خدا کے رسول برحق ہین
رحمتِ عالمین برحق ہین

انکو مارا بڑا اگناہ کیا
یعنے اپنے کو تو تباہ کیا

ایسے صابر پہ تونے جبر کیا
دکھہ دیا تونے اوسنے صبر کیا

جو وہ چاہے سو کر سکے فی الحال
لیکن آیا نہ اُسکو اور خیال

بد دعا کا نہ کچھہ خیال کیا
اپنی رحمت کو کام فرمایا

بد دعا کا اوسے جو ہوتا خیال
تیرا کیا جانے کیسا ہوتا حال

جب یہودی کو آیا خوفِ خدا
خوف سے دل مین اپنے کانپ اٹھا

ہاتھہ پہنچے سے اپنا کاٹ لیا
وہان سے حضرت کے روبرو آیا

پہلے وہ ہاتھہ اپنا نذر کیا
بعد ازان عرض کی کہ اے آقا

میری تقصیر تم معاف کرو
دل کو میری طرفسے صاف کرو

مین نہ واقف تہا یا رسول اللہؐ
اسلئے یہ گنہ ہوا واللہ

سنکے فرمایا اوس سے حضرتؐ نے
متقبل بارگاہِ عزت نے

مین نے لے کی معاف تیری خطا
تجھہ کو ایمان حق کریگا عطا

ہاتھہ اوسکا کٹا ہوا لیکر
رکھا حضرتؐ نے اسکے پہنچے پر

ہاتھہ پہنچے سے دینا ہی تہا ملا
حق تعالیٰ نے اسکو بخشی شفا

ہاتھ آگے سے ہو گیا بہتر
طاقت آئی وہ ہاتھ کے اندر

تب یہودی وہ صدق سے ناگاہ
بول اٹھا لا الہ الا اللہ

پڑھکے کلمہ بصدق احمدؐ کا
یعنے اوس پاک ذات امجد کا

دونون مان بیٹے کیا کہون اُس آن
ہوگئے دل سے صاحب ایمان

میری بھی آج یا رسولِ خدا
فضل سے اپنے کیجے معاف خطا

دست قدرت کٹا ہوا ہے میرا
اسمین طاقت دو تم برائے خدا

اور جماعت کو بھی تمھاری یاد
مدح خوانی کا شوق ہووے زیاد

اور سنّی کی یہ دعا ہو قبول
اور مقاصد تمام اسکے حصول

ختم کر اب یہان سے اے سنّی
فاتحہ پڑھ زبان سے اے سنّی

معجزۂ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

ہین نبیؐ مصطفٰے حبیبِ خدا
ہین محمدؐ امام ہر دوسرا

کوئی اُن سا ہوا نہ ہوئیگا
خاتم الانبیا ہین شاہ ہدا

لکھتا اک معجزہ ہون انکا عجب
دوستو دل لگا سنو تم اب

ایک روایت ہی برمحل افضل
کوئی صحاب نبیؐ سے ہے یہ نقل

ایک اندھا یہودی تہا کافر
سخت دشمن نبیؐ کا تہا ظاہر

تہا عدوئے نبیؐ وہ مرد شقی
بغض رکھتا تہا اپنے دلمین خفی

یعنے اسطور تہا عدوئے نبیؐ
نام احمدؐ جو کوئی لیتا کبھی

مارتا تہا اوسے خفا ہو کر
دور کرتا اوسے جفا کر کر

دل مین اوسکے حسد نہایت تہا
نام کسکو نہ لینے دیتا تھا

بلکہ ایسی اوسے عداوت تھی
جاتے جس راہ سے تہے آپ نبیؐ

روز کر کر جمع نجاست کو — راہ مین انکی ڈالتا ہر سو
اوسکو ہر روز کام تھا یہ سدا — دینا تکلیف مصطفیٰ کو بسا
اوسکو لڑکی تھی ایک بڑی عاقل — اور بڑی قابلہ بڑی فاضل
یعنے وہ پارسا نہایت تھی — خوبصورت و نیک سیرت تھی
جان و دل مصطفیٰ پہ کرتی فدا — عشق احمدؐ تھا اوسکے دلمین سدا
الغرض اسکا باپ تھا بدتر — اس لئے اسکا رکھتی خوف و خطر
حال دل اس سے اپنا رکھتی نہان — کوئی پوچھے تو کر نہ سکتی بیان
اپنا والد ہے جان کر وہ سدا — اوسکی خدمت بجان کرتی ادا
ایکدن کا ذکر ہے اے یارو — باپ اسکا گیا جو یک شب سو
پاکے لڑکی نے تب وہین فرصت — آئی خدمت مین دوڑ کر اسوقت
ق
دیکھہ روئے نبیؐ بسا خوش ہو — کہی یا مصطفیٰ حکم ہو تو
جاؤن اپنے مکان کو مین اب — نکلی پاکر رضا خوشی ہو تب
آئی باہر نکل وہ حجرے سے — دیکھی نعلین مصطفیٰ مین پڑے
دوڑ کر اونکو سر پہ رکھی اٹھا — اور لگی چومنے خوشی ہو با
کبھی سر پر اٹھا کے رکھتی تھی — کبھی آنکھو نپہ اونکو ملتی تھی
کبھی سینے پہ انکو رکھہ لیتی — کبھی رخسار پر اُنہین ملتی
الغرض اُس سے خاک لی تھوڑی — اور نعلین پھر وہین رکھہ دی
رکھکے نعلین خاک لے خوش ہو — آئی تب جلد اسگھڑی گھر کو
دیکھتی کیا کہ باپ سویا ہے — خواب غفلت مین ہوش کھویا ہے
خاک نعلین لے کے وہ لڑکی — اپنے والد کے آنکھو نمین ڈالی
ہوگئی اُسکی آنکھین تب روشن — صبح کو جب اٹھا ہے وہ دشمن

دیکھتا کیا کہ ہو گیا بینا ۔ دل مین اپنے کہا کہ وا عجبا
پوچھا لڑکی کو اپنے بلا ۔ مین ان آنکھونکی کچھہ نہین کی دوا
میری آنکھو روشنائی اب ۔ کسطرح آگئی تو کہہ مطلب
بولی لڑکی خدا کی قدرت ہے ۔ خاکپائے نبی کی دولت ہے
شب کو مین خدمت نبی مین جا ۔ خاک نعلین لائی تھوڑی اُٹھا
ڈالی آنکھون مین آپکی مین نے ۔ اوس سبب بخشی ہے شفا حق نے
سنکے اتنا سخن غضب ہو کر ۔ تیز سکین ہاتھہ مین لیکر
دونون آنکھین نکال پھینکدیا ۔ بولا لڑکی سے کیسی کی ہے دغا
جسکو دشمن مین جان کا جانون ۔ خاکپا اوسکی آنکھہ مین ڈالون
یہ عقل سے بعید ہے بولا ۔ دونون آنکھین نکال کر پھینکا
اپنی قدرت سے وہ خدائی زمان ۔ دونون آنکھین اوسے دیا پھر وہان
پھر بھی اوسنے نکال پھینکدیا ۔ اسطرح تین مرتبہ وہ کیا
الغرض چوتھی بار ہوکے خفا ۔ قصد جو مین نکالنے کا کیا
آئی تب غیب سے ندا اسکو ۔ کیون اے جاہل نہین سمجھتا تو
میرا محبوب ہے نبی اکرم ۔ ہمنے اسکو کیا شفیع امم
گر قیامت تک اپنی آنکھین سدا ۔ تو نکالیگا اور کریگا جدا
خاک نعلین پاکی برکت سے ۔ تجھہ کو بینا کرون نئے سر سے
کفر کی راہ چھوڑ ہو بینا ۔ دہو دے اب دلسے اپنے تو کینا
اوسنے جو غیب سے سنی یہ صدا ۔ اوسکا دل خوف حق سے کانپ گیا
اوسنے بغض و حسد سے دل دہویا ۔ اور سر سے جہالپن کھویا
تب رسول خدا کے آدر پر ۔ عاجزی سے گرا قدم اوپر

کہہ اوٹھا لا الٰہ الا اللہ
تم ہو برحق نبیؐ رسول اللہ

اوسکے سب خویش و اقربا بارے
جان اپنی رسولؐ پر وارے

سب نے ایمان لائے احمدؐ پر
پڑھکے کلمہ بصدق خوش ہوکر

معجزہ حافظ اب ہوا تمام
بھیج حضرت پہ تو صلوٰۃ و سلام

معجزۂ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم من تصنیف طالب

کہون ایک قصہ نبیؐ پاک کا
کہ جسکو خلعت ہے لولاک کا

کہ یکدن محمدؐ تھے یارونکے سات
مدینے کی مسجد مین کرتے تھے بات

کہ ویسے مین ایک فاختہ اوسگھڑی
لرزتی بہ پیش نبیؐ آ پڑی

عجب ہوکے پوچھے محمدؐ نے تب
لرزتی پڑی ہے سو ہے کیا سبب

لرزتی پڑی ہے تو کیون غم سے منے
کہ دم لینے طاقت نہین تجھہ منے

کہی فاختہ یا رسولؐ خدا
کیا باز نے مجھہ کو گھر سے جدا

ہوے تین دن گھر سے ویران ہون
سبب باز کے مین پریشان ہون

میرے دو بچے ہین نہین کچھہ خبر
بجز رب رکھے کون اون پر نظر

بچون کے مین نکلی تھی چارے کیتین
یہ کہانے لگا مجھہ بچارے کی تین

اسی دکھہ سے گذرے مجھے تین روز
نہین چھوڑتا باز پیچھا ہنوز

نجانون بچے کرنے کیا ہونگے وہان
رسولؐ خدا مجھہ پہ ہو مہربان

مین ہوتی تو بچون کی لیتی خبر
نبیؐ دور کردو یہ میرا خطر

میرے سینے مین بھرکے آیا وبال
کہ مان بن رہین بچین کیون شادحال

محمدؐ مین تم پر سے قربان ہون
میرا جی بچالو مین حیران ہون

میرا جی ہے قربان بس آپ پر
ہو تم باپ مان سے مہربان تر

ندو باز کو یا رسول خدا
سبب آپ کے جگ ہویدا ہوا
کہے تب نبیؐ سے یہ احوال سب
یہ سنتے ہی آ باز حاضر ہوا
کہا باز نے پھر نبیؐ سے یہ راز
کہ یہ فاختہ دید و مجھکو نکال
پھرا تین دن سے ہین جنگل جنگل
میرے دو بچے بھوکہ سے ہین علیل
جو پاؤن ہین یہ فاختہ اسگھڑی
نبیؐ تب کہے کہ یہ تیرا اشکار
کہ او سنے کیا ہے میرا آسرا
کہا باز نے ای نبیؐ الکمال
کیا جانور ایک دوجے کا قوت
محمدؐ نے بولے تب اس باز کو
برائے خدا فاختہ دے مجھے
کہا گوشت ہین اور رکھا تا نہین
کہے باز کو پھر نبیؐ کائنات
کہے پھر سیر اگوشت دیتا ہون لے
کہا باز نے بات یہ ہے قبول
چھری تیز تب کر کے ثابت ہوئے
بدن پر نظر کر ہر ایک جا میرے

جو دوگے تو اعضا کریگا جدا
نہ تم سا نبیؐ کوئی پیدا ہوا
کہ ایسا ہوا مجھہ پہ رنج و تعب
چھپا تہا سو ایکبار ظاہر ہوا
کر و یا نبیؐ اب مجھے سرفراز
میرا بھو کھہ سے ہے پریشان حال
یکایک یہ آئی کہین سے نکل
غرض اسکا شاہد ہے ربّ جلیل
مین کہا وَن بچون کو لجاوَن ابھی
تجھے مین بھلا دیوَن کیون ایکبار
سو مین اُسکو کیون دیوَن تجھہ کو بھلا
قرآن مین دیا ہے خبر ذوالجلال
وہ سبحان حی الذی لا یموت
میری بات سُن آج شہباز تو
بہت گوشت دیتا ہون مین اب تجھے
شکار یہ لیئے بن مین جاتا نہین
و لے نین قبولا وہ حضرت کی بات
غرض فاختہ کے تئین چھوڑ دے
او ڑے بس اسیدم خدا کے رسول
کہے باز کو پاس آ تو میرے
وہ دو ن گوشت جو تجھکو اچھا لگے

کہا باز نے اسگھڑی یون پکار
دیو گوشت تم اپنے منہہ کا مجھے
چھری جب لگائے نبیؐ گال کو
کہے بوبکرؓ تو میرا گوشت لے
کہا باز نے سُن ابو بکرؓ کو
کہے پھر عمرؓ گوشت دیتا ہون مین
کہا باز نے انکو تم چپ رہو
سو عثمانؓ کہے باز کی تئین جتنا
کہا باز پھر کر یہ عثمانؓ کی تئین
کہے تب یہ مولا علیؓ نے پکار
کہا اون کو خاموش پھر باز نے
پیچھے شاہ حسنؓ اور حسینؓ امام
یہ ہم دونون بہائیکا تو گوشت لے
کہا باز نے نین ہے بس کس سے کام
بران پھر نبیؐ نے چھری لیکے ہات
کہان کا تجھے لحم درکار ہے
کہا باز نے اے رسولؐ خدا
اگر گوشت رخسار کا دیو تم
چھری جب نبیؐ گال کے تئین لگائے
پکڑ کر کے ہاتھ اُن کا منت کیا
کہا یون محمد تو پیارا نبیؐ
صلی اللہ علیہ وسلم

سنو بات میری شہِ ذی وقار
تو یہ فاختہ آج جی سے بچے
کئے غل یہ یارون نے آرو برو
غرض نام احمدؐ کا تو چھوڑ دے
کہ گوشت آپکا مین نہ لونگا کبھو
میری بات سن باز فی الحال تین
میری بات مین کچھہ بھی تم نا کہو
میرا گوشت لے بات ست کر ذرا
تمھارا کبھی گوشت لونگا نہین
میرا گوشت لے بات سُن ایکبار
لگا گوشت منگنے نبیؐ کے کنے
کہے باز کو سُن ہمارا کلام
تو اب دعوئے فاختہ چھوڑ دے
نبیؐ گوشت بن گوشت سب کا حرام
کہے باز سے آ ادھر سُن لے بات
مجھے جلد کہہ دے جو کچھہ کار ہے
میری آرزو ہے یہی مدعا
تو مقصد میرا ہوے سارا ختم
تو وہ باز اڑ کر کہا واے واے
بہت واسطے بھی خدا کے دیا
ازل سے تو برحق ہمارا نبیؐ

کہ مین عزرائیل باز ہون یا نبیؐ
نبیؐ نے کہے کہ بدل رنگ آ
کہا حکم رب یون ہوا جلد جاؤ
سخاوت تمہاری کو اب آزمائے
سخی بہت ہوگئے ہین دنیا منے
سچا تو محمدؐ سچا تو نبیؐ
درود اور صلواۃ بولو ہم
کرو یاد طالب کو ہر صبح و شام

ہوا جبرئیل فاختہ سا ابھی
جو آئے یہان ہو کسو کام کیا
سخاوت محمدؐ کی اب آزماؤ
نہ تمسا سخی کوئی دنیا مین پائے
ولے گوشت اپنا دیا نبیؐ نے
سچا نام تیرا نجات الغنی
نبیؐ کا پڑھو کلمہ تم دمبدم
درود بر محمدؐ علیہ السلام

معجزہ در نعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معہ نظم و نثر

اللھم صل وسلم وبارک علیہ

روایت ہی کہ آنحضرت محمدؐ مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز مکان مین تشریف رکہتے تہے کہ اتنے مین ایکمرد کافر جناب پاک محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیخدمت مین آکر عرض کرنے لگا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس فدوی کا ایک معروضہ ہے حضرت نے فرمایا بیان کرو سنے کہا یا حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک لڑکی میری نہایت حسین اور خوبصورت مانند آفتاب کے تھی قضا کار طفلی مین دنیا سے طرف عالم جاودانی کے سفر کر گئی اگر آپ اپنے لطف و کرم سے اوسکو زندہ فرماوین تو ہم سب آپ پر ایمان لاوین اور کلمہ طیب سے مشرف ہووین

قصیدہ

تم ہو سبھو نکے پیشوا تم ہو شہنشاہ امم
تشریف لائے ہی یہان روشن ہوا سارا جہان

تمسا ہوا کوئی نہین دنیا مین ای عالی ہمم
ہے ذات اقدس آپکی بحر سخا ابر کرم

ایک معجزہ اس شاہ کا یعنے عرب کے ماہ کا
ہے ایک روایت دوستو سب دل لگا اسکو سنو
ایک روز بیٹھے تھے نبی آیا یہودی مدعی
ایک حال کرتا ہون بیان سنئے بدل شاہ جہان
یعنے تھی اک لڑکی میری اور خوبرو جسکی کبھی
بیٹھیں یہان ہم صبر سے اوسکو اٹھاؤ قبر سے

لکھدے رسول اللہ کا تا ہو وے تو صاحب نعم
اللہ کو حاضر گنو جسکا ہے ہم سب پر کرم
تسلیم کر کر با ادب بولا کہ ای شاہ امم
گر آپ ہو سچے نبی تو دور کر دو میرا غم
ثانی نہ دیکھا حسن مین وہ چل بسی سوئے عدم
ایمان ہم سب آپ پر لاوین پڑھین کلمہ بہم

نثر

جب یہ سخن حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا زبان معجز بیان سے فرمایا کہ اے شخص آ اور اپنی لڑکی کی قبر بتا وہ شخص اس فرمان کو سنتے ہی آپکو قبر پر لے گیا اور عرض کی کہ میری لڑکی کی یہی قبر ہے اور یہان دفن ہے

نظم

سنکے سخن وہ شاہ دو عالم
اوس شخص سے یون فرمائے حضرت
اوس کی قبر کی بتلا نشانی
سنکر چلا وہ حضرت کو لیکر
کرنے لگا وہ گریہ و زاری
مت کر تو اپنے دلکو پریشان
اوسکو تسلی دے بولے حضرت

نکلے مکان سے ہو شاد و خرم
چل تو ہمارے اب ساتھ اس دم
کس جا پر ہے دیکھین ذرا ہم
اور قبر کے پاس پہنچا وہ جسدم
بولے اوسے پھر سلطان عالم
حکم خدا سے زندہ کرین ہم
اب تو نہ کھا کچھ اسکا ذرا غم

نثر

آپنے اوس مرد کو تسلی دیکر قبر کے پاس تشریف لے گئے اور فرمایا ای بندی خدا کی اگر تجھکو دنیا مین آنے کی خواہش ہے تو ابھی حکم خدا سے زندہ کرتا ہون

یہ سنکر لڑکی نے جواب دیا یا شفیع المذنبین یا رحمۃ للعالمین آپ مجھکو زندہ مت کیجیئے گا اگر زندہ کروگے پھر آخر مرنا ہے اس موت نے کسیکو نہ چھوڑا ہے نہ چھوڑے گی اب بہر خدا موت کی سختی مین نہ ڈالو

نظم

دیئے اوسکو تسلی بولے کیون غمخوار ہے	وہ چاہے جلا دے مارے خود مختار ہے
جا قبر پر اوسکی فرمایا اے سرو چمن	اب دیکھہ ذرا حکمت عجب اسرار ہے
حضرت نے اوسے فرمایا اگر چاہے دنیا	کرتا ہون ابھی مین زندہ تجھے اکبار ہے
سنکر وہین فرمان شہ دین لڑکی نے	بس حال کیا خدمت مین یون اظہار ہے
گر زندہ کرو دنیا مین مجھے بادشاہ دین	پھر موت مجھے کب چھوڑے آخر کار ہے
اب بہر خدا سونید و لحد مین مجھکو نہین	خواہش ہے نہین اوٹھنے کی مجھے زنہار ہے

نثر

بعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اگر تو قبر سے باہر نہ نکلے گی تو تیرے مان باپ کب ہدایت پاوینگے اور کب ایمان لاوینگے تب اوس لڑکی نے جواب دیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھہ کو اونسے کچھہ کام نہین نہ اونکے دین سے مطلب نہ اونکے اعمال سے کام نہ اونکی خوشی سے فائدہ مین زندگی مین آپ پر ایمان لاچکی ہون جب اوس لڑکی کے باپ نے یہہ بات سنی غبار دل کا سب دہو کر کہنے لگا تم برحق شفیع المذنبین ہو تم برحق خاتم المرسلین ہو اور خویش و اقارب معہ اطفال روبرو آکے کہنے لگے اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمد عبدہ ورسولہ

نظم

گویا ہوئے پھر یون سرور آوے نہ گر تو نکلکر	مان باپ تیرے برادر لاوین کب ایمان ہم پر
عرض وہ پھر کی نبی سے مجھکو نہ مطلب کسی سے	مان باپ ور کیا سبھی سے کام نہین مجھے سراسر

دنیا مین پھر نہ بلاؤ مجھ کو نہ زندہ بناؤ ۔ پردہ دوئی کا اٹھاؤ آپ ہو امت کے رہبر

باپ نے سن یہ سخن کو بولا یہ شاہ زمن کو ۔ یعنی شہ ذو المنن کو تم ہو مقرر پیمبر

کفر کی سب راہ چھوڑا دل کو ہر اک سو سے موڑا ۔ کلمہ نبی کا پڑھکے بولا لایا مین ایمان تمپر

بھیجین درود دین نہ کیون ہم اونپہ جو مین شاہ علم ۔ تا ہو نہ ہم کو کبھی غم اور بخشدے ہمکو داور

حافظ ہے کمتر تمہارا اوسکو نہ چھوڑو خدارا

حشر مین یہی ہے سہارا آپہی کا اے میرے سرور

معجزۂ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کر ترحم یا خدا خیر الوریٰ کے واسطے ۔ بخشدے مجھکو محمدؐ مصطفیٰ کے واسطے

کر عنایت میری دونون جہانکے شاہ کی ۔ یا الٰہی دے مجھے الفت رسولؐ اللہ کی

دے ابوبکر و عمر عثمان کی بھی الفت مجھے ۔ دے علی مرتضیٰ کے عشق کی دولت مجھے

گرچہ عصیانکا بڑا ہی میری سر پر بار ہے ۔ پر میری ستار ستاری تجھے درکار ہے

یون روایت ہی کہ ایکدن ساتھ لیکر اپنے یار ۔ بوجہل آیا نبیؐ کے پاس سوئے کوہسار

کوہ پر اس سنگدل نے چڑھکے حضرت سے کہا ۔ ہو اگر سچے نبیؐ یہ معجزہ دیجے دکھا

گرچہ ہینگے اس جبل کے ذی نہایت سنگ سخت ۔ پر یہانسے اسطرح کا ہووے اک پیدا درخت

اوسکی جڑ سونیکی ہو یا حضرت خیر الانام ۔ ڈالیان چاندیکی ہووین جابجا اوسمین تمام

ہون زمرد کے وہ پتے اسطرح سبز یکے سات ۔ ہو طراوت جسم کو جس سے کہ اے والا صفات

پھل لگے اب اسمین ایسا جسمین ستر رنگ ہون ۔ دیکھتے ہی جسکو سب عاقل جہانکے دنگ ہون

یہ بھی بر لاؤ ہماری آپ حضرتؐ امید ۔ خوبصورت جانور بیٹھا ہو اک اوسپر سفید

آپکا کلمہ پڑہے اور وہ کہے تمکو رسولؐ ۔ پھر کرونگا مین مقرر دین حضرتکا قبول

سنکے یہ اوس سے رہی خاموش شاہ انبیاء ۔ کہتے تھے اپنے وہ دلمین دیکھیے ہوتا ہی کیا

سنتے ہی حیران ہوئے پھر حضرت خیر البشر یون کہے میرے خدا قادر ہے تو ہر چیز پر
اتنے مین روح الامین نے آ کے حضرت سے کہا ای محمدؐ ای نبی ای دو جہان کے پیشوا
یون کہا حق نے نہ تو غمگین ہو سن اے حبیبؐ ہم کرینگے معجزہ یہ بھی تیرے حق مین نصیب
بولے حضرت کوہ سے نیچے اتر آ دیکھ لے تو میرے مالک کی قدرت کا تماشا دیکھ لے
کوہ سے بوجہل نیچے آیا جسدم دوستو دیکھتی تھی خلق سوئے کوہ باہم دوستو
معجزہ سے پھٹ گیا وہ کوہ جسدم ایکبار اک درخت اس کوہ سے ایسا ہوا پھر آشکار
جڑ تو تھی سونے کی اسکی ڈالیان چاندی کی سب اور زمرد کے وہ پتے سبز رنگت کی عجب
وہ شجر تہا خوشنما اے دوستو اس ڈھنگ کا یعنے تہا اسمین ہویدا اک پھل بھی ستر رنگ کا
جانور بیٹھا تھا اسپر اک سفید اے مومنین کلمہ توحید کہتا تہا بصدق الیقین
ہاتھ پر حضرت کے آ بیٹھا تو حضرت نے کہا کون مین ہون کون ہین ہون تو ہی مجھکو جانتا
جانور وہ اسطرح بولا باآواز بلند تم رسول حق ہو بیشک تم شفیع ارجمند
تم امام المتقین ہو تم شہ ہر دوسرا تم اگر پیدا نہ ہوتے کچھ نہ کرتا کبریا
جسنے پیدا راہ کی تجھ احمدؐ مختار سے داخل جنت ہو اور بچ گیا وہ نار سے
اور بچا جو آپ پر ایمان لایا یا رسولؐ جو پھرا تمسے کیا نار جہنم کو قبول
جب ہوا یہ معجزہ ظاہر بفضل کبریا سات سو نے کلمہ توحید دل سے پڑھ لیا

پر ابوجہل آپ پر ایمان نہ لایا دوستو
معجزیکو سحر اور جادو بتایا دوستو

معجزہ

حافظ تو نہ کر قصد ادہر اور ادہر کا لکھ حمد خدا پہلے کہ ہے کار اجر کا
اور حمد خدا بعد تو لکھ نعت پیمبرؐ من بعد تو لکھ معجزہ جابرؓ کے پسر کا

ہیگی یہ سنو صاحبو راوی سے روایت — تہا کہتے ہین ایک روز کہین وقت فجر کا
دعوت کے ارادے سے گیا نزد پیمبر — اور آیا وہین لیکے حکم فخر بشر کا
لاکے ذبح کردیا ایک بکری کا بچہ — اور اوسکو پکایا بھی بہت خوب ہنر کا
بچون نے یہ تب حضرت جابرؓ کے جو دیکھا — مذبوح کیا باپ نے بچہ جو بقر کا
یہ کھیل سمجھہ دونون برادر نے کہے یون — اے بہائی چلو کہلین ہم اس ہی قدر کا
مذبوح کرون آپکو مین آپ میرے کو — جسطرح کیا باپ نے خالق کی نذر کا
یہ کہکے بڑے بہائی نے چھوٹے کو سُلایا — اور تن سے جدا کر دیا سر نور بصر کا
بس دوڑی وہین حضرت جابر کی بی بی — یہ دیکھی ہے جو حال وہان اپنے پسر کا
بچہ جو ڈرا اور وہین خوف سے بہاگا — ماڑی سے گرا نیچے وہین پیر جو سر کا
گرتے ہی کیا عالم فانی سے وہ رحلت — تب مان کو بہت رنج ہوا اپنے پسر کا
بچون کو وہین حضرت جابر نے چھپایا — تا حال خبر ہووے نہ حضرت کو پسر کا
سُن پاوینگے گر آپ یہ بچون کی حقیقت — کہاوینگے نہ کہانے کو کہ ہے کار خطر کا
اس تہوڑے سے عرصہ مین شہنشاہ دوعالم — کر قصد جو آئے ہین وہ جابر ہی کے گہر کا
آتے ہی وہین آپکے جلدی سے دُہلا ہاتھہ — لا رکھے ہین کہانا جو پکایا تہا ہنر کا
چاہے تہے کہ کچھہ اس سے کرین کہانا تناول — بس اتنے مین جبریلؑ کیا ذکر ادہر کا
یہ بعد سلام آپکو خالق نے کہا ہے — معلوم بھی کچھہ حال ہے جابرؓ کے جگر کا
تم اپنے قرین بچون کو جابر کے بلا لو — اور کہا وا اونہین ساتھہ لے وہ کہانا ہنر کا
یہ کہکے گئے حضرت جبریلؑ وہان سے — سُنکر یہ بڑا رنج ہوا اونکے پسر کا
تب آپنے بولا کہ کہو حضرت جابرؓ — بچے ہین کہان آپکے کیا حال ہے گہر کا
تب حضرت جابرؓ نے کہا اے شہ عالم — معلوم نہین حال مجھے اونکے مرکا
یا شاہ کرو آپ تو کہانیکو تناول — حضرت نے کہے حکم ہے خالق کی ادہر کا

ہمراہ لے تم بچھو نکلے تین کھائے کھانا
یہ سنتے ہی جابرؓ نے کہا حال پسر کا

حضرت نے کہا آپکے فرزند کہان ہین
جابر نے دکھائے وہین تب کپڑے کو سر کا

گریان ہوئے تب دیکھتے ہی سرور عالم
باقی نہ رہا نام خوشی کے جو اثر کا

از حکم خدا ایسے مین نازل ہوئے جبریلؑ
اور بولے دعا کیجئے ہین وقت فکر کا

یہ سنتے ہی اللہ سے حضرت نے دعا کی
اللہ نے غم کھو دیا جابر کے جگر کا

اُٹھہ بیٹھے وہین فضل سے اللہ کے دونون
تب آپ پڑھے وہانپہ دوگانہ ہے شکر کا

اور ساتھہ ہین لے حضرت جابرؓ کی جگربند
کھائے ہین وہین کھانا وہ خالق کی نذر کا

کھانا نیکے تینین کھاکے روانہ ہوئے حضرت
کر حق سے دعا آپ نے رستہ لیا گھر کا

بخشا تہا دعا مین یہ اثر آپ کی حق نے
ہے سبکو خبر حال یہ جابرؓ کے جگر کا

یارب تو یا ربنا از بہر محمدؐ
صدمہ نہ ذرا مجھپہ ہو کچھہ نار سقر کا

سب بخشدے حافظؔ کے گناہونکو الٰہی
مدّاح ہے وہ دل سے شہ جن وبشر کا

معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم من تصنیف جنسیر

الصلواۃ اے سایۂ پروردگار
السلام اے شافع روز شمار

معجزہ نادر سنو اے دیندار
ایکدن حضرت رسول کردگار

اپنی بیٹی کے مکان پاک مین
لے گئے تشریف کو وہ شہسوار

دیکھتے کیا ہین کہ رکھہ چولہے پہ دیگ
فاطمہؓ روتی ہین جون ابر بہار

دیکھکر پوچھے ہین زہرا سے رسولؐ
کیا پکاتی کیون ہو روتے زارزار

بعد تسلیمات کے زہراؓ کہین
بھوکہہ سے حسنینؓ ہین اب بیقرار

تین دن گذرے کہ کچھہ کھائے نہین
دیگ خالی مین چڑہائی اشکبار

تاکہ ہو تسکین ان دونون کے تئین
عرض حضرت سے کئے تب فاطمہؓ
وہان سے حضرتؐ نے لئے جنگل کی راہ
تھے وہ جنگل مین کھجورونکے درخت
اوسکے تئین فرمائے ہین حضرت رسولؐ
وہ کہا جھاڑون کے تئین پاین اگر
شکر و مصری سے شیرین تر کھجور
سنکے اوس سے ڈول ورسّی کو لے
تر بتر وہان کی زمین سب کر دئے
لیکن آخر وقت رسّی ٹوٹ کر
بے ادب ہو کر لیا رسّی کو چھین
اور کہا جا جلد میرے پاس سے
ایک شارہ جو کئے پانی کے تئین
ڈول دیکر لے کھجورین مزد مین
سب کے تئین تقسیم کرو وہ مقتدا
اب سنو مرد یہودی کی خبر
اسقدر حیرت ہوئی اسکے تئین
اوسکے ملنے کے لئے اس جا یہود
آکے دیکھے اوسکی حالت ہے عجب
وہ کہا دیکھا عجائب ماجرا
آگے آنے کے ہمارے اے یہود

مین نے یہ حیلہ کری ہون اختیار
سنکے حضرت بھی ہوئے ہین اشکبار
کوئی نہ تھا ہمرہ پیادہ یا سوار
تھا یہودی ایک بیٹھا مالدار
چاہتا مزدور گر کرتا ہون کار
سیند کر کوئے سے ڈالے بے شمار
تجھکو مین دیتا ہون مزدوری مین یار
کھینچ پانی رحمت پروردگار
آن مین حضرت رسولؐ با وقار
ڈول کوئے مین گرا ہے ایکبار
وہ یہودی کچھہ نہ آیا اسکو عار
کچھہ نہ فرمائے اوسے عالی تبار
اوپر آیا ڈول بس بے اختیار
فاطمہؓ کے گھر مین آئے نامدار
آپ بھی کھائے ہین کچھہ عالی وقار
جب گئے حضرت وہ بیٹھا شرمسار
مثل پارہ تھا تڑپتا بیقرار
معتبر آئے ہین اوس دم تین چار
آہ کرتا اور روتا سر کو مار
دیکھتا کیا نا سنا ہون ایکبار
ایک یہان آیا تھا مرد باوقار

کہ مین عزرائیل باز ہون یا نہی
نبی نے کہے کہ بدل رنگ آ
کیا حکم رب یون ہوا جلد جاؤ
سخاوت تمہاری کو اب آزمائے
سخی بہت ہوگئے ہین دنیا منے
سچا تو محمد سچا تو نبی
درود اور صلواۃ بولو ہم
کرو یاد طالب کو ہر صبح و شام

ہوا جبرئیل فاختہ سا ابھی
جو آئے یہان ہو کسو کام کیا
سخاوت محمدؐ کی اب آزماؤ
نہ تمسا سخی کوئی دنیا مین پائے
ولے گوشت اپنا دیا نبین کنے
سچا نام تیرا اجابت النبی
نبی کا پڑہو کلمہ تم دمبدم
درود بر محمد علیہ السلام

معجزہ درنعت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم معہ نظم ونثر

اللہم صل وسلم وبارک علیہ

روایت ہی کہ آنحضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز مکان مین تشریف رکہتے تہے کہ اتنے مین ایک مرد کافر جناب پاک محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کیخدمتمین آکر عرض کرنے لگا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس فدوی کا ایک معروضہ ہے حضرت نے فرمایا بیان کراوسنے کہا یاحبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایک لڑکی میری نہایت حسین اور خوبصورت مانند آفتاب کے تھی قضا کار طفلی مین دنیا سے طرف عالم جاودانی کے سفر کر گئی اگر آپ اپنے لطف وکرم سے اوسکو زندہ فرماوین تو ہم سب آپ پر ایمان لاوین اور کلمۂ طیب سے مشرف ہووین

قصیدہ

تم ہو سبھو نکے پیشوا تم ہو شہنشاہ امم
تشریف لاتے ہی یہان روشن ہوا سارا جہان

تمسا ہوا کوئی نہین دنیا مین ای عالی ہمم
ہے ذات اقدس آپکی بحر سخا ابر کرم

ایک معجزہ اس شاہ کا یعنے عرب کے ماہ کا
ہے ایک روایت دوستو سب دے لگا اسکو سنو
ایک روز بیٹھے تھے نبیؐ آیا یہودی مدعی
ایک حال کرتا ہون بیان سنئیے بدل شاہ جہان
یعنے تھی اک لڑکی میری اور خوبرو جسکی کبھی
بیٹھیں یہان ہم صبر سے اوسکو اٹھاؤ قبر سے
لکھدے رسول اللہ کا تا ہووے تو صاحب نعم
اللہ کو حاضر گنو جسکا ہے ہم سب پر کرم
تسلیم کرکر با ادب بولا کہ ای شاہ امم
گر آپ ہو سچے نبیؐ تو دور کر دو میرا غم
ثانی نہ دیکھا حسن مین وہ چل بسی سوئے عدم
ایمان ہم سب آپ پر لاوین پڑھین کلمہ بہم

نثر

جب یہ سخن حضرت محمدؐ مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنا زبان معجز بیان سے فرمایا کہ اے شخص آ اور اپنی لڑکی کی قبر بتا وہ شخص اس فرمان کو سنتے ہی آپکو قبر پر لے گیا اور عرض کی کہ میری لڑکی کی یہی قبر ہے اور یہان دفن ہے

نظم

سنکے سخن وہ شاہ دو عالم
اوس شخص سے یون فرمائے حضرت
اوس کی قبر کی بتلا نشانی
سنکر چلا وہ حضرت کو لیکر
کرنے لگا وہ گریہ وزاری
مت کر تو اپنے دلکو پریشان
اوسکو تسلی دے بولے حضرت
نکلے مکان سے ہو شاد و خرم
چل تو ہمارے اب ساتھ اسدم
کس جا پر ہے دیکھین ذرا ہم
اور قبر کے پاس پہنچا وہ جسدم
بولے اوسے پھر سلطان عالم
حکم خدا سے زندہ کرین ہم
اب تو نہ کہا کچھ اسکا ذرا غم

نثر

آپنے اوس مرد کو تسلی دیکر قبر کے پاس تشریف لے گئے۔ اور فرمایا ای بندی خدا کی اگر تجھکو دنیا مین آنے کی خواہش ہے تو ابھی حکم خدا سے زندہ کرتا ہون

یہ سنکر لڑکی نے جواب دیا یا شفیع المذنبین یا رحمۃ للعالمین آپ مجھکو زندہ مت کیجیئے گا اگر زندہ کروگے پھر آخر مرنا ہے اس موت نے کسیکو نہ چھوڑا ہے نہ چھوڑے گی اب بہر خدا موت کی سختی مین نہ ڈالو

نظم

دئے اوسکو تسلی بولے کیون غمخوار ہے ... وہ چاہے جلاوے مارے خود مختار ہے
جا قبر پر اوسکی فرمایا اے سرو چمن ... اب دیکھہ ذرا حکمت عجب اسرار ہے
حضرت نے اوسے فرمایا اگر چاہے دنیا ... کرتا ہون ابھی مین زندہ تجھے ایکبار ہے
سنکر وہین فرمانِ شہ دین لڑکی نے ... بس حال کیا خدمت مین یون اظہار ہے
گر زندہ کرو دنیا مین مجھے باشاہ دین ... پھر موت تجھے کب چھوڑے آخر کار ہے
اب بہر خدا سونیدو لحد مین مجھکو یونہین ... خواہش ہے نہین اوٹھنے کی مجھے زنہار ہے

نثر

بعد رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا اگر تو قبر سے باہر نہ نکلے گی تو تیرے ماں باپ کب ہدایت پاوینگے اور کب ایمان لاوینگے تب اوس لڑکی نے جواب دیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھہ کو اونسے کچھہ کام نہین نہ اونکے دین سے مطلب نہ اونکے اعمال سے کام نہ اونکی خوشی سے فائدہ مین زندگی مین آپ پر ایمان لا چکی ہون جب اوس لڑکی کے باپ نے یہہ بات سنی غبار دل کا سب دہو کر کہنے لگا تم برحق شفیع المذنبین ہو تم برحق خاتم المرسلین ہو اور خویش و اقارب معہ اطفال روبرو آکے کہنے لگے اشہد ان لا الہ الا اللہ و اشہد ان محمدا عبدہ و رسولہ

نظم

گویا ہوئے پھر یون سرور آوے نہ گر تو نکلکر ... مانباپ تیرے برادر لاوین کب ایمان ہم پہ
عرض وہ پھر کی نبی سے مجھکو نہ مطلب کسی سے ... مانباپ ور کیا سبھی سے کام نہین کچھ سراسر

دنیا مین پھر نہ بلاؤ مجھ کو نہ زندہ بناؤ — پردہ دوئی کا اٹھاؤ آپ ہو امت کی رہبر
باپ نے سن یہ سخن کو بولا یہ شاہ زمن کو — یعنی شہ ذو المنن کو تم ہو مقرر پیمبر
کفر کی سب راہ چھوڑا دل کو ہر ایک سوسی موڑا — کلمہ نبی کا پڑھکے بولا لایا مین ایمان تمپر
بھیجین درود دین نہ کیون ہم اونپہ جو ہین شاہ عالم — تا ہو نہ ہم کو کبھی غم اور بخشدے ہمکو داور

حافظ ہے کمتر تمہارا اوسکو نہ چھوڑو خدارا
حشر مین یہی ہے سہارا آپہی کا ای میرے سرور

معجزۂ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

کر ترحم یا خدا خیر الوریٰ کیواسطے — بخشدے مجھکو محمد مصطفیٰ کیواسطے
کر عنایت پیروی دونون جہان کی شاہ کی — یا الٰہی دے مجھے الفت رسول اللہ کی
دے ابوبکر و عمر عثمان کی بھی الفت مجھے — دے علی مرتضیٰ کے عشق کی دولت مجھے
گرچہ عصیان کا بڑا ہی میری سر پہ بار ہے — پر میری ستاری ستار ہی تجھے درکار ہے
یون روایت ہی کہ ایکدن ساتھ لیکر اپنے یار — بوجہل آیا نبی کے پاس سوئے کوہسار
کوہ پر اس سنگدل نے چڑھکے حضرت سے کہا — ہو اگر سچے نبی یہ معجزہ دیجے دکھا
گرچہ ہینگے اس جبل کے ڈھ نہایت سنگ سخت — پر یہان سے اسطرحکا ہوئے اک پیدا درخت
اوسکی جڑ سونیکی ہو یا حضرت خیر الانام — ڈالیان چاندیکی ہو دین جابجا اوسمین تمام
ہون زمرد کے وہ پتے اسطرح سبز یکے سات — ہو طراوت جسم کو جس سے کہ ای والا صفات
پھل لگے اب اسمین ایسا جسمین ستر رنگ ہون — دیکھتے ہی جسکو سب عاقل جہان کے دنگ ہون
یہ بھی بر لاؤ ہماری آپ حضرت امید — خوبصورت جانور بیٹھا ہو اک وسپر سفید
آپکا کلمہ پڑھے اور وہ کہے تمکو رسول — پھر کرونگا مین مقرر دین حضرتکا قبول
سنکے یہ اوس سے رہی خاموش شاہ انبیاء — کہتے تھے اپنے وہ دلمین دیکھئے ہوتا ہے کیا

سنتے ہی حیران ہوی پھر حضرت خیر البشر ◦ یون کہے میرے خدا قادر ہے تو ہر چیز پر
اتنے مین روح الامین نے آکے حضرت سے کہا ◦ ای محمدؐ ای نبی ای دو جہان کے پیشوا
یون کہا حق نے نہ تو غمگین ہو میرے حبیبؐ ◦ ہم کرینگے معجزہ یہہ بھی تیرے حقمین نصیب
بولے حضرت کوہ سے نیچے اتر آ دیکھلے ◦ تو میرے مالک کی قدرت کا تماشا دیکھہ لے
کوہ سے بوجہل نیچے آیا جبدم دوستو ◦ دیکھتی تھی خلق سوئے کوہ باہم دوستو
معجزہ سے پھٹ گیا وہ کوہ جبدم ایکبار ◦ اک درخت اس کوہ سے ایسا ہوا پھر آشکار
جڑ تو تھی سونیکی اسکی ڈالیان چاندیکی سب ◦ اور زمرد کے وہ پتے سبز رنگت کی عجب
وہ شجر تہا خوشنما ایدوستو اس ڈھنگ کا ◦ یعنے تہا اسمین ہویدا اہل بھی ستر رنگ کا
جانور بیٹھا تھا اسپر اک سفید ای مومنین ◦ کلمہ توحید کہتا تہا بصدق الیقین
ہاتھہ پر حضرت کے آبیٹھا تو حضرت نے کہا ◦ کون ہین ہون کون مین ہون تو ہی مجھکو جانتا
جانور وہ اسطرح بولا باآواز بلند ◦ تم رسول حق ہو بیشک تم شفیع ارجمند
تم امام المتقین ہو تم شہ ہر دوسرا ◦ تم اگر پیدا نہوتے کچھہ نہ کرتا کبریا
جسنے پیدا راہ کی تجھہ احمدؐ مختار سے ◦ داخل جنت ہو اور بچ گیا وہ نار سے
اور بچا جو آپ پر ایمان لایا یارسولؐ ◦ جو پھرا تمسے گیا نار جہنم کو قبول
جب ہوا یہ معجزہ ظاہر بفضل کبریا ◦ سات سونے کلمہ توحید دل سے پڑھ لیا

پر ابوجہل آپ پر ایمان نہ لایا دوستو
معجزیکو سحر اور جادو بتایا دوستو

معجزہ

حافظ تو نہ کر قصد ادہر اور ادہر کا ◦ لکھہ حمد خدا پہلے کہ ہے کار اجر کا
اور حمد خدا بعد تو لکھہ نعت پیمبرؐ ◦ من بعد تو لکھہ معجزہ جابرؓ کے پسر کا

ہیگی یہ سنو صاحبو راوی سے روایت
تہا کہتے ہین ایک روز کہین وقت فجر کا

دعوت کے ارادیسے گیا نزد پیمبرؐ
اور آیا وہین لیکے حکم فخر بشر کا

لاکرکے ذبح کر دیا ایک بکری کا بچہ
اور اوسکو پکایا بہی بہت خوب ہنر کا

بچون نے یہ تب حضرت جابرؓ کے جو دیکہا
مذبوح کیا باپ نے بچہ جو بقر کا

یہ کہیل سمجہہ دونون برادر نے کہے یون
اے بہائی چلو کہلین ہم اس ہی قدر کا

مذبوح کرون آپکو ہین آپ میرے کو
جسطرح کیا باپ نے خالق کی نذر کا

یہ کہکے بڑے بہائی نے چہوٹے کو سُلایا
اور تن سے جدا کر دیا سر نور بصر کا

بس دوڑ ہی وہین حضرت جابر کی بی بی
یہ دیکہی ہے جو حال وہان اپنے پسر کا

بچہ جو ڈرا اور وہین خوف سے بہاگا
ماڑی سے گرا نیچے وہین پہیر جو سر کا

گرتے ہی کیا عالم فانی سے وہ رحلت
تب مان کو بہت رنج ہوا اپنے پسر کا

بچونکو وہین حضرت جابر نے چہپایا
تا حال خبر ہووے نہ حضرت کو پسر کا

سُن پاوینگے گر آپ یہ بچونکی حقیقت
کہاوینگے نہ کہانے کو کہ ہے کار خطر کا

اس تہوڑے سے عرصہ مین شہنشاہ دوعالم
کر قصد جو آئے ہین وہ جابر ہی کے گہر کا

آتے ہی وہین آپکے جلدیسے دُہلا ہاتھہ
لا رکہے ہین کہانا جو پکایا تہا ہنر کا

چاہے ہے تہے کہ کچہہ اس سے کرین کہانا تناول
بس اتنے مین جبریلؑ کیا ذکر ادہر کا

یہ بعد سلام آپکو خالق نے کہا ہے
معلوم بہی کچہہ حال ہے جابرؓ کے جگر کا

تم اپنے قرین بچونکو جابر کے بلا لو
اور کہا وا ونہین ساتہہ لے وہ کہانا ہنر کا

یہ کہکے گئے حضرت جبریلؑ وہان سے
سُنکر یہ بڑا رنج ہوا اونکے پسر کا

تب آپنے بولا کہ کہو حضرتِ جابرؓ
بچے ہین کہان آپکے کیا حال ہے گہر کا

تب حضرت جابرؓ نے کہا اے شہ عالم
معلوم نہین حال مجہے اونکے مر کا

یاشاہ کرو آپ تو کہانیکو تناول
حضرت نے کہے حکم ہے خالق کی ادہر کا

ہمراہ لے تم بچوں کے تین کہائے کہانا
یہ سنتے ہی جابرؓ نے کہا حال پسر کا
حضرت نے کہا آپکے فرزند کہان ہین
جابر نے دکہائے وہین تب کپڑے کو سر کا
گریان ہوئے تب دیکہتے ہی سرور عالم
باقی نہ رہا نام خوشی کے جو اثر کا
از حکم خدا ایسے مین نازل ہوئے جبریلؑ
اور بولے دعا کیجئے ہین وقت فکر کا
یہ سنتے ہی اللہ سے حضرت نے دعا کی
اللہ نے غم کہو دیا جابر کے جگر کا
اُٹھہ بیٹھے وہین فضل سے اللہ کے دونون
تب آپ پڑہے وہانپہ دوگانہ ہے شکر کا
اور ساتھ ہین لے حضرت جابرؓ کی جگربند
کہائے ہین وہین کہانا وہ خالق کی نذر کا
کہا نیکے تئین کہا کے روانہ ہوئے حضرت
کر حق سے دعا آپ نے رستہ لیا گھر کا
بخشا تہا دعا مین یہ اثر آپ کی حق نے
ہے سبکو خبر حال یہ جابرؓ کے جگر کا
یا ربنا یا ربنا از بہر محمدؐ
صدمہ نہ ذرا مجھپہ ہو کچھہ نار سقر کا

سب بخشدے حافظ کے گناہونکو الٰہی
مداح ہے وہ دل سے شہ جن وبشر کا

معجزہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم من تصنیف حسین

الصلواۃ اے سایۂ پروردگار
السلام اے شافع روز شمار
معجزہ نادر سنو اے دیندار
ایکدن حضرت رسول کردگار
اپنی بیٹی کے مکان پاک ہین
لے گئے تشریف کو وہ شہسوار
دیکہتے کیا ہین کہ رکہہ چولہے پہ دیگ
فاطمہؓ روتی ہین جون ابر بہار
دیکہکر پوچھے ہین زہرا سے رسولؐ
کیا پکاتی کیون ہو روتے زار زار
بعد تسلیمات کے زہراؓ کہین
بہوکہہ سے حسنینؓ ہین اب بیقرار
تین دن گذرے کہ کچھہ کہائے نہین
دیگ خالی مین چڑہائی اشکبار

تا کہ ہو تسکین ان دونون کے تین — مین نے یہ حیلہ کری ہون اختیار
عرض حضرت سے کیئے تب فاطمہؓ — سنکے حضرت بھی ہوئے ہین اشکبار
وہان سے حضرتؐ نے لیئے جنگل کی راہ — کوئی نہ تھا ہمرہ پیادہ یا سوار
تھے وہ جنگل بین کھجورونکے درخت — تھا یہودی ایک بیٹھا مالدار
اوسکے تین فرمائے ہین حضرت رسولؐ — چاہتا مزدور گر کرتا ہون کار
وہ کہا جھاڑون کے تئین پانی اگر — سیند کر کوئے سے ڈالے بے شمار
شکر و مصری سے شیرین تر کھجور — تجھکو مین دیتا ہون مزدوری مین یار
سنکے اوس سے ڈول ورسّی کو لے — کھینچ پانی رحمت پروردگار
تر بتر وہان کی زمین سب کردئے — آن مین حضرت رسولؐ باوقار
لیکن آخر وقت رسّی ٹوٹ کر — ڈول کوئے مین گرا ہے ایکبار
بے ادب ہو کر لیا رسّی کو چھین — وہ یہودی کچھہ نہ آیا اسکو عار
اور کہا جا جلد میرے پاس سے — کچھہ نہ فرمائے اوسے عالی تبار
ایک اشارہ جو کیئے پانی کے تین — اوپر آیا ڈول بس بے اختیار
ڈول دیکر لے کھجورین مزد مین — فاطمہؓ کے گھر مین آئے نامدار
سب کے تین تقسیم کر وہ مقتدا — آپ بھی کھائے ہین کچھہ عالی وقار
اب سنو مرد یہودی کی خبر — جب گئے حضرت وہ بیٹھا شرمسار
اسقدر حیرت ہوئی اسکے تئین — مثل پارہ تھا تڑپتا بے قرار
اوسکے ملنے کے لیئے اس جا یہود — معتبر آئے ہین اوس دم تین چار
آکے دیکھے اوسکی حالت ہے عجب — آہ کرتا اور روتا سر کو مار
وہ کہا دیکھا عجائب ماجرا — دیکھتا کیا تا سنا ہون ایکبار
آگے آنے کے ہمارے اے یہود — ایک یہان آیا تھا مرد باوقار

اس طرح خوشبو ہوا جنگل تمام	عطر چھڑکا یا کوئی مشک تتار
نور اسکی روح کا ایسا تہا وہ	مہر و مہ جسپر سے ہو وین جان نثار
حسرت سنبل ہے کالی اسکی زلف	غیرت گلزار ہین وہ گلعذار
رشک نرگس توتیائے چشم ہین	لعل لب دندان ہین گوہر آبدار
ہین ہلالی وہ بھوین مثل کمان	ناوک دلدوز ہین پلکون کے تار
سیب جنت سے ہین بہتر وہ ذقن	قامت زیبا ہے وہ شمشاد وار
مجھ سے رسی ڈول لے کر باغ کو	کر دیا ہے تر بتر وہ نابدار
وقت آخر ٹوٹ کر رسی گرا	ڈول کوئے مین جو مین دوڑ اپکار
چھین کر رسی کی تین مین نے کہا	چل چلا جا اب یہان مت کر قرار
سنکے وہ پانی کے جانب کی نظر	لایا پانی ڈول اوپر ایک بار
جب گیا یہا نسے وہ مرد پاک ذات	دل میرا چکر مین ہے دولاب وار
وہ پیمبر یا ولی یا تھا ملک	یا کہ تھا وہ مرد حق کا دوستدار
سنکے وہ بولے کہ ختم الانبیا	ہے محمدؐ نام اوسکا آشکار
سنتے ہی وہ کانپتا مانند بید	ہاتھ اپنا کاٹ کر بے اختیار
دوڑتا خدمت مین حضرت کی چلا	خون بہاتا آنکھ سے اور اشکبار
دیکہتے ہی اوسکے تین اس حال سے	کہکے فرمائے کہ آ اے دوستدار
ہاتھ اوس کا جوڑ کر مانگی دعا	ہو گیا بہتر ہوا وہ دیندار
کیون نہ بر آوین مطالب خیر کے	ہے رسول اللہ پر دل سے نثار

کرشمہائے جناب غوث الاعظم

قدس سرہ العزیز

قصیدہ دربیان کرامت حضرت غوث الاعظم قدس سرہ العزیز

یاغوث اعظم محبوب سبحان بزم سراجِ ماہِ درخشان
سردار عالم سلطان میران تم ہو مقرر غوثِ مریدان

حق کے پیارے تم ہو مقرر سرا اولیا کے بیشک ہو افسر
اور نور چشم آل پیمبر تم ہو مقرر سلطان دوران

اب اک کرشمہ لکھتا ہون نادر غوث زمان کا سنئے یہ آخر
کہتا ہے راوی ایک روز باہر تشریف لائے محبوب سبحان

دریا کنارے جب شاہ عالم پہنچے ہین جاکر باشاد وخرم
دیکھین تو عورات ہو کرکے باہم بھرنیکو پانی آئے سبھی وہان

بھر کر غرض سب نے ملکر کے پانی اپنے مکان کو ہر ایک لائی
لیکن ضعیفہ جو تھی ایک آئی وہ بیٹھ اوسجا ہو لی بسکہ نالان

اسکی صدا جب سن پائے حضرت فرمائے یارو سنئے تب وہ اوسیوقت
کسکی صدائے گریہ ہے اسوقت آتی ہے دیکھو جاکر بمیدان

دیکھے تو روتی ہے وہان ایک بڑھیا اوسکے سوا ہے کوئی نہ اوسجا
اوسکو اٹھا کرا وسجا سے اسجا لائے ہین سب پیش محبوب سبحان

پوچھے اوسے کہہ اے بڑھیا مضطر تجھپر مصیبت کیا ہے بیان کر
بولی ضعیفہ تب شہ سے روکر احوال سنئے میرا مہربان

فرزند میرا اک نوجوان تھا شادی کا اوسکے کرکے ارادا
مین اور اقارب فرزند میرا مین لے گئی تھی اونکو بشادان

پہنچے سلامت جب جاکے وہان ہم کرکے ارادہ شادی بخرم
دولہہ دولہن اور سب خویش وہمدم آتے تھے گھر کو سب شاد وفرحان

کشتی پہ تھے ہم اسوار سارے آتی تھے گھر کی لے راہ بارے
پہنچے پنہین تھے آکر کنا رے کہ حکم رب سے آیا جو طوفان
ہم سب برانی ناو خدا بھی ملاح کیا سب ڈوبے تمامی
پر ایک خود مین ناشاد کامی زندہ ہون نکلی یا شاہ جیلان
اوسوقت سے مین ای شاہ عالم یہان لب دریا آتی ہون جسدم
یاد آتے ہین وہ سب میرے ہمدم اسلیئے دل ہوتا ہی پریشان
اوس سے بیان یہہ حضرت نے سنکر فرمائے بڑھیا اب صبر تو کر
لاویگا مطلب تیرا خدا پر قدرت خدا کی تو دیکھہ اب یہان
غوث الورا نے سوئے الٰہی اونچے کیئے ہاتھہ ہوکر دعا ئی
تو جانتا ہے یارب کماہی تجھپر ہے روشن تو غیب ہے دان
بڑھیا کے سارے خویش و برادر دولہہ دلہن اور سب مال اور زر
جیسے تھے ویسے کشتی کے اندر سب بھیجدے یہان اے میرے سبحان
کرکر دعا یہ ٹھہرے کئی دم آیا نظر مین پھر کچھہ نہ جسدم
تب پھر دعا کی اے ربّ عالم کیون دیر ہوئی کیا باعث ہے اسآن
ہاتف سے آئی اوسدم ندا تب یاغوث تم آزردہ نہو اب
عرصہ جو ہونیکا یہ تھا مطلب ڈوبے ہوئے تھے جتنے کہ انسان
مچھلیان اونکو کھا گئی تھین یکسان عرصہ ہوا ہے اسکے لئے ہان
کشتی وہ انسان مع سب سامان بھیجا تمہارے جانب ہون اہان
ویسے مین جوش ایک دریا کو آیا ڈوبے ہوؤنکو حق نے ترایا
غوث زمان کے جانب بہایا کشتی وہ دولہہ دولہن وہ سامان
بڑھیا نے دیکھی کشتی وہ جسدم بیٹا بہو اور سب خویش و ہمدم

دریا سے نکلے سب ملّاح خرم بس دیکھتے ہی ہوئے خوب فرحان
خوش ہو گئی تب بڑہیا نہایت کافر ہزارون یہ سنکے شہرت
ایمان لائے پائے ہدایت پڑھ کر کے کلمہ ہو گئے مسلمان
ہین خادمان غوث الورا جو محشر سے لاریب کیا غم ہے اونکو
بیشک بجا ہین اے یار دیکھو غوث الورا ہین سب کے مہربان
یاغوث اعظم حافظ بچارا ہے خادمان حنا دم تمھارا
آپہی کا ہے گا اوسکو سہارا محشر مین اوسکے تم ہو نگہبان

کرشمہ جناب غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیز

فیض عالم غوث اعظم دستگیر
رحم عالم غوث اعظم دستگیر
غوث اعظم ہین مسیحائے زمان
جنسے زندہ ہو گئے ہین مردگان
ہے روایت ایکدن حضرتؓ کے پاس
آئی ایک عورت یہ کر امید دیاس
بولی حضرت سے میری فریاد ہے
داد کو پہنچو یہ وقت داد ہے
بولے حضرت اس سے سُن ای نیکنام
کیا تیری فریاد ہے کہدے تمام
تب کہی عورت نے غم مین ہون اسیر
مر گیا خاوند میرا یا دستگیر
آج اس غم سے ہوئی مین دل دو نیم
مین ہوئی بیوہ ہوا بچہ یتیم
پرورش اب کسطرح بچونکی ہو
یامحی الدین اب رحمت کرو
سُنکے حضرت نے یہ اس سے ماجرا
دی تسلی اوسکے تین جب کچھ ذرا
جاکے چوتھے آسمان پر ایکدم
ہاتھ ملک الموت کا پکڑا بہم
پاس ملک الموت کے زنبیل تھی
جسمین تھین روحین بھری اوس روزکی
بولے حضرت اوس سے دی اک روح مجھے
تب تو جانے دونگا مین آگے تجھے

اوس فرشتے نے کہا تم کون ہو / نام کیا ہے آپکا اسدم کہو

آپ نے فرمایا اس سے ناگہان / غوث اعظم اسم میرا ہی عیان

پھر کہا اوسنے یہ ہو کیونکر بھلا / حکم رب پر حکم غالب آپ کا

امر حق سے روحین لیجاتا ہون اب / کسطرح پلٹے کہو اب حکم رب

پھر تو حضرت کو جو غصہ آگیا / چھین لی زنبیل اوسکی بر ملا

مردے اوس دن کے ہوئے زندہ تمام / لیکے باالفت محیّ الدین کا نام

اوس فرشتے نے کہا فریاد ہے / یاالٰہی کیسی یہ بیداد ہے

حق تعالی جب سنا اوسکی فغان / بولا کیا آفت ہے تجھپر کر بیان

عرض کی اوس نے خدا سے باادب / یہ میری فریاد ہے تجھسے ای رب

حکم سے تیرے زمین پر مین نے جا / لیکے چند روحان وہان سے چلدیا

ہے تیرا بندہ کوئی اک عالیشان / آیا چوتھے آسمان پر ناگہان

مجھسے بولا ایک روح دی تو مجھے / تب تو جانے دونگا آگے کو تجھے

مین اوسے بولا یہ ہے حکم خدا / یہان کہو چلتا ہے کسکا زور کیا

پھر تو حضرت کو جو غصہ آگیا / چھین لی زنبیل میری بر ملا

مردہ اوسدن کے ہوئے زندہ تمام / لیکے باالفت محیّ الدین کا نام

تب کہا خالق نے سن خاموش رہ / جائے خاموشی ہے اسجا کچھ نہ کہہ

ہے تیری تقصیر اسمین سر بسر / ایک کے بدلے دیا زنبیل بھر

ایک روح تھی اوسنے مانگی تجھسے آ / تو اگر دیتا نہ کچھ ہوتا گلا

وہ اگر چاہے نیا ہووے جہان / وہ اگر چاہے نیا ہو آسمان

وہ میرا محبوب جو چاہے کرے / وہ میرا مطلوب جو چاہے کرے

الغرض عورت کا شوہر جی اٹھا / ناگہان لے نام حضرت غوث کا

رہگئے خدمت مین دونون مرد و زن
پہنچکر مقصد کو بے رنج و محن

ہے میری یا غوث تمسے التجا
کیجیے سب حاجتین میری روا

دل ہے مردہ اوسکو زندہ کیجئے
سب مرادین حق سے دلوا دیجئے

جو کہ ہین اہل جماعت سب کے سب
فضل حق سے خوش رہین وہ روز و شب

با فراغت خوش رہین دنیا مین یہہ
آپکے ہمراہ رہین عقبیٰ مین یہہ

اور تمامی مومنون پر دمبدم
یا محی الدین کرو اپنا کرم

اور افتادہ ہے یہ عاجز حقیر
دستگیری اسکی ہو یا دستگیر

آپکے گر فضل کا ہو سر پہ ہات
حشر مین سنی کی ہوگی پھر نجات

قصیدہ در بیان کرشمہ حضرت میران ولی صاحب از فرزندان فرزند جناب غوث الاعظم قدس سرہ العزیز

سید سادات ہین میران ولی
نام ہے ہر جائے پہ اونکا جلی

ہین وہ ولی دوستو صاحب کمال
کفر ہوا جنکے سبب پایمال

اونکی ہے درگاہ نگر مین عجیب
دور نہین دائرہ سے ہی قریب

ہین وہ ولی دوستو عالی وقار
نام ہر اک جائے پہ ہی آشکار

سید سادات ہین عالی نسب
فیض بہلا وسنے نہ کیون پاوین سب

ساری جہان فیض سے معمور ہے
فیض رسی اونکا تو دستور ہے

اولیا کامل ہین وہ آل رسول
کرلیا اللہ نے انکو قبول

آپ کی درگاہ گویا نور ہے
نور ہے بس نور سے پر نور ہے

لیٹے جہان آپ ہین وہ ہی پہاڑ
آپکے اطراف بہت سے ہین جہاڑ

چارون طرف چارون سرو خوشگوار
اور چنبیلی کی عجب ہے بہار

ایک عجب نور برستا ہے وہان ‏ جسکا نہین ہو وے قلم سے بیان

جو کہ ہو مقبول خدا اور رسول ؐ ‏ کیون نہ جہان کے ہون مقاصد حصول

آیا جو لے اپنی مراد دلی ‏ وان ہین مراد اسکی خدا سے ملی

کون ہے اس در سے جو محروم ہے ‏ خلق کی اوس جائے پہ ایک دہوم ہے

روز جمعرات کو وہان خاص و عام ‏ ہوتا ہے بس خلق کا اک اژدحام

دوستو کیا اونکا کرون مین بیان ‏ وصف مین قاصر ہے یہ میری زبان

عرس سا ہر ایک جمعرات کو ‏ طول مین دے سکتا نہین بات کو

عرس جو ہوتا ہے عجب شان سے ‏ لوگ چلے آتے ہین ارمان سے

کہانا کوئی لاتے ہین گہر سے پکا ‏ راہ خدا دیتے ہین لاکر کہلا

کوئی یہان آکے پکاوے طعام ‏ کہاوے کہلاوے ہو بہت شاد کام

عرس پہ ہوتی ہے بڑی دہوم دہام ‏ آتے ہین خوش ہو کے سبہی خاص و عام

آپ سے سب قوم ہی دل سے رجوع ‏ آپ سے ہر ایک ہین کرتے خضوع

ہوتا ہے مولود شریف ایک جا ‏ پڑہتے ہین قران شریف ایک جا

ایک طرف دہوم ہے بازار کی ‏ ایک طرف دید ہے گلزار کی

روشنی ہر ایک طرف خوب ہے ‏ روشنی ہر دل کو تو مرغوب ہے

ایک سو قندیل ہین ایک سو چراغ ‏ دیکھکے دل ہووے جنہین باغ باغ

ہے غرض ہر ایک شی ایسی لگی ‏ چشم فلک نے بھی نہ دیکھی کبھی

کیون نہو ہر چیز کی اس جا بہار ‏ جبکہ ولی ایسے ہون عالی وقار

جو کہ جگر گوشۂ محبوب ہو ‏ کیون نہ ہر اک اولیا سے خوب ہو

ادنے سی اک بات ہی سن لیجئے ‏ جان و دل انپر سے فدا کیجیے

ایک ولی اور ہین صاحب کمال ‏ کشف و کرامات مین ہین بیمثال

یارو ہے اک روز کا یہ ماجرا　　شاہِ عرب نام ہے اونکا بجا
آئے ملاقات کو شاہِ عرب　　اولیا تھے وہ بھی تو عالی نسب
شیر پہ وہ ہو کے سوار آئے تھے　　ساتھ نہین دوسریکو لائے تھے
حضرت میران نے سنے یہ جو حال　　آتے ہین اسطور وہ صاحب کمال
آتے تھے وہ شیر پہ ہو کر سوار　　آپ ہو دیوار پہ جلدی سوار
کوڑے کی جا پہ وہ پکڑ اژدہا　　آپنے آگے کو ارادہ کیا
اور کہا دیوار سے ہان چل تو تو　　تاکہ لے آوین یہان مہمان کو
سنتے ہی دیوار وہ اسبات کو　　راہی ہوئی دیکھکے اس سمت کو
راہ مین دون نے ملاقات کی　　ملگئے آپس مین وہ دونون ولی
دلمین انہو نکے جو کچھ اسرار تھے　　دونون نے آپس مین کہے اور سنے
بعد ملاقات وہ تشریف لے　　آئے جہانسے تھے ادہر کو گئے
عمر جب آخر ہوئی طرفین کی　　دونون نے فردوس کی پھر راہ لی
اب بہ طفیل شہ ہر دوسرا　　حافظ مسکین کو دے جنت مین جا
مین ہون غلامان غلام نبیؐ　　آتش دوزخ کو نہ دیکھون کبھی
اور ہون مین خادم غوث الوا　　اونکے لئے بخشدے مجھکو خدا

کردیا حافظ نے قصیدہ تمام
بھیجو پیمبر پہ درود و سلام

قصیدہ در احوال محشر

یا الٰہی بخش مجھکو مصطفےٰ کیواسطے　　فضل کر اب چار یار باصفا کیواسطے
حشر کے دن کا الٰہی خوف بیحد ہے مجھے　　فاطمہؓ خیر النسا کے واسطے تو بخشدے

مجھہ کو رسوا کرنہ یارب جب قیامت ہو بپا
حال محشر راویون نے جو کتابون مین لکھا
ہے عجب تازی حکایت سن لو ای یارو ذرا
جب بدی ہووے زیادہ کم ہو نیکی ایک بال
ایک ذرہ نیکی کمی آئی ہے ای بندی یہان
حق تعالیٰ کی رضا لیکر وہ بندہ اوسگھڑی
سخت مشکل مین پھنسا ہون لطف بابا کیجیے
تب کہیگا باپ اسکو کون ہے تو کون ہے
حال خستہ دل شکستہ وہ بچارہ زار زار
دیکھہ کر مان کو کہیگا ای میری مان مہربان
تم نے کیا کیا رنج میرے واسطے امان سہے
آپ نا کہاتے تہے خوش ہو کر کہلاتے تہے مجہے
امان جان اب حال پر میرے کرم فرمائیے
مان کہیگی اسگھڑی مین کون ہون تو کون ہے
یہہ سخن سنکر پہریگا وہان سے وہ مایوس ہو
جب ملیگی تو کہیگا اسکو سن او ماہ رو
جس مین تو خوش تہی وہی مین کام کرتا تہا مدام
قصہ کوتاہ مجھہ کو ایک آیا ہی ایسا کام پیش
ایک ذرا نیکی دے مجہپر مہربانی کر کر نظر
سنکے بی بی یون کہے گی جا ارے تو کون ہے
بہائی بیٹا اور بہن سب یونہین دینگے جواب

واسطے شبیرؑ و شبر کے میری رکھہ لے حیا
دیکہہ کر اسکو پریشان ہو رہا ہے دل میرا
حشر مین نیکی بدی جسوقت تولے گا خدا
اوسگھڑی بندے سے اپنے یون کہیگا ذوالجلال
مانگ لا جا اب کہین سے تا تجہے ہووے امان
باپ کے نزدیک آویگا کہے گا یا ابی
اک ذرا نیکی خدا کے واسطے اب دیجئے
مین نہین پہچانتا تجھہ کو چلا جا راہ لے
تب پھریگا ڈہونڈہتا مان کو بہر جا دلفگار
مجھہ پہ تو احسان تیرے ہین نہایت لا بیان
کیا کیا چیزین تم نہین لاتی تہین میرے واسطے
ہر طرح کی شیرنی میوا دلاتے تہے مجہے
ایک ذرا نیکی خدا کے واسطے دلوائیے
مجھہ کو میری ہی پڑی ہے کون وقت عون ہے
ڈہونڈہیگا پہر اپنی بی بی کے تئین وہ نیکخو
تیری خاطر مان کو چہوڑا اور چہوڑا باپ کو
جس مین تجہکو رنج تہا اسکا نہ مین لیتا تہا نام
کام آتا ہے نہین اسدم کوئی بیگانہ خویش
تا تیرے باعث سے ہو جنت مین اب میرا گذر
مین نہین پہچانتی تجھہ کو چلا جا کون ہے
تب وہ بیچارہ وہان سے حال خستہ اور خراب

آہ نہین سکنے کا پیش کبریا محجوب ہو — حکم ہوگا یون کہ کیون لایا نہین مطلوب کو
تب کہیگا حق تعالی سے کہ ای میرے خدا — حال تو سب جانتا ہی کیا کہون مین ماجرا
یا الٰہی نین مجھے نیکی کسی نے دی ذرا — اب تو ہی مالک ہے میرا بخش چاہی دی سزا
حکم ہوگا یونکہ دوزخ مین اوسے اب ڈالدو — تا اوسے اعمال اپنے کی سزا معلوم ہو
ڈالینگے دوزخ مین اسکو جب فرشتے بحیطر — جبکہ ہووے گی رسول اللہؐ کو اوسکی خبر
آوینگے اوس وقت پر دونون جہان کے پیشوا — التجا کر حق تعالی سے اوسے وہانسے چہڑا
ساتھ لے جنت مین جاوینگے شفیع المذنبین — پھر ہمیشہ کے لئے وہ شخص رہیگا وہین
رحمۃ للعالمین ہین دوستو حضرت رسولؐ — اونکے صدقے سے یقین جنت مین ہوگی حصول
دوستو دنیا دو روزہ ہے کرو نیکی مدام — کچھہ نہ لایا کچھہ نہ لیجاوے گا کوئی لاکلام

حال محشر کو کیا حافظ نے اب یہانسے تمام
بھیجو حضرت مصطفےٰ پر سب درودین اور سلام

مناجات برائے باران رحمت

ای مولا کرم تیرا حکم کر آب باران کو — صبر اب اوٹھہ گیا میرا حکم کر آب باران کو
ای مولا خاک اوڑتی ہی خلق سب دیکھہ کرتی ہی — رحم کی آس دھرتی ہی حکم کر آب باران کو
ای مولا خشک ہی جنگل چلا رحمت کا اب بادل — نہ کر تاخیر پرسون کل حکم کر آب باران کو
ای مولا جہاڑ کملانے نہ اوگین کہیت مین دانے — ہین سب حیران یہان سیانے حکم کر آب باران کو
ای مولا جہاڑ سب سکہے تہر کی دہوپ سے لو کے — تیری رحمت کے ہین بہوکے حکم کر آب باران کو
ای مولا کر مہربانی زراعت کو پلا پانی — زمین کی کر تو تہانی حکم کر آب باران کو
ای مولا خالق باری ندی نالے تو کر جاری — سبھی کر دور دشواری حکم کر آب باران کو
ای مولا عاقلان ہارے زمین پر ہاتہہ دو مارے — کہڑے ہین ڈہوبن چارے حکم کر آب باران کو

ای مولا سب پڑے چہوٹے قدیمی قاعدہ ٹوٹے	ایصاحب ہمسے کیون رہتے حکم کر آب باران کو
ای مولا جا نور روو ین پرندے کل بکل ہووین	بچے نا ہو کہہ سے سووین حکم کر آب باران کو
ای مولا ماہ دو گذرے شہر یانی بنا و جرڑے	پڑے سو نے تحل جہرے حکم کر آب باران کو
ای مولا آلگا بہادو نہین کچہہ کیچ اور کادو	کرین جب تب سبہی سادو حکم کر آب باران کو
ای مولا رحمتان برسا گنہگارو نکو مت ترسا	خلق پر تنگ ہی عرصا حکم کر آب باران کو
ای مولا اب چہپا تارے دکہا بجلی کے چمکارے	کرم اپنا تو کر پیارے حکم کر آب باران کو
ای مولا سب پیا سے ہین یہہ یاران بن اداسے ہین	لنساسون پر لنسا سے ہین حکم کر آب باران کو
ای مولا کس سے کہون دکہڑا تیرا دربار آ پکڑا	نحریبون کو دلا ٹکڑا حکم کر آب باران کو
ای مولا اب کہان جاوین بندیوان تجہہ طرف آوین	بہکاری بہیک یہان پاوین حکم کر آب باران کو
ای مولا یہان نہ حیلہ ہے نہ یہان خویش و قبیلہ ہے	محمدؐ کا وسیلہ ہے حکم کر آب باران کو
ای مولا بہیج باران اب ہوئی گل خشک خاران اب	طفیل چار یاران اب حکم کر آب باران کو
ای مولا رازق اکبر کشایش کر تو عالم پر	طفیل آل پیغمبر حکم کر آب باران کو
ای مولا ساتر العیبی خزانے کہولدے غیبی	طفیل فاطمہؓ بی بی حکم کر آب باران کو
ای مولا بہر کل پیران طفیل حضرت میران	نکر اس شہر کو ویران حکم کر آب باران کو
ای مولا تو ہی ہے والی تیری درگاہ ہی عالی	یہان سے مت پہرا خالی حکم کر آب باران کو
ای مولا عید اب کردے ندی نالے سبہی بہر دے	طبق معمور اب کر دے حکم کر آب باران کو

ای مولا بہیج اب رحمت عطا کر خوان پر نعمت
خلق کی دور کر زحمت حکم کر آب باران کو

دعا برائے استسقا

سن میری فریاد ای فریاد رس	اسقنا غیثا مغیثا ربنا

اب یہی کہتے ہین ہم رو رو کی بس
نام تیرا ہے الٰہ العالمین
ہم یہہ سب کہتے ہین ملکر مومنین
چہوڑ کر جاوین کہان ہم در تیرا
ہم یہی کہتے ہین اب صبح و مسا
مینہہ برسا مینہہ برسا یا خدا
العطش الجوع کرتے ہین سدا
خشک جنگل ہے نہ اوگا گہاس ہے
رو رو کہتا ہر عوام الناس ہے
خشک نالے اور سب تالاب ہین
تیرے در پر آئے شیخ و شاب ہین
اپنے در سے پہیر مت اب یا خدا
چہوڑ جاوین در تیرا کیون ہم گدا
مت گناہون پر ہمارے کر نظر
آب رحمت ہم پہ برسا لطف کر
توبہ استغفار سب کرتے ہین ہم
ہم یہی کہتے ہین سب مل دمبدم
تیرے در پر آنکر ہم سب گدا
رو رو کر کرتے یہی ہین التجا
ماہ دو گذرے ہین یونہین کبریا
اسلئے ہم تجہہ سے کرتے ہین دعا

اسقنا غیثا مغیثا ربنا
جز تیرے کوئی ہمارے کو نہین
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
کوئی جز تیرے نہین حاجت روا
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
رو رو کر اطفال سارے بارہا
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
جانور ہر ایک کہڑا اداس ہے
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
جانور تشنہ کہڑے بے آب ہین
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
عاصیون کی ہے یہہ تجہہ سے التجا
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
رحم کر ہم سب پہ یارب رحم کر
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
بخشدے عصیان ہمارے از کرم
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
ہاتہون کو اپنے اٹہا کر بارہا
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
آب رحمت کچہہ نہ برسا اک ذرا
اسقنا غیثا مغیثا ربنا

قحط ہم سے یا الٰہی دوور کر
آب رحمت بھیج یارب زود تر
صبر اب ہم مین نہ کچھ باقی رہا
لطف فرما لطف فرما کبریا
نام تیرا ہے رؤف الرّاحمین
نام تیرا ہے آلہ العالمین
لطف فرما از برائے مصطفےٰ
ہم یہی کرتے ہین تجھ سے التجا
بھر صدیقؓ و عمرؓ عثمانؓ علیؓ
ہین خدا یا ہم اسی کے ملتجی
عرض یہہ مقبول فرما ای خدا
ہے یہی حافظ کا بھی بس مدعا

ملتجی ہین التجا مقبول کر
اسقنا غیثا مغیثا ربنا
اسلئے پکڑے ہین آکر در تیرا
اسقنا غیثا مغیثا ربّنا
نام تیرا خیر ہے اور ناصرین
اسقنا غیثا مغیثا ربّنا
بخش عصیان سب ہمارے جملہا
اسقنا غیثا مغیثا ربّنا
حکم کردے ابر رحمت کو ابھی
اسقنا غیثا مغیثا ربّنا
رو رو کرتے ہین یہی ہم التجا
اسقنا غیثا مغیثا ربّنا

حدیقہ
مدحیات

در نعت آنسرور کائنات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم

بسم اللہ الرحمن الرحیم ؕ

مسدس

قلم حمد خدا کو پہلے لکھ کر — جھکا سر بعد لکھ نعت پیمبرؐ
پھر اوسکے بعد جو ہاین دینکے رہبر — قوی جن سے ہوا ہے دین مقرر
یہی ہین چار یاران پیمبرؐ — ابا بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

ہوا ہے گلشن دین اونسے تازا — ہوا دین نبیؐ اون سے زیادہ
سبہی گمرا ہون نے دین اونسے پایا — انہون نے دین احمد کا جگایا
یہی ہین چار یاران پیمبرؐ — ابا بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

یہی محبوب ہین خیر الورا کے — یہی مطلوب ہین شمس الضحی کے
یہی مرغوب ہین بدر الدجی کے — خلیفہ خوب ہین یہ مصطفی کے
یہی ہین چار یاران پیمبرؐ — ابا بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

محمد مصطفی کے بعد اوّل — خلیفہ بو بکر تھے یار افضل
عمر تھے بعد عثمان خوب واکمل — علی جو تھے خلیفے تھے مکمّل
یہی ہین چار یاران پیمبرؐ — ابا بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

انہون نے خواب غفلت سی جگایا — انہون نے علم دین ہم کو سکھایا
انہون نے راستہ دین کا دکھایا — انہون نے کفر سے ہم کو بچایا
یہی ہین چار یاران پیمبرؐ — ابا بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

یہی ہین دینکے ارکان چارون — یہی ہین صاحب احسان چارون
یہی ہین دین کے سلطان چارون — یہی ہین حافظ ایمان چارون
یہی ہین چار یاران پیمبرؐ — ابا بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

نظر رکھو کرم کی اب میرے پر — تمہارا خاص ہون حافظ مین کمتر
میرے تم دین وایمان ہو مقرر — یہی ہے ورد اب میری زبان پر

یہی ہین چار یاران پیمبر — ابا بکرؓ و عمرؓ عثمانؓ و حیدرؓ

مخمس مولف

رحم کر یارب محمد مصطفےٰ کیواسطے — مجرمونکو بخش صدیقؓ ہدا کیواسطے
راہ دین دکھلا عمرؓ سے رہنما کیواسطے — شرک سے رکھہ دور عثمان باحیا کیواسطے

حل مشکل کر علیؓ مرتضیٰ کیواسطے

ہول محشر سے ہے دل اپنا نہایت بیقرار — دیکھکر بار گناہونکو سدا ہون اشکبار
وقت پرشش کے جو پوچھیگا مجھے پروردگار — تب یہی کہتا رہونگا فضل کر ای کردگار

رحم کر حضرت حسنؓ شاہ علا کیواسطے

مین ہون اپنی عمر سب جسطرح ہوا مین کہو رہا — خواب غفلت مین جہانکے مین ہون اگر سو رہا
یاد کرکے دن قیامت کا سدا ہون رو رہا — خوف محشر سے دل مغموم پر غم ہو رہا

کر کرم یارب شہید کربلا کیواسطے

ہے یہی پروردگار ا پادشاہا التجا — صدیۂ جانکندنی اور قبر سے کر دیجیو رہا
نور سے ایمانکے میری قبر کر دے پرضیا — یا الٰہی یہہ میری مقبول اب کر تو دعا

از برائے فاطمہ خیر النسا کیواسطے

مین نے جو کچھہ کہ کیا ہون تجھپہ سب اظہار ہی — تجھسے کچھہ پنہان نہین تو واقف اسرار ہی
تو میرا مالک ہی یارب اور تو غفار ہے — لطف فرما لطف فرما یہ دعا ہر بار ہے

حمزہؓ اور عباسؓ دونون پارسا کیواسطے

عاقبت باخیر کر یارب یہی ہے آرزو — نار دوزخ سے بچا جنت کی دکھلا سیر تو

مین در دوزخ نہ دیکھون فضل سے تیرے کبھو … یہہ میری مقبول کر یارب دعا اور عجز تو

باقرؓ و جعفرؓ امام باصفا کیواسطے

تو میرا مالک ہے یارب مین تیرا بندہ غلام … شغل دے دلکو میرے تیری محبت کا مدام
حرص دنیا کے چھڑا دے دل سے میرے بن تمام … تیری الفت کا پلادے بھر کے یارب مجھکو جام

موسیٰؓ و کاظمؓ علی موسیٰؓ رضا کیواسطے

مجھکو از بہر تقیؓ یارب عطا ایمان کر … اور از بہر نقیؓ تو موت کو آسان کر
اور امام عسکری کیواسطے احسان کر … دور مجھسے سب لعین مردود اور شیطان کر

وہ امام مہدیؓ ہادی ہدا کیواسطے

اب یہی امید حافظ کی ہے ای بار خدا … سرخرو دونون جہان مین بس اسے تو رکھہ سدا
اور وقت مرگ کے کلمہ زبان پر اوسکی لا … کوچ کرتے ہی جہان سے خلد کی دکھلا فضا

یا الٰہی حضرت غوثؓ الورا کیواسطے

مؤلف

یہہ وہی مجلس کہ یہان عزیز و شفیع عالم کی فاتحہ ہی … یہہ انجمن وہی یار و اسچا نبیؐ اعظم کی فاتحہ ہی
یہہ بزم میلاد وہ ہے اسجا امام عالم کی فاتحہ ہی … یہہ وہی جائے نشست کی یہان شہ معظم کی فاتحہ ہی

یہہ بزم وہی کہ یہان ہمارے رسول اکرم فاتحہ ہے
یہہ وہی محفل کہ یہان حبیب خدا مکرم کی فاتحہ ہے

بشوق دل آپ لاؤ تشریف ای اخی مومنو یہان تم … ادب سے آکر کے بیٹھو ذکر نبیؐ سنو دلسے بہائیجان تم
درود دلسے پڑھو سنو جبکہ نام سلطان دو جہان تم … ادہر اودہر کی کرو نہ باتین بگوش دل یہہ سنو بیان تم

یہہ بزم وہی کہ یہان ہمارے رسول اکرم کی فاتحہ ہے
یہہ وہی محفل کہ یہان حبیبؐ خدا مکرم کی فاتحہ ہے

یہہ کسکی محفل ہی کسکی مجلس ہے کسکا اسجائے تذکرا ہے … یہہ کسکی مدحت یہہ وصف کسکا یہہ کسکی تعریف اور ثنا ہے

ادب سے بیٹھو اٹھو ادب سے کہ بس یہی حکم کبریا ہے
سنو بدل تم بیان مولود اور جو اعجاز مصطفےٰ ہے

یہہ بزم وہ ہے کہ یہاں ہماری رسول اکرم کی فاتحہ ہے
یہہ وہ ہے محفل کہ یہاں حبیب خدا مکرم کی فاتحہ ہے

یہہ وہ ہے محفل کہ اسمین ہوتے ہین آنکے فرشتے شامل
مجھو تم ہی چلو خوشی سے ادب سے ہو جاؤ چلکے داخل
یہہ وہ ہے محفل کہ اسمین ہوتی ہے روح اقدس نبی ؐ کی نازل
یہہ وہ ہے محفل کہ اسمین لاریب اپنا ایمان ہوگا کامل

یہہ بزم وہ ہے کہ یہاں ہماری رسول اکرم کی فاتحہ ہے
یہہ وہ ہے محفل کہ یہاں حبیب ؐ خدا مکرم کی فاتحہ ہے

نہ بیوضو بلکہ باوضو بیٹھو آنکر سامعو یہان تم
اسمین ہے بہتری اسمین ہے جانلو خیر بہائی جان تم
اگر ہے کچھ علم تو پڑہو یا سناؤ نعت شہ زمان تم
یہان پہ تم آؤ سر سے چلکر یقین ہے پاؤگے امان تم

یہہ بزم وہ ہے کہ یہاں ہماری رسول اکرم کی فاتحہ ہے
یہہ وہ ہے محفل کہ یہاں حبیب ؐ خدا مکرم کی فاتحہ ہے

کرو نہ انکار اس سے یارو ہو نہ گمراہ مثل شیطان
سنو نہ تم بات کوئی منکر وہابی مرتد کی ایمہربان
کرو نہ عقبیٰ خراب اپنی نمانو اسکا کہا مہربان
یہہ وعظ جو کچھہ کیا ہون مین نہین ہے بیجا بجا ہے یہہ ہان

یہہ بزم وہ ہے کہ یہاں ہماری رسول اکرم کی فاتحہ ہے
یہہ وہ ہے محفل کہ یہاں حبیب ؐ خدا مکرم کی فاتحہ ہے

کہو خدا نے کسے بلایا تہا لامکان پر سوای حضرت
کیا ہے جسنے کہ سیر حافظ تمام ہفتم سما بکثرت
کیا تمامی نبی کی کس نے شب معراج کہو امامت
اوسی نبی ؐ کی یہان ثنا ہے اوسی نبی ؐ کی یہان ہے مدحت

یہہ بزم وہ ہے کہ یہاں ہماری رسول ؐ اکرم کی فاتحہ ہے
یہہ وہ ہے محفل کہ یہاں حبیب خدا مکرم کی فاتحہ ہے

مسدّس وفا

ہاین جو باغ طبع پر افضال باری اندنو ن
گلشن مضمون مین ہے نقش ونگاری اندنون

گل کہلاتی ہے سنئے باد بہاری اندنون
نخل کلک فکر کی ہے نقشکاری اندنون

صفحہ کی رنگت ہے گلشن کی سی ساری اندنون
شعر رنگین ہے گل لالہ ہزاری اندنون

فکر ہے گلچین گلزار معانی اندنون
صورتِ مضمون وہ کہینچے ہی کہ مانی اندنون

کلک ہی شاخ گل معجز بیانی اندنون
دیکہلے تو شرم سے ہوجای پانی اندنون

مصرع موزون پہ ہے وہ آبداری اندنو ن
سروِ گلشن کر رہا ہے جان نثاری اندنو ن

دامن گل گو ہر شبنم سے مالا مال ہے
سرخرو گل ہے ہر اک بلبل کا ہی خوشحال ہے

سبز پوشانِ چمن مین بہی خوشی کی فال ہے
دور گلشن سے خزان کا یک قلم جنجال ہے

غنچہ و گل کر رہا ہے زر نثاری اندنون
ہے چمن مین آمد فصلِ بہاری اندنون

صفحہ ہر اک رشک مہر پر ضیا ہے اندنون
کہکشان ہے سطر نقطہ ماہ سا ہی اندنون

جدولِ پر نور خطِ استوا ہے اندنون
نور ہر اک حرف مین حد سے سوا ہی اندنون

منشیٔ افلاک کا ہے کلک جاری اندنون
ہے تجمل فوج مین انجم کی بہاری اندنون

تخت زرین پر شہنشاہ فلک بیٹہا ہے آج
ہو تجمل چوطرف ون شادمانی کا ہے آج

حکم دستورِ قمر کو اسطرح کرتا ہے آج
کہد و زہرا سے کہ تجہ کو حکم شہ ایسا ہے آج

تہنیت مین گا غزلہائے بہاری اندنون
خلق مین پیدا ہوے محبوب باری اندنون

مرحبا آج اخترِ برج عطا پیدا ہوا
نور ذاتِ خالقِ ارض و سما پیدا ہوا

تاجدارِ کشورِ جود و سخا پیدا ہوا
نخلبندِ گلشنِ دینِ خدا پیدا ہوا

اہلِ دین ہین موردِ الطافِ باری اندنون
ہین جو نافرمانِ حق اُنکی ہے خواری اندنون

صفحۂ ہستی سے حرفِ کفر باطل ہو گیا
چپ ہر ایک حیرت سے مثلِ شمعِ محفل ہو گیا
شق مثالِ خامہ سب کفار کا دل ہو گیا
سوختہ دل رشک سے بوجہل جاہل ہو گیا

کفر لوٹا کر رہا ہے اشکباری اندنون
ماہئ بے آب سی ہے بیقراری اندنون

نارِ حسرت سے ہین سوزان دشمنِ دین آجکل
بھڑکی ہے سینے مین اونکے آتشِ کین آجکل
بھن رہے ہین بغض سے دلہائے بیدین آجکل
اونکے منہ بت گر پڑے ہوتی ہے نفرین آجکل

کفر کے دل پر لگا ہے زخم کاری اندنون
خون ہر اک بیدین کی ہے آنکھ سے جاری اندنون

غیرتِ برجِ شرف گھر آمنہؓ کا ہو گیا
رتبہ اختر سے ہر اک ذرّہ کا اعلیٰ ہو گیا
نور سے اوس گھر کی پر نور مکّا ہو گیا
خالقتِ ارض و سما پر لطفِ حق کا ہو گیا

گلشنِ فردوس مین ہے دہوم بہاری اندنون
مدح خوانِ مصطفےٰ حورین ہین ساری اندنون

ہمدم ہو ہے روزِ مولودِ شہ کیوان جناب
قاضی گردون وجلّاد فلک اور آفتاب
دہوم خوشوقتی کی ہے ہفتم فلک پر بیحساب
زہرہ ناظر ہے منشی فلک اور ماہتاب

سب مین باہم ہو گئی ہے دوستداری اندنون
دشمنی یکدگر ہے دور ساری اندنون

احمدؐ مختار سے اکثر شرف حاصل ہوا
اہلِ بطحیٰ کو زیادہ تر شرف حاصل ہوا
اب زمین کو آسمانون پر شرف حاصل ہوا
قسمت اونکی ہو گئی یاور شرف حاصل ہوا

ہو گیا جاری رواج دینداری اندنون
شرک و بدعت کی مٹی ہی چال ساری اندنون

یا رسول کبریا آل عبا کے واسطے
شبر و شبیر اور خیر النسا کیواسطے

ای حبیب حق صحاب باصفا کیواسطے
حضرت قطب زمان غوث الوری کیواسطے

حل ہو مشکل ہے وفا کو بیقراری اندنون
باعث اندوہ و غم ہے آہ و زاری اندنون

مسدس مؤلف

ہے اُنس میرے دل کو بنام محمدی
مشتاق ہون مین دے مجھے جام محمدی

یارب سنادے مجھ کو کلام محمدی
یارب بنادے بس مجھے رام محمدی

کافی ہے میرے واسطے نام محمدی
روز ازل سے ہون مین غلام محمدی

عاصی ہون گرچہ اور بہی مجرم ہزار ہون
خادم ہون امتی ہون مین خدمتگذار ہون

نام نبی پہ دوستو لیکن نثار ہون
کہتا بھی زبان سے اب بار بار ہون

کافی ہے میرے واسطے نام محمدی
روز ازل سے ہون مین غلام محمدی

یا مصطفی جمال مبارک دکھائیے
اور یا مدینہ پاک مین اپنے بلائیے

تشریف یا کہ خانہ دل مین لے آئیے
مین چھوڑ جاؤن آپ کو کسجا بتائیے

کافی ہے میرے واسطے نام محمدی
روز ازل سے ہون مین غلام محمدی

ایدل سفر کی اب کوئی تدبیر کیجیے
یثرب یہہ ہے قریب نہ تاخیر کیجیے

بستر اوٹہائے چاہئے نہ تقریر کیجئے
بجھ مدح نعتیہ وہین تحریر کیجئے

کافی ہے میرے واسطے نام محمدیؐ
روز ازل سے ہون مین غلام محمدیؐ

پہنچاوے مجھکو جلد مدینہ مین یا خدا
صبح و مسا یہی میری تجھ سے ہے التجا
مجھکو دیار ہند مین در در نہ اب پھرا
کہتا ہون اب مین تجہسے یہہ رو رو کے بارہا

کافی ہے میرے واسطے نام محمدیؐ
روز ازل سے ہون مین غلام محمدیؐ

کبتک غم فراق مین روتا رہون یہان
کبتک کرونمین بس یونہین فریاد اور فغان
کبتک رہون مین ماہی بے آب ساتپان
بس اب یہی ہے ورد میرا شعر ہر زمان

کافی ہے میرے واسطے نام محمدیؐ
روز ازل سے ہون مین غلام محمدیؐ

محروم اپنے در سے نہ حافظ کو کیجئے
یثرب مین جا سے کہین تہوڑی سی دیجئے
بلوا قریب اسکو وہان تک تو لیجئے
فریاد اس کی آپ ذرا سن تو لیجئے

کافی ہے میرے واسطے نام محمدیؐ
روز ازل سے ہون مین غلام محمدیؐ

تضمین مولف بر غزل قدسی

تو وہ محبوب خدا ہی کہ نہ تجہسا ہے کوئی
تو نبیؐ وہ ہے کہ تجہسا نہ دگر کوئی نبی
تجہسا کوئی و الاحسب اور نہ ہے عالی نسبی
مرحبا سید مکی مدنی العربی

دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

رخ تیرا رشک وہ ماہ ہے ایشاہ امم
ماہ و خور بلکہ تیرے حسن کے آگے ہین کم

تھا تیرے حسن کا مشتاق خدائے عالم
من بیدل بجمال تو عجب حیرانم
اللہ اللہ چہ جمال است بدین بو العجبی

نبی آدم تو ہے تو لیک ہی رتبے مین سوا
شان مین ہے تیرے لولاک کہا جلّ وعلیٰ
اس سے معلوم ہوا اب ہمین رتبہ تیرا
نسبت نیست بذاتِ تو بنی آدم را
برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

شب معراج کیا سیر تو بر عرش تمام
تیری گلگشت سے خالی نہ رہا کوئی مقام
باغ فردوس بھی ایسا ہی نہین جیسا نام
نخل بستانِ مدینہ ز تو سرسبز مدام
زان شدہ شہرۂ آفاق بشیرین رطبی

انبیا لاکھون ہوئے پہلے تیرے جگمین ظہور
اور بر راہ خداوند ہوئے ہوکے سرور
جبکہ اللہ کو مولد ہوا تیرا منظور
ذات پاک تو درین ملک عرب کرد ظہور
زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

تجھ سے رکھتا تھا خداوند بھی کیسی الفت
تجھ کو بلوا کے کرایا ہے سماکی گلگشت
کسقدر کی تیری اللہ نے شاہا عزت
شب معراج عروج تو از افلاک گذشت
بمقامی کہ رسیدی نہ رسد ہیچ نبی

جس نے دیکھا ہے تیرا زیست مین یا شاہ قدم
اسکا رتبہ نہین اسکندر و دارا سے کم
تیرہ بخت ہند مین روتے ہین یہان ہم ہر دم
نسبتِ خود بسگت کردم و بس منفعلم
زانکہ نسبت بسگ کوئی تو شد بے ادبی

حشر کے روز جمع ہوکے سبھی مخلوقات
نفسی نفسی کا کرین شور بہ آہ و ہیہات
تشنہ لب ہوکے پیمبر سے کہینگے یہ بات
ما ہمہ تشنہ لبانیم و توئی آب حیات
لطف فرما کہ ز حد میگذرد تشنہ لبی

کیا ہی حاجت ہمین کہنے کی عیان ہی یہہ راز
زندہ جابر کے پسر دم مین کئے باعجاز

ایضاً

اپنا کسطور کرین آپ یہ ہم مطلب باز | بر در فیض تو استادہ بصد عجز و نیاز

ہمچو زنگی یمنی رومی و طوسی حلبی

بخشوا لو مجھے یا شاہ کرم اپنا کر | مرض عصیان مین گرفتار ہون از پاتا سر
بہر صدیقؓ و عمرؓ اور بعثمانؓ حیدرؓ | چشم رحمت بکشا سوئے من انداز نظر

ای قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

عرض اس حافظ کمتر کی ہے یا شاہ یہی | بخشدو میری خطا اور جو ہو بے ادبی
مین بھی قدسی کیطرح کرتا ہون حاجت طلبی | سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی

آمدہ سوئے تو قدسی پئے درمان طلبی

مخمس بر غزل قدسی من تصنیف مولوی خواجہ محمد پناہ لکھنوی تخلص عبد

تم سے یا شاہ امم ہے میری حاجت طلبی | تم سوا عرض کرون غیر سے ہر گز نہ کبھی
آپ پیدا ہوئے ہو بہر شفاعت طلبی | مرحبا سید مکی مدنی العربی

دل و جان باد فدایت چہ عجب خوش لقبی

پیدا تو نور خدا سے ہے خدا ہی کی قسم | تیری جانب نگران آپ خدا ہے ہر دم
ساری عالم کے حسینان ہین تیری حسن سے کم | من بیدل بجمال تو عجب حیرانم

اللہ اللہ چہ جمال است بدین بو العجبی

باعث ارض و سما خلق تجھے حق نے کیا | آپ فرمایا تیری شان مین لولاک لما
کیجیے تعریف بھلا آپ کی تو کیجیے کیا | نسبت نیست بذات تو بنی آدم را

برتر از عالم و آدم تو چہ عالی نسبی

ہے وظیفہ یہی اس عاصی کا ہر صبح و شام | مدح خوانی ہو عنایت مجھے ای خیر انام
شاخ دل میری ہری ہوتی ہے جب لیتا ہون نام | نخل بستان مدینہ ز تو سر سبز مدام

زان شدہ شہرۂ آفاق بشیرین رطبی

پاک کرنا جو بتون سے ہوا کعبہ منظور
اور چاہا کہ یہہ ہو ملک عرب سب پرنور
خلق گمراہ کی بھی حق کو ہدایت تھی ضرور
ذات پاک تو درین ملک عرب کرد ظہور

زان سبب آمدہ قرآن بزبان عربی

جان فدا ہو میری تمپر سے اے جان عالم
مثل سگ در کو نہ چھوڑون گا خدا ہی کی قسم
سگ سے بھی کم ہون اسی باتکا رہتا ہے غم
نسبت خود بسگت کردم و بس منفعلم

زانکہ نسبت بسگ کوی تو شد بے ادبی

دب گیا ہون مین گناہون مین نہین مجھ کو خبر
یاد جب مجھ کو گنہ آتے ہین پھٹتا ہے جگر
ملتجی تجھسے ہون اور کہتا ہون یون رو رو کر
چشم رحمت بکشا سوے من انداز نظر

ای قریشی لقبی ہاشمی و مطلبی

سن ذرا عرض میری ایشہ عالی درجات
ہے گنہگارون کی واللہ شفاعت تیرے ہات
حشر مین پیاس سے للہ ہمین دیجو نجات
ماہمہ تشنہ لبانیم و توئی آب حیات

لطف فرما کہ زحد میگذرد تشنہ لبی

تجھپہ بیحد ہون درود اور خدا کی رحمت
دم معراج بھی کہتا گیا امت امت
نہ کیا مثل تیرے کوئی نبی نے گلگشت
شب معراج عروج تو از افلاک گذشت

بمقامی کہ رسیدی نرسد ہیچ نبی

مجھ کو دیدار دکھا خواب مین ای عالیجاہ
غم فرقت مین میرا حال نہایت ہی تباہ
ہم گنہگارون پہ اک لطف کی للہ نگاہ
عاصیانیم زما نیکی اعمال مخواہ

سوے ما روے شفاعت بکن از بی سببی

بسکہ اللہ کو جو آپ سے تہا راز و نیاز
شب معراج مین دروازہ مطلب ہوا باز
اور ترا مرتبہ عالی یہہ ہوا بندہ نواز
بر در فیض تو استادہ بصد عجز و نیاز

ہیچو زنگی بمنی رومی و طوسی حلبی

ہمکو واللہ بھروسا ہے تیری ذات کا بس
نہ کہین غیر سے بس آپ ہمین بس ہین بس

تو ہی ہم سارے گنہگاروں کا حامی ہے بس
نیست مارا بجز از در دو جہان بے تو کس

باز بہ پیش کہ ردم بہر شفاعت طلبی

آخری عرض یہہ ہے آپسے ای میرے نبیؐ
ملتجی عبد یہہ ہے اب بزبان قدسی

جلد ہو الو مدینے مین کہ ہے مضطر بی
سیدی انت حبیبی و طبیب قلبی

آمدہ سوئے تو قدسی پئے درمان طلبی

مسدّس وفا

طالب ہون سدا کعبۂ حاجت طلبی کا
ہے شغل سدا نعت شہ خوش لقبی کا

ہے شوق لقا سرور عالی نسبی کا
مدّاح ہون مہر فلک مطلبی کا

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبیؐ کا

خورشید رخ سرور عالم پہ فدا ہون
روشن ہے جہان مین شہ اکرم پہ فدا ہون

ذرّہ صفت اس نیّر اعظم پہ فدا ہون
مین باعث پیدایش آدم پہ فدا ہون

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبیؐ کا

اللہ رے توقیر شہنشاہ رسالت
ہون محو جمال قمر برج نبوّت

خلاق جہان جسکی کرے عزت و حرمت
اوس نور خدا سے ہے مجھے عین محبت

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبیؐ کا

سلطانِ رسل خسرو اقلیم عطا ہے
مقبول ہے اور خاص وہ محبوبِ خدا ہے

سرتاج ہے حامی ہے میرا رہنما ہے
اسواسطے اس شہ کی مجھے یاد سدا ہے

دل مین ہے میرے عشق رسولِ عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخِ پاک نبیؐ کا

وہ فخرِ جہان فخر زمان فخرِ امم ہے
وہ احمدِ بے میم شہِ لوح قلم ہے

رتبے مین فزون سب سے ہی اللہ سے کم ہے
یہہ قول شب و روز میرا حقؐ کی قسم ہے

دل مین ہے میرے عشق رسولِ عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخِ پاک نبیؐ کا

اوس رونقِ عالم سے ملی دین کو زینت
اوس ابر عطا سے چمن دین کی ہی نزہت

خلقت مین ہے مشہور میرے شاہ کی خلقت
امید قوی ہے کہ کریگا وہ شفاعت

دل مین ہے میرے عشق رسولِ عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخِ پاک نبیؐ کا

[illegible]

وہ چہرۂ انور تہا محمد کا منوّر
خورشید کو نظارے سے آجاتا تہا چکر

مہتاب فلک دیکھکے ہو جاتا تھا ششدر
لاتا تہا ہر ایکدم یہہ سخن اپنی زبان پر

دل مین ہے میرے عشق رسولِ عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخِ پاک نبیؐ کا

عاجز ہون گنہگار ہون ای خالق اکبر
دن رات یہہ کرتا ہون دعا ہاتھ اٹھا کر

یثرب مین جو ہے روضۂ پر نور پیمبرؐ
اُس غیرتِ جنّت کی زیارت ہو میسّر

دل مین ہے میرے عشق رسولِ عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخِ پاک نبیؐ کا

سرزد ہوئی ازبس ہے بہت مجھسے بُرائی
روتا ہون کہ محشر مین نہو میری ہنسائی

عاصی ہون گنا ہون مین ہی سب عمر گنوائی   یارب ہو میری آتش دوزخ سے رہائی

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبی کا

معمور ہے دل عشق شہ جن و بشر سے   روشن ہے زیادہ میرا دل برج قمر سے
الفت ہے نہ اولاد سے نین مال نہ زر سے   سمجھون ہون عزیز آپ کو مین جان و جگر سے

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبی کا

مجھ پر نظر لطف تیری بار خدا ہو   اب عقدہ کشائی میری ای عقدہ کشا ہو
برآئے امید اور جو حاجت ہے روا ہو   عاصی ہون دغا ہون میری اب عفو خطا ہو

دل مین ہے میرے عشق رسول عربی کا
پروانہ ہون مین شمع رخ پاک نبی کا

مسدس مؤلف

وصل علی اس محفل مین کیا بو ہے معطر ہو لونگی   کیا خوب غذائے روح ہی یہ لذید و خوشتر ہو لونگی
پڑہتے ہین درود مین سارے بشیر بو سونگھ کے اکثر ہو لونگی   کیا حق نے بنائی دیکھو عزیز و قدر ہے برتر ہو لونگی

ہی آرزو اب اس دل کے تئین مین جھولی بنا کر ہو لونگی
درگاہ نبی پر چلکے چڑہا دونگی گوندہ کے چادر ہو لونگی

پڑھ پڑھ کے درود مین آنکھون پر پھولونکو لگاتے ہین ہر دم   اور بو سے معطر سے اسکے ہوتے ہین محب سارے خرم
سن نام نبی ہر اہل دین کرتے ہین ادب سے سر کو خم   پہر شعر میرا یہ پڑہتے ہین ہر ایک زبان اپنی سے باہم

ہی آرزو اب اس دل کے تئین مین جھولی بنا کر ہو لونگی
درگاہ نبی پر چلکے چڑہا دون گوندہ کے چادر ہو لونگی

جب نعت نبیؐ سید انبیؐ سنتے ہین سبھی کہتے ہین یہی
برحق ہین نبیؐ سلطان رسل والای حسب عالی نسبی

ای صل علی ای صل علی کیا نعت محمدؐ خوب نبیؐ
یہہ سب سے فزون اور برتر ہے نا ایسا ہوا نا ہوگا کوئی

ہے آرزو اب اس دلکے تئین مین جھولی بنا کر پھولونکی
درگاہ نبیؐ پر چلکے چڑہا دون گوندہکے چادر پھولونکی

یہہ شاہ عرب ہین ماہ عجم ہین اور ہین حبیب خدا یارو
قرآن مین اونکا خالق نے خود آپہی وصف کیا یارو

یہہ افضل ہین یہہ اکمل ہین کوئی ہے نہوا ایسا یارو
اونکے ہی لئے ہے دونون جہان جو کچہہ کہ ہوا پیدا یارو

ہے آرزو اب اس دلکے تئین مین جھولی بنا کر پھولونکی
درگاہ نبیؐ پر چلکے چڑہا دون گوندہکے چادر پھولونکی

ہاین ختم رسالت ختم نبوت اور ہین خاص حبیبؐ خدا
اور علم لدنی کا یارو نہا حال کہو یون کسپہ کہلا

ہے کون نبیؐ ایسا کہ شب معراج خدا سے جاکے ملا
ای حافظ کر اب شکر خدا جو ایسا پیمبرؐ تجھکو ملا

ہے آرزو اب اس دلکے تئین مین جھولی بنا کر پھولونکی
درگاہ نبیؐ پر چلکے چڑہا دون گوندہکے چادر پھولونکی

مسدس بندۂ فانی

سب نور محمدؐ سے پرانور ہے محفل
احمد کی ثناخوانی مین ہشیار ہے محفل

اور عشق الٰہی سے یہہ سرشار ہے محفل
اسرار ہے اسرار ہے اسرار ہے محفل

کیا کہئے کہ کس طور خبردار ہے محفل
دیندار ہے دیندار ہے دیندار ہے محفل

ہر دم یہہ ثناخوانی احمد مین ہے سرور
مولود پڑہا کرنے کا اسکا تو ہے دستور

برکت سے درود و نکے سدا رہتی ہے پرنور
شیطان کے فریب ونسے یہہ رہتی ہے سدا دور

احمد کی ثناخوان ہے خوش اطوار ہے محفل

گلزار ہے گلزار ہے گلزار ہے محفل

موتی سے کہین بڑھکے ہی ہر اک سخن اسکا
ہر دار خلایق مین ہے ہر اک سخن اسکا
کیون مدح نبی ؐ پاک ہی ہر اک سخن اسکا
لاقیمت ولاثانی ہے ہر اک سخن اسکا

ہر ایک طرح سب سے طرحدار ہے محفل
شہوار ہے شہوار ہے شہوار ہے محفل

کیا کوئی بیان کر سکے جو خوبی ہے اوسکی
مشہور ہر اک جائے خوش اسلوبی ہی اوسکی
محبوب کی مداحی سے محبوبی ہے اوسکی
ہر دل کے لئے خاص ہی مرغوبی ہے اوسکی

کیون ہو نہ نبی ؐ جی کی طلب دار ہے محفل
بلہار ہے بلہار ہے بلہار ہے محفل

سنتے ہین سبھی بیٹھے ہوئے ذکر نبی ؐ کا
ہر حال مین پیارا ہے اسے ذکر نبی ؐ کا
پڑھتے ہین درود اور کرین ذکر نبی ؐ کا
بھاتا ہے دل و جان سے اسے ذکر نبی ؐ کا

اسواسطے ہر جا پہ سبھہ اظہار ہے محفل
پُر کار ہے پُر کار ہے پُر کار ہے محفل

جب نام نبی ؐ سنتے ہین تب ہوتے ہین شادان
خوش اونکی شفاعت سے ہر اک ہوتے ہین نازان
پڑھتے ہین درود انپہ بہت ہو ہو کے فرحان
دشمن اونہین سب دیکھہ بہت ہوتے ہین نالان

اعدا کے لئے بسکہ گرانبار ہے محفل
تلوار ہے تلوار ہے تلوار ہے محفل

پڑھتے ہین درود ہوتی ہے اللہ کی رحمت
سب جرم وخطا کھوتی ہے اللہ کی رحمت
چھاجاتی ہے ہر سمت کو اللہ کی رحمت
جنت مین جگہہ دیتی ہے اللہ کی رحمت

کثرت سے درود نکی گہربار ہے محفل
انوار ہے انوار ہے انوار ہے محفل

پڑھتے ہین درودین تو ملک ہوتے ہین حاضر
خوشخبریان جنّت کی چلی آتی ہین لیکر
خوشبوئیان جنّت سے چلے آتے ہین لیکر
اللہ کی جانب سے چلے آتے ہین لیکر

محبوب خدا کی یہہ طلب گار ہے محفل
دلدار ہے دلدار ہے محفل

صلوٰة ہمیشہ پڑھو ای بندۂ فانی
چاہتے ہو خدا خوش ہو تو ای بندۂ فانی
مقصود جو جنّت ہو تو ای بندۂ فانی
مدّاح محمدؐ رہو ای بندۂ فانی

گر یون ہو تو جنّت کی سزاوار ہے محفل
مختار ہے مختار ہے محفل

مؤلف

ہان دیکھئے کیا صاحبو گلزار ہے محفل
اللہ رے کیا خوب پر انوار ہے محفل
اور بوئے گل و عطر سے سرشار ہے محفل
شہوار ہے شہوار ہے محفل

احمدؐ پہ دل و جان سے بلہار ہے محفل
دیندار ہے دیندار ہے محفل

اس محفل انور سے جسے ہوگی عداوت
اور بلکہ بپا ہوویگا جب روز قیامت
واللہ وہ محشر مین اوٹھاویگا ندامت
پاویگا نہ وہ نار جہنم سے ہے راحت

اعدا کے لئے وہان بہی گرانبار ہے محفل
تلوار ہے تلوار ہے محفل

جو محفل میلاد سے مسرور رہے گا
اور اس کا جو حاسد ہے وہ رنجور رہے گا
وہ نار جہنم سے یقین دور رہے گا
یہہ فضل خدا قیصر و فغفور رہے گا

صلی اللہ علیہ وسلم کیا نعت محمدؐ سے یہہ خوش کار ہے محفل

سالار ہے سالار ہے سالار ہے محفل

محفل مین درود آگے پڑھا کیجیے ہر دم
بیٹھے بھی تو سر اپنے کو اداب سے کر خم
بیٹھا نہ یہان کیجیے خاموش کوئی دم
کیونکر کہ وہ ہے جاے ادب بلکہ معظم

آجائے یہان جسکو یہہ درکار ہے محفل
سردار ہے سردار ہے سردار ہے محفل

اور جو کوئی محفل مین کرے آ کے شرارت
آنے ندو محفل مین رکھو بلکہ عداوت
اوس مشرک بیدین پہ سب مل کرو نفرت
حضرت کا یہی قول ہے مضبوط نھایت

بس قتل کو مشرک کے جو تیار ہے محفل
تلوار ہے تلوار ہے تلوار ہے محفل

اس محفل میلاد مین جو آئے ہین یارو
اُنسرورِ عالم کے وہ کہلائے ہین یارو
اور شوق سے تشریف یہان لائے ہین یارو
اون سب نے صلہ خلد برین پائے ہین یارو

بیشک کہ یہہ جنت کی سزاوار ہے محفل
ہشیار ہے ہشیار ہے ہشیار ہے محفل

گر خلد برین آپ کو مطلوب ہے حافظ
اللہ کو بھی نعت ہی مرغوب ہے حافظ
تو مدح سرائی یہہ بہت خوب ہے حافظ
کیا خوب یہہ کیا خوب یہہ کیا خوب ہے حافظ

کیا عشق محمدؐ مین یہہ سرشار ہے محفل
خوش کار ہے خوش کار ہے خوش کار ہے محفل

مؤلف

محفل میلاد مین جو شخص آ داخل ہوا
عشق مین جو مصطفےٰ کے ولسے آمایل ہوا
وہ بشر فردوس مین رہنے کے ہان قابل ہوا
وہ عنایاتِ خدا سے خوب ہی کامل ہوا

وعظ اور مولود کی مجلس مین جو شامل ہوا
دو جہان کا اوسکو بیشک مدعا حاصل ہوا

جسکو بزم مصطفیٰ سے دوستو انکار ہے
دو جہان مین اسکو یارو رنج وغم بسیار ہے

وہ شقی بدبخت ہے اسیر خدا کی مار ہے
اوس عدوے دین کا کوئی نہین غمخوار ہے

وعظ اور مولود کی مجلس مین جو شامل ہوا
دو جہان کا اوسکو بیشک مدعا حاصل ہوا

یہہ محض دنیائے دون ای دوستو مردار ہی
توشۂ عقبیٰ خریدو جس سے آخر کار ہی

اسپہ مت کیجیو بھروسا خلد اگر درکار ہی
پلۂ میزان مین نیکی کا بہہ ہی بار ہی

وعظ اور مولود کی مجلس مین جو شامل ہوا
دو جہان کا اسکو بیشک مدعا حاصل ہوا

جسکو یارو مصطفیٰ کا عشق حاصل ہو گیا
جو عزیزو شاہِ دین کا دل سے مایل ہو گیا

وہ بشر فردوس مین رہنے کی قابل ہو گیا
دین اور دنیا مین وہ لاریب کامل ہو گیا

وعظ اور مولود کی مجلس مین جو شامل ہوا
دو جہان کا اسکو بیشک مدعا حاصل ہوا

یہہ وہ مجلس ہے کہ داخل ہین فرشتے بالیقین
ہی یہی جمع الجوامع مین لکھا ای مومنین

فاتحہ کو آئیگی تحقیق روح شاہ دین
تم بہی سب آئے ہو پاؤ گے یقین خلد برین

وعظ اور مولود کی مجلس مین جو شامل ہوا
دو جہان کا اوسکو بیشک مدعا حاصل ہوا

دوستو سلطان عالم پر درود دین بہیجیے
مفت مین ملتی ہے جنت آنکر لے لیجیے

چپ نہ محفل مین کبھی خاموش بیٹھا کیجیے
ای مہربان ہے سخن میرا بجا سن لیجیے

وعظ اور مولود کی مجلس مین جو شامل ہوا

دو جہان کا اسکو بیشک مدعا حاصل ہوا

دوستو آنا سعادت ہے یہانکا بالیقین — کیونکہ اس محفل مین ہے ذکر شفیع المذنبین
اور نازل ہین فرشتے اسجگہہ ایمومنین — حافظ الایمان ہے یہ محفل سلطان دین

وعظ اور مولد کی مجلس مین جو شامل ہوا
دو جہان کا اوسکو بیشک مدعا حاصل ہوا

مخمس وفا

شاخ شجر حسن ہے بازوئے محمدؐ — بے مثل ہے سرو قد دلجوئے محمدؐ
ہر بلبل گلشن ہے ثنا گوئے محمدؐ — ہے رشک گل باغ جنان روئے محمدؐ

خوشبو مین فزون عطر سے ہے بوئے محمدؐ

ایک نور خدا سرور کونین کا تھا تن — بت دیکھہ جھکاتے تھے ادب سی جسے گردن
تم دیدۂ انصاف سے ای شیخ و برہمن — گر سورۂ والشمس مین دیکھو تو ہو روشن

قرآن سے ہے ثابت صفت روئے محمدؐ

اللہ رے صفائی رخ سید اطہر — ارباب صفا دیکھکے سب ہو گئے ششدر
حیرت سے ہر آئینہ یہی کہتے ہین اکثر — سجدے کے لئے چرخ سے آجائے زمین پر

خورشید فلک دیکھے اگر روئے محمدؐ

ہے زلف جناب شہ اکرم کا عجب رنگ — سنبل مین کہان پیچ کہان خم یہ کہان ڈھنگ
خوشبو سے نہ کیون عنبر سارا کے ہو دل تنگ — پھر نام بھی لینے سے مجھے مشک کے ہو ننگ

سونگھون مین اگر نکہت گیسوئے محمدؐ

ڈھونڈا بہت اور دہیان بھی پہنچایا بہت دور — تا دیر رہا سر بگریبان مین رنجور
جب کچھہ نہ بنی مجھسے تو یہ لکھہ دیا مجبور — ہاتھہ آئے اگر خامۂ شاخ شجر طور

تحریر ہو کچھ مدحت بازوئے محمدؐ

خال و خط و ابرو کے ثنا گر ہین ہزارون
میدان معانی کے دلاور ہین ہزارون
شمشیر زبان صاحب جوہر ہین ہزارون
یون نام کو دنیا مین سخنور ہین ہزارون

شاعر ہے وہی جو ہے ثنا گوئے محمدؐ

غیرت دہِ افلاک مدینے کی زمین ہے
بے پہنچے وہان انکو مجھے چین نہین ہے
اور دفن وہان بادشہِ عرش نشین ہے
مغموم اسی غم مین میری جان حزین ہے

دیکھا نہ وفا روضۂ دلجوئے محمدؐ

مؤلف

عزیزو جلد ہو داخل نبیؐ صاحبکی مجلس مین
درودین تم پڑھو از دل نبیؐ صاحبکی مجلس مین
بہم بیٹھو ادب سے مل نبی صاحبکی مجلس مین
نہ بیٹھو کوئی دم غافل نبی صاحبکی مجلس مین

ہو رحمت تازحق نازل نبی صاحب کی مجلس مین

دل و جان سے کرو ہر دم ثنائے مصطفےؐ یارو
وہی اپنے وسیلے ہین وہی ہین پیشوا یارو
کرو مال اور جان انپر سے سب اپنا فدا یارو
وہی محشر مین بخشا وینگے سب اپنی خطا یارو

چلو اے عاشقو سب مل نبیؐ صاحبکی مجلس مین

عزیزو رحمۃ اللعالمین اپنے پیمبرؐ ہین
زہی قسمت شفیع المذنبین اپنے پیمبرؐ ہین
امام اولیا والمرسلین اپنے پیمبرؐ ہین
گنہگارونکی بخشش کو یقین اپنے پیمبرؐ ہین

رہو دل سے سدا شامل نبی صاحبکی مجلس مین

جہالت سے عدوئے دین کا منہ ای یارو کالا ہے
نہین یہ جانتا جسکا کہ دو جگ مین اُجالا ہے
اسے تم جانیو بیشک کہ وہ شیطان والا ہے
بھلا پھر رتبہ والا ہے اوسکے کون اعلی ہے

نہ کیون ایمان ہو کامل نبی صاحبکی مجلس مین

رسول اللہ کا دونون جہانین کون ہے ثانی
خدا کی کسپہ ہے حضرت پہ جیسی ہے مہربانی

گنہگارون

گنہگاروں کی محشر مین کرینگے وہ ہی آسانی
وہی ہر امت عاصی کی رکھینگے وہان بانی

رہو حاضر بجان و دل نبیؐ صاحب کی مجلس مین

انہون کی شان مین ایدوستو لولاک آیا ہے
خدا کا دوست کہئیے کون پھر ایسا کہایا ہے
شب معراج کسکے واسطے براق آیا ہے
کسے جبریلؑ نے پیغام رب کا سنایا ہے

عجب کچھ فیض ہے حاصل نبیؐ صاحب کی مجلس مین

یہ دل مین اب ہے آقا آرزو دل کی بیان کیجے
رسول سرور ہر دوسرا کو سب سنا دیجے
جنابا اپنے روضے پر میری تئین اب بلا لیجے
ہین حافظ بینوا ہون مجھکو اپنا آسرا دیجے

نہ کیون ہو مدعا حاصل نبیؐ صاحب کی مجلس مین

مربع مع دوہرا اسن تصانیف میر فیاض الدین بند تخلص ساکن حیدرآباد

کہان ہے وہ میری قسمت کہ در پر اونکی جاوئن
غبار اس در کا اس مژگان کے پنجے سے اٹھاوئن
اوسے سرمہ بناوئن ان آنکہون مین لگاوئن
یہی بس ہے کہ دیوانہ محمدؐ کا کہاون مین

دوہرا

یارب ایسی قسمت کر مین تیرے قربان جاوئن
پھر تیرا دل میرا ہو مین اسمین اونکو پاوئن

میری قسمت بھلی ہوتی تو وہانتک مجھکو پہنچاتی
وہ صورت ہی جو اک صورت مجھکو آکے دکھلاتی
کبھی دیکھے سے وہ صورت کے مجھکو شرم آجاتی
کبھی آنکھو جھپٹ جاتی طبیعت میری للچاتی

دوہرا

یارب تیرا کیا ہو اگر تو یہ قسمت جو آئے
کوئی انکو یہان لائے یا وہان مجھکو لیجائے

تمنا ہے مدینہ اپنا مسکن جا کرون یارب
تمنا ہے کہ آنحضرت کو مین دیکھا کرون یارب

سنون کچھ اونکے منھہ سے اور کچھ پوچھا کرون یارب　　غرض قسمت مین نا ہوئی تو پھر مین کیا کرون یارب

دوہرا

یارب ایسی قسمت کرین یا تو انکو پاؤن
یا تو انکو ڈہونڈہے ڈہونڈ ہے اپہی کہو یا جاؤن

خداوند امیر المہہ کیا کہ حضرت کا کہاؤنگا　　مین کس گنتی مین ہون جو انکو بھی اپنا گناؤنگا
مگر دل بہر کے دیکہونگا اگر مین انکو پاؤنگا　　او نہین دیکہون ندا کر کر کے خلقت کو دکہاؤنگا

دوہرا

یارب اونکو دل بہر کے دیکہون گا ایکبار
بولونگا تم اپنے پر سے مجھکو ڈالو وار

شفیع المذنبین مجھسے ملینگے گر خداوندا　　تڑپ کر اونکے پاؤنپر رکھونگا سر خداوندا
کبھو اُس پاکو کہلون گا مین آنکھوں پر خداوندا　　کبھی دیکھونگا مین حضرت کو ہنس ہنسکر خداوندا

دوہرا

یارب اونکا دیوانہ بن جاؤن گا دیکہہ
تجھکو بھی وہ دیوانہ پن دکھلاؤن گا دیکہہ

مین اُن پاؤنپہ قربان ہون یہانتک مجھکو پہنچادے　　مین اون آنکھونپہ قربان ہون وہ صورت مجھکو دکھلادے
مین ان کانونپہ قربان ہون وہ باتین مجھکو سنوادے　　خدایا تو اگر چاہے تو وہ قدرت بھی سب پادے

دوہرا

یارب میری گر تو چاہے مارے چاہے جان
سب قدرت ہی قبضے مین تیری مت ہو جا انجان

الٰہی تجھکو قدرت ہے میری مشکلکشائی کر　　الٰہی تجھکو قدرت ہی میری حاجت روائی کر
الٰہی تجھکو قدرت ہے میری مقصد برآئی کر　　الٰہی بس بہر صورت وہان میری رسائی کر

دُہرا

یعنے جسکا کہلا یا ہون اس ہی کا کہلا ؤن
وہانسے اُنکے پیچھے پیچھے تیرے آگے آؤن

کلیجا اونکی نعلینون پہ رکہہ لونگا خداوندا — کبھو آنکہونپہ نعلینون کو رکہہ لونگا خداوندا
کبھی کچہہ اپنا مطلب ونسے پوچہونگا خداوندا — کبھی وہان اپنا مین سر رکہکے روؤنگا خداوندا

دُہرا

یارب تیرے قربان مجھکو اونسے ملوا دیکہہ
یہ بہی اپنی قدرت کا تو ایک تماشا دیکہہ

ملونگا اونکی پشتِ پا پر اپنے دونون رخسارے — رکہونگا اس کلیجے پر کف پا اونکے دو پیارے
کہونگا یا نبی جز تو نمی دانم دگر بارے — سناونگا اونہین دہرا کہونگا ہانک مین مارے

دُہرا

سائین تیری درسنی درسن کرے نکوئے
دُر دُر کرین سہیلیان مڑ مڑ دیکہون توئے

ملے گر وہ خداوندا ملے گا مدعا میرا — مین جانونگا خداوندا ملا مجہسے خدا میرا
بحق مشکلکشا میرا بحق حاجت روا میرا — دو عالم مین نہین ہی کوئی وسیلہ اون سوا میرا

دُہرا

اونکے آگے سر رکہکے مین بولونگا خوشحال
اپنا کر کے مت بھولیو ہان اللہ کے لال

کہونگا خواجۂ عالم سے میرا مدعا سنئے — بحق سید الشہدا شہید کربلا سنئے
ذرا سنئے ذرا او خواجۂ ہر دوسرا سنئے — معہ وہ مصرعۂ دوہرا یہ بندہ یسے ذرا سنئے

دُہرا

سائین تیرے درسنی درسن کری نکوئے
دردر کرے سہلیان مڑ مڑ دیکہے توئے

مؤلف

یہی ہے آرزو یارب مدینہ میرا امن ہو
الٰہی نفس وشیطا نسے مجھے دنیا مین ایمن ہو

جو برلاوے میری یہ التجا تو کیا ہی احسن ہو
پس مرگ ایخداوند اعطا جنت کا گلشن ہو

مجھے یارب عنایت دشتِ یثرب ہی کا دامن ہو
جیون جبتک مدینہ ہو مدینہ میرا مسکن ہو

مجھے الفت ہی یا احمدؐ تمہارے آستانے کی
تمنا ہے ان آنکھونکو مدینہ ہی دکہانے کی

مجھے ہے آرزو دل سے مدینہ پاس آنیکی
مجھے امید ہے اگر مسدس یہ سنانے کی

مجھے یارب عنایت دشتِ یثرب ہی کا دامن ہو
جیون جبتک مدینہ ہو مدینہ میرا مسکن ہو

غمِ دنیا سے بالکل تنگ ہم ہین یارسول اللہؐ
کہانتک آپکی فرقت سہون مین یارسول اللہؐ

تمہارے ماسوا کس سے کہون مین یارسول اللہؐ
پڑا اس ہند مین کبتک رہون مین یارسول اللہؐ

مجھے یارب عنایت دشتِ یثرب ہی کا دامن ہو
جیون جبتک مدینہ ہو مدینہ میرا مسکن ہو

مجھے نزدیک اپنے یارسول اللہؐ بلا لیجے
یہ بے زر اور بے پر ہے کرم یا مصطفےٰؐ کیجے

تمنا ہے ان آنکھونکو مدینہ ہی دکہا دیجے
خبر اس بیکسی مین اپنے عاشق کی ذرا لیجے

مجھے یارب عنایت دشتِ یثرب ہی کا دامن ہو
جیون جبتک مدینہ ہو مدینہ میرا مسکن ہو

کرم سے اپنے روضے تک بلادیا رسول اللہؐ
جمالِ باصفا اپنا دکہادیا رسول اللہؐ

مجادر

مجاور اپنے روضہ کا بناؤ یارسول اللہ
بقیع پاک میں مدفن بناؤ یارسول اللہ

مجھے یارب عنایت دشتِ یثرب ہی کا دامن ہو
جیون جبتک مدینہ ہو مدینہ میرا مسکن ہو

اگر یا شاہ میں دارالشفا کو آپ کے پاؤں
اگر جاؤں یہاں سے میں تو بیت اللہ کو جاؤں
قسم رب کی کبھی سرو ہا لسے میں ہرگز نہ سرکاؤں
وہا لسے پھر بقیع پاک میں میں آکے مرجاؤں

مجھے یارب عنایت دشتِ یثرب ہی کا دامن ہو
جیون جبتک مدینہ ہو مدینہ میرا مسکن ہو

تمہارے عشق میں خال سودائی بنایا ہوں
تمہارے نام کا حافظ جہا میں میں کہایا ہوں
سبھو لسے دل پھرا کر آپ سے میں دل لگایا ہوں
تمہارا ہوں تمہارا ہوں نہیں میں کچھ پرایا ہوں

مجھے یارب عنایت دشتِ یثرب ہی کا دامن ہو
جیون جبتک مدینہ ہو مدینہ میرا مسکن ہو

مخمس من تصنیف مولوی غنی احمد صاحب المتخلص غنی

ای بفرق تاجداران تاج کفش پائے تو
ای زمین و آسمان پر فتنۂ وغوغائے تو
وی سر بر لامکان آرامگاہ جائے تو
وی سر جن و بشر سرگشتہ و سودائے تو

مرہمِ زخمِ جگرہا چہرۂ زیبائے تو

سرورِ ملکِ دو عالم صاحبِ جاہ جلال
ای بدامت مرغ دلہا را شکستہ پر و بال
مجلس پیر و جوان دارد ز حسنت قیل و قال
در بلا افگند جانہا جذبۂ آن زلف و خال

مژدہ شاہِ غریبان زلف عنبر سائے تو

ذاتِ پاکِ کردگارت رحمتِ عالم بخواند
جرم از شادی بفرق رحمتت جانہا فشاند
محمل حکمت بہ پشت ناقۂ گردون نشاند
عاصیانِ امتت را فکرت عصیان نماند

ای دل و دینها فدا ے فرق نقش پائے تو

ای ز گیسو و رخت پر نور روی روز و شب
ای سر سادات عالم سرورِ عالی نسب
حاصل ہر دو جہان پشت بہای خالِ لب
نسبت جاہت بگردون ہست بس سوئے ادب

بر ترست از عرش و کرسی رتبہ اعلائے تو

ای بذاتِ مشرقِ خورشیدِ عالم نور یاب
ہست بر پا دل بحرِ رفعتت گردون جناب
کم ز ذرہ پیشِ حسنت نورِ ماہ و آفتاب
گر نباشد پر توِ رویت جہان گردد خراب

بزمِ گردون روشن ہست از روی نور افزائے تو

بیگمان از ہر دو عالم زبدۂ عالم تو ئی
در دل تجرید و توحیدت نمی گنجد دوئی
در جوانمردی و ہمت از دو عالم یکسوئی
در ہمہ اوصاف خود یکتا و بے ہمتا تو ئی

نخلِ توحیدی ز بستانِ خدا بالائے تو

تا قبائے سبز بر بالائے طوبی دوختند
روئے ہر برگش بنقشِ نام تو افروختند
ساز و برگ از سبزۂ باغِ رخت اندوختند
وصف بالایت پئے حرز روان اندوختند

حرز جانہا دار وئے او مدحت بالائے تو

ای وجودت سعد عالم راز غیب آوردہ اند
یار سالار قبائے دو جہانت کردہ اند
کشت زار خلدۂ ہر معرفت پروردہ اند
ہر دو عالم از درت الوانِ نعمت خوردہ اند

مرنگنجد در زمین و آسمان کالائے تو

ای ز ابر رحمتت سر سبز گشتہ خاص و عام
می پرستان راز جام ساقی لطف و مدام
بر در بزمِ نوالت خسرو و جمشید جام
از تو حاصل سروران ملک و مال و احترام

آرزو دارد غنی ہم بخشش والائے تو

تضمین بر غزلِ شمس تبریز رحمۃ اللہ علیہ

مؤلف

گوہر سر خدا ہیگا یقین شاہا تو ئی — معدن جود و سخا اور گوہر یکتا تو ئی
اور تمامی مرسلون مین ہو بجا عظمیٰ تو ئی — عرش پر جا ایک پل مین سیر کر آیا تو ئی

یا رسول اللہ حبیب خالق یکتا تو ئی
برگزیدہ ذوالجلال پاک بے ہمتا تو ئی

تم حبیب کبریا ہو تم رسول کائنات — تم شفیع انس و جان ہو ایشہ والاصفات
ہے شفاعت عاصیونکی حشر مین آپہی کے ہات — بس وسیلے سے جنابا آپکے ہو گی نجات

نازنین حضرت حق صدر بدر کائنات
نور چشم انبیا چشم و چراغ ما تو ئی

لامکان کی آپنے جا سیر کر آئے جناب — آپکا ادنیٰ مکان ہے جو یہ قوسین وقاب
تمپہ ہو وے از خدا نازل درودین بیحساب — تم وہ محبوب خدا ہو کہ نہ گویائی کی تاب

در شب معراج بودی جبرئیل اندر رکاب
پا نہادہ بر سر گنبد خضرا تو ئی

یا الٰہی قید دنیا مین ہو نہین محبوس و بند — بخشدے بہر نبی کر عرض میری سودمند
دور کردے ہمسے شیطان کا الٰہی مکر و پھند — التجا ہم عاصیون کی کر خداوندا پسند

یا رسول اللہ تو دانی امتانت عاجز اند
عاجزانرا پیشوا و رہنمائے ما تو ئی

یا رسول اللہ یہ حافظ غریب و کم قدر — کیا ثنا لکھے تمہاری اور بھی کوئی بشر
آپکا مداح ہیگا خود خدائے پاک تر — دیکھیے قرآن مین کسکا وصف ہیگا سربسر

شمس تبریزی چہ داند نعت پیغمبر زبر
مصطفیٰ و مجتبیٰ و سید اعلیٰ تو ئی

مؤلف

الٰہی حال سے تو سب کے آگاہ | تو حاضر اور ناظر سب کا ہے شاہ
دیا ایسا نبیؐ تو ہمکو ذیجاہ | کہ دین کی جسنے سکھلائی ہمین راہ

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

بنایا ہم کو امت مصطفےٰؐ کی | کرین کس منہ سے حمد اس کبریا کی
بدل ہمنے بھی ان کی اقتدا کی | پھر اوسکے بعد ہم نے یہ دعا کی

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوے الحمد للہ

نبیؐ ایسا کہ سب نبیوں کا سلطان | بشر ایسا کہ بے سایہ جسم ہان
نہ ایسا ہے نہوگا کوئی انسان | یہی ہر امتی کہتا ہے ہر آن

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

زمین کو عرش پر بس فوقیت ہے | وہ عزت آپکی وہ سلطنت ہے
خدا کی تمکو حاصل قربیت ہے | یہ کہتا امتی ہر مکرمت ہے

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

کیا نازل خدا نے تمپہ قرآن | تمہارا دو جہان ہے زیر فرمان
فدا تم پر ملک جن اور ہے انسان | یہی خوش ہوکے کہتے ہین مسلمان

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

تمہاری نعت مدحو نے سنکر | عدو جلتے تمہارے ہین سراسر

جو عاشق ہین بدل جان وہ ثنا کر | یہی کہتے بسا خوش ہو ہوا کثر

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمدللہ

نبی جتنے ہوئے پیدا بجا ہین | ولیکن یہ نبی سب سے سوا ہین
سبھی ہین مقتدی یہ مقتدا ہین | ہم اونکے اُمتی فضلِ خدا ہین

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمدللہ

فضیلت اونسے ہی آدم نے پائی | اُنہون نے نوح کی کشتی بچائی
گل ابراہیم پر آتش بنائی | زبان مومنین یہ بات لائی

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمدللہ

قدم آیا جہا نمین آپکا جب | کہے خوش ہو ملائک اور بشر سب
ہمارا آج بر آیا ہے مطلب | کرین کس منہ سے ہم شکر خدا اب

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمدللہ

ہمین کیا نار دوزخ سے خطر ہے | شفیع المذنبین خیر البشر ہے
ہمین ایسا وسیلہ معتبر ہے | کہ جسکا مقتدی ہر ذی و قر ہے

بچے از کفر ہم واللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمدللہ

الٰہی ہین تیرا حافظ ہون بندا | مجھے الفت تیری ہر دم ہے مولا
پھر اسکے بعد یہ مقصد ہے میرا | ہمیشہ نعت لکھوں اور یہ کہلا

بچے از کفر ہم و اللہ باللہ
مسلمان ہم ہوئے الحمد للہ

مدح غیر منقوط از وفا

سرور دوسرا ہو اکرم ہو
اور مددگار کل عالم ہو

ماہ کامل ہو اور مکرم ہو
ہمدم کردگار ہر دم ہو

ورد اسم رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکہہ ملال دل کم ہو

کر کرم اور مرا مدد اوا کر
الم و درد دور سارا کر

دو حصّہ دل ہرا ہمارا کر
ہمکو مسرور امام والا کر

ورد اسم رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دُکہہ ملال دل کم ہو

اوس کا مدّاح دل اگر ہو گا
گور کا دور سارا ڈر ہو گا

عسکر مدعا کا سر ہو گا
مورد رحم داد گر ہو گا

ورد اسم رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکہہ ملال دل کم ہو

محرم سر کل علم آگہ
مہر ماہ و عطا رسولؐ اللہ

حل کرو دل کا مدعا للہ
کہ سدا ہمکو ہر دم و ہر گاہ

ورد اسم رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکہہ ملال دل کم ہو

لعل حلم و در عطا و کرم
سر گروہ رسل امام امم

حاکم کل امور اہلِ ہمم
مدح گر کو عطا ہو دارارم

ورد اسم رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکھ ملالِ دل کم ہو

ہو اگر مہر سرور عالم
دور ہو اوسکا سارا درد والم
سرِّ اللہ کا وہ ہو محرم
صدمۂ ہول ہو گا سارا کم

ورد اسم رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکھ ملالِ دل کم ہو

رحم کر رحم کر ملال ہو دور
مرگ کا ہو ہراس صدمہ دور
رو دکھا گر گدا کو کر مسرور
ہو عطا حور اور مار طہور

ورد اسم رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکھ ملالِ دل کم ہو

ہو اگر ورد مدح آل رسولؐ
ہو گا واللہ سارا کام حصول
الم دل کو کسطرح ہو طول
ہو وہ مسرور گر ہو لاکھ ملول

ورد اسم رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکھ ملالِ دل کم ہو

ہمکو راہ ہدا رسولؐ دکھاؤ
ہمکو مکھڑا وہ ماہ سا دکھلاؤ
رحم للہ مہرا کرم کہاؤ
حل مہم کردو اور مدد کو آؤ

ورد اسم رسولؐ اکرم ہو
دور ہو دکھ ملالِ دل کم ہو

دو صلہ مدح کا رسولؐ کرام
سرورِ دوسرا ﷺ کا مدام
سارا عالم ہو محو طرح کلام
مدعا دل کا ہو حصول دوام

ورد اسم رسول اکرم ہو
دور ہو دکھ ملال دل کم ہو

مؤلف

اے دل رسول پاک کے روضے پہ جائیں چل
روٹھے بھی ہوں تو عجز کریں اور منائیں چل

رو رو کے اپنا حال انہیں سب سنائیں چل
کبتک یہاں پہ ہند میں آنسو بہائیں چل

روضے پہ آنجناب کے بستر لگائیں چل
اور مور چھل مزار پہ ہر دم اڑائیں چل

رہنے کے گرنہ آپکے لایق ہوں ہیں قرین
کچھ بھی ہوں پر ہوں آپکا یا شاہ مرسلین

مجرم ہوں میں خراب ہوں ہر اک سے بالیقین
در چھوڑ کر نہ آپکا جاؤنگا میں کہیں

روضے پہ آنجناب کے بستر لگائیں چل
اور مور چھل مزار پہ ہر دم اڑائیں چل

فرقت میں اب نہ آپکی مجھکو رلائیے
اپنا در لطیف و مبارک دکھائیے

پھر خدا مدینے میں اپنے بلائیے
اتنی میری ہوائے دلی بر لے آئیے

روضے پہ آنجناب کے بستر لگائیں چل
اور مور چھل مزار پہ ہر دم اڑائیں چل

جو آپ کے قریب ہیں وہ خوش نصیب ہیں
ہر اک سے خوب اور عجیب و غریب ہیں

اللہ کے خلیل تمہارے حبیب ہیں
اعدائے دین جو ہیں وہ ہمارے رقیب ہیں

روضے پہ آنجناب کے بستر لگائیں چل
اور مور چھل مزار پہ ہر دم اڑائیں چل

ہجر جناب میں شہ والا علیل ہوں
مجرم ہوں خستہ حال ہوں بے قال و قیل ہوں

دیوانہ مثل قیس کے پھرتا ذلیل ہوں
پہ روبرو حضور کے لایا دلیل ہوں

روضے پہ آنجناب کے بستر لگائین چل
اور مور چھل مزار پہ ہر دم اڑائین چل

بسمل سی جان تڑپتی ہے اے وائے حسرتا
ناچار ہون مین پہنچونگا کسطرح یا خدا
یا شاہ اپنا دیجئے روضہ مجھے دکھا
دل مین خیال بس یہ ہی آتا ہے بارہا

روضے پہ آنجناب کے بستر لگائین چل
اور مور چھل مزار پہ ہر دم اڑائین چل

سودائی ہون مجھے ہوا سودا حضور کا
حافظ ہین مدح خوان ہون حبیب غفور کا
سوچا خیال ذرہ کو کیا دور دور کا
کیا مجھ کو خوف قبر مین اب مار و مور کا

روضے پہ آنجناب کے بستر لگائین چل
اور مور چھل مزار پہ اونکے اڑائین چل

مؤلف

صحرائے مدینہ مجھے یارب تو دکھا دے
اور حب جہان جتنی ہے سب اسے بھلا دے
اور شربت دیدار نبی مجھکو پلا دے
اور عشق محمدؐ مین میرے دل کو لبھا دے

یارب مجھے خدام مدینہ تو بنا دے
اور مجھکو قضا دے تو مدینہ مین قضا دے

روتا ہون تڑپتا ہون ترستا ہون خدایا
اور صبح و مسا شمع سا جلتا ہون خدایا
اور بار غم ہجر مین سہتا ہون خدایا
ہر بار یہی عرض مین کرتا ہون خدایا

یارب مجھے خدام مدینہ تو بنا دے
اور مجھکو قضا دے تو مدینہ مین قضا دے

اب حال دل زار بیان کیونکہ ہو تحریر
آتی ہے کوئی کام نہ اسوقت بھی تدبیر
افسوس صد افسوس میری وا رے تقدیر
کرتا ہون زبان سے یہی ہر بار مین تقریر

یارب مجھے خدام مدینہ تو بنا دے
اور مجھکو قضا دے تو مدینہ میں قضا دے

شیدائے مدینہ ہوں مدت سے سراسر
آسکتا نہیں آہ میں ناچار و بے زر
بلوالو مجھے جلدی سے یا شافع محشر
بس شعر یہی ورد ہے اب میری زبانپر

یارب مجھے خدام مدینہ تو بنا دے
اور مجھکو قضا دے تو مدینہ میں قضا دے

یارب نہ مجھے قیصر و فغفور سے مطلب
لیکن ہے مجھے یثرب پر نور سے مطلب
اور مجھکو نہ غلمان سے ہے نا حور سے مطلب
اور صبح و مسا ہے اسی مذکور سے مطلب

یارب مجھے خدام مدینہ تو بنا دے
اور مجھکو قضا دے تو مدینہ میں قضا دے

جنت کی ثنا و اعظو جو کچھ ہے بجا ہے
اسکو شہ کونین نے مقبول کیا ہے
لیکن نہ مدینے سے وہ رتبے میں سوا ہے
اب رتبہ یثرب کو ذرا سوچئے کیا ہے

یارب مجھے خدام مدینہ تو بنا دے
اور مجھکو قضا دے تو مدینہ میں قضا دے

میں حافظ کمتر ہوں تیرا بندۂ احقر
عاصی ہوں گنہگار ہوں میں اے میرے داور
اے میرے خدا فضل تو کر اپنا میرے پر
بس بخشدے اور عرض یہ مقبول میری کر

یارب مجھے خدام مدینہ تو بنا دے
اور مجھکو قضا دے تو مدینہ میں قضا دے

مسدس ساقی داد خان رسالدار المتخلص بہ شایق

وصف اولی آمدہ لولاک تو
طوطیائے چشم صلحائے خاک تو

رونق مخلوق نورِ پاک تو
جان ما بادا فدا فتراک تو

مرحبا شاہِ رسالت مرحبا
مرحبا ماہِ شفاعت مرحبا

صاحب طٰہٰ و یٰسین آمدی
از ہمہ با عز و تمکین آمدی
سرور عالم شہ دین آمدی
زینت عرب و عجم چنین آمدی

مرحبا ماہ منور مرحبا
مرحبا سالار سرور مرحبا

والضحیٰ آمد بوصف روی تو
شان واللیل آمدہ گیسوی تو
چتر از فردوس آمد کوی تو
آمدہ اشرف مبارک خوی تو

مرحبا مہر معظم مرحبا
مرحبا ابر مکرم مرحبا

حضرتِ صدیق اکبر یار تو
آنکہ شد ہمدم رفیق غار تو
گرد اوّل از ہمہ اقرار تو
آفرین بادا بران غمخوار تو

مرحبا صدیق اکبر مرحبا
مرحبا شمع منور مرحبا

ای چراغ روشن ایوان عدل
فخر عالم زینتِ دیوانِ عدل
مرحبا ای سرورِ ذیشان عدل
آفرین ای زیور رخشان عدل

مرحبا فاروق اعظم مرحبا
مرحبا ای نور عالم مرحبا

مظہر حلم و حیا کان سخا
آنکہ ذی النورین آمد با خدا
جامع القرآن با صدق و صفا
مرحبا ای شمع ایمان و حیا

مرحبا اے کانِ ایمان مرحبا
مرحبا اے گنجِ ایمان مرحبا

ایکه درشان تو آمد ہل اتیٰ ۔۔۔ ابر احسان مہر چرخ لافتیٰ
صاحب تیغ دودم مشکلکشا ۔۔۔ مرحبا شاہِ شجاعت مرحبا

مرحبا اے شیرِ یزدان مرحبا
مرحبا اے شاہ مردان مرحبا

آفتابِ صبر دریائے رضا ۔۔۔ آنکه نور دیدۂ خیر النسا
سیّد اشباب باصدق وصفا ۔۔۔ نور چشم مصطفےٰ و مرتضےٰ

مرحبا سبطین احمدؐ مرحبا
مرحبا حسنین احمد مرحبا

عرض شایق را پذیرا کن شہا ۔۔۔ منفعل با شم نه در روزِ جزا
از طفیل حضرت خیر الوریٰ ۔۔۔ جان غمگین را رہا کن از بلا

رحم کن اے خالق ارض وسما
رحم کن اے مالک ہر دو سرا

مؤلف

شکر خدا که ہم بھی ہیں امت رسولؐ کی ۔۔۔ ہمکو بھی ہاتھ آئیگی قربت رسولؐ کی
پائی ہے دلنے خوب ہی الفت رسولؐ کی ۔۔۔ ہے بس ہمارے واسطے مدحت رسولؐ کی

کافی ہر ایک کو ہے ہدایت رسولؐ کی
اللہ خوب جانے ہے عزت رسولؐ کی

آپہی کے واسطے یه زمین و زمان ہوا ۔۔۔ باطل ہو کفر دین تمہارا عیان ہوا
تشریف آپ لائے تو روشن جہان ہوا ۔۔۔ پیدا سوائے آپکے ایسا کہان ہوا

ہم مجرمون کو ہیگی حمایت رسولؐ کی
اللہ خوب جانے ہے عزت رسولؐ کی

جن و بشر ہر ایک خوشی خاص و عام تہا
ہر جائے ذکر مولد خیر الانام تہا
ہر ایک کی زبان پہ محمد کا نام تہا
جز مرحبا کے اور نہ کوئی کلام تہا

دونون جہان مین ہوتی ہے مدحت رسولؐ کی
اللہ خوب جانے ہے عزت رسولؐ کی

خالق سے عرض کرتے تہے امت کیواسطے
آرام بہی نہ کرتے تہے امت کیواسطے
دن رات دم یہہ بہرتے تہے امت کیواسطے
تراہی چشم کرتے تہے امت کیواسطے

کتنی ہے عاصیون پہ عنایت رسولؐ کی
اللہ خوب جانے ہے عزت رسولؐ کی

دختر یہود شام جو سوئے چمن گئی
خوراک ماہیون کی بچاری وہ بن گئی
دریا مین گر کے ڈوب برنج و محن گئی
معجز نما کے فیض سے پہر زندہ بن گئی

اظہار سب پہ ہے یہ کرامت رسولؐ کی
اللہ خوب جانے ہے عزت رسولؐ کی

ہین دوست سنتے نام ہین جسجا پہ آپکا
پڑہتے ہین نعت ہو کر ادب ساتہہ ایکجا
ہر بزم ہین درود پڑہین آپ پر سدا
سن سنکے سامعین بہی کہے ہین مرحبا

کیا مومنون کو ہوگئی الفت رسولؐ کی
اللہ خوب جانے ہے عزت رسولؐ کی

لیتے ہین جو کہ نام نبیؐ دل کے شوق سے
فردوس مین بہی رہوینگے وہ ذوق شوق سے
اور پڑہتے ہین درود بہت شوق و ذوق سے
اور زیر ہونگے منکرین لعنت کے طوق سے

اور جسکے دلمین ہوگی عداوت رسولؐ کی

الله خوب جانے ہے عزت رسولؐ کی

محشر مین جبکہ قبر سے حافظ کو تین اٹھائین — رضوان حورین ساتھ لئے مجھکو لینے آئین
پہلے تو نعت آپکی آکر مجھے سنائین — پھر اسکے بعد جنت اعلی مجھے دکھائین
کیونکر نہ وہان بھی ہو گی حمایت رسولؐ کی
الله خوب جانے ہے عزت رسولؐ کی

مخمس عید

الله الحمد ملا پھر تجھے ماہ مولود — خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود
لاکھون کر شکر ملا پھر تجھے ماہ مولود — خوش ہے قسمت کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود
خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

یہ وہ ہے ماہ کہ اسمین ہوئے پیدا شہ دین — یہ وہ ہے ماہ کہ نازل ہوئے جبرئیل امین
یہ وہی ماہ کہ روشن ہوئے افلاک و زمین — یہ وہ ہے ماہ کہ تازہ ہوا مضمون رنگین
خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

کیا لکھون بحر نبوت کا تہا وہ در یتیم — بے بہا ہوتا وہی در ہے جو ہو در یتیم
حق تعالی نے کیا علم سب اپنا تعلیم — لکھے کیا وصف خدا جسکی کرے خود تعظیم
خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

بارہوین تھی ربیع الاول کی دوشنبہ تہا روز — اس جہان مین جو نبی وہ ہوا جلوہ فروز
دوستونکے لئے وہ دن تہا گویا عید کا روز — عاشقون سے یہی ہر دم تھی ندائے جانسوز
خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

نور سے پر ہوئی عرش سے تا فرش زمین — تہنیت گو ہوئے سب جن و ملک حور العین
از سر نو ہوئی تزئین نما خلد برین — ماہ مولود کا دیکھو تو ہوا کیا آئین

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

تازہ تر کردیا ہر ہشت بہشت اور نعیم | کیا اللہ نے مولود کی کیا کیا تکریم
لکھہ سکے وصف نہ اوسکا ہو اگر لاکہہ فہیم | بل جمع ہوکے اگر آکے لکھے ہفت اقلیم

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

شکر اللہ کہ پیدا ہوا وہ دل افروز | نور ایمان ملا کفر پہ ہونگے فیروز
نہ خوشی ہین کوئی مولود سے ہوگا بہ روز | وصف لکھہ روئے منور کا کہو فیض اندوز

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

روئے انور وہ تہا جسپر کہ ہون مہ قربان | مین نے دیکہا تو وہین سنکے کیا جان قربان
صدقہ اک اک کو کرون لاکہون عوض گر تنمین جان | میری تو جان وہی ہے وہی ہیگا ایمان

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

نور رخسار مبارک کا ہو کب کس سے بیان | عشق اللہ رکہے جبکا وہ ہے عالیشان
نور ہے نور ہے وہ نور ہے نور سبحان | اوسکے باعث سے ہوئے پیدا ہر اک انس و جان

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

سرو وہ تہا سر خدا جسکی نہ ہر گز ہو ثنا | موئے اقدس سے گیا آپ تہا سنبل شرما
نور پیشانی سے خورشید نے مہ نے پایا | کیون نہ ایسا ہو کہ وہ نور تہا بس اللہ کا

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

ابروین اور مژہ جیسے کہ ہون تیر و کمان | دل عشاق نہ چہد چہد کے بہلا کیون دے جان
ہے وہ محبوب آلٰہی نہین ہر گز انسان | جب نہ تہا سایہ اسے بس یہی کافی ہے نشان

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

چشم اوس چشم خدا بین سے ہی نرگس حیران | خوبی چشم جو اسکی ہے غزالون مین کہان
سرنگین آنکہہ غضب سرخی ہو پھر جسمین عیان | کیون نہ ان آنکہونکا مشتاق بہلا ہو رحمان

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

عارض و رخ جو تھے انوار خدا سے روشن
کیون نہ تصدق نہ مہراک گل ہو کہ ہے زیب چمن
کیون گل مدح سے بہرلون نہین اپنا دامن
تاکہ مقبول خدا میرا یہ بنجائے سخن

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

وہ محاسن تھی سبہ اور تھی ایسی خوشبو
مشک و عنبر چھپے صندوق مین شرمندہ ہو
لب و دندان کی صفت کسطرح اب مجھسے ہو
دُر و یاقوت تصدق کرون گر لاکھہ بھی ہو

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

تمہاسرا پائے نبی ؐ غیرت خوبان جہان
اوسکی خدمت کو نبی سارے ہین جوران عدن
جسکا مداح ہو خود خالق ہر شئے ہر آن
اوسکی تعریف مین کیون عبد نہ قاصر ہو زبان

خوش ہو خوش ہو کہ ملا پھر تجھے ماہ مولود

مؤلف

تمھین کو شرف رسل خاص و عام کہتے ہین
تمھین کو ختم نبی ؐ لا کلام کہتے ہین
تمھین کو حضرت خیر الانام کہتے ہین
تمھین کو ساکن بیت الحرام کہتے ہین

تمھین کو صاحب دار السلام کہتے ہین

لقب جناب حبیب خدا تمہارا ہے
ہمین تو آپہی کی ذات کا سہارا ہے
سوائے آپ کے کوئی نہین ہمارا ہے
خدا نے آپ کو محبوب کر پکارا ہے

تمھین کو شاہ رسول انام کہتے ہین

خدا نے شان مین خلق عظیم فرمایا
تمہارا وصف الف لام میم فرمایا
رسول پاک تمھین لامکان پہ بلوایا
تمام عرش معلی کی سیر بتلایا

تمھین کو شاہ جہان خاص و عام کہتے ہین

جمال

جمال آپ کا والشمس شاہِ والا ہی   کمال آپ کا سب انبیا سے بالا ہی
تمہارے رتبۂ اعلا سے کون اعلا ہی   حبیب اپنا خدا نے تمہین بنایا ہی
تمھین کو سارے نبی کے امام کہتے ہین

حبیب خالق یکتا ہو آپ شاہ جہان   ہوا ہے آپ سا پیدا رسولؐ ایسا کہان
کرونہین آپکی توصیف کیا ہی میری زبان   ثنائے پاک تمہاری ہے صاد والقرآن
تمھین کو طٰہٰ و یسین تمام کہتے ہین

غلام سیّد کونین کے مین در کا ہون   مین مدح خوان شہ افضل بشر کا ہون
مین جان و دل سے فدا اوس رخ بدر کا ہون   مین رہنہار بنام شہر نگر کا ہون
میرے کو حافظ کمتر غلام کہتے ہین

مؤلف

کون لکھہ سکتا ہے مدحت احمدؐ مختار کی   نعت مین احمدؐ کے طاقت ہی کسے گفتار کی
ہے عجب شان مبارک سیّد ابرار کی   جنکی قرآن مین ثنا اللہ نے اظہار کی
حق نے اونکے واسطے ہر ایک شئی تیار کی

مومنو جب نام حضرؐ کا سنو بھیجو درود   مر نے ہی جاوگے باعث اسکے تم جنت مین رود
اوسکی فرمایا فضیلت بیعد ربّ ودود   مومنو صبح و مسا دلسے پڑہے جاو درود
چاہتے ہو دوستی گر احمدؐ مختار کی

آپکی جب شان مین لولاک خود حق نے کہا   آپ ہی کے واسطے ارض و سما پیدا کیا
آپ گر پیدا نہوتے کچھہ نہ کرتا کبریا   مالکِ کون و مکان ہو خاص محبوب خدا
سب خدائی حق نے آپہی کے لئے تیار کی

سب سے یار و رتبہ اعلیٰ ہے رسولؐ اللہ کا   دو جہان مین بول بالا ہے رسولؐ اللہ کا
کون ثانی کون ہمتا ہے رسولؐ اللہ کا   آپ خواہان حق تعالی ہے رسولؐ اللہ کا

دیکھئے کیسی بزرگی ہے شہ ابرار کی

کون پہنچا لامکان پر جا شب معراج کو　　کون پھر رب سے ملا ایسا شب معراج کو
کس نے کی ہے سیر ہر ہر جا شب معراج کو　　کون پل میں جا کے پھر آیا شب معراج کو

کیا بزرگی ہے جناب مطلع انوار کی

کس میں طاقت ہے جو لکھے آپکی شاہا ثنا　　جب کہ خود مدحت تمھاری آپ کرتا ہو خدا
الغرض اتنی تمنا ہے میرے دلمیں سدا　　آپہی کے نام پر حافظ رہے دل سے فدا

اور لکھے نعت ہر دم آپ سے سردار کی

مسدس عبد

مداح تمہارا ہوں میں یا شافع محشر　　عاصی ہوں تمہارا ہوں میں یا شافع محشر
غمخوار تمہارا ہوں میں یا شافع محشر　　جو کچھ ہوں تمہارا ہوں میں یا شافع محشر

ہر طرح تمہارا ہوں میں یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہوں میں یا شافع محشر

للہ خبر لیجیو میری شہ والا　　پھر کس سے کہوں کون ہی میرے لئے تمسا
محشر میں خدا کے لئے تم بھول نجانا　　اللہ سے سب جرم و خطا لیجیو بخشا

ہر طرح تمہارا ہوں میں یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہوں میں یا شافع محشر

وہ ذات تیری ذات ہی اللہ کی رحمت　　بخشی گئی آدم کی خطا اور بچی حرمت
پھر حشر میں امید یہ ہی تیری شفاعت　　بخشا کے گنہ حق سے یہ دلوائیگی جنت

ہر طرح تمہارا ہوں میں یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہوں میں یا شافع محشر

اللہ کے محبوب ہو تم اور ہو پیارے
تم شاہ ہو سب خلق طفیلی ہین تمہارے
تم ماہ ہو اور سارے نبی جو ہین ہین ستارے
صد شکر کہ ہم امت عاصی بھی ہین بارے

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

مولود کی برکت سی خدایا ہون مین مسرور
اشعار میرے سب تیری خدمتمین ہون منظور
مداح نبی دنیا و عقبیٰ مین ہون مشہور
بیماری یہ احمد کے لئے مجھسے تو کر دور

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

ہے کون بجز آپکے مین کسکو سناؤن
در چھوڑ کے مین آپکا کسجائے پہ جاؤن
اور حال تبہ اپنا بھلا کسکو دکھاؤن
امت مین کہا آپکی پھر کسکا کہاؤن

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

تمکو تو خدا سے ہی عطا عہد شفاعت
منظور تمھین بخشش امت ہے نہایت
کرتے ہو تمہین امت عاصی کی حمایت
بخشالو خدا کے لئے مداح کو حضرت

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

گر تم نہ خبر لو میری پھر کون خبر لے
دربان در پاک کا یا شاہ بنادے
یا شافع محشر مین تیرے در کے ہون صدقے
تم سے نہ کرون عرض کرون جا بھلا کس سے

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

تم راضی ہو اللہ سے حق راضی ہے تمسے
مقبول خدا ہوتی ہے جو عرض ہو کرتے

بخشا لو خدا کے اس عبد کو اپنے | بلوا لو خدا کے لئے اس عبد کو اپنے

ہر طرح تمہارا ہون مین یا شافع محشر
بس تمکو پکارا ہون مین یا شافع محشر

مؤلف

تجھ سبب نازل غضب حق کا ہوا اے بی نماز | تو نے کی ہے بڑی رب کی خطا اے بی نماز
راہ بد سے تو ابھی دلکو پھرا اے بی نماز | عاجزی سے رب کے آگے سر جھکا اے بی نماز

کبر یون کسکے بھروسے کر رہا اے بی نماز

تجھکو نعمت حق نے کئی بہتر سے ہی بہتر دیا | حیف تو نے نا کیا اوسکا شکر دل سے ادا
نہ تو ہی فرمان اوسکا تو نے کچھ لا یا بجا | اے شقی کیا سخت تو نے یہ کیا رب کی خطا

ایسی کیون چھوڑا ہے تو شرم و حیا اے بی نماز

پیٹ بھر کہانا صبح اور شام جو کہاتا ہے تو | کیون نہین احسان سے یہ اوسکے شرماتا ہے تو
فضل سے اوسکے ہزارون نعمتین پاتا ہے تو | کیون اطاعت مین بھلا پھر اوسکی سستاتا ہے تو

جان و دل سے فرض اوسکا کر ادا اے بی نماز

خوف تو اللہ کا کیون چھوڑ کر جاہل ہوا | تو نماز پنج وقتی چھوڑ کیون غافل ہوا
اور گنہ کے کام مین کیا جلد جا شامل ہوا | عالمون سے وعظ بھی سنکر نہ تو قایل ہوا

کسلئے بدمست ایسا بنگیا اے بی نماز

طاعت حق مین کیا کرتا ہے کیون تو کاہلی | اے شقی تو دور کر اب دل سے اپنے جاہلی
یہ جہان دو روز کی ہے اسمین مت کر غافلی | بندگی تجھ سے جہانتک ہو سکے کر از دلی

ہر گھڑی ہر لحظہ ہر لمحہ ادا ہی بے نماز

حشر مین اول نماز ہی سب سے پوچھیگا خدا | بول اے بندے نماز مین تو کیا کیسی ادا
کیا جواب اوسکا وہان تو دیویگا پیش خدا | پھر وہان کیا حال ہو دیگا تیرا اے نا سزا

دل سے دہو دے بغض اور کر دل صفا ای بے نماز

حکم ہے کہ بے نمازی کو کرو تم مت سلام
بلکہ صبح او ٹہکے اوسکا منہہ نہ دیکہو تم مدام
اوسکے گہر کہانے نجاؤ اوسکا تم لیو نہ نام
جانور ہین بے نمازو لسنے سبھی بہتر تمام

کیون نہ تجہسے رب ہمیشہ ہو خفا اے بے نماز

بے نمازون سے ملک جن و بشر بیزار ہین
اولسنے اللہ و محمد بھی سدا بیزار ہین
بے نمازی دونون عالم مین ہمیشہ خوار ہین
وہ بروز حشر یار و قابل فی النار ہین

سب تجہے کرتے ہین ہر دم بددعا ای بے نماز

یا الٰہی عرض حافظ کی یہ ہے تجہسے سدا
دے یہی توفیق مجھکو کہ نماز ین مین ادا
از برائے حضرت غوث الوری شاہ علا
دل سے بس کرتا رہون اتنا ہے میرا مدعا

تو بھی اب سر جلد اپنا دے جہکا اے بے نماز

مسدس مؤلف

وہ آشنا عزیز و ہمارے کدہر گئے
بروقت مرگ آہ نہ اک بات کر گئے
کچھ بھی لگی نہ دیر زمین مین بکہر گئے
داغ فراق دل پہ یگانون کے دہر گئے

سوئے عدم جہان سے کرکے سفر گئے
آئے جہان مین جو کہ وہ آخر کو مر گئے

دارا رہا نہ جم نہ سکندر رسا شہریار
نوبت مکان پہ بجتی تھی جنکے شب و نہار
حاتم رہا نہ کوئی مثل اس کے نامدار
وہ بھی جہان کو چھوڑ گئے سوے کردگار

شاہ و گدا امید کہا کر گذر گئے
آئے جہان مین جو کہ وہ آخر کو مر گئے

باقی سوا خدا کے نہین کسکی ذات ہے
سب کلہم فنا ہے یہ مشہور بات ہے

الفت جہانکی دوستو سب واہیات ہی | دولت کسی کی آئی نہ آویگی سات ہی

دنیا سے خالی دست سبھی اہل رز گئے
آئے جہان مین جو کہ وہ آخر کو مر گئے

عشق خدا مین اپنے کو جسنے فنا کیا | بس اوسنے اپنے واسطے بہتر بھلا کیا
دنیائے دون سے جسنے دل اپنا جدا کیا | فردوس اوسکے واسطے حق نے جزا کیا

مشرک رہ ہدا سے پھرے دربدر گئے
آئے جہان مین جو کہ وہ آخر کو مر گئے

جنکے مکان مین فوج تھی بے حد و بے شمار | فیل و شتر کی رہتی تھی ہردم بندہی قطار
خدمت مین جنکی رہتے تھے لاکھون شتر سوار | وہ بھی رہے نہ صاحبو دنیا مین برقرار

سب عیش چھوڑ چھاڑ بخاک بسر گئے
آئے جہان مین جو کہ وہ آخر کو مر گئے

روغن ملائی جو کوئی کہاتے تھے صبح و شام | اونکا بھی اس جہان مین باقی رہا نہ نام
جو سوکھی روٹیون پہ ہی رہتے تھے شاد کام | وہ بھی جہان سے ہو گئے نابود لاکلام

آئے جو جس جگھہ سے اوسی جائے پھر گئے
آئے جہان مین جو کہ وہ آخر کو مر گئے

مسکین رہا نہ کوئی نہ اہل فقر رہا | مؤمن رہا نہ کوئی نہ کافر بتر رہا
حافظ رہا نہ اوسکے مثل کوئی دگر رہا | قایم رہا تو نام خدا ایک بسر رہا

فرعون سے لعین ہزارون گذر گئے
آئے جہان مین جو کہ وہ آخر کو مر گئے

مؤلف

حمد لکھہ اے دل خدائے پاک کا | ہے وہ مالک ارض اور افلاک کا

مت بھروسا کر زر و املاک کا	اور نہ دکھلا فخر ان پوشاک کا

کچھ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

ایک دن مرنا ہے برحق جان لے	توشۂ عقبیٰ کما اس آن لے
درد عصیان کے لئے درمان لے	یہ نصیحت میری دل سے مان لے

کچھ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

کل نفس دیکھ تو قرآن مین	حق نے فرمایا ہے یہ فرقان مین
چاہیئے بس یہ ہر اک انسان مین	روشنی پیدا کرین ایمان مین

کچھ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

کس کی ہے جاگیر کیون لڑتا ہے تو	کیون یہ پیسے کے لئے مرتا ہے تو
مثل دیوانون کے کیون پھرتا ہے تو	موت کا دن یاد بھی کرتا ہے تو

کچھ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

جبکہ مرجاویگا تو اسکے اہل زر	چھین لینگے زر تیرا سب سربسر
بعد ایک جامے ہی مین محکوم کر	قبر مین تجھکو سلادین بند کر

کچھ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

کیمیا کے فن مین کیون ہوتا خراب	اسمین لاکھون ہوگئے خانہ خراب
کام وہ کر جس مین حاصل ہو ثواب	زندگی کتنی ہے تیری دے جواب

کچھہ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

حرص کیون کرتا جہان مین اے فقیر
بوریا اک ہیگا کافی اے امیر

کیا کرے گا پہنکر مخمل حریر
بات میری ہے یہ پتھر کی لکیر

کچھہ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

کسکی ہے جاگیر کسکا گھر یہان
فکر کر عقبیٰ کی اپنے بہائیجان

کسکی عورت کسکے لڑکے اور مکان
موت آئی تو کہان تم ہم کہان

کچھہ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

بس جو کہنے کا تہا حافظ نے کہا
چھوڑ دو کبر و ضلالت اور ریا

گر نہ مانو گے تو پاؤ گے سزا
بندگی رب کی کرو صبح و مسا

کچھہ بھروسا ہے نہ روح پاک کا
حکم سے پھرتا ہے بندہ خاک کا

مؤلف

رحم کر ہم عاصیونکے حال پر ای کبریا
جز تیرے کوئی نہ بخشنہار ہے یارب بجا

ہم تیری بندے ہین عاجز خاکسار و پرخطا
بخشدے ہم سب کو بس تجھسے یہی ہے التجا

یاالٰہی آج ہے سیوم کی جسکے فاتحہ
بخشدے اسکی خطا سب از برای مصطفےٰ

یاالٰہی نام تیرا ہے غفور الراحمین
یاالٰہی نام تیرا ہیگا خیر الناصرین

یاالٰہی نام تیرا ہے رؤف الراحمین
لطف فرما لطف فرما ہمپہ رب العالمین

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ
بخشدے اوسکی خطا سب از برائے مصطفےٰ

توہی خالق ہے خدایا اور توہی غفار ہے
ہے توہی جبّار یارب اور توہی ستار ہے
تو جلاوے توہی مارے تجھکو سب اختیار ہے
توہی مالک اور حاکم اور توہی مختار ہے

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ
بخشدے اوسکی خطا سب از برائے مصطفےٰ

قبر اسکی نور سے پر نور کر اے کبریا
دور ظلمت لحد کی کر از برائے مصطفےٰ
گرچہ عاصی بھی ہین پر بندے ہین تیرے یا خدا
جز تیرے یارب نہین اسکو کسی کا آسرا

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ
بخشدے اوسکی خطا سب از برائے مصطفےٰ

دوستو اب مرگ کا اوسکے ذرا سنئے بیان
جب ہوا بیمار وہ از حکم خلاق جہان
کئی معالج بھی کئے آیا نہ صحت کا نشان
چھوڑ دنیا چل بسا سوئے بقا ای بھائیجان

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ
بخشدے اوسکی خطا سب از برائے مصطفےٰ

حسن و خوبی کا کرون کیا اوسکی ہین کیسی بیان
وصف ہین اوسکے نہین چلتی ہے اب میری زبان
خلق اور حلم و حیا تھی کسطرح اس مین عیان
گر بیان لکھون سبھی تو اک بڑی ہو داستان

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ
بخشدے اوسکی خطا سب از برائے مصطفےٰ

یا الٰہی ایک دن مرنا تو برحق ہے بجا
قول تیرا کل نفس ذائقہ ہے برملا
لیکن اس سی پرورش بچونکی تھی صبح و مسا
الغرض تیری رضا پر ہے ہماری بھی رضا

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ

بخشدے اسکی خطا سب از برای مصطفیٰ

الغرض کچھ نہین رہتین اب اپنے حصول
سب کی نشین مرنا ہے اکدن بات یہ کر قبول
سب دعا مل کر و تا رحمت حق ہو نزول
ہیچ ہے دنیا کی الفت ڈالو اسکے سر پہ دھول

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ
بخشدے اسکی خطا سب از برای مصطفیٰ

حافظ کمتر کے یارب از برای مصطفیٰ
بعد مردن باغ مین جنت کی دے رہنے کی جا
بخشدے اوسکے کیے جو جو کہ ہین جرم و خطا
عرض یہ مقبول فرمائے جناب کبریا

یا الٰہی آج ہے سیوم کی جسکی فاتحہ
بخشدے اوسکے خطا سب از برای مصطفیٰ

مسدس مؤلف

ہے میری یہ عرض تجھ سے یا الٰہ العالمین
ہے جہان مسکون شاہ اولین و آخرین
فضل سے اپنے دکھا مجھکو مدینے کی زمین
تا کرون مین عرض یہ اونسے بہ تصدیق الیقین

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اوسکو دلا دو روضۂ خلد برین

چھوڑکر ماں باپ و زن فرزند ہو بیکس غریب
حق تعالی اس بچاریکو کرے جنت نصیب
جا بسا ویران مکان مین سخت جا جو ہے مہیب
ہو وسیلے سے نبی کے یہ دعا میری مجیب

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اسکو دلا دو روضۂ خلد برین

جب قضائے رب سے ای یار وہ بندہ مر گیا
دولت و حشمت جہان مین چھوڑکر دو زر گیا
ہر یگانے اور بیگانے کو پر غم کر گیا
مبتلائے غم جدائی مین ہر اک کو کر گیا

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اسکو دلا دو روضۂ خلد برین

جب بدن سے روح ذی اوسکی کیا ہی انتقال ـ دیکھتے ہی رہگئے سب مرد وزن اسکا جمال
پر نہین سوجہا کسی کو اوسکی صحت کا خیال ـ رو اوٹھے بے بیساختہ اسکے یگانی سب بحال

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اوسکو دلا دو روضہ خلد برین

چھوڑ کر سبکو رہا سو قبر مین آرام سے ـ اب نہین ہے کام اوسکو مال سے اور بام سے
خوف سے اب حشر کے افکار اور آلام سے ـ دو عزیزو نکو خدارا اسکے اب تم نام سے

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اوسکو دلا دو روضہ خلد برین

پھول سا منہہ چھپ گیا اوسکا زمین مین حسرتا ـ کاہیکو دنیا مین وہ آویگا اب پھر کر بھلا
حسن و خوبی اب تلک آنکھو نمین اوسکی ہی بپا ـ اور مین کیا کیا لکھون اوسکے الم کا ماجرا

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اوسکو دلا دو روضہ خلد برین

کتنا سر مارا اطبانے مگر اے دوستو ـ پر نہ آئی صورت صحت نظر اے دوستو
روح اوسکی کر گئی پل مین سفر اے دوستو ـ سب رہے منہہ دیکھتے اوسوقت پر اے دوستو

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین
لطف سے اوسکو دلا دو روضہ خلد برین

کل نفس رب نے قرآن مین کہا ہی جان لو ـ ایکدن مرنا ہے برحق سبکی تئین پہچان لو
توشہ عقبی خرید و بات میری مان لو ـ واسطے بخشش کے نیکی کا کوئی سامان لو

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین "
لطف سے اوسکو دلا دو روضہ خلد برین

رونے اور سر پیٹنے مین کچھ نہین ہے فائدہ ـ صبر کرنا ہے ہر ایک کیواسطے بہتر بھلا

سب کیتئین ایکروز ہونا ہے یہ دنیا سے فنا
مان لو حافظ نے جو کچھہ ہے کہا سب ہے بجا

آج ہے جسکا چہلم یا شفیع المذنبین ؎
لطف سے اسکو دلادو روضۂ خلد برین

مخمس مؤلف

عزیزو شافع محشر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے
گنہگارونکے اب سر پر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے
کمربستہ شفاعت پر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے
شفیع و مالک دفتر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے
تیرے حافظ حمایت پر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے

اگرچہ ہین لاکہہ مجرم ہون مگر مجھکو نہین پروا
مجھے کافی وسیلہ ہے محمدؐ کا محمدؐ کا
مجھے کیا بلکہ ہر ایک کو یقین ہے آسرا اونکا
شفاعت سے انہین کی پائینگے سب شہر جنت کا
ہمارے دوستو سر پر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے

رسولؐ اللہ کا بیشک ہماریکو وسیلہ ہے
ہمارا ماسوا اونکے نہ کوئی خویش و قبیلہ ہے
شہنشاہ دو عالم دولت دین کا سجیلا ہے
گنہگاران امت کا یہی آخر وسیلہ ہے
قیامت مین ہمین رہبر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے

سبھی نبیون نے فیض احمدی سے فیض پایا ہی
کہ جنکی شا مین ایدوستو لولاک آیا ہے
رسول اللہ کے باعث یہ این و آن بنایا ہی
بھلا پھر کس نبی نے مصطفےٰ سا رتبہ پایا ہے
ہمارے روز شب لب پر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے

ہمارا دل معطر ہوگیا ذکر پیمبرؐ سے
نہین کچھہ کام ہے ہمکو گلاب و مشک و عنبر سے
لگا ہے عشق اے حافظ ہمین اتبو پیمبرؐ سے
نہین الفت ہمین ہے اس جہانکے مال اور زر سے
عزیزو اپنے پشتے پر محمدؐ ہین تو کیا غم ہے

مسدس مؤلف

سر قرآن پہ خالق نے لکھا بسم اللہ
دین و ایمان کی ہے یارو بنا بسم اللہ
تو بھی پڑھ مدح سے اب پہلے دلا بسم اللہ
سب کو جنّت کا چکھاویگی مزا بسم اللہ

جس کے دروازۂ دل پر ہے لکھا بسم اللہ
رد کرے آئی ہوئی اوسکی بلا بسم اللہ

اسکا جو ورد صبح و شام رکھیگا یارو
جان و دل سے جو کوئی اسکو پڑھیگا یارو
خوف محشر سے امن مین وہ رہیگا یارو
وارث خلد برین وہ ہی بنیگا یارو

کیا ہی یہ ہیگی عجب عقدہ کشا بسم اللہ
آفت و رنج سے دیتی ہے بچا بسم اللہ

حق نے دروازۂ پہ جنّت کے لکھا ہی یہ کلام
ہر ملائک کی زبان پر ہے یہی ورد مدام
اور ہے عرش کے ماتھے پہ لکھا بس یہ کلام
واہ یہ کیا ہی عجب شہد سے میٹھا ہی کلام

فیض گر دیکھنا چاہتا ہے دلا بسم اللہ
لکھہ کے صندوق مین رکھہ دل کے سدا بسم اللہ

اس وظایف کی جسے دوستو ہوگی کثرت
نار دو رخ سے نہ کچھہ اوسکو رہیگی دہشت
حشر کے روز وہ جنّت مین چکھیگا نعمت
فضل اللہ سے پاویگا سدا وہ راحت

حق تعالیٰ سے ملاویگی بجا بسم اللہ
اور فردوس مین دلوایگی جا بسم اللہ

ہے میرے دلکو اسی نام سے الفت یارو
یہی کافی ہے میرے واسطے مدحت یارو
خوب اس نام کی ہے واہ برکت یارو
یعنے حافظ کو یہی بس ہے کفایت یارو

دل سے پڑھتا ہے ہر اک آن سدا بسم اللہ
ہے یہی ورد اسے صبح و مسا بسم اللہ

مسدس مؤلف

جو ہے امید یا نبی اللہ
بخدا لا الٰہ الا اللہ
تم سے پنہان نہین ہر کچہہ واللہ
خوب واقف ہے خوب تو آگاہ

دل سے ہر بار یا رسول اللہ
مین پڑہون لا الٰہ الا اللہ

یا رسول خدا ہو عرض قبول
ہووے جس روز موت مجہہ پہ نزول
از طفیل علیؓ و بہر بتولؓ
تب وظیفہ یہہ مین نجاؤن بہول

دل سے ہر بار یا رسول اللہ
مین پڑہون لا الٰہ الا اللہ

جب قضا آوے بر رضا دادار
جبکہ کہینچے تو پہر یہ عاشق زار
اور رگ رگ سے روح کو ایکبار
شعر ثانی کے تین پڑہے للکار

دل سے ہر بار یا رسول اللہ
مین پڑہون لا الٰہ الا اللہ

اور جسوقت مجہکو دفنا کر
آوین منکر نکیر تب وہان پر
فاتحہ پڑہکے سب پہرین ملکر
پوچہین کچہہ تو پڑہون یہ خوش ہوکر

دل سے ہر بار یا رسول اللہ
مین پڑہون لا الٰہ الا اللہ

آرزو ہے میری یہی ہر بار
آپکا ہووے یون کرم اظہار
جبکہ برپا ہو حشر کا بازار
مین پڑہون شعر یہ پکار پکار

دل سے ہر بار یا رسول اللہ
مین پڑہون لا الٰہ الا اللہ

اور یہ عرض دوسری میری
میری بخشش مین کچہہ نہ ہو دیری

ہے گناہون سے دلکو مجبوری ہے مگر اتنی ایک مسروری

دل سے ہر بار یا رسول اللہ
مین پڑھون لا الٰہ الا اللہ

حال دل اور کیا کرون اظہار کیا نہین تم ہو واقف اسرار
مجھکو دلواؤ خلد کا گلزار مین ہون حافظ تمہارا عاشق زار

دل سے ہر بار یا رسول اللہ
مین پڑھون لا الٰہ الا اللہ

مسدس مؤلف

دوڑا نہ عشق سر پہ تو میرے فرس فرس دل مردہ بنگیا ہے مدینہ ترس ترس
حب نبیؐ کی دلمین ہر باقی ہوس ہوس نالہ کنان ہے دل یہ برنگ جرس جرس

ترسا نہ اے فلک مجھے اب ہر برس برس
بیمار ہوگیا ہے یہ دل بس ترس ترس

یاد نبیؐ مین رہتی ہے ہر وقت چشم نم سودائی بنگیا ہے دل اللہ کی قسم
کیسا یہ سر پہ ٹوٹا میرے آہ کوہِ غم طاقت نہین جو حال دل زار ہو رقم

ترسا نہ اے فلک مجھے اب ہر برس برس
بیمار ہوگیا ہے یہ دل بس ترس ترس

حب نبیؐ کا دلمین نہایت ہی جوش ہے می عشق کی پیا ہون نہین مجھہ مین ہوش ہے
سوزان دل بسان شمع پر خموش ہے بیتاب ہون مگر یہ کرے دلخروش ہے

ترسا نہ اے فلک مجھے اب ہر برس برس
بیمار ہوگیا ہے یہ دل بس ترس ترس

پہنچا رسولؐ پاک کے در پر خدا مجھے اپنے حبیب پاک کا روضہ دکھا مجھے

یارب دیار ہند سے بس کر جدا مجھے
اور کوئے مصطفےٰ کی دکہا دی ہوا مجھے

ترسا نہ اے فلک مجھے اب ہر برس برس
بیمار ہو گیا ہے یہ دل بس ترس ترس

کب تک بہلا فراق میں آنسو بہاؤں مین
اور داغ دل کہو تو کسے جا دکہاؤں مین
کب تک غم اونکا بیٹھا ہوا یہاں پہ کہاؤں مین
مجبور رہوں زبان پہ یہ کیونکر نہ لاؤں مین

ترسا نہ اے فلک مجھے اب ہر برس برس
بیمار ہو گیا ہے یہ دل بس ترس ترس

یا مصطفےٰ یہ آپکا حافظ غلام ہے
آپ ہی کا عشق دل میں بسا لا کلام ہے
مداح آپ ہی کا بدل صبح وشام سے ہے
ہر دم یہی فلک سے اب اپنا پیام ہے

ترسا نہ اے فلک مجھے اب ہر برس برس
بیمار ہو گیا ہے یہ دل بس ترس ترس

مؤلف

پڑہو محبو بدل جان سدا درودِ شریف
یقین ہے دوستو مشکلکشا درود شریف
شفیع تا ہو بروز جزا درود شریف
عجیب تر ہے دُر بے بہا درود شریف

بلا خلاف ہے حاجت روا درود شریف

خدا سے اپنے گناہو نکو بخشوائے گا
مرےکے بعد یہ جنت مین لے ہی جائے گا
بہار خلد برین دوستو دکہاوے گا
ہزارون طرحکے وہانپر مزے چکہاویگا

جو کوئی دل سے پڑہیگا سدا درود شریف

عذاب قبر سے بھی اس سے ہوگا امن و امان
اسی درود سے سب ہونگے مشکلین آسان
بچاویگا یہی نار سقر سے بیشک ہان
عزیز و چاہئے تم ہم کو بھی یہی ہر آن

پڑہین خوشی سے صبح اور مسا درود شریف

یہی ہے اپنی شفاعت کیواسطے حامی — یہی ہے اپنی حمایت کے واسطے حامی
یہی ہے اپنی رفاقت کیواسطے حامی — یہی ہے اپنی ندامت کیواسطے حامی
عزیز و خوب ہے صلّ علیٰ درود شریف

عزیزو محفل میلاد مین جب آؤ تم — پڑھو درود باآواز چپ نہ بیٹھو تم
یہی ہے حکم خدا اور رسولؐ سن لو تم — ثواب پاؤ گے بیحد نہ اسکو چھوڑو تم
پڑھو بصدق محبت سدا درود شریف

یہی کریگا مدد پل صراط پر آ کر — سلامتی سے اوتارے گا پار لیجا کر
پھر اوسکے بعد یہی راہ خلد بتلا کر — کریگا خلد مین داخل خدا اسے بخشا کر
ہے ہر جگہ پہ غرض رہنما درود شریف

الٰہی اب یہی حافظ کی ہے دعا ہر بار — تو اپنے فضل سے توفیق دے اسے غفار
درود دل سے یہ پڑھتا رہے سدا للکار — نہ ایک لمحہ رہے اسکا دل کبھی بیکار
کرے یہ ورد بدل جان سدا درود شریف

مسدس مؤلف

سردار انبیا کی شفاعت نصیب کر — مختار دوسرا کی شفاعت نصیب کر
اوس ماہ پر ضیا کی شفاعت نصیب کر — یعنے کہ مصطفےٰ کی شفاعت نصیب کر
خواہش نہین کچھ اب یہی نعمت نصیب کر
یارب تیرے حبیب کی رویت نصیب کر

عاجز ہوں مین غریب ہوں مسکین ہوں بینوا — بے پر ہوں اور بے زر و مضطر ہوں یا خدا
اب فضل سے تو اپنے مدینہ مجھے دکھا — یہ التجا ہے میری یہی ہیگا مدعا
عشق رسولؐ پاک کی دولت نصیب کر
یارب تیرے حبیب کی رویت نصیب کر

بے چین ہجر مین ہے دل زار الغیاث
کب تک رہو نمین صورت بیمار الغیاث
ہر دم رہے ہی غم سے دل فگار الغیاث
دل ہو گیا ہے ہند سے بیزار الغیاث

مجھکو مدینہ پاک کی قربت نصیب کر
یارب تیرے حبیب کی رویت نصیب کر

اسطرح کب تلک مین رہون دور یا اِلٰہ
مت رکھہ مدینہ پاک سے مہجور یا اِلٰہ
دل صبح و شام رہتا ہے رنجور یا اِلٰہ
کر دے دل ظہیر کو مسرور یا اِلٰہ

بار اِلٰہ اب یہ مسرت نصیب کر
یارب تیرے حبیب کی رویت نصیب کر

شیطان کے دام مکر سے یارب بچا مجھے
دنیا سے یا الٰہی بہ ایمان اٹھا مجھے
وقت نزع کے کلمہ طیب پڑھا مجھے
اور روز حشر خلد برین کر عطا مجھے

اور مجھکو مصطفٰے کی شفاعت نصیب کر
یارب تیرے حبیب کی رویت نصیب کر

مسدس مؤلف

یہ کلمہ عرش اعظم پہ لکھا ہے یارسول اللہ
یہ کلمہ ہر فرشتو نکی صدا ہے یارسول اللہ
سبھی کلمو نسے یہ کلمہ سوا ہے یارسول اللہ
اسی کلمہ سے دو جگ پر ضیا ہے یارسول اللہ

یہہ کلمہ جسنے خوش ہو کر پڑھا ہے یارسول اللہ
مکان فردوس مین اوسکو ملا ہے یارسول اللہ

یہی کلمہ معلی ہے جدہر چاہو ادہر دیکہو
اسی کلمہ سے آدم کو ملا عز و وقر دیکہو
فضیلت پر یہ کلمہ کی ذرا کر کر نظر دیکہو
اسی کلمہ سے کشتی نوح کی آئی بسر دیکہو

یہ کلمہ جسنے خوش ہو کر پڑھا ہے یارسول اللہ

مکان فردوس مین اوسکو ملا ہی یا رسول اللہ ؐ

جو اس کلمہ کا منکر ہے وہ دو عالم مین اندہا ہے
اگر بندہ بھی ہے لیکن وہ بندہ سب مین گندہ ہے

حقیقت مین وہ گو انسان ہے اور اللہ کا بندہ ہے
مثال مرتد و نکے اک جہان مین وہ بھی زندہ ہے

یہہ کلمہ جسنے خوش ہوکر پڑہا ہے یا رسول اللہ ؐ
مکان فردوس مین اوسکو ملا ہے یا رسول اللہ ؐ

جو اس کلمہ سے ہو باغی ہوا وہ دین سے بھی باغی
جو یہہ کلمہ پڑہے دلسے ملے رتبہ اسے عالی

جو اس کلمہ کا منکر ہے کرے وہ روز و شب زاری
رہے ہر حال مین اُس شخص سے یارو خدا راضی

یہہ کلمہ جسنے خوش ہوکر پڑہا ہے یا رسول اللہ ؐ
مکان فردوس مین اوسکو ملا ہے یا رسول اللہ

جمع کر مال اور دولت نہو مغرور تو اوسپر
یہی کام آویگا تیرے قیامت مین ہر اک جا پر

خدا کی راہ مین تو مال سب اپنا تصرف کر
رہیگا بھائیجان تو دو جہان مین تا ابد خوشتر

یہہ کلمہ جسنے خوش ہوکر پڑہا ہے یا رسول اللہ ؐ
مکان فردوس مین اوسکو ملا ہے یا رسول اللہ ؐ

خدا تمکو دیا ہے تو رکو مال دنیا یارو
غریب و بیکسونسے تم سدا الفت کرو یارو

یتیمون پر سدا نظر کرم دل سے رکھو یارو
نہ جھڑکو آوین در پر تو نہ بدزبان کو کہو یارو

یہہ کلمہ جسنے خوش ہوکر پڑہا ہے یا رسول اللہ ؐ
مکان فردوس مین اوسکو ملا ہے یا رسول اللہ ؐ

نزع مین گور مین میزان مین بھی کام آویگا
سخاوت سے بڑا درجہ بروز حشر پاویگا

یہی کلمہ بچا دیگا یہی جنت دلاوے گا
جو حافظ کا سخن مانیگا وہ کچھ غم نکہاوے گا

یہہ کلمہ جسنے خوش ہوکر پڑہا ہے یا رسول اللہ ؐ
مکان فردوس مین اوسکو ملا ہے یا رسول اللہ ؐ

مسدس وفا

رکھے ہے دوستو وہ عز و شان کلمہ محمدؐ کا
پڑھا کرتے ہین سارے قدسیان کلمہ محمدؐ کا
ہے بیشک تازگیٔ باغ جان کلمہ محمدؐ کا
ہے مفتاح گلستانِ جنان کلمہ محمدؐ کا

برائے نار دوزخ ہے امان کلمہ محمدؐ کا
رکھو اے مومنو وردِ زبان کلمہ محمدؐ کا

جو اس کلمہ کو پڑھتا ہے ہمیشہ شاد رہتا ہی
اسی کلمہ کے باعث دین کا رستہ ہاتھ آیا ہی
یہہ بیشک کلمۂ طیب ہے اسکا رتبہ اعلی ہی
یہہ توشہ عاقبت کا ہے یہہ سودا آخرت کا ہی

کریگا مشکلین حل بے گمان کلمہ محمدؐ کا
رکھو اے مومنو وردِ زبان کلمہ محمدؐ کا

گرفتار مصیبت گرچہ کیسا کوئی انسان ہو
پڑھے ہے یہہ کلمہ طیب تو مشکل اوسکی آسان ہو
بشکل ماہ روشن دل ہو کامل اوسکا ایمان ہو
فلک بے مہر کی گردش سے اوسکو کچھہ نہ نقصان ہو

کہ ہے یہہ موجب امن و امان کلمہ محمدؐ کا
رکھو اے مومنو وردِ زبان کلمہ محمدؐ کا

اسی سے دوستو آئینۂ دل کی صفائی ہے
اسی سے جانکو تقویت ہی دلکی روشنائی ہے
یہہ وہ ہی کلمۂ طیب جسے پڑھتی خدائی ہے
اسی سے ہوتی بیمارِ مصیبت کی دوائی ہے

پڑھا کرتے تھے عیسیٰ زمان کلمہ محمدؐ کا
رکھو اے مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

یہہ کلمہ نور سے عرفانکے دل معمور کردیگا
یہہ کلمہ دولت دیدار سے مسرور کردیگا
یہہ کلمہ سختیٔ جان کندنی کو دور کردیگا
اندھیری گور کی ظلمت کو یہہ کافور کردیگا

دیا ہو جائے گا روشن وہان کلمہ محمدؐ کا
رکھو اے مومنو وردِ زبان کلمہ محمدؐ کا

یہہ نسخہ آزمودہ ہی بگوشِ جان و دل سن لو
پڑھے ہے وقت سحر جو صدق دلسے باوضو اسکو

نہ خون تھوکے نہ اوسکو زحمت بیماری سل ہو ‏ اگرچہ لاکھ پتھر کی طرح ہو سخت دل یارو

تو اوسکو نرم کردے موم سان کلمہ محمدؐ کا
رکھو اے مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

اسی کلمہ کی برکت سے تو پل سے پار اوتریگا ‏ رہ دین پر سے کبھی ہرگز نہ تیرا پانون سرکیگا
مصیبت مین بلا مین رنج مین کچھ کام آئیگا ‏ خدا اسکے سبب سے جرم و عصیان عفو کر دیگا

تمھین دلوائیگا باغ جنان کلمہ محمدؐ کا
رکھو اے مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

اسی کلمہ سے ہوگا پلہ نیکی تیرا بھاری ‏ مٹیگی نامہ اعمال سے تیری خطا ساری
پڑہو تم اسکو دیگا باغ جنت حضرت باری ‏ لب غنچہ پہ ہو کیونکر نہ ذکر اس کلمہ کا جاری

پڑہے ہے عندلیب بوستان کلمہ محمدؐ کا
رکھو اے مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

جو اس کلمہ سے منکر ہے مکان اوسکا جہنم ہے ‏ وہ بیشک مورد قہر خدائے جن و آدم ہے
مقر ہے جو کہ اسکا اوسکو روز حشر کیا غم ہے ‏ خدائے مہربان ہے مہربان اوسپر وہ خرم ہے

کریگا دور غم کو بے گمان کلمہ محمدؐ کا
رکھو اے مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

پڑہا کرتے تھے اسکو مرسلین اور انبیا یارو ‏ ہوئے ہین اسکے پڑہنے سے ہزاروں اولیا یارو
یہی وہ کلمہ ہے پڑہتے تھے جسے سب اتقیا یارو ‏ پڑہین کیونکر نہ پھر صدق و صفا سے اصفیا یارو

ہر اک عارف کو ہے تعویذ جان کلمہ محمدؐ کا
رکھو اے مومنو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

پڑہے ہے ہین حاملان عرش اور اہل فلک اسکو ‏ خوشی سے پڑہتے ہین سب حور و غلمان و ملک اسکو
پڑہا کر جسم مین ہی جب تلک جان وہان تلک اسکو ‏ وفا سے اور جانب چھوڑ کر تو مت بھٹک اسکو

کریگا دلکو روشن شمع سان کلمہ محمدؐ کا
رکھو اسی ہو منو ورد زبان کلمہ محمدؐ کا

مؤلف

آج مجلس ہے عزیزو محفل سلطان مین
مدح خوانو مدح احمدؐ کی سناؤ شان مین
سر کے بل تشریف لاؤ فیض کے سامان مین
تاکہ پیدا اسکے ہووے روشنی ایمان مین
اور ترقی توشۂ عقبیٰ کے ہو سامان مین

مدحتِ سلطانِ عالم کس سے ہو یارو رقم
وہ شہنشاہ رسل ہین اور ہین صاحب حشم
مدح خوان رب جبکا ہو وہان کیا چلے اپنا قلم
وہ بھوتے کچھہ نھوتا دوستو رب کی قسم
حق نے ہی لولاک فرمایا انھون کی شان مین

جب ہوے رونق فزا دنیا مین وہ سلطانِ دین
نور سے پر نور یکسر ہو گئے چرخ و زمین
کفر باطل ہو گیا واللہ باللہ بالیقین
لات وعزیٰ گر گئے غالب ہوا اسلام دین
آپکے مولود کی پہونچی صدا جب کان مین

فیض پائے آپہی سے یا نبیؐ موسیٰ کلیم
مدح خوان ہے آپکا اے سرور عالم کریم
آپ ہو ہر شئی کی خاطر یا نبیؐ فیض عمیم
آپکی ہے شان مین آیت عطا خلق عظیم
دیکھہ لو کیسہ صاف فرمایا ہے رب قرآن مین

مین غلامان غلام سید ابرار ہون
مین ہون حافظ مدح خوانِ سید سالار ہون
نام احمدؐ پر مین جان و مال سے بلہار ہون
مین غم دوری یہان سہتا پڑا ناچار ہون
حبِ احمد دوستو ہے میری جانکی جان مین

مؤلف

عزیزو دل سے پیمبر اوپر درود پڑہو
بصدق شافعِ محشر اوپر درود پڑہو
خدا کے دوست و دلبر اوپہ درود پڑہو
حبیب خالق اطہر اوپر درود پڑہو
محبوب پاک پیمبر اوپر درود پڑہو

درود پڑھنے سے ہوتی ہے تنگدستی دور درود پڑھنے سے رہتا ہے دل سدا مسرور
درود پڑھنے سے ہوتے ہین سب گنہ مغفور درود پڑھنے سے رہتا ہے منہ سدا پر نور

محبو پاک پیمبر اوپر درود پڑھو

درود پڑھنے سے ہوتے ہین دور سب شیطان درود پڑھنے سے قایم رہے سدا ایمان
درود پڑھنے سے ہوتی ہے موت بھی آسان درود پڑھنے سے یہان اور وہان ہووے شادان

محبو پاک پیمبر اوپر درود پڑھو

درود پڑھنے سے ہو رزق مین ترقی مدام درود پڑھنے سے دونون جہان مین ہووے نام
درود پڑھنے سے دوزخ کی آگ ہووے حرام درود پڑھنے سے عقبی مین خیر ہو انجام

محبو پاک پیمبر اوپر درود پڑھو

درود پڑھنے سے حافظ خوشی رہے اللہ درود پڑھنے سے ہووین خوشی رسول اللہ
درود پڑھنے سے راضی ہین سب ولی اللہ درود پڑھنے سے دو جگ مین ہوکے عالی جاہ

محبو پاک پیمبر اوپر درود پڑھو صلی اللہ علیہ وسلم

مؤلف

دور کیا آخر کا زمانے بتر ہونے لگا جو کہ بے ایمان ہین اونکا شور و شر ہونے لگا
بد مذاہب ہر بدون مین معتبر ہونے لگا اور اہل دین پر جور و جبر ہونے لگا

جا بجا ہر مرتدون کا کر و فر ہونے لگا

چین اور آرام ہے اونکے لئے جو ہین خفیف اونکے تئین تکلیف ہی جو کوئی ہین صاحب عفیف
فاسق و جاہل کمینہ بن رہے ہین اب شریف بیعقل عاقل کہاتے ہین جہانین اور ظریف

بے علم عالم کہا کر جلوہ گر ہونے لگا

اہل دین کہلا کے لاکھون تن رہے ہین بدعتی دین گواہی جھوٹیان قاضی بنے ہین رشوتی
حق کے تئین باطل کرین کیسے ہوئی بد نیتی کافر وہ نہین اوہین اب کیا فرق ہیگا کہیے جی

اس زمانے مین نہایت ہی مکر ہونے لگا

جو کہ ہین چیزین حرام ان سبکے تئین جا حلال
جو نہ قرآن اور حادیثون مین ہو مرقوم حال
اور مکر و فن سے مسکینونکا لیوین چھین مال
وہ دل اپنی کی بناوٹسے سناوین بدخصال

ہر منافق اندلون مشہور تر ہونے لگا

تھے مکمّل کامل واکمل گئے وہ سب گذر
اور جو لاکھون مین ہین کوئی ایک دو صدّاق قر
اب جسے دیکھو وہ پھیلائے ہوئے بیٹھا مکر
وہ کبھی بیٹھے ہین کہین خاموش ہو گوشہ پکڑ

اور بدون کا شور و شر ہر گھر بگھر ہونے لگا

کافرون کے پاس جا جا انسے بس چاہین مدد
یہہ نہین وہ جانتے ہین کہ وہ اللہ الصمد
اور اونکی دوستی بھی دلمین رکھین بے عدد
دیکھتا سنتا ہے جو کچھہ کرتے ہین ہم نیک و بد

اپنے کو عالم کہا پھر بے وقر ہونے لگا

بد مذاہب دین مین کرتے ہین رخنہ بیشمار
مذہب کفار پر ہین جان اور دلسے نثار
بلکہ محبوب خدا کے نام سے رکھتے ہین عار
ای معاذ اللہ کیا یہہ اونکو خوش آیا ہے کار

کافرون کا بزم احمدؐ مین گذر ہونے لگا

صادق الایمان جو بندے ہین تیرے یا خدا
عاقبت باخیر کر اور اون کو ایمان کر عطا
نائب دجال کے ہر مکر سے اونکو بچا
کلمۂ طیب بوقت نزع ان سب کو پڑھا

سامعین ہر ایک سنکر شاد تر ہونے لگا

یا محمدؐ مصطفےٰ ہے آپ کا حافظ غلام
مجھکو دوزخ سے بچاؤ یا نبی خیر الانام
بس یہی اوسکے نکلتا ہے سدا منہہ سے کلام
آپکا مداح ہوں مین جان و دلسے والسلام

سنکے یہہ آمین کا ہر جا ذکر ہونے لگا

مسدّس مؤلّف

آرہے ہین دن نکلنے کے قرین دجالکے
ہوتے ہین ظاہر خلیفہ اب یقین دجالکے
اندنون پھرتے ہین لاکھون عاشقین دجالکے
بل فدا جان مال سے ہوشا یقین دجالکے

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجالکے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجالکے

جابجا دجال ملعون کے خلیفہ آشکار
پھر رہی ہین کو بکو ہر ملک مین وہ بدشعار
اہل ایمان ہین خلل انداز ہین لیل ونہار
انکے تین ای صاحبو غارت کرے پروردگار

کون ہی جو حال سے واقف نہین دجال کے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجال کے

حاضران بزم جو بیٹھے یہان ہین بیشمار
اونکی خدمتمین یہہ میری غرض ہی اب آشکار
جو بشر آوے نظر اس فن کا تمکو دیندار
وعظ تم اوسکو کرو شاید اوسے پیدا ہو عار

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجال کے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجال کے

ورنہ غلا مینگے یہہ متصدی تمہین دجال کے
بچ رہو انسے عزیزو ہینگے یہہ بدچال کے
بھید جانوگے ذرا تم کچھہ نہ اونکے جال کے
عاشقان مصطفےٰ واقف ہین اونکی قال کے

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجال کے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجال کے

یا الٰہی اہل ایمان کو عطا ایمان کر
دو جہان مین سرخرو رکھہ موت بھی آسان کر
جو عدوی دین ہین دوزخمین انہین حیران کر
اونکے تین برروز محشر روسیہ شیطان کر

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجال کے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجال کے

ہم تیرے بندی ہین ای بار خدایا پر خطا
ہم کو ہر دم فتنۂ دجال ملعون سے بچا

اور قایم دین احمدؐ پر ہمین رکھہ تو سدا　　ہم غلامانِ نبی کا بس یہی ہے مدعا

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجال کے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجال کے

مو منو بہکاوینگے اَتم کو شیطانِ لعین　　تم نہ بھولو انکے کہنے پر کبھی ای صالحین
دین احمدؐ پر رہو ثابت قدم تم کر یقین　　اپنے حامی ہین قیامت مین شفیع المذنبین

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجال کے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجال کے

یا محمدؐ مصطفےٰ حافظ تمہارا ہے غلام　　اسکے تم ہو رہنما اور اسکے تم ہی ہو امام
نائب دجال ملعون سے اسے ہر دم مدام　　تم امان دو تم امان دو تم امان دو و السلام

کون ہے جو حال سے واقف نہین دجال کے
ہو رہے پیدا ابھی سے ہمنشین دجال کے

مسدس در مدح حضرت غوث اعظم قدس سرہ العزیز

ہے کون وہ جو وصف لکھے دستگیر کا　　کب حوصلہ ہے ایسا جوان اور پیر کا
مشہور گرچہ نام ہے پیران پیر کا　　برحق ہے جاننے حال ہے روشنضمیر کا

کیا اوسکو غم ہے دوستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

سلطان اولیا ہین سبھونکے امام ہین　　ہر اولیون سے آپ ہی عالی مقام ہین
سب جانتے ہین آپ سخی نیکنام ہین　　ہر اولیائے خاص کے مقصود تام ہین

کیا اوسکو غم ہے دوستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

ہے جسکے دلمین آپ کی الفت سما گئی
جانو یقین کہ دونون جہان کی بلا گئی
اوسکی تو بات بگڑی ہوئی سب بن آگئی
نامہ سے اوسکے بد گیا نیکی ہے آگئی

کیا اوسکو غم ہے دوستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

جسکو تمہارے نام سے انکار ہو گیا
دنیا سے کوچ کرتے ہی فی النار ہو گیا
اوس سے خدا رسول بھی بیزار ہو گیا
اللہ کے غضب مین گرفتار ہو گیا

کیا اوسکو غم ہے دوستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

مردے ہزارون آپنے زندہ بنا دئے
کشتی جو ڈوبتی تھی اوسے تم بچا دئے
اور بیکسون کی تمنے مرادین دلا دئے
لاکھون ہزارون تمنے کرشمے بتا دے

کیا اوسکو غم ہے دوستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

خادم جو کوئی آپ کا یا شاہ دین ہوا
مغرور آپ سے جو ہوا اہل کین ہوا
لاریب وہ تو داخل خلد برین ہوا
قابل جحیم کے وہ بشر بالیقین ہوا

کیا اوسکو غم ہے دوستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

غوث الوریٰ کی دوستو دلسے ولا رکھو
اکرم نہ اونکی یاد سے دل کو جدا رکھو
الفت مین اونکی دلکو ہمیشہ ملا رکھو
دونون جہان مین آبرو اپنی بنا رکھو

کیا اوسکو غم ہے دوستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

دن حشر کے وہ ہی تو سبھونکو بچا لینگے
اپنے گناہ حق سے سبھی بخشوائین گے

خلد بریں کو ساتھ لئے سبکو جائینگے　　حافظ کو بھی نہ یاد سے اپنی بھلائیں گے

کیا اوسکو غم ہے وہ دستو منکر نکیر کا
جو ہے مرید حضرت پیران پیر کا

مسدس عجیب

ایسی ہے قدرت غوث اعظم
کہ ہوئے حضرت غوث اعظم

کیا لکھوں قدرت غوث اعظم
حق کی ہے قدرت غوث اعظم

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

حق نے بیشک انھیں محبوب کیا
آپ طالب انھیں مطلوب کیا

سارے ولیوں نیں انھیں خوب کیا
ہر کسی کا انھیں مرغوب کیا

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

قدمی ہذا فرمود کیا
پھر کیا حق نے انہیں عقدہ کشا

ہر ولی کے لئے بہبود کیا
حل مشکل کا انھیں رتبہ بخشا

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

مصطفٰے پیارے کا فرزند کیا
کیا عجب حق نے ہی کی مہر و عطا

فیض تا پاوے ہر اک اہل صفا
غوثیت کا انھیں رتبہ بخشا

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

شکر حق ہم کو دیا ایسا پیر
نہ ہوا ہوگا نہ پھر ایسا پیر
فخر کرتے ہیں کہ بس ایسا پیر
ہم کو بخشا ہے خدا ایسا پیر

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

کیسی حق کی ہے عنایت اکثر
کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سا کیا پیغمبر
پھر دیا پیر تو ایسا خوشتر
ہے جو فرزند شفیع محشر

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

ہیں کراماتیں تو انکی مشہور
تھیں نزدیک پہ موقوف اور دور
گر کسی نے کیا اک ذرہ غرور
کھو گیا اپنی ولایت کا نور

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

شیخ صنعان کو ہے جانے عالم
قول حضرت سے نہ کی پشت کو خم
پشت پر رکھنے لگے خوک قدم
نہ کیا پیر نے جب تک کہ کرم

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

عبد کمتر ہے مرید کا نام
پر یہہ لیتا ہے شہا آپ کا نام
نام لیوا ایسے نہوئے بدنام
حشر میں پیر میرے عالی مقام

کس سے ہو مدحت غوث اعظم
ہے عجب مدحت غوث اعظم

مخمس وفا

سرو باغ لافتیٰ ہو یا محی الدین پیر — گلشن دین کی فضا ہو یا محی الدین پیر
سرور کل اولیا ہو یا محی الدین پیر — قطب عالم رہنما ہو یا محی الدین پیر

تم سبھوں کے پیشوا ہو یا محی الدین پیر

آپکے فرمان ہین ہین سب بحر و بر وحش وطیور — سر جھکاتے ہین تمہارے حکم پر سب روبرو
تم سلیمان زمان ہو ای شہنشاہ غیور — آپکے زیر نگین ہین اولیائے ذی شعور

خاتم کل اولیا ہو یا محی الدین پیر

سیکڑون مردونکو زندہ تمنے شاہا کر دیا — ہاتھ پھیرا چشم پر اندھے کو بینا کر دیا
مہربانی کی ذرا قطرے کو دریا کر دیا — تمنے ہی روشن چراغ دین کو شاہا کر دیا

شمع بزم مصطفےٰ ہو یا محی الدین پیر

بلبل باغ ولایت گلشن کشف و کمال — بوستان مصطفےٰ کے تم ہو بیشک نونہال
واقف اسرار محبوب جناب ذوالجلال — نیک سیرت نیک صورت نیک خصلت نیکفال

متقی ہو پارسا ہو یا محی الدین پیر

صورت شمس آپکا ہے نام روشن ہر طرف — سب پہ ثابت ہی تمہارا قطب دین عز و شرف
عرش کے سیار ہو بحر کرم در نجف — تم نے منھ سے اپنا فرمایا مریدی لاتخف

پھر گناہ کا خوف کیا ہو یا محی الدین پیر

پاشکستونکے لئے ہین قطب عالم دستگیر — ہین دوائے درد عصیان دافع غم دستگیر
آپکا ہے نام میرا ورد ہر دم دستگیر — ہو گی مشکل حل یقین ہی غوث اعظم دستگیر

سب کے تم حاجت روا ہو یا محی الدین پیر

جو مئے حب جناب غوث سے مخمور ہے — ہے وہ سرخوش بادۂ عرفان سے اور مسرور ہے
خانۂ دل آفتاب عشق سے پر نور ہے — خالق جن و پری کا وہ بشر منظور ہے

تم پہ جو دل سے فدا ہو یا محی الدین پیر

لو خبر ای قطب عالم مصطفےٰ کیواسطے
شرم رکھنا حشر مین خیر النسا کیواسطے
مشکلین حل کیجئے مشکل کشا کیواسطے
شبر و الا شہید کربلا کے واسطے

رحم بر حال گدا ہو یا محی الدین پیر

عرض کرتا ہے جناب پاک مین قطب زمان
آرزو دے دل بر آوے ہو بلاؤنسے امان
عبد قادر ابن محی الدین و قاب ہر زمان
زندہ دل ہو جاؤن سیر انجت ہو جاکو جوان

آپ کی چشم عطا ہو یا محی الدین پیر

مؤلف

ولی اللہ کے جانو یقین کر غوث اعظم ہین
حسن شاہ ولایت کے گل تر غوث اعظم ہین
تمامی اولیاؤں سے فزون تر غوث اعظم ہین
علی و فاطمہ کے خاص دلبر غوث اعظم ہین

رسول اللہ کے چشم منور غوث اعظم ہین

سراج بزم ایمان ہین جناب غوث صمدانی
غریبون کے مہربان ہین جناب غوث صمدانی
یقین محبوب سبحان ہین جناب غوث صمدانی
معلی شاہ شاہان ہین جناب غوث صمدانی

عزیز و معدن گوہر مقرر غوث اعظم ہین

خدا نے ہر دلی سے رتبہ والا کیا ان کا
طفیل مصطفےٰ دو جگمین اجیالیا کیا انکا
مبارک نام بھی الطاف سے بالا کیا ان کا
تمامی خلق سے رتبہ یقین اولیٰ کیا ان کا

معظم اور مکرم کیا ہے سرور غوث اعظم ہین

شب معراج حضر تکو دئی کاندھا جناب آپہی
اگرچہ اندنون پیدا نتھے الا جناب آپہی
رسول حق سے باتین بھی کئی ہو جا جناب آپہی
سدا زیر قدم حضرت رہی ہر جا جناب آپہی

عجب رتبون مین فاضلتر مفخر غوث اعظم ہین

خدا نے برج وحدت کا کیا یکتا تمہین انجم
کڑوڑون مردہ زندہ کردئی فرما کی منھ سے قم
بفضل حق ہزارون کی کئے آسان مشکل تم
تمہارا وصف کیا لکھون یہان ہی عقل میری گم

محبوب دستگیر بیکسان مرا غوث اعظم ہین

تمہین نے ناؤ ڈوبی کو بچایا قعر دریا سے
ملایا دین احمدؐ مین پڑہا کلمہ معلی سے

ہزارون کا کفر توڑا غضب کی چشم ایما سے
پہرایا اونکے دلکو کفر کی ہر راہ حیلہ سے

عجائب دوستو فیض منور غوث اعظم ہین

لکہون کیا وصف مین اونکا مجہے کیا اسمین قدرت ہے
یہہ اونکے ہی عنایت اور کرم کے کچہہ بدولت ہے

ولیکن میرے دل اور جان مین اونکی محبت ہے
جو صبح و شام انکی شوق سے لکہتا یہہ مدحت ہے

یہہ حافظ اونکا خادم ہے وہ سرور غوث اعظم ہین

مخمسات و مسدس دربیان آمد رمضان شریف

مؤلف

سنو سنو بحر ہدایت ہین یہہ رمضان شریف
لولوئی کان سخاوت ہین یہہ رمضان شریف

معدن جود و کرامت ہین یہہ رمضان شریف
مخزن سر ولایت ہین یہہ رمضان شریف

حق تعالی کی امانت ہین یہہ رمضان شریف
روزہ دارونکی شرافت ہین یہہ رمضان شریف

صایمونکو تیرے آنیکی خوشی تہی ہر دم
جب سے دیکہین ہین تیرا بدر مبارک اکرم

منتظر تیرے ہی آنیکے سبہی تہے ہر دم
پہولے جامے مین سماتے نہین حافظ اسدم

دوستو عین عنایت ہین یہہ رمضان شریف
روزہ دارونکی شرافت ہین یہہ رمضان شریف

سوئے مسجد کے ہر اک بندہ خدا آتا ہے
حق تعالی سے گناہونکی عفو چاہتا ہے

روزہ رکہکر نہ کبہی بہوکہہ سے گہبراتا ہے
مالک الملک بہی مقبول او سے فرماتا ہے

کیا دعاؤنکی اجابت ہین یہہ رمضان شریف

روزہ دارونکی شرافت ہین یہہ رمضان شریف

وقت سحری کے اوٹہا کرتا ہی ہر الدیندار　اور تہجد بھی ادا کرتا ہے رہکر بیدار
اور پڑہتا ہے تراویح مین تسبیح للکار　پڑہتے حافظ بھی ہین بس خوب قرآنکو سد بار

مجرمون تکو کفایت ہین یہہ رمضان شریف
روزہ دارون کی شرافت ہین یہہ رمضان شریف

مسجدون مین تیرے آنیسے عجائب ہے بہار　فرش قندیلو نسے مسجد کو کیا ہے تیار
جسطرف دیکہو گلاسونکی ہی رنگین قطار　مثل جنت کے ہر اک ہوگئی مسجد گلزار

دوستو بحر صداقت ہین یہہ رمضان شریف
روزہ دارونکی شرافت ہین یہہ رمضان شریف

سب مہینون کا خدا نے تجھے سلطان کیا　سب مہینو نسے خدا نے تجھے ذیشان کیا
تجھہ مین نازل ہی خداوند نے قرآن کیا　سال بھر مین تجھے اک ماہ کا مہمان کیا

واہ کیا بحر ہدایت ہین یہہ رمضان شریف
روزہ دارونکی شرافت ہین یہہ رمضان شریف

چھوڑ جاو یگا ہمین اب تو جو رمضان پیارے　سال بھر ہجر مین ہم ٹکینگے سر کو سارے
آگے طاقت نہین حافظ ہمین غم کے مارے　غمسے آنکہونین بس اب ٹوٹ رہی ہین تارے

دوستو ماہ کمالت ہین یہہ رمضان شریف
روزہ دارونکی شرافت ہین یہہ رمضان شریف

مسدس قادر

ٹومنو صحن چمن مجلس باری آئی　بلکہ گلشن کی نما باد بہاری آئی
شربت وصل سے ہر گل کو خماری آئی　جلوہ دہوم سے بلبل لے عماری آئی

آج گلچین کو چمن بیچ قراری آئی

تخت طاؤس پہ رمضان کی سواری آئی

شور ہر سمت منور ہے کہ رمضان آمد
لیلۃ القدر درین ماہ درخشان آمد
گلشن گو ہر ایمان مسلمان آمد
گو وہان جن و پری وصف سلیمان آمد

آج گلچین کو چمن بیچ قراری آئی
تخت طاؤس پہ رمضان کی سواری آئی

چشم نرگس ہے اسی ماہ پہ نگران مشہور
کیون انھو وصل سے رمضا نکے گلستان پر نور
ہے چمن بیچ ہر اک بلبل شیدا مسرور
جلوۂ نور سے روشن ہے بیابان معمور

آج گلچین کو چمن بیچ قراری آئی
تخت طاؤس پہ رمضان کی سواری آئی

روز قرآن بھی اسی ماہ مین ہوتا ہی ختم
بسکہ ہوا اتنا جو ہم پر تیرا الطاف و کرم
صایمون کی بھی تیری ہاتھ ہی محشر مین شرم
پھر جدائی تیری خوش آویگی کب ہمکو صنم

آج گلچین کو چمن بیچ قراری آئی
تخت طاؤس پہ رمضان کی سواری آئی

ہم نے بس پائی جو نعمت ہی تیرے صبر کے بیچ
مینھ برستا ہے سدا رحم کا ہر قبر کے بیچ
اسکی توصیف عیان ہمسے بھنوذکر کے بیچ
روزہ دارون کو بچا ویگا تو ہی حشر کے بیچ

آج گلچین کو چمن بیچ قراری آئی
تخت طاؤس پہ رمضان کی سواری آئی

کیا تیرے آنیکی روشن ہے جہان مین تعبیر
بس ای قادر ہو سخن اپنا غلاف شمشیر
طوق لعنت کی شیاطین کو ملی ہے زنجیر
کیمیا وصف ہی اس ماہ کا مجھ کو اکسیر

آج گلچین کو چمن بیچ قراری آئی
تخت طاؤس پہ رمضان کی سواری آئی

مسدس شہاب

صبحدم خواب سے ایکدم جو ہوا مین بیدار　　دیکھتا کیا ہون کہ آتی ہے عجب باد بہار
وہین اوٹھتے ہی گیا سیر کو جانب گلزار　　مین نے پوچھا تو یہہ مژدہ ہوا وہ گوش گذار

روز عیش و طرب و ماہ صیام است امروز
کام دل حاصل و ایام بکام است امروز

باغبان باغکے در کھول کے بیٹھا ہے سرور　　باغ مین جسکے برستا ہے عجب طور سے نور
بڑہکے آگے مین گیا پوچھنے اوسکی جو حضور　　دی بشارت مجھے اور اوسنے کہا ہو مسرور

روز عیش و طرب و ماہ صیام است امروز
کام دل حاصل و ایام بکام است امروز

کیا عجب رونق حق داد بہ بستان آئی　　باد بر سرو و گل و سوسن و ریحان آئی
واہ کیا دھوم سے یہہ موسم رمضان آئی　　بلبل وجد مین اس بیت کو خوشخوان آئی

روز عیش و طرب و ماہ صیام است امروز
کام دل حاصل و ایام بکام است امروز

مرحبا خوانی کا ایک شور ہے ہر طرف چمن　　گل نسرین و گل لالہ و سنبل و سمن
سارے رنگین سے سبھو نے کئے ہین باز دہن　　خوش نوا طوطی و قمری بھی یہہ کہتی ہے سخن

روز عیش و طرب و ماہ صیام است امروز
کام دل حاصل و ایام بکام است امروز

مسجدان نور سے آراستہ مانند جنان　　حافظان شوق سے پڑہتے ہین تراویح عیان
مومنان پڑہتے ہین قرآن کو با خوش الحان　　خوش ہو کہتے ہین اسی بیت کو ہر پیر و جوان

روز عیش و طرب و ماہ صیام است امروز
کام دل حاصل ایام بکام است امروز

نعمتین خاص خدا دادہین رمضان کیلئے　　گھر شیاطینون کے بربادہین رمضان کیلئے
صایمان غم سے سبھی آزادہین رمضان کیلئے　　پڑہتے اس بیت کو دلشادہین رمضان کیلئے

روز عیش و طرب و ماہ صیام است امروز
کام دل حاصل و ایام بکام است امروز

بس صفت حضرت رمضانکی سراپاتوشہاب　　مرحبا خوب یہہ یارون کو سنایاتوشہاب
اورتخلص یہہ تیرا ابکے پھر آیاتوشہاب　　خوب اس مطلع حافظ کو نبہایاتوشہاب

روز عیش و طرب و ماہ صیام است امروز
کام دل حاصل و ایام بکام است امروز

مخمس وفا

مجبور رحمت یزدان کی آمد آمد ہے　　بہار گلشن ایمان کی آمد آمد ہے
خدا کے لطف فراوان کی آمد آمد ہے　　تمام ماہونکے سلطان کی آمد آمد ہے

جہان مین حضرت رمضان کی آمد آمد ہے

بہار آئی جہانکے ہر اک چمن مین آج　　لباس شادی کا پہنا گلون نے تنمین آج
قبائے سبز درختون کے ہر بدن مین آج　　یہہ ذکر خیر ہے ہر ایک انجمن مین آج

جہان مین حضرت رمضان کی آمد آمد ہے

دکھایا جبکہ ہی اس مہ نے رنگ نورانی　　خوشی جہان مین آئی گئی پریشانی
بہار آئی ہوا سب پہ فضل یزدانی　　چمن مین کرتی ہین یہہ بلبلین گل افشانی

جہان مین حضرت رمضان کی آمد آمد ہے

خوشی سے غنچۂ احباب باغ باغ ہوا　　دل حسود مین پیدا الم کا داغ ہوا
گل آج خانۂ ابلیس کا چراغ ہوا　　عدوئے دین کا سیہ رو بشکل زاغ ہوا

جہان مین حضرت رمضان کی آمد آمد ہے

ہوئی ہین نور سے پر نور مسجدین ساری
بچھا ہے فرش تمامی کا اور ہے تیاری
لگین سلگنے قنا دیل سرخ و زنگاری
ہر اہل دین کی زبان پر ہے ذکر یہہ جاری

جہان مین حضرت رمضان کی آمد آمد ہے

کچھ دن ہین گنتی کے انکو غنیمت اب جانو
درود کلمہ سے دلکو تم اپنے صاف کرو
صلوٰۃ و صوم پہ ای مومنو کمر باندہو
کھلے ہین خانۂ جنت کے در مسلمانو

جہان مین حضرت رمضان کی آمد آمد ہے

خدا کی مہر ہوا اور ظلمت گناہ ہو دور
الٰہی دونون جہان مین وفا کو رکھہ مسرور
طفیل اس مہ پر نور کے ہو دل پر نور
دعا کرو کہ کرے جرم عفو رب غفور

جہان مین حضرت رمضان کی آمد آمد ہے

مولف

ہر رات مستجاب ہے ہر روز ہے سعید
شکر خدا کہ اندنون شیطان ہین بعید
کیا صایمو نکے واسطے آئی ہین دن مفید
قرآن مین بھی وصف ہے اس ماہ کا پدید

یارو کلام رب سے ہمین بھی یقین ہوا
رمضان شریف رہبر باب امین ہوا

ہر مسجد و نمین حمد خدا کا ہے ذکر آج
دام لعین سے کسکو نہین کچھہ ہے فکر آج
ہر صایمو نکے لب سے ہے آواز شکر آج
ہر روزہ دار شاد ہے اور کیا ہی صبر آج

یہہ مژدہ سنکے شاد ہر اک مومنین ہوا
رمضان شریف رہبر باب امین ہوا

مسجد مین وقت شام کے صایم ہزار ہا
افطار روزہ کرتے ہین خوش ہو بجان لبا
باذوق شوق ہوتے ہین سب جمع ایکجا
کر کر کے شکر خالق پروردگار کا

سب مومنو کو عشق خدا بالیقین ہوا
رمضان شریف رہبر باب امین ہوا

کیا رشک خلد بنگئی ہر مسجد ایک بار
قندیلوں کی بندہی ہے ہر سمت کو قطار
بعد از عشا پڑہے ہین ترا و یح ملکے یار
قرآن خوش ہو پڑہتا ہے حافظ کہے پکار

مغموم دیکہتے ہی دل مشرکین ہوا
رمضان شریف رہبر باب امین ہوا

یارب یہی ہے حافظ پر جرم کی دعا
رمضان کی برکتون سے ہوا یمان پر ضیا
اور وقت نزع منہ سے ہو کلمہ یہ ادا
صدقہ نبی کا خلد بھی کریو مجھے عطا

شکر خدا جو امت سالار دین ہوا
رمضان شریف رہبر باب امین ہوا

مؤلف

پھر آئی ای محبو جہان مین ہے اب بہار
ہر رشک خلد بنگئی مسجد ہے نو بہار
خوش ہو رہے ہین حافظ قرآن بار بار
صایم تمام کہتے ہین ہر دم یہی پکار

خوش ہو عزیز دلو مہ رمضان آگیا
شکر خدا کرو کہ مہربان آگیا

روزہ رکھو نماز تہجد ادا کرو
مسجد مین آؤ صاحبو یاد خدا کرو
اپنی نجات کے لئے حق سے دعا کرو
توبہ کرو بصدق نہ پھر کر خطا کرو

خلد برین کی دلسے جو رکھتے ہو آرزو
دنیا کو چھوڑ و دل کو لگا و خدا کے سو

ہر روزہ دار صاحبو جنت کو پائیگا
لاکھون طرح کے وہانپہ مزے وہ اوڑائیگا
اور جو کہ شوق ذوق سے مسجد مین آئیگا
مقبول حق وہ ہو ویگا جنت مین جاویگا

اسکو کوئی طرحکا عزیز و الم نہین
بلکہ عذاب قبر سے کچھہ اسکو غم نہین

روزیکا صایمون کو کیھہ حق سے عدا ہوا
جاری زبان سے سبکے یہ صل علیٰ ہوا

ہر صایمون کا صوم سے رتبہ علی ہوا
لوا عدو یہہ دیکھکے ہر دل جلا ہوا

کیا مومنو کا اندنون جاہ و جلال ہے
اور اہل دین خوشی سے ہر اک مالامال ہے

جنت مین جائے حق سے دلاویگی یہہ نماز
نار سقر سے یار و بچاوے گی یہہ نماز

نعمت طرح طرح کی چکھاوے گی یہہ نماز
اللہ سے بھی بلکہ ملاوے گی یہہ نماز

یارو نماز دل سے ہمیشہ پڑہا کرو
غافل نہ ایک لحمہ کبھی تم رہا کرو

ایک سال بعد حضرت رمضان آگیا
خوابیدہ بخت اپنے کو آکر جگا دیا

پھر دن خوشی کا یہہ ہمین ربنے دکہادیا
شیطان کے دام مکر سے ہم کو بچالیا

کس منہہ سے شکر رب کرین ہم وو شنوادا
کیا ہم پہ اپنا فضل کیا ہے کا کبریا

ہر روزہ دار کیون نہ خدا کا حبیب ہو
حافظ کی اب دعا یہہ خدایا مجیب ہو

صاحب نماز کیون نہ خدا سے قریب ہو
دنیا سے کوچ کرتے ہی جنت نصیب ہو

مداح مین رسول کا تیرے ہون یا الہ
نار سقر سے دے مجھے ای کبریا پناہ

الوداع ماہ رمضان شریف

الوداع ای ماہ غفران الوداع
الوداع ای ماہ شادان الوداع

الوداع ای مہر برہان الوداع
الوداع ای ابر احسان الوداع

الوداع ای حفظ ایمان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

الوداع کا غلغلہ ہے جابجا
بیٹھے ہین حافظ سبھی سر کو جُھکا
درد اور غم مین ہین صایم مبتلا
رو رو کرتے ہین یہی ہر دم صدا

الوداع ای شاہ شاہان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

کیا خوشی سے سحر کو اُٹھتے تھے ہم
کیا ہی تھا اللہ کا فضل و کرم
صوم کی کرتے تھے نیت دل سے ہم
سال بھر کھینچینگے اب رنج و الم

الوداع ای فیض و احسان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

روزہ دارونکے تھے دل شادان مدام
ماہ رمضان ہو چلے ہم سے تمام
اب تو یہہ ہر وقت کرتے ہین کلام
بحر غم مین چھوڑ کر ہم سب کو تام

الوداع ای ماہ لمعان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

شب قدر تھی رات اور دن عید تھا
وقت مغرب کی خوشی ہو کر بپا
صبح سے تا شام رہتا تھا مزا
کرتے تھے افطار روزہ ایک جا

الوداع ای تاج سلطان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

گلشنون مین ہو رہی ہے کم بہار
باغبان کہتا ہے ہر دم آہ مار
گل بنے جاتے ہین غم سے مثل خار
ہو رہا ویران گلشن نو بہار

الوداع

الوداع ای مونس جان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

ہجر مین صایم تیرے ہیجان ہین
کھ رہے ہر صاحب ایمان ہین

کو بکو چرچے یہی ہر آن ہین
شہر رمضان الذی مہمان ہین

الوداع ای نور ایمان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

تجھپہ تھے دل جانسے سب مومن نثار
اب جیسے دیکھا وہ آہین سرد مار

تیری آمد سے خوشی تھے بار بار
کھ رہا ہے بس یہی ہر دم پکار

الوداع ای راحت جان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

غم مین تیرے سال بھر روونگے ہم
روشنئ چشم بس کھوونگے ہم

منہہ کو اشکونسے سدا دہوونگے ہم
سال بھر حافظ کہین سوونگے ہم

الوداع ای ماہ رخشان الوداع
الوداع ای ماہ رمضان الوداع

مسدس شہاب

دن خزا نکے آن پہنچے باغبانان الوداع
بلبلون نے دی خبریون ای گلستان الوداع

فصل بہار اب اوٹھ چلی از باغ و بستان الوداع
طایرون نے دی خبریون ای درختان الوداع

مسجد و محراب و منبر اور چراغان الوداع
آج ہوتے ہین جہان سے ماہ رمضان الوداع

سن خبر تیری جدائی کی سبھی نالان ہین
اہل صایم روز و شب با دیدۂ گریان ہین

داغ ہجران کے سبب بے بسر و سامان ہین　　بولتے ہین ماہ رمضان آجکل مہمان ہین

مسجدون مین جابجا پڑہتے خطیبان الوداع
آج ہوتے ہین جہانسے ماہ رمضان الوداع

اولین عشرہ مین سب در ذکر رب العالمین　　اس سبب سے تھی نظر رحمت کی ہمیشہ بر زمین
دوسرے عشرہ مین بھی در فکر ساری صایمین　　تیسرے مین کوچ کرجاتا ہے یہہ ماہ مبین

جابجا ہے کوچ کا ہی تیرے سامان الوداع
آج ہوتے ہین جہانسے ماہ رمضان الوداع

ہاے یہہ رمضان اعظم اوٹھ چلا سوی عدم　　مومنو کو چھوڑ اب جاتا ہے یہہ باچشم نم
ہے قوی امید حق سے تجھکو پھر پاوینگے ہم　　ہر برس آتا ہے تیرا ای مہ عالی ہمم

الغرض ابتو چلا ہے کر پریشان الوداع
آج ہوتے ہین جہانسے ماہ رمضان الوداع

مومنو کو ہر برس آنیسے تیرے عید ہے　　صایمونکے منہہ پہ ہر دم خرمی کی دید ہے
ہر برس آنا تیرا دنیا مین تو جاوید ہے　　زندگی ہے تو تجھے ملنے کی پھر امید ہے

تجھکو کرتے ہین مسلمان خیرخواہان الوداع
آج ہوتے ہین جہانسے ماہ رمضان الوداع

جائیو ای ماہ اکرم جلد تر نزد خدا　　اور کریو حق سے تو جاکر کے اتنی التجا
ایخدائے دو جہان بخشندۂ جرم و خطا　　مومنون کو بخش جنت اور کوثر کر عطا

ای شہاب الدین کہہ تو ہو کے گریان الوداع
آج ہوتے ہین جہانسے ماہ رمضان الوداع

مؤلف

توہم سے رخصت ہو چلا ایماہ رمضان الوداع　　کر غم مین ہمکو مبتلا ایماہ رمضان الوداع

شیطان ہمسے دور تھا باعث تیرے رنجور تھا
صایم ہر اک مسرور تھا ای ماہ رمضان الوداع

تو معدنِ احسان تھا تو موردِ غفران تھا
تو گوہر ایمان تھا اے ماہ رمضان الوداع

تو نور تھا ایمان کا تو بحر تھا احسان کا
فرمان تھا تو برہان کا ای ماہ رمضان الوداع

صایم ہین سب تجھہ بن حزین بیٹھی ہین سب اندوہگین
کہتے ہین رورو بالیقین ای ماہ رمضان الوداع

تھین مسجدین پرنور سب ہتا تھا مجمع روز و شب
کرتے تھے سب اذکار رب ای ماہ رمضان الوداع

صایم کے دل انوار تھے شب کو ہر اک بیدار تھے
پڑہتے قرآن ہر بار تھے ای ماہ رمضان الوداع

دن عید تھا شب شب قدر ہر صایمون کو سر بسر
کہتے ہین اب یون شور کر ای ماہ رمضان الوداع

ہم پر تیرا احسان تھا خالق کا تو فرمان تھا
ایک ماہ تو مہمان تھا ای ماہ رمضان الوداع

تیرے الم مین رنگ فق ہر اک کری ہی دل کو شق
اور ہے جدائی کا قلق ای ماہ رمضان الوداع

ہر ایک دلمین درد ہی غم سے ہر اک وزرد ہے
بھرتا ہے آہین سرد ہی ای ماہ رمضان الوداع

ہی غم سے ہر اک نیم جان کرتا ہے فریاد و فغان
چشمون سے آنسو ہی روان ای ماہ رمضان الوداع

منھہ موڑ کر ہم سے چلا دل توڑ کر ہم سے چلا
کہتا ہے ہر اک دل جلا ای ماہ رمضان الوداع

تو سال پیچھے سر بسر آویگا اے نورِ نظر
تب ہونگے ہم شاید کدہر ای ماہ رمضان الوداع

روتے ہین آہین مار کر صایم تمامی سر بسر
پیتے ہین سب خون جگر ای ماہ رمضان الوداع

تو چھوڑ ہمکو جائیگا کیون صبر ہمکو آئیگا
غم تیرا جان کو کھائیگا ای ماہ رمضان الوداع

شب کو تراویح مین سبھی مصروف رہتے تھے اخی
اور تھے سبھونکے دل جلے ای ماہ رمضان الوداع

واحسرتا واحسرتا مغموم کر سب کو چلا
کہتے ہین صایم بارہا ای ماہ رمضان الوداع

رُو رُو کے یہہ صبح و مسا کہتا ہی حافظ بینوا
افسوس رخصت ہو چلا ای ماہ رمضان الوداع

مسدس قادر

آج خورشیدِ سما پر غم کا سامان ہوگیا
چشم سے جاری فلک کے آب باران ہوگیا

زیر گردون اب یہان اس غم کا طوفان ہوگیا
گھر ہر اک صایم کو اپنا مثل زندان ہوگیا

باغ و بر ہر مومنون کا بلکہ ویران ہوگیا
اب جدا ہیہات ہم سے ماہ رمضان ہوگیا

کیون نہ اے رمضان تیرے جانے پہ واویلا کرین
محفل عشرت مین ماتم سال بھر تنہا کرین
غم کی آتش سے سدا بریان جگر اپنا کرین
نیم بسمل کی طرح ہم خاک پر تڑپا کرین

باغ مین غم سے تیرے سنبل پریشان ہوگیا
اب جدا ہیہات ہم سے ماہ رمضان ہوگیا

گرمی صحبت سے ہے صدمہ تیرے یارون پہ آج
عشق کی آتش سے لوٹین کیون نہ انگارون پہ آج
نقد دل لے کھیلتے عابد ہین تلوارون پہ آج
سر پٹکتے ہین ہر اک مجنون بھی کہسارون پہ آج

عرش سے لے فرش تک اس غم کا سامان ہوگیا
اب جدا ہیہات ہم سے ماہ رمضان ہوگیا

خوف کچھ رکھتے نہین ہم جان کی برباد کا
ہے جدائی سے تیرے بہتر قفس فولاد کا
حال دکھلایا ہے اس غم نے مجھے صیاد کا
ہوگیا ویران چمن اس بلبل ناشاد کا

غم سے اے رمضان تیرے گلشن بیابان ہوگیا
اب جدا ہیہات ہم سے ماہ رمضان ہوگیا

صدقے اس ایام کے شیطان بھی ہم سے دور تھا
کوچہ و بازار مین جلسہ تیرا مشہور تھا
نشۂ الفت سے تیرے شیشۂ دل چور تھا
دل ہر ایک عابد کا تیرے ذکر سے معمور تھا

بزم مین ہر عاشقون کے ختم قرآن ہوگیا
اب جدا ہیہات ہم سے ماہ رمضان ہوگیا

خون دل پیتے ہین اے رمضان تیری جانے سے ہم
پیٹ بھرتے ہین عوض کھانے کے غم کھانے سے ہم
جان دینا شمع پر سیکھے ہین پروانے سے ہم
خاک مین مل جانا بہتر ایسے جل جانے سے ہم

غم کے ہاتھوں سے ہر اک دل پیچ و غلطان ہو گیا
اب جدا ہیہات ہم سے ماہ رمضان ہو گیا

روشنی کم دیکھی ہر اک مسجد و محراب کی
خاصیت ہر دل نے تھا دریائی ہی سیماب کی

غم سے تیرے کم تجلی ہو گئی مہتاب کی
خشکی ہین جیتی رہین کیون مچھلیان تالاب کی

بحر دل مین صا ہوئے غم کا طوفان ہو گیا
اب جدا ہیہات ہم سے ماہ رمضان ہو گیا

مؤلف

وہ کون ہی کہ جسکو تیرا غم الم نہین
کسکے جگر پہ ہجر کا تیرے زخم نہین

یہہ غم وہ ہے کہ ماہ محرم سے کم نہین
کیون کر کہ تجھ سا ماہ دگر منغم نہین

اس ماہ مین آہ کا کیا کیا کرم نہین
جسکی صفت مین جاکے فہم اور وہم نہین

رمضان شریف سے جسے انکار ہو گیا
لاریب وہ عزیز و گنہگار ہو گیا

اور جو صلوٰۃ جمعہ سے بیزار ہو گیا
اللہ کے غضب مین گرفتار ہو گیا

اسمین کوئی نجات کی اونکو قسم نہین
ما ہر جنھین عزیز و خدا کا حکم نہین

وہ لایق عذاب ہین جو بے نماز ہین
باغی وہ از جناب ہین جو بے نماز ہین

کافر سے بھی خراب ہین جو بے نماز ہین
مجرم وہ لاجواب ہین جو بے نماز ہین

ان پر کبھی عزیز و خدا کا کرم نہین
جنکو خدا رسول سے بالکل شرم نہین

غفلت مین ایسے دن کو عزیز و نہ کھوئیے
پیشِ خدا نہ حشر مین آکر کے روئیے

بحرِ گنہ مین عمر نہ اپنی ڈبوئیے
نیکی کے تخم صاحبو دنیا مین بوئیے

شرع نبیؐ پہ جو کوئی ثابت قدم نہین
وہ شخص یار و قابل رحم و کرم نہین

مہمان کوئی دم کا یہہ رمضان شریف ہی
گریان ہی اسکے جانے پہ وہ جو عفیف ہی

ہر ماہ سے یہہ خوب ہی اشرف لطیف ہی
اور خوار ہے جو دین نبیؐ کا حریف ہی

کیا اُنکے دل مین داغ حسد کا زخم نہین
کوئی طرح نجات کا اونکو علم نہین

بار الٰہ شر لعین سے بچا مجھے
اور مصطفیٰؐ کی صبح و مسا دے ولا مجھے

توفیق نیک راہ کی بس کر عطا مجھے
کر فضل وقت نزع کے کلمہ پڑھا مجھے

حافظ نبیؐ کے نام کا ہون مجکو غم نہین
رسوائے روز حشر سے بالکل الم نہین

مسدس قادر

چلا داغ رقت دے رمضان آج
اوٹھا درد فرقت کا طوفان آج

کھلا دفتر غم کا دیوان آج
ہے اندوہ جنت مین رودان آج

چلا جلوۂ نور تابان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

چلا چھوڑ الفت کے دامن کو چیر
لگا آج فرقت کا سینے مین تیر

ہین غم مین تیرے ہم صغیر و کبیر
جدائی سے تیرے ہین ہم سب حقیر

کے چشم نم سب ہین گریان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

کیا درد و ماتم بہ عرش برین
ملک آسمان پر ہین سارے حزین

ہے مہجور بس آج روئے زمین   ہو مغموم بیٹھے ہین سب اہل دین

چلا رشتہ توڑ دامان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

کہا جا صبا نے چمن کے قریب   چلا الوداع ہو کے ماہِ مجیب
مچا شور تب سو کے گلشن عجیب   گریبان ہے سن چاک رو عندلیب

ہوا غم سے ویران گلستان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

مصلّی تیرے غم سے ہین پائمال   ہوا حافظون کا تغیّر سا حال
چلا روشنی مسجدون کی نکال   سبھی اہل دین ہو کے بیٹھے نڈھال

مساجد مین ہے ختم قرآن آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

سبب سے تیرے بند شیطان تھے   پڑے طوق لعنت مین حیران تھے
دگر تجھ سے مردے جو شادان تھے   قبر کے عذابون سے آسان تھے

چلا اہل دین کا نگہبان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

چلا صاحبِ لطف ایّام آج   چلا معدنِ لطف و اکرام آج
چلا پشتیِ خلق اعوام آج   چلا رحمتِ حق کا احکام آج

چلا ماہ کا سارے سلطان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

زہے شرح عالی شہِ نیک نام   فضایل مین ہے جس کے والا مقام
مچا شور و غل ہر مکان سے تمام   چلا آج رخصت ہو ماہِ صیام

اوٹھا حسرت و دل سے ارمان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

اب آگے کہاں وصف تحریر ہے
اے قادر تو اس غم سے دلگیر ہے
تیری ہر جگہ حسن تنویر ہے
یہی منطق غم کی تفسیر ہے

ہوا نیلگوں غم سے اسمان آج
ہوا الوداع شہر رمضان آج

مؤلف

افسوس چلا معدنِ غفران ابھی سے
افسوس چلا سرورِ ذیشان ابھی سے
افسوس چلا گوہر ایمان ابھی سے
افسوس چلا رحمتِ سبحان ابھی سے

افسوس چلا حافظِ ایمان ابھی سے
افسوس چلا حضرت رمضان ابھی سے

تائید الٰہی سے سبھی شاد تھے دیندار
اور ذکر خدا کرتے تھے ہر حال ہر اکبار
آتے تھے مساجد میں بسا شوق سے ہر بار
اب جسکے تئیں دیکھیے کرتا ہی یہ گفتار

افسوس چلا حافظِ ایمان ابھی سے
افسوس چلا حضرت رمضان ابھی سے

سحری کو اوٹھا کرتے تھے ہر صایم خوشتر
اب سنکے خبر حضرتِ رمضان منور
کرتے تھے تہجد بھی ادا شوق سے اکثر
بسمل سان تڑپتے ہین سدا آہ و فغان کر

افسوس چلا حافظِ ایمان ابھی سے
افسوس چلا حضرتِ رمضان ابھی سے

کم ہو رہی محراب کی مسجد کی تجلی
بل غم سے ہی مرجہائی کھڑی جائی وجوئی
رو رو کے پٹک سر کو کرے شور ہر کوئی
اس فرقتِ رمضان سے نہین شاد ہی کوئی

افسوس چلا حافظ ایمان ابھی سے
افسوس چلا حضرتِ رمضان ابھی سے

اک سال کا بتلا ہمیں جاتا ہے تو وعدا
جز تیرے شکیب آویگا کیونکر ہمیں ورا
گر زندگی ہوگی تو ملاوے گا خدایا
ہر مؤمن و بندا یہی رو رو ہے کہتا

افسوس چلا حافظِ ایمان ابھی سے
افسوس چلا حضرتِ رمضان ابھی سے

باعث تیرے شیطان تھے مجبور تمامی
رخصت ہوکے جاتا ہے جو تولے مہ سامی
تھا ایسا تو تجھ حضرتِ رمضان گرامی
تو حافظِ کمتر کی بھی اب بہجو سلامی

افسوس چلا حافظِ ایمان ابھی سے
افسوس چلا حضرت رمضان ابھی سے

مسدس مشتاق

بیان چہ طور شود حالتِ شبان فراق
ہمیشہ پُرز الم ہست خانمان فراق
رقم چگونہ ہمہ قصہ اوان فراق
دلم بہ باغ وجود است پاسبان فراق

بیان ہجر تو رمضان چرا ادا نہ کنیم
برائے مرضِ غمِ خود چرا دوا نہ کنیم

ہمارے واسطے تجھ سا نہ مہربان دیکھا
تیرے فراق ہیں کرتے ہیں گریہ اور بکا
تمام سال میں تو ہی ہمارا حامی تھا
ہماری آنکھوں سے دریائے اشک اب بہا

بیان ہجر تو رمضان چرا ادا نہ کنیم
برائے مرضِ غمِ خود چرا دوا نہ کنیم

تجھی کو عرشِ معلّٰی پہ حق سے رفعت ہے
تیرے جو آنے سے جیسی کہ ہمکو فرحت ہے
بلند اس لئے تیری جو سب سے درجت ہے
سو ویسی ہوگئی بارگران جو فرقت ہے

بیان ہجر تو رمضان چرا ادا نہ کنیم
برائے مرض غم خود چرا دوا نہ کنیم

جو تو نے بخشی تھی فرحت یہ جسم اور جانکو — کہ جیسے تازگی ہووے ہوا سے بستانکو
جلایا تو نے ہمارے تھا جملہ عصیانکو — تیرے جدائی نے ویران کیا گلستانکو

بیان ہجر تو رمضان چرا ادا نہ کنیم
برائے مرض غم خود چرا دوا نہ کنیم

ہزار حیف جو تو بعد سال آوے گا — کہان نصیب جو ہر شخص تجھکو پاوے گا
مگر تو حشر مین رمضان بخشواوے گا — پر اب یہان سے اے رمضان ہائے جاوے گا

بیان ہجر تو رمضان چرا ادا نہ کنیم
برائے مرض غم خود چرا دوا نہ کنیم

مثال شمع کے ہین اشک چشم سے جاری — اور اشک خونی نے دامن پہ کی ہے گلکاری
فراق ماہ مین روتی ہے خلق اب ساری — ہین مبتلا سبھی اس غم مین نوری و ناری

بیان ہجر تو رمضان چرا ادا نہ کنیم
برائے مرض غم خود چرا دوا نہ کنیم

قلم کا سینہ رکا اب ہے غم کے لکھنے سے — ترا اب ہے دامن قرطاس الم کے لکھنے سے
رکا ہے اب دل مشتاق غم کے لکھنے سے — بھرا ہے صفحہ تیرا اس رقم کے لکھنے سے

بیان ہجر تو رمضان چرا ادا نہ کنیم
برائے مرض غم خود چرا دوا نہ کنیم

مؤلف

ہے غم رمضان سے ہر صایم برنگ نیلگون — حافظان بیٹھے ہین مسجد مین بحسرت سرنگون
لوٹتے ہین خاک پر بسمل کی صورت کیا کہون — دل غم رمضان سے ہر اک کا بنا ہیگا زبون

روروکہتے ہین پٹک سر سب مصلّی آج یون
ہوچلے رمضان وداع انّا الیہ راجعون

آج ہی ہر بلبل و قمری کے یہ لب پر صدا
رشتۂ الفت ہی ہم سے توڑ ہو ہم سے جدا

الوداع بو لو عزیزو اب مہِ رمضان چلا
وادریغا وادریغا اوٹھ چلا ماہِ ہُدا

اہل ایمان غم سے تیرے زرد رو ہووین نہ کیون
ہوچلے رمضان وداع انا الیہ راجعون

گلشنون مین تیری آمد سے عجائب تھی بہار
جائی اور جوہی گلِ ریحان گلِ لالہ ہزار

سیوتی چنبا چنبیلی موتیا شبّو کی دار
رحمتِ حق سے کھلے رہتے تھے سب لیل و نہار

اب تیری فرقت سے وہ سب ہو رہے ابتر زبون
ہوچلے رمضان وداع انا الیہ راجعون

کیا ہی رہتا تھا تجمّل مسجدون مین صبح و شام
ہو کے خوش افطار کرتے تھے بہم روزہ تمام

وقت مغرب کے جمع ہوتے تھے سب صایم تمام
اب وہ مجمع وہ تجمّل کاہے کو ہوگا مدام

اب ترے ہجرت مین سب صایم ہین بیٹھے سرنگون
ہوچلے رمضان وداع انا الیہ راجعون

تیرے باعث سے شیاطین قید تھے زندان مین
تھی محبت تیری ہر اک اہل دین کی جان مین

تجھ سبب سے روشنی تھی بالیقین ایمان مین
کیا مزہ رہتا تھا صبح و شام تجھ مہمان مین

اہل صایم کا ہی اس غم سے پریشان اندرون
ہوچلے رمضان وداع انا الیہ راجعون

کیا خوشی سے وقت سحری کی اٹھا کرتے تھے ہم
مغفرت کیواسطے حق سے دعا کرتے تھے ہم

فضل حق سے بس تہجّد بھی ادا کرتے تھے ہم
صبح سے تا شام ذکر حق کیا کرتے تھے ہم

اب بھلا کیون چین آویگا ہمین اسکے بدون

ہو چلے رمضان وداع انا الیہ راجعون

عرض اب تجھسے یہ کرتے ہین اے رب العالمین
بخش ہمکو مصطفےٰ کیواسطے ہین مجرمین
حافظ پُر جرم تیرا نام لیوا ہین یقین
صدمۂ محشر نہ دکھلا ہین گروہ مسلمین

اب فراق ماہ رمضان مبارک کیا لکھون
ہو چلے رمضان وداع انا الیہ راجعون

مؤلف

فراق ماہ رمضان ہین کوئی آنسو بہاتا ہی
کبھی تو حافظ قرآن یہ ہر ایک کو سناتا ہی
کوئی تو غم مین رو رو خاک لے سر پر اڑاتا ہی
عزیزو ہو کے رخصت اب مہ رمضان جاتا ہی

بند ۲

لگا کر پہلے الفت ہمسے اب ہوتا ہی تو رخصت
تیرے آنیسے پاتے تھے گویا ہم خوان پر نعمت
تیرے رہنے سے تھی دلکو نہایت ہی لبا فرحت
تیرے جانیسے ہر عاشق الم اور غم کو کھاتا ہی

بند ۳

تیرے جانیسے اے رمضان چلا صبر و قناعت بھی
تیرے باعث ادا ہوتی تھی کچھ تھوڑی عبادت بھی
تیرے رہنے سے تھی لاریب خالق کی عنایت بھی
تراویح اور روزون کا مزہ اب یاد آتا ہی

بند ۴

ہمیشہ شوق رہتا تھا عبادت ہی کا ہر اک کو
وظایف کی صدا ہی تھی کثرت جا بجا دیکھو
جماعت خوب ہوتی تھی فجر کو شب کو مغرب کو
یہہ کم ہونیسے کیا کیا دل کے تئین افسوس آتا ہی

بند ۵

تیرے رہنے سے الفت تھی ہماری انس او رجانین
برکت سے تیری محبوس سب تھے زندانین
ہمین آور غلاوے اتنی طاقت تھی نہ شیطانین
تو وہ ہے شاہ کہ اعدا کو زنجیرین پہناتا ہی

بند ۶

ہر اک مسجد مین آتا تھا عبادت کیلئے چلکر — ادب سے سر جھکاتا تھا خدا کے روبرو ڈرکر
وہ رحمت اور برکت کے تمامی یاد دن کرکر — دل وحشی غم رمضان مین زنجیرین توڑتا ہے

بند ۷

نہین حافظ کتین فرقت گوارا ہی تیری بالکل — ہمیشہ نام سے تیرے ہی کرتا ہی یہہ شور و غل
توہی ہر ماہ کا سلطان نہ رمضان مثال گل — کرون قربان جان تجھپہ ہی اب دل مین آتا ہے

مولف

عزیزو رخصت رمضان پہ کرکے ہر دم غم — جدا نہ دل سے کرو اپنے تم کوئی دم غم
میرا تو صبح و مسا ہے یہہ بسکہ ہمدم غم — کرے ہے ہر دم و ہر لحظہ چشم پرنم غم

نہ دل سے اپنے کبھی ہوگا صاحبو کم غم
کرینگے حضرت رمضان کا سال بھر ہم غم

چلی ہے اوٹھ کے سبھی باغ و گل سے فصل بہار — اب آن پہنچی ہے باد خزان ہی بس یکبار
یہہ وحش اور طیورون کے لب پہ ہی ہر بار — تمام کہتی ہین بلبل بھی یہہ ہی آہین مار

نہ دل سے اپنے کبھی ہوگا صاحبو کم غم
کرینگے حضرت رمضان کا سال بھر ہم غم

سنی خبر تیری رخصت کی جب سے یارون نے — خوشی کا نام لیا ہے نہ تب سے یارون نے
خبر وداع کی سنتے ہی کب سے یارون نے — اوٹھایا ہاتھ ہے عیش و طرب سے یارون نے

نہ دل سے اپنے کبھی ہوگا صاحبو کم غم
کرینگے حضرت رمضان کا سال بھر ہم غم

تمام صایم مضطر ہین چشم پرنم — ہین بلکہ مومن دلبند ار سب کے سب پرغم
مساجدون مین چلی ہو بہار ہر دن کم — کہے ہین حافظ قرآن بھی بس یہی ہر دم

نہ دل سے اپنے کبھی ہوگا صاحبو کم غم

کرینگے حضرت رمضان کا سال بھر ہم غم

تیرے سبب سے نہ چلتا تھا زور شیطان کا
تیرے سبب سے منور تھا دین ایمان کا
تیرے سبب سے سبھوں پر تھا فضل یزدان کا
بشوق دور بھی کرتے تھے روز قرآن کا

نہ دل سے اپنے کبھی ہوگا صاحبو کم غم
کرینگے حضرت رمضان کا سال بھر ہم غم

رکھے گا فضل سے زندہ اگرچہ ہمکو خدا
وگر نہیں تو کہاں تو وہم کہاں کس جا
تو پھر بھی تجھ سے ملینگے ہم اے مہ والا
غرض امید ہے حافظ کی تجھ سے یا مولا

نہ دل سے اپنے کبھی ہوگا صاحبو کم غم
کرینگے حضرت رمضان کا سال بھر ہم غم

مسدس مؤلف

ہر رات شب قدر کے برابر شریف ہے
اور فضل حق سے اندنوں شیطان ضعیف ہے
ہر روز یار وصوم کا کیا ہی لطیف ہے
وہ خوار ہے جو دین نبی ؐ کا حریف ہے

روتا ہے اوسکے جانے پہ وہ جو عفیف ہے
مہمان کوئی دم کا یہہ رمضان شریف ہے

ہر سمت کو یہہ شور ہے یہہ غل یہی صدا
روتے ہیں آہ مارکے حافظ بصد بکا
افسوس ہوکے حضرت رمضان چلا جدا
صایم تمام کرتے ہیں روکر یہی ندا

روتا ہے اوسکے جانے پہ وہ جو عفیف ہے
مہمان کوئی دم کا یہہ رمضان شریف ہے

ہر گلشنوں میں باد خزان سے خزان ہوئی
ہر شاخ غم سے جھک گئی اور نیم جان ہوئی
اور تازگی گلوں کی گلوں سے نہان ہوئی
ہر عندلیب کی یہی گویا زبان ہوئی

روتا ہے اوسکے جانے پہ وہ جو عفیف ہے

مہمان کوئی دم کا یہہ رمضان شریف ہے

مسجد میں جمع ہوتے تھے سب ملکی و دیندار
اب کاہے کو وہ ہوویگا مجمع شب نہار
افطار روزہ کرتے تھے خوش ہوکے آشکار
افسوس کیا ہی حضرت رمضان تھی بہار

روتا ہے اسکے جانے پہ وہ جو عفیف ہے
مہمان کوئی دم کا یہہ رمضان شریف ہے

شیطان کے دام مکر سے بیخوف تھے مدام
پڑہتے تھے شب کو مل کے تراویح ہم تمام
ذکر خدا سوائے نہ تھا کچھ بھی اور کام
کیونکر شکیب اب ہمیں آویگا صبح و شام

روتا ہے اوسکے جانے پہ وہ جو عفیف ہے
مہمان کوئی دم کا یہہ رمضان شریف ہے

بار الٰہ بار گنہ سے بچا مجھے
اور وقت نزع کلمۂ طیب پڑھا مجھے
صدقہ نبی کا خلد بریں کر عطا مجھے
حافظ ہوں تیرے نام کا دے آسرا مجھے

روتا ہے اوسکے جانے پہ وہ جو عفیف ہے
مہمان کوئی دم کا یہہ رمضان شریف ہے

مناجات من تصنیف صدیق حاجی ہاشم صاحب میمن المتخلص باخلاص

الٰہی یارب یہہ دعا میری فتحمندی ہو سلطانکی
عنایت ہو اگر تیری فتحمندی ہو سلطانکی
خدایا فضل کر تو اب دعا کرتے ہیں ہم ہی سب
کرم ہوجاوے تیرا جب فتحمندی ہو سلطانکی
اگر کافر کئے ہیں شور مسلمان پر ہی اونکا جور
پہ یہہ رکھتے ہیں تیرا زور فتحمندی ہو سلطانکی
بحق احمد مرسل طفیل سید اکمل
دعا یہہ ہے اے عز و جل فتحمندی ہو سلطانکی
شکست پاویں وہ سب زندیق طفیل حضرت صدیق
جو ہیں بوبکر بالتحقیق فتحمندی ہو سلطانکی
دعا رد جائیگی یہہ کب دیئے ہیں تجھکو ہمنے جب
عمر کا واسطہ یارب فتحمندی ہو سلطانکی

طفیل حضرتِ عثمانؓ ہو شاد ان روم کا سلطان
ہے یہہ ہی التجا ہر آن فتحمندی ہو سلطان کی

مسلمانون کے گردن پر فتح کا مہر رخشان کر
بحقِ حضرتِ حیدرؓ فتحمندی ہو سلطان کی

طفیل حضرتِ حسنینؓ جو ہین شہزادہ کونین
نبی کے ہین وہ نور العین فتحمندی ہو سلطان کی

ہے جبتک مہر و مہ کا دور نہو شہ روم پر کوئی اور
مسلمانون کا ہی ہو دور فتحمندی ہو سلطان کی

محبو جان و دل سے اب بنے جسطرح ملکر اب
کرو تائید ہر ایک ڈہب فتحمندی ہو سلطان کی

امیر المومنین جانو اوسے حامیِ دین سمجھو
دعا اوسکے لئے مانگو فتحمندی ہو سلطان کی

اطاعت مین قدم دہرنا نہ غفلت اسمین تم کرنا
حمایت سے نہ تم پہرنا فتحمندی ہو سلطان کی

کہو آمین ہو خوش حمیت دین کی لا کر
اسی مین جان لو بہتر فتحمندی ہو سلطان کی

ہے یہہ اخلاص کی امید فلک پر جبتک ہے خورشید
رہے یہہ سلطنت جاوید فتحمندی ہو سلطان کی

مثنوی مناجات بدرگاہ قاضی الحاجات

یا الٰہی یا الٰہ
عرض تجھ سے ہے یہی شام و پگاہ

جس نے کی مطبوع یہہ اقدس کتاب
اور خلقت کو کیا ہے فیضیاب

مال اپنا خرچ کر اس راہ مین
غرق ہے عشقِ نبی کی چاہ مین

کون وہ لاثانی ایا آج ہے
قاضی ابراہیم خیر الحاج ہے

صاحب خلق و حیا و علم و جود
قدردانِ علم باذل اور ودود

ایسے کو اس غم مین دیکھا مبتلا
ملتجی تب مین ہوا پیشِ خدا

اور کی یہہ التجا اے ذوالجلال
فضل سے پورا میرا کر دے سوال

اوسکے مال و عمر عزت مین سدا
دے ترقی روز افزون اے خدا

وہ جو ابراہیم تھا تیرا خلیلؑ
راہ مین تیری خداوند جلیل

ایک پسر کو اپنے نذرانہ کیا
در عوض خلت کے خلعت کو لیا

یہہ بھی ابراہیم ہے اے ربّنا
درعوض اوسکے تو کیا کیا کچھ ندے
اے خداوند کریم ولم یزل
فضل سے تیرے ہین سب مقصد حصول
کر عطا اولاد اسکو نیک خو
بھائیون کو اسکے تو دل شاد رکھہ
آل اور اولاد کو اونکی سدا
اس دعا کو میری کر یارب قبول
اور اصحابِ محمدؐ کے لئے

نذر درگہ دس ہین اولاد دین کیا
منھہ ہے کس کا اس سے بڑھکر کچھ کہے
فیض سے امید ہے نعم البدل
واسطے اولاد کے ہے دل ملول
یک صد و سی سال اسکی عمر ہو
فضل سے اپنے سدا آباد رکھہ
شاد و خرّم رکھہ ہمیشہ اے خدا
بہر احمدؐ اور اولادِ بتول
بندۂ سالک کو یارب بخشدے

تاریخہائی دیوان حافظ الایمان

قطعہ تاریخ المؤلفہ

دیکھکر دیوان حافظ جز و کل
لفظ ہے ہر ایک اسکا مثل گل

مرحبا کا ہین مچائے شور و غل
فکر تاریخ اسکی جب حافظ نے کی

ہر ورق ہی نور سے اسکا زیاد
تب کہا ہاتف نے لکھہ باغ رسل
۱۲۹۴

ایضاً

دیکھکر دیوان حافظ ہر بشر
حافظ الایمان یہہ جو ہے چھپا
ہر ورق ہے نور سے اسکا فزون
اس مین ہے نعتِ محمدؐ مصطفےٰ
آمدِ رمضان ہین اور الوداع
نظر ثانی جب کیا اسکو تمام

جابجا کرنے لگے ایسا ذکر
ہے صفحہ اسکا ہر اک مثل قمر
کہکشان کے ہے مثل اسکی سطر
اس مین ہے اعجاز اکرم مشتہر
ہر شعر ہے قند سے مرغوب تر
فکر تاریخ آگئی بس دل مین تر

تب کہا ہاتف نے لکھدے حافظا — کہہ نبیؐ سے جا دل بیغام پر ۱۲۹۳

تاریخ چکیدۂ قلم بلبل حدیقہ مضامین ثناخوان درگاہ رسول کریم جناب محمد ابراہیم صاحب باشندۂ احمدنگر

شد طبع بہ آرایش کل حافظ الایمان — شہباز فہم رفت چون از شاخ نشیمن
آورد پس از باغ جنان مصرع تاریخ — مطبوع قصاید ہمہ گلدستۂ گلشن ۱۲۹۳

تاریخ طبعزاد سخن معنی افہم شیرین کلام فصاحت بیان جناب فقیر محمد خان تیغ باشندۂ احمدنگر

نسخۂ مدح و نعت سرور دین — کرد تالیف حافظِ لسان — معدنِ حمد خالقِ کونین
مخزنِ مدح احمدِ ذیشان — کس خریدار این کتاب شود — میشود داخلِ بہشت جنان
ہست این توشۂ سعادت حشر — روز و شب این کلام پاک بخوان — گشت مطبوع از طفیلِ میان
قاضی شرع دین و فیض رسان — فکر تاریخ سال طبعش تیغ — ساخت مانند آئینہ حیران
گفت ہاتف بہ اہل ایمان باد — ایضاً — یمن دیوان حافظ ایمان ۱۲۹۳

از یک مصرع دو مادہ تاریخ حاصل میشود

یہہ دیوان نیا ہے تو تاریخ بھی — نئی تیغ تو — چشمۂ فیض لکھ ۱۲۹۳

تاریخ از نتایج افکار جناب حاجی سید تجمل حسین صاحب تجمل جلالپوری محرر دفتر مطبع فتح الکریم

شگفتہ یہہ بار چہارم ہوا — گلستان نعت نبیؐ نجیب
تجمل لکھو مصرعِ سالِ طبع — چھپا بان نعتِ نبیؐ نجیب ۱۳۰۰

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ و المنہ کہ درین ایام سعادت التیام یہہ مجموعہ انتخاب نعت رسالتمآب موسومہ حافظ الایمان در نعت رسول آخرالزمان بباعث کثرت شایقین مدح سید المرسلین حسب فرمایش جناب قاضی عبدالکریم و قاضی حمۃ اللہ صاحب مرحوم تاجران کتب و مالکان مطبع فتح الکریم بار چہارم بماہ شوال المکرم ۱۳۰۱

کتبہ جان محمد عفی عنہ — در مطبع گلزار حسنی مبیئی طبع ہوکر شایع ہوا